ترجمہ و توضیح عربی نصاب جدید الاسلوب

موسوم بہ

المعلّم

حصہ اوّل

مؤلفہ و مرتبہ مولوی قمر علی ایم۔اے۔ ایل۔ایل۔بی علیگ ایڈووکیٹ الہ آباد ہائی کورٹ

متوطن بریلی

باہتمام منشی محمد حسان مینجر مطبع

فیضی پریس محلہ شاہ آباد بریلی میں چھپی

یعنی حرص کا نتیجہ ذلت

جو اسم جمع ہوتے کہ جس اسم پر الف لام آتا ہے اسپر تنوین نہیں آتی اور جو اسم الف لام
خالی ہوتا ہے اسپر تنوین آتی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ الف لام تخصیص کا فائدہ دیتا ہے
اور جس اسم پر الف لام آتا ہے معرفہ کہلاتا ہے اور تنوین علامت تنکیر کی ہے یعنی
جس اسم پر تنوین آتی ہے وہ نکرہ یعنی غیر معین ہوگا لہذا دونوں علامتین تخصیص اور
تنکیر کی ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتیں سبق اول کے جملون مین غور کرو کہ تنوین صرف
انھی اسمون پر آئی ہے جنپر الف لام نہیں آیا۔

سبق ۲

سبق ۲ کے جملون کا ترجمہ و مطلب

(۱) محمد صلعم بھیجے ہوئے اللہ تعالی کے ہین (۲) بھول علم کی آفت ہے یعنی علم کو بھول سے بہت نقصان پہونچتا ہے (۳) کمانے والا دوست اللہ کا ہے یعنی جو شخص محنت کرتا ہے اور روزی حاصل کرتا ہے وہ خدا کے نزدیک پیارا ہے (۴) پاکی نماز کی کنجی ہے (۵) غصہ عقل کی آفت ہے یعنی غصہ کے وقت عقل بگڑ جاتی ہے (۶) ملاقات کرنا محبت کا سبب ہوتا ہے یعنی ملنے سے محبت اور باہمی اتفاق پیدا ہوتا ہے (۷) دادا باپ کا باپ ہوتا ہے (۸) فرائض نصف علم کے ہین (۹) اللہ تعالی نور آسمانون کا اور زمین کا ہے (۱۰) خلق کنبہ اللہ تعالی کا ہے یعنی سب آدمی اللہ تعالی کے بال بچون کی طرح ہین (۱۱) قرض قینچی محبت کی ہے یعنی قرض سے جھگڑا پیدا ہو جاتا ہے اور محبت قطع ہو جاتی ہے (۱۲) حرص کنجی ذلت کی ہے یعنی حرص کا نتیجہ ذلت ہے (۱۳) صبر کنجی خوشی کی ہے

(۱۴) غرور عقل نادانی کا ہے (۱۵) جلدی کرنا بہن پشیمانی کی ہے یعنی جلدبازی سے ندامت حاصل ہوتی ہے گویا یہ دونوں بہنوں کی طرح ساتھ ساتھ ہیں (۱۶) بیان دلوں کا ترجمان ہے یعنی آدمی کے الفاظ اُسکے دل کا حال بتلاتے ہیں (۱۷) دانائی ایمان والے کا کھویا ہوا مال ہے یعنی ایمان والا دانائی و حکمت کی اسطرح تلاش کرتا پھرتا ہے گویا وہ اُس کا مال ہے اور گم ہوگیا ہے (۱۸) احسان رکھنا نیکی کو خراب کردیتا ہے یعنی احسان جتانے سے نیکی کی خوبی جاتی رہتی ہے۔

(۱۹) پیشانی اگلا حصہ سر کا ہے (۲۰) نیکی حسن خلق ہے یعنی خوش خلقی کا نام نیکی ہے (۲۱) خاموشی سیڑھی ہے خلاص کی یعنی خاموشی سے انسان بچ جاتا ہے اور آفتوں سے چھٹکارا پاتا ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۲

(۲) نسیان - بھول - فراموشی -
(۳) کاسب - کمانے والا کسب - حاصل کرنا کمانا (۴) طہارت - پاکی - مفتاح - آلہ کھولنے کا - یعنی کنجی - صلوٰۃ - نماز - (۵) لُبّ عقل الباب جمع (۶) ضیارۃ - ملاقات کرنا دیکھنے کو جانا - مادہ زور تألف بروزن تفعّل محبت میل ملاپ (مادہ الف الفت) جَدّ دادا اجداد جمع اَبّ باپ - آباء جمع (۸) فرائض - جمع ہے واحد فریضۃ فرائض سے مراد ہے حصص شرعی

سے جو کسی شخص کے مرنے پر اُسکے مال میں اُسکے وارثوں کو پہونچتے ہیں - (۱۱) مقراض قینچی - کترنی - (۱۳) فرح اُس خوشی کی حالت کو کہتے ہیں جو غم دور ہونے کے وقت پیدا ہوتی ہے خوشی بعد غم (۱۴) غِرّۃ - غرور - گھمنڈ -
(۱۵) عجلۃ - جلدی - (عجلت تعجیل)
(۱۶) ترجمان - ترجمہ کرنے والا
(۱۷) ضالّۃ - گم شدہ اونٹنی) ضلالت گمراہی
(۱۸) صنیعۃ - نیکی - (۲۰) بِرّ - نیکی -

(۳۱) صحبت - نا خوشی - شکم سیر ہونا خلاص - رہائی - چھٹکارا -

سبق ۳

عربی جملون کا ترجمہ اور مطلب

(۱) علم کا طلب کرنا عبادت ہے (۲) علم کا طلب کرنا فرض ہے (۳) نماز کے فرض چھ ہین یعنی چھ چیزین نماز مین ضروری ہین نیت - تکبیر تحریمہ - الحمد پڑھنا - رکوع سجدہ - قعدہ - (۴) کتے کا جھوٹا ناپاک ہے (۵) ہر دوا کا اثر اکفن ہے - (۶) نجاست کا پاک کرنا واجب ہے (۷) عید الفطر کا صدقہ واجب ہے یعنی رمضان شریف کے روزون کا صدقہ جو عید الفطر مین محتاجون کو دیا جاتا ہے (۸) ہر نئی چیز لذیذ ہوتی ہے (۹) دوست کی مار خوشگوار ہوتی ہے یعنی دوست کے ہاتھ مار کھانا بھی اچھا معلوم ہوتا ہے (۱۰) بعض بردباری ذلت ہوتی ہے یعنی بعض موقعے ایسے ہوتے ہین کہ وہان پر بردباری کرنا باعث ذلت ہوتا ہے -

(۱۱) گھوڑی کا بچہ بچھیرا ہے (۱۲) بکری کا بچہ میمنہ ہے (۱۳) دن کا کھانا غدا ہے یعنی عربی مین دن کے کھانے کو غدا کہتے ہین (۱۴) شام کا کھانا عشا ہے (۱۵) شادی کا کھانا ولیمہ ہے (۱۶) دین کا سر علم ہے یعنی دین کے لئے علم نہایت ضروری ہے (۱۷) انجام صحبت کا جدائی ہے (۱۸) زمین خدا تعالی کی وسیع ہے (۱۹) عورتون کی فرمانبرداری ندامت ہے - یعنی عورتون کا کہنا ماننے سے اکثر شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے (۲۰) پشت لونڈی کی عورت ہے یعنی لونڈی کی پشت دیکھنا جائز نہین ہے (۲۱) عبداللہ بیٹھا ہے (۲۲) عمر کی تمہ تھوڑی ہے

گا - سورج شفا یا بیمار کا جیسے نور الدین (دین کا نور) سراج الحق (سچ کا چراغ)
حکمۃ اللہ (اللہ کی حکمت) حبیب اللہ (اللہ کا دوست) ضیاء الحق (سچ کی روشنی)
عبد الغفور (بخشنے والے کا بندہ) شمس الدین (دین کا آفتاب) قطب الدین (دین کا
قطب) عبد الصمد (ایک خدا کا بندہ) مصلح الدین (دین کا اصلاح کرنے والا) -
غیاث الدین (دین کا پناہ) عبد الحلیم - عبد الرحمن - عبد الرحیم - عبد الکریم -
عبد الودود - عبد المجید - عبد الحمید - عبد القیوم - ولی اللہ - رحمت اللہ
قدرت اللہ - عنایت اللہ - حمایت اللہ - ضیاء الدین - سراج الدین
عماد الدین - جلال الدین - منیر الدین - (روشن کرنے والا دین کا)
ایک دوسری پہچان مضاف الیہ کی یہ ہے کہ اردو میں ترجمہ کرنے
اکثر مضاف الیہ کے بعد لفظ کا - کے - کی لگتا ہے پس جس لفظ کے
بعد اردو ترجمہ میں کا اور کے اور کی - آوے اسی کو مضاف الیہ سمجھنا چاہیے

سبق ۴

ترجمہ اور مطلب

(۱) سرداروں کی عادتیں عادتوں کی سردار ہوتی ہیں یعنی جو لوگ شریف
اور سربرآوردہ ہوتے ہیں انکی عادتیں بھی اچھی ہوتی ہیں (۲) ہر شخص موت
کا چکھنے والا ہے یعنی ہر شخص کے لیئے ایک دن موت آنے والی ہے -
(۳) شریفوں کے سینے بھیدوں کی قبریں ہیں یعنی شریف آدمی اپنے
سینہ میں بھیدوں کو اسطرح چھپا رکھتے ہیں جیسے مردہ قبر میں دفن ہو انکے

راز کسی پر ظاہر نہیں ہوتے (۴) وعدہ خلافی مردانگی کے لیئے آفت ہے یعنی وعدہ خلافی کرنے سے مردانگی اور شرافت قائم نہیں رہ سکتی (۵) باپ کا دوست بیٹے کا چچا ہے (۶) نعمتوں کی آفت برائی احسان جتانے کی ہے یعنی احسان جتانا بُری بات ہے اس سے بھلائی جو کسی کے ساتھ کی جائے بگڑ جاتی ہے (۷) نیک گمان گناہ کے لیئے آفت ہے یعنی حسن ظن سے گناہ دور ہوجاتا ہے (۸) حاکموں کی فرمانبرداری سے بقاء عزت ہے یعنی حکام وقت کا کہنا ماننے سے عزت قائم رہتی ہے (۹) سب سے بڑی دانائی خوف خدا ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۴

(۱) عادات جمع ہے عادۃ واحد سادات جمع کی جمع ہے واحد سائد۔ سردار اسکی جمع سادۃ اور سادۃ کی جمع سادات ہے۔ (۲) ذائقۃ۔ چکھنے والا ذوق مادہ۔ واضح رہے کہ نفس عربی میں مؤنث ہے اسوجہ سے لفظ ذائقۃ مستعمل ہوا ورنہ مذکر کے لیئے ذائق مستعمل ہوتا۔ (۳) صدر۔ سینہ۔ صدور جمع۔ احرار جمع ہے حر واحد حر کے معنے آزاد جو عبد یعنی غلام نہو

اسیود جد سے حر کے معنی شریف۔ اسرار جمع واحد سِرّ بھید (۴) مروۃ۔ شریفانہ چلن مردانگی (۵) صدیق۔ دوست۔ عم چچا۔ ولد۔ لڑکا۔ (۶) نِعَم جمع ہے نعمۃ کی۔ قبح۔ برائی۔ مَنّ احسان جتانا (۷) ذنب۔ گناہ ذنوب جمع (۸) وُلاۃ جمع ہے واحد والی۔ حاکم بقا۔ باقی رہنا۔ قائم رہنا۔ (۹) راس سر چوٹی۔ مخافۃ خوف۔ ڈر۔ خوف مادہ۔

سبق ۵

معرب اور مبنی

معرب اور مبنی کی تعریف دیباچہ میں بیان ہوچکی ہے اور سبق ۵ میں ترجمہ عربی لفظ کا

عبارت کے متن میں درج ہے اس وجہ سے ترجمہ کی ضرورت نہیں رکھ

سبق ۳

ترجمہ و مطلب (۱) حج آزاد و مرد پر فرض ہے نہ غلام پر فرض نہیں ہے (۲) زکوۃ آزاد پر فرض ہے (۳) انتہا بات بیفائدہ ہے (۴) گدھا دروازہ پر بندھا ہوا کہ (۵) انسان مرکب ہے خطا اور بھول سے (۶) بھوک خوشامد سے بہتر ہے یعنی بھوکا رہنا اچھا ہے بہ نسبت اسکے کہ فقیر بنکر انسان سوال کرے اور دوسروں کے سامنے منت سماجت کرے (۷) نماز بہتر ہے نیند سے (۸) شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے (۹) موت کا دن بہتر ہے پیدائش کے دن سے (۱۰) ماتم کے گھر جانا ولیمہ کے گھر جانے سے بہتر ہے مطلب یہ ہے کہ جس گھر میں مصیبت اور رنج ہوتا ہے وہاں جانے سے انسان کی طبیعت راستی کی طرف مائل ہوتی ہے اور خوشی کے گھر میں جانے سے کچھ نفع نہیں ہوتا بلکہ اسکے برخلاف حالت پیدا ہوتی ہے (۱۱) سچ بہتر ہے سننے سے (۱۲) آزاد اور غلام چوری میں برابر ہیں یعنی دونوں کو یکساں سزا ملتی ہے (۱۳) ناامیدی بہتر ہے آدمیوں کے پاس فریاد لیجانے سے (۱۴) فعلوں کی گواہی بہتر ہے آدمیوں کی گواہی سے یعنی اگر کوئی شخص اپنے فعلوں سے کوئی بات ثابت کرے تو بہتر ہے بہ نسبت اسکے کہ دوسروں کی زبانی شہادت پیش کرکے اپنے دعوے کو ثابت کرے کیونکہ زبانی شہادت میں جھوٹ کا بھی احتمال ہوسکتا ہے (۱۵) وعدہ بغیر وفا کے بلاوجہ کی عداوت ہے (۱۶) بڑا پتھر چٹان دکھلاتا ہے (۱۷) کثرت تجارب سے عقل میں زیادتی ہوتی ہے (۱۸) علم و ہنر ضرورت کے وقت فوائد کا کام دیتا ہے شرافت میں مدد دیتا ہے مجلس میں

ہمنشین (کا کام دیتا) ہے اور تنہائی مین رفیق (کا کام دیتا) ہے (۱۹) دوسرونسے بدگمانی عقلمندی ہے یعنی احتیاط کے معنے یہ ہین کہ ہر شخص سے بدگمان رہے بقول سعدی علیہ الرحمہ شعر نگہدار دآن شوخ در کیسہ در + کہ داند ہمہ خلق را کیسہ بر (۲۰) چھوٹی نہر (عربی زبان مین) جدول کہلاتی ہے (۲۱) بڑا پہاڑ (عربی مین) طود (کہلاتا) ہے (۲۲) بڑا راستہ شارع کہلاتا ہے (۲۳) بڑی دیوار سور کہلاتی ہے

تشریح الفاظ سبق ۶

(۴) مشدودٌ۔ بندھا ہوا۔ شَدَّ شَدًّا۔ باندھنا۔ سخت کرنا۔ (۶) خضوع۔ عاجزی کرنا۔ گڑگڑانا (۹) مَمات۔ مرنا مصدر میمی ہے (دیکھو صفحہ ۶۲) موت مادہ (۱۰) ذِہاب۔ جانا (مذہب۔ راستہ) ولیمہ۔ شادی کا کھانا (۱۴) شہادات۔ جمع ہے واحد شہادت گواہی (۱۸) کنز۔ خزانہ۔ ذخیرہ۔ عون۔ مدد (۱۹) حزم۔ احتیاط دور اندیشی۔ انجام بینی (۲۲) طُرُق۔ جمع ہے واحد طریق۔ راستہ (۲۳) سُور۔ بڑی دیوار۔ سور البلد۔ شہر پناہ

سبق ۷

ترجمہ و مطلب امثلہ نمبر (۱) تعریف خدا کے واسطے ہے (۲) سلامتی تنہائی مین ہے یعنی جو شخص تنہا رہے گا اور دوسرون سے علحدہ بسر کریگا وہ آفات سے بچا رہے گا (۳) بڑائی خدا کے واسطے ہے۔ (۴) ملک خدا کے واسطے ہے (۵) آدمی لباس سے (بنتے) ہین یعنی جیسی جسکی پوشاک ہوتی ہے ویسا ہی سمجھا جاتا ہے اور اُسیقدر عزت ہوتی ہے (۶) عقلمندون کا دل ماتم کے گھر مین ہے اور جاہلونکا دل خوشی کے گھر مین ہے۔ یعنی مصیبت کے موقع پر انسان کو عقل آتی ہے اور

غور و فکر کرنے لگتا ہے اور راہ راست پر آجاتا ہے اور خوشی کے موقع پر نادان بنا رہتا ہے (۷) گھر کا دور ہونا ایسا ہے جیسے نسب کا دور ہونا۔ یعنی جب دو شخصوں کی سکونت ایک دوسرے سے بہت فاصلے پر ہوگی تو باوجود قریبی رشتہ دار ہونے کے انکے درمیان بیگانگی اور بے تعلقی رہنا لازمی ہے سگ حضور بہ از برادر دور (۹) دوست کی مار ایسی ہے جیسے کشمش کھانا یعنی اپنے عزیز کے ہاتھ سے مار کھانا بھی خوشگوار ہوتا ہے (۹) نیت کا اچھا ہونا عبادت (سے) ہے اور نشست کی خوبی سیاست سے ہے یعنی نیک نیتی عبادت مین داخل ہے اور خوبصورتی سے بیٹھنا بھی سیاست اور حکمرانی کا ایک جزو ہے (۱۰) بزرگی عقل سے ہے اور تعلیم سے نہ کہ اصل اور حسب (۱۱) فضیلت پہل کرنے والے کے لئے ہے یعنی جو شخص نیک یا مفید کام کو دوسرون سے پیشتر کرتا ہے وہی زیادہ قابل وقعت ہے (۱۲) ملاقات کرنے والا شخص صاحب مکان کے قبضہ مین ہوتا ہے یعنی آمدن بارادت رفتن باجازت۔

ترجمہ و مطلب امثلہ نمبر (ب) (۱) تعریف خدا ہی کے واسطے ہے (۲) حکم خدا ہی کے واسطے ہے (۳) عزت خدا ہی کے واسطے ہی (۴) مشرق و مغرب سب خدا ہی کا ہی (۵) ملک آسمانون کا اور زمین کا خدا ہی کا ہے (۶) جملہ امور کا انجام خدا کی طرف ہے یعنی خدا تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے (۷) ہر ایک نئی چیز مین لذت ہوتی ہے (۸) ہر مقام کے لیئے ایک گفتگو ہوتی ہے یعنی جیسا موقع اور محل ہو ویسی ہی بات کہنا چاہیئے جو اُس جگہہ کے لیئے موزون اور مناسب ہو (۹) ہر طاعت کے لیئے جزا ہے۔ یعنی فرمانبرداری کا نفع ضرور ملے گا (۱۰) ہر ایک تیز تلوار کے لیئے خطا ہے اور ہر عمدہ گھوڑے کے لیئے ٹھوکر ہے یعنی ہوشیار شخص سے بھی کبھی غلطی ہو جاتی ہے

جیسے کاٹنے والی تلوار بعض موقع پر اُچٹ جاتی ہے اور عمدہ گھوڑا بھی کبھی ٹھوکر کھاتا ہے
(۱۱) ہر ایک گرنے والی شے کے لئے اُٹھانے والا ہوتا ہے (۱۲) خدا کے لئے حج بیت اللہ
مسلمانوں پر واجب ہے (۱۳) رعایا کے لئے آرام ہے اور بادشاہ پر کھڑا رہنا (جاگنا)
ہے۔ یعنی رعایا مستحق ہے آرام سے سونے کی اور بادشاہ پر انکی حفاظت کے لئے تکلیف
اُٹھانا واجب ہے۔

ترجمہ و مطلب امثلہ تمبرج (۱) حیا ایمان کی ایک شاخ ہے (۲) جہاد فرض
کفایہ ہے (۳) انسان بغیر تعلیم کے ایسا ہے جیسے جسم بے جان کے (۴) بادشاہ بغیر انصاف
کے (ایسا ہے) جیسے بغیر پانی کی نہر (۵) سرداری بغیر سخاوت کے (ایسی ہے) جیسے
بادشاہ بے لشکر کے (۶) قرض رات میں غم ہے اور دن میں ذلت ہے یعنی قرض کی
وجہ سے رات کو غم رہتا ہے اور دن میں رسوائی ہوتی ہے (۷) دوست کی خوشحالی پر
حسد کرنا پست ہمتی کی بات ہے (۸) غصب کرنے والے پر غصب کئے ہوئے مال کا
واپس کرنا ضروری ہے یعنی اگر کوئی شخص دوسرے کا مال زبردستی چھین لے تو وہ
مال اُس کو از روئے شرع شریف مالک کو واپس دینا پڑیگا (۹) سر کے مسح کرنے میں
بقدر پیشانی کے فرض کیا گیا ہے یعنی کم از کم پیشانی پر مسح کرنا ضروری ہے (۱۰) علم
کی تلاش ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے (۱۱) علم بغیر عمل کے (ایسا ہے) جیسے
بار بے شتر (۱۲) معافی اقرار کرنے والے سے ہوتی ہے نہ کہ اصرار کرنے والے سے۔
(۱۳) مالدار بغیر سخاوت کے درخت بے پھل کی طرح ہوتا ہے (۱۴) فقیر بے صبر کے (ایسا ہے)
جیسے بے روغن کی قندیل (۱۵) جوان بغیر توبہ کے (ایسا ہے) جیسا بے چھت کا مکان
(۱۶) نقد اُدھار سے اچھا ہوتا ہے (۱۷) بدن کی تندرستی کم کھانے سے ہوتی ہے۔

تشریح الفاظ نمبر ا

(۸) زَبِیب ۔ منقیٰ کشمش (۹) سِیَاسَتہ ۔ حکمرانی ۔ انتظام ملکی (۱۱) مُتَقَدِّم ۔ سبقت کرنے والا ۔ کسی کام کو پہلے کرنے والا ۔ (۱۲) زائر ۔ زیارت کرنے والا جو شخص ملاقات کرنے آتا ہے اسم فاعل ہی ۔ مَزُور ۔ ملاقات کیا گیا اسم مفعول ہی اصل مین تھا مَزْوُور مادہ زَوْر (دیکھو صفحہ ۵۳ سطر ۵ اور صفحہ ۶۰ سطر ۵ لغایت ۷)

نمبر ب

(۱۰) صَارِم ۔ تلوار تیز ۔ صَرْم مادہ ۔ کاٹنا نَبْوَۃ ۔ تلوار کا خطا کرنا یعنی کاٹ نہ کرنا اچٹ جانا ۔ کَبْوَۃ ۔ ٹھوکر ۔ جَوَاد ۔ اسپ تیز جِیَاد جمع (۱۱) سُقُوط ۔ گرنا ۔ ساقطہ ۔ گرنیوالی چیز ۔ لاقطہ ۔ اٹھالینے والا (۱۳) مَنَام ۔ نیند ۔ نَوم مادہ منام مصدر میمی ہی دیکھو نصاب جدید حصہ اول صفحہ ۶۲ سطر

نمبر ج

(۱) شُعْبَۃ ۔ شاخ (۲) جِہاد ۔ جنگ با کفار فَرْضٌ عَلَی الکِفَایَہ فرض کفایہ وہ فرض ہی کہ اگر مسلمانون مین کوئی اُس کو ادا نکرے تو سب گنہگار ہوتے ہین اور اگر ایک کافی تعداد فرض کو پورا کرے تو باقی بھی غرض سے بری الذمہ ہوجاتے ہین (۵) سُؤدَد ۔ سرداری ۔ افسری جُنْد ۔ فوج ۔ لشکر ۔ جُنُود جمع (۶) ہَمّ ۔ غم (۷) صِغَر ۔ چھوٹا ہونا ۔ قاصر ہونا ۔ (۸) عَین ۔ ذات خود وہی شے ۔ جیسے اردو مین بولا جاتا ہی بعینہ (۱۱) حَمْل ۔ بوجھ ۔ جَمَل ۔ اونٹ جَمل مذکر ہے ناقہ مونث (۱۴) زَیت ۔ تیل (۱۷) صِحَّۃ ۔ صحیح ہونا ۔ تندرست ہونا ۔

سبق ۸

ترجمہ اور مطلب (۱) وہ عقلمند ہے (۲) وہ عورت عاقلہ ہے (۳) وہ بیٹھا ہے (۴) وہ بیٹھی ہے (۵) وہ مومن ہے (۶) وہ (عورت) مومنہ ہے (۷) وہ مسلمان ہی

(۸) وہ عورت مسلمہ ہے (۹) وہ کافر ہین (۱۰) وہ نیک بیبیان ہین (۱۱) وہ کمین ہین (۱۲) وہ زید کی بیٹیان ہین (۱۳) تو مومن ہے (۱۴) تو مومنہ ہے (۱۵) تو کھڑا ہی (۱۶) تو بیٹھی ہے (۱۷) تو ہندوستان کی عورت ہے (۱۸) تو ہندوستان کا مرد ہے (۱۹) تم شریف ہو (۲۰) تم ناراض ہو (۲۱) تم مسلمان عورتین ہو (۲۲) تم عرب کی بیٹیان ہو (۲۳) مین شاکر ہون (۲۴) مین جسم کا مریض ہون (۲۵) مین سایہ مین ہون اور تو دھوپ مین ہے (۲۶) مین یمن ہون اور تو ہے (۲۷) ہم ایک گروہ ہین (۲۸) ہم بوڑھے ہین (۲۹) ہم مسلمان عورتین ہین (۳۰) کیا تو شاکر ہے؟ (۳۱) کیا تو مومن ہی؟ (۳۲) تو خوبصورت ہی (۳۳) نصیبہ وری کوشش مین ہے اور بے نصیبی کاہلی مین ہے (۳۴) ہر شے کی ایک حد ہے۔ اور ہر قوم کا ایک مورث اعلی ہوتا ہے۔ ہر زمانہ کی ایک قوم ہوتی ہے اور ہر قوم کا ایک وقت ہوتا ہے۔

تشریح الفاظ

(۱۱) لِئام جمع ہے واحد لئیم۔ کمینہ بخیل (۱۹) کِرام جمع ہے واحد کریم۔ شریف سخی (۲۰) غِضابٌ جمع ہے واحد غضبان۔ غصہ کرنے والا (۲۲) بنات جمع ہی۔ واحد بنت بیٹی۔ دختر۔ (۲۷) عُصْبَۃ۔ گروہ (تعصب متعصب کا بھی مادہ ہی کیونکہ تعصب کے معنی ہین اپنے گروہ یا جماعت کی حد سے زیادہ طرفداری کرنا) (۳۲) لَ۔ یہ ایک لفظ تاکید کا ہی اسکے کوئی معنے نہین ہین باعتبار معنی کے یہ لفظ زائد ہے۔

سبق ۹

ترجمہ اور مطلب (۱) اُسپر قرض ہی (۲) اُسپر اوڑھنی ہے یعنی وہ عورت دوپٹہ

اوڑھے ہوئے ہے (۳) اُس پر رحمت خدا کی ہے (۴) تیرے اوپر سلام ہے (۵) اور تیرے اوپر بھی سلام ہے (۶) تم پر سلام ہے (۷) اور تمپر بھی سلام (۸) وہ کافر ہے پس اُسپر لعنت خدا کی ہے (۹) وہ کافر ہین پس اُنپر خدا کی لعنت ہے (۱۰) تم پر سلام اور رحمت اللہ کی ہے (۱۱) سلام ہمپر اور بندگان خدا پر (۱۲) اُنپر بوجھ ہے (۱۳) اُس عورت پر چادر ہے (۱۴) تیرے اوپر ملاحت ہے یعنی خوبصورتی اور نمکینی ہے (۱۵) میرے اوپر اُن کا کرتہ ہے (۱۶) اُن عورتون پر حسن ہے (۱۷) اُسکے پاس مال ہی (۱۸) اُن دونون کے پاس علم ہے (۱۹) اُس عورت کے پاس ریشم کی اوڑھنی ہے (۲۰) اُس کا میرے اوپر ایک درہم ہے (۲۱) میرا اُسکے ذمہ ایک درہم ہے (۲۲) اُسکے پاس وقار اور سنجیدگی ہے (۲۳) اُن عورتون کے پاس کپڑے ہین (۲۴) تیرے پاس اوڑہنی ہے (۲۵) شراب اُنکے لئے ایسی ہے جیسے ہمارے لیے سرکہ اور خنزیر اُنکے لئے ایسا ہے جیسا ہمارے لئے بکری (اشارہ ہے ذمیونکی طرف) (۲۶) تمہارے پاس دینار ہے (۲۷) مجکو رنج ہے (۲۸) اسپر درود و سلام ہے (۲۹) زمانہ کا علاج اُسپر صبر کرلینا ہے یعنی گردش زمانہ سے جو رنج پہونچتے ہین اُنپر صبر کرنا چاہیئے اور صبر کرنے سے تکلیف مین تخفیف ہوجاتی ہے (۳۰) تم دونون کے پاس ایک اشرفی ہی (۳۱) ہمارے پاس تلوارین ہین (۳۲) اُس مین آدمیونکے لئے شفا ہے (اشارہ ہے شہدکی طرف) (۳۳) کوشش میری جانب سے ہی اور پورا کرنا خدا کا کام ہے (۳۴) اُنکے لئے دنیا مین رسوائی ہے (۳۵) تمہارے لئے اُس مین بھلائی ہے۔ (۳۶) اُنکے لئے اُس مین قائم رہنے والا عیش ہی (یعنی جنت مین اہل جنۃ کے لیئے) (۳۷) اُنکے بہت خدا ہین (۳۸) عورتین لباس ہین

تمہارے واسطے اور تم لباس ہو عورتون کے واسطے (۳۹) اور ہر شے مین اُسکی ایک
نشانی ہے یعنے خداتعالےٰ کی شناخت کے واسطے ہر شے مین علامت پائی جاتی ہے
(۴۰) دنیا کی صفائی کدورت کے ساتھ ملی ہوئی ہے اور اُس کا آرام رنج کے ساتھ
لگا ہوا ہے یعنی دنیا کے عیش مین تکلیف ملی ہے

تشریح الفاظ

(۲) خمار - اوڑھنی (۱۲) وزر - گناہ
بوجھ - پشتارہ جامہ وسلاح (۱۳) بُردۃ
چادر - (۱۵) صوف - بال - اون پشم
گوسپند (۱۹) حریر - جامہ ابریشین (۲۵)
خل - سرکہ - خنزیر - سوٗر - شاۃ بکری
(۳۴) خِزیٌ - رسوائی (۳۶) نعیم

عیش و آرام - مزا - چین - مقیم - قائم
رہنے والا - دیرپا - (۴۰) صفوۃ
صفائی - کدورۃ - گدلاپن - ممزوجۃ
ملی ہوئی - مزج مادہ (مزاج - امتزاج)
مقرونۃ - ملی ہوئی قرن مادہ (قرین
قران السعدین - صاحبقران)

سبق ۱۰

ترجمہ و مطلب - العِلمُ زَینٌ وَشَرَفٌ وَالجَہلُ شَینٌ وَتَلَفٌ - علم زینت اور بزرگی ہے
اور جہالت بُرائی اور نقصان ہے (۱) اُس کا کپڑا ناپاک ہے (۲) اُسکی داڑھی
دراز ہے (۳) تیرا قول سچا ہے (۴) تمہارے دل سخت ہین (۵) فساد تھوڑا
(بھی) بہت ہوتا ہے (۶) گائے کا گوشت مرض ہے (یعنی بیماری پیدا کرتا ہے)
اور اُس کا دودہ دوا ہے اور اُس کا گھی غذا ہے (۷) وہ تیرے دشمن ہین (۸)
اُنکے دلون مین بیماری ہی (۹) اُسکے دل مین بیماری ہے (۱۰) خدا کی طرف جا رجوع
تمہاری ہی یعنے تم کو خدا کے پاس واپس جانا پڑے گا (۱۱) ہمارے لیئے ہمارے اعمال ہین

اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہین (۱۲) پرہیزگاری ایک ذریعہ ہے جسکی جزا قناعت ہے اور اُس کا پھل آرام ہے۔ (۱۳) غصہ کی ابتدا جنون ہے اور انتہا پشیمانی ہو یعنی شروع غصہ مین انسان دیوانہ ہوتا ہے اور بالآخر شرمندگی اُٹھانا پڑتی ہے (۱۴) گنہگار کے لئے سفارش کرنے والا اُس کا اقرار ہے (۱۵) نیک کام کی طرف رہنمائی کرنے والا مثل نیکی کرنے والے کے ہے یعنی جو شخص نیک کام کی طرف رہنمائی کرے گا وہ بھی ویسا ہی ثواب پائے گا جیسا نیکی کرنے والا (۱۶) اُنکے خون ایسے ہین جیسے ہمارے خون اور اُنکے مال ایسے ہین جیسے ہمارے مال (یہ ذکر ذمیون کا ہے) (۱۷) وہ زید کی بیٹیان ہین سب اُسکی وارث ہین (۱۸) ہر شخص اپنے گھر مین بادشاہ ہے (۱۹) سلام ہے ہمارے سردار پر جو محمد صلعم ہین اور اُنکی اولاد پر اور ساتھیون پر اور اُنکے لشکر و سپاہ پر (۲۰) نوجوانون کا فخر اُنکی قوت ہے اور بڈھون کی خوبصورتی اُنکے سفید بال ہین (۲۱) آدمی اپنی ذاتی فضیلت سے آدمی ہوتا ہے نہ کہ اپنے خاندان سے اور اپنے کمال سے نہ کہ اپنے جمال سے اور اپنے آداب سے نہ کہ اپنے کپڑون سے (۲۲) وہ پروردگار ہمارا اور تمہارا ہے (۲۳) مردہ کا لباس کفن ہے اور اُس کا بچھونا مٹی ہے (۲۴) مین اُسکے بھید کا جاننے والا ہون (۲۵) تیری گردن ایسی ہے جیسے ہاتی دانت کا برج (۲۶) تیرا رخسار مثل انار کے ٹکڑے کے ہے تیری نقاب کے نیچے (۲۷) تمہاری عورتین تمہارے کھیتی ہین (۲۸) دوستونکی ناراضگی بہتر ہے اُنکے کھونے سے یعنی دوستون کا آپس مین غصہ کر لینا بہتر ہے قطع تعلق ہو جانے سے (۲۹) سب سے بہتر ہمسایہ خدا کے نزدیک وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لئے اچھا ہو (۳۰) سب سے بہتر رفیق خدا کے نزدیک وہ ہے

سبق ۱۰

جو اپنے رفیق کے لئے اچھا ہو (۳۱) خدا تعالیٰ اپنے تمام طریقوں مین نیک ہے اور اپنے سب کاموں مین رحیم ہے (۳۲) عقلمند کا دل اپنی داہنی جانب ہے اور جاہل کا دل اپنی بائین جانب ہے (۳۳) کوئی چلنے والا زمین پر نہین ہے کہ جس کا رزق خدا تعالےٰ کے ذمے نہو (۳۴) جو بچہ پڑا ہوا ملے اور اُٹھا لیا جاوے وہ آزاد ہے اور اس کا خرچ سرکاری خزانہ سے ہوگا (۳۵) کھانا اور تلف کرنا بہتر ہے کھانے اور بُرائی کرنے سے (۳۶) ہر کتا اپنے دروازہ پر بھونکنے والا ہوتا ہے (۳۷) ہر ایک عالم اپنے زمانہ کا چراغ ہوتا ہے (۳۸) قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے (۳۹) اور اُنکی بیناؤن پر پردہ ہے (۴۰) اُن کا لباس جنت مین حریر ہوگا (۴۱) مین شہر علم کا ہون اور علی اُس کا دروازہ ہین (۴۲) رمضان شریف کا مہینہ شروع مین رحمت ہے اور درمیان مین بخشائش ہے اور آخر مین دوزخ سے نجات ہے (۴۳) اُسکے نور کی مثال ایسی ہے جیسے خانہ چراغ جس مین چراغ ہو اور چراغ فانوس مین ہو (۴۴) پشت لڑکی کی اور اُس کا پیٹ عورت ہے یعنی غیر مرد کے لئے دیکھنا اُسکا جائز نہین (۴۵) مثال اُسکی کتے کی مثال ہے (۴۶) لوگ اپنے بادشاہ کے مذہب پر ہوتے ہین (۴۷) وقت پر بھاگ جانا بھی فتحمندی ہے (۴۸) وہ عورت خوش طبع اور پاک دامن ہے اور اُس کا نفس شریف ہے

تشریح الفاظ سبق ۱۰

(۲) لحیۃ - داڑھی (۴) غلیظ سخت	لبن - دودھ - سمن - روغن - گھی -
(۶) بقر - گائے بیل - لحم - گوشت -	(۱۰) مرجع - جائے بازگشت - رجع - لوٹنا

(۱۲) ورع - پرہیزگاری (۱۴) شفیع
شفاعت کرنے والا یعنی سفارش کرنیوالا
مذنب - گنہگار (۱۵) دال - دلالت
کرنے والا - رہنما دال اصل مین دالل تھا
دیکھو صفحہ ۵۲ سطر ۸ (۱۶) دما جمع ہے
واحد دم (دمو) - خون (۲۰) شبان
جمع ہی واحد شاب - جوان بہار - حوبصورتی
حسن - شیخ - بوڑھا شیوخ جمع شیب
بال سفید ہونا - بڑھاپا (۲۱) فصیلۃ -
خاندان - کنبہ - آداب جمع ہی واحد ادب
آداب - تعلیم - تہذیب - ثیاب جمع ہی
ثوب واحد - کپڑا (۲۵) عنق - گردن
عاج - ہاتھی دانت - دندان فیل - فلقۃ
ٹکڑا - پارہ ہر چیز - رمانۃ - انار - تحت
نیچے دیکھو سبق ۳۳ صفحہ ۳۴ (۲۷)
حرث - کھیتی (۲۸) معاتبۃ - عتاب
ناراض ہونا - فقد - کھونا - گم کرنا (۲۹)

جیران جمع ہی جار واحد - پڑوسی ہمسایہ -
(۳۱) بار - نیک - بر - نیکی (۳۲) یمین
دست راست - یسار - دست چپ -
(۳۳) دابۃ - چلنے والا - دب مادہ -
دابۃ سے مراد ہی جانور - کیڑا وغیرہ جو زمین پر
چلے جیسے چیونٹی - مویشی وغیرہ - (۳۴)
بیت المال - سرکاری خزانہ (۳۶)
نباح - بھونکنے والا - نباح - کتے کی آواز (۳۷)
سراج - چراغ - (۳۹) غشاوۃ - پردہ حریر
ایک قسم کا ریشمین کپڑا (۴۱) مدینۃ - شہر
(۴۲) مغفرۃ - بخشش - عتق - آزادی
نیران جمع ہی واحد نار - آگ - (۴۳) مشکوۃ
(مشکات) بڑا طاق جسپر قندیل یا چراغ
رکھا جاتا ہی - مصباح - چراغ - زجاجۃ
شیشہ - فانوس - (۴۴) ظہر - پشت
بطن - شکم - پیٹ (۴۸) عفیفۃ - پاکدامن
نفس مونث سماعی ہے -

سبق ۱۱

ترجمہ و مطلب (۱) ناکا عجیب جانور ہے گوہ کی شکل کا ہوتا ہے اور

اُس کا منھ بہت بڑا ہوتا ہے (۲) زبان کاٹنے والی تلوار ہے اور کلام چھید جانے والا تیر ہے (۳) شباب ایک رخصت ہونے والا مہمان ہے (۴) جماعت سنتہ موکدہ ہے (۵) عادت پانچوین طبیعت ہے (۶) دشمن کا تھوک زہر قاتل ہے یعنے دشمن کی سب چیز سے ڈرنا چاہیئے (۷) عقلمند دشمن جاہل دوست سے بہتر ہے (۸) اُنکے لیئے دردناک عذاب ہے۔ (۹) قریب ہمسایہ دور افتادہ بھائی سے بہتر ہے (۱۰) اُنکے لیئے بخشائش اور بڑا اجر ہے (۱۱) اُنکے مال مین سائل اور نادار کے لیئے ایک مقرر حصہ ہے (۱۲) چھوٹے بچون کا خرچ باپ کے ذمے ہوتا ہے (۱۳) ہر تازہ جگر مین اجر ہے یعنی جو کوئی کسی کو کھانا کھلائے یا خوش کرے تو ضرور ثواب ملے گا (۱۴) بھوکے شخص کے لیئے ہر ایک تلخ شے بھی شیرین ہوتی ہے (۱۵) اُسپر مضبوط اور سخت فرشتے ہین یعنی دوزخ مین ہیبت ناک اور تند فرشتے مامور ہین (۱۶) اُن کے لیئے جنت مین پاک بیبیان موجود ہین یعنے جنت والون کے لیئے (۱۷) اُس مین (یعنے جنت مین) اونچے اونچے تخت ہین اور آبخورے رکھے ہوے ہین (۱۸) شریر لوگ ہمیشہ رہنے والے عذاب مین اور نیک لوگ ہمیشہ کی زندگی مین ہین (۱۹) پس وہ پسندیدہ عیش مین ہر بلند باغ مین جسکے میوے نزدیک ہووین گے (یعنی میوے نزدیک ہونے کی وجہ سے کوئی وقت توڑنے مین نہو گی) (۲۰) اور خدا تعالے کے پاس اجر عظیم ہے (۲۱) اُنکی قسم جھوٹی قسم ہے (۲۲) عالم کا ایک دن جاہل کی تمام زندگی سے بہتر ہے (۲۳) جولانی کرنے والا کتا بیٹھے ہوے

ہشیر سے بہتر ہے (۲۴) ایمان والا بندہ ضرور مشرک سے بہتر ہے (۲۵) غیبت کرنا بُری عادت ہے (۲۶) غسل مین کلی کرنا اور ناک مین پانی ڈالنا اور تمام جسم دہونا فرض ہے (۲۷) زیرکی تیزی ذہن اور سرعت انتقال کو کہتے ہین یعنے جلد سمجھ لینا اور تیزی کے ساتھ ایک شے سے دوسری شئے پہونچنا تیز فہمی ہی (۲۸) ظلم نعمتون کا دور کرنے والا اور تکالیف کا پیدا کرنیوالا ہوتا ہے (۲۹) بیماری جسم کے لئے رکاوٹ ہے اور غم روح کے لیئے قید ہے (۳۰) تین چیزین ایسی ہین جن کا تہوڑا بھی بہت ہوتا ہے بیماری اور آگ اور دشمنی (۳۱) انسان کی آرائش علم سے ہے اور علم کی آرائش معرفت سے ہے (۳۲) نفس مائل ہوتا ہی اپنی ہمشکل پر اور پرند اپنے ہمجنس پر گرتے ہین (کند ہم جنس با ہمجنس پرواز + کبوتر با کبوتر باز با باز) (۳۳) خدا کی محبت چمکتا ہوا نور ہے اور خلق کی محبت سنگین غم ہے (۳۴) خالی رہنا مُردون کی شان ہی اور مصروف رہنا زندونکی شان ہے (۳۵) مالدار دوزخی اور درہم اور دینار کے پوجنے والے ہین (۳۶) علوم کی تلاش (باعث) ذلت وتحقیر ہے اور علم کو چھوڑ بیٹھنا (باعث) شرمندگی ونقصان ہے

تشریح الفاظ سبق ۱۱

(۱) تِمساح ـ ناکا ـ نہنگ ضَبّ سوسمار ـ گوہ (۲) سَہم ـ تیر (۶) رِیق لعاب دہن ـ تھوک (۱۲) صِغار جمع ہے واحد صغیر ـ چھوٹا ـ اسیطرح	غِلاظ جمع ہے ـ واحد غَلیظ ـ موٹا اور شِداد جمع واحد شدید سخت (۱۳) کَبِد ـ جگر (۱۴) جائعۃ ـ بھوکا ـ جُوع بھوک (۱۷) شُہور جمع ہی واحد

سبق ۱۱

تخت۔ اکواب جمع ہے واحد کوب کوزہ بے دستہ۔ آبخورہ (۱۸) موزوعۃ۔ رکھے ہوئے۔ وضع کیے ہوئے (۱۹) راضیۃ۔ خوش کن۔ پسندیدہ عمدہ۔ قطف۔ میوہ قطوف جمع قطف قطوف۔ میوہ توڑنا۔ دانیۃ۔ نزدیک (دُنُوّ۔ مادہ) (۲۳) جوّال۔ جولانی کرنے والا۔ مقابل رابض۔ گھٹنوں پر بیٹھا ہوا۔ (۲۵) اغتیاب۔ غیبت کرنا چغلخوری کرنا (۲۷) فطنۃ۔ زیرکی تیزی فہم۔ جودۃ۔ خوبی۔ عمدگی۔ نیک رفتن اسپ۔ نیکی (۲۹) حبس۔ باز داشتن۔ روکنا۔ (۳۴) احیاء جمع ہے واحد حیّ۔ زندہ۔ (۳۶) صغار۔ خواری۔

سبق ۱۲

ترجمہ ومطلب (۱) زید عمرو سے بڑھا ہوا ہے (۲) وہ آفتاب سے زیادہ صاف اور ظاہر ہے (۳) ہم اُس سے بہ نسبت شہ رگ گردن کے زیادہ قریب ہیں یعنی خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم انسان سے اسقدر قریب ہیں کہ گویا اُسکی رگ گردن سے بھی قریب تر ہیں (۴) اُس کا گھر مکڑی کے جالے سے بھی ضعیف تر ہے (۵) بادشاہ کا انصاف موسم کی شادی سے زیادہ نافع ہے (۶) بات کا زخم تلوار کے زخم سے زیادہ ناگوار ہوتا ہے (۷) پاؤں کی لغزش زبان کی لغزش سے زیادہ محفوظ ہے (۸) ماہتاب مین روشنی ہے لیکن آفتاب اُس سے زیادہ روشن ہی (۹) بعض خرابی دوسرے سے آسان ہوتی ہے (یعنی اُس کا برداشت کرنا زیادہ آسان ہوتا ہی (۱۰) تھوڑی سی جہالت دانائی اور شرافت سے زیادہ گران تحتی ہے

(۱۱) اُسکی باتین روغن سے زیادہ چکنی ہین (نرم ہین) لیکن وہ برہنہ تلوارین ہین (۱۲) شریف کا وعدہ قرضخواہ کے تقاضے سے زیادہ لازم ہے یعنی جس طرح قرضخواہ اپنے قرض کا تقاضا بار بار کرتا ہے اسی طرح بلکہ اس سے زیادہ شریف اپنے وعدہ کو قابل پابندی سمجھکر ضرور پورا کرتا ہے (۱۳) وہ دونون شراب اور قمار بازی کی طرح ہین اُن کا گناہ اُنکے نفع سے بڑھا ہوا ہے (۱۴) خدا تعالی کی حرام کی ہوئی چیزون سے صبر کر لینا زیادہ آسان ہے عذاب الٰہی پر صبر کرنے سے یعنی ممنوعات سے پرہیز کرنے مین اسقدر دشواری نہین ہے کہ جتنی عذاب الٰہی نازل ہونے کے وقت تکلیف برداشت کرنے مین ہوگی (۱۵) رعایا کی اصلاح لشکر کی کثرت سے زیادہ نافع ہے (۱۶) سُن لینا زیادہ محفوظ ہے بہ نسبت کہنے کے (۱۷) اپنے فضل پر فخر کرنا بہتر ہے اپنی اصل پر فخر کرنے سے یعنی ذاتی لیاقت پر فخر کرنا بہتر ہے محض نسب پر فخر کرنے سے (۱۸) نادار عقلمند بہتر ہے کھاتے پیتے جاہل سے

تشریح الفاظ

(۳) حَبل - رسی۔ وَرِید - رگ گردن
حبل الورید - رگ گردن (۴ و ۹)
و (۱۴) اَہوَنُ - آسان تر ضعیف تر

(۱۱) اَلیَنُ - نرم تر۔ مَسلُولَۃ - کھنچی
ہوئی یعنی برہنہ۔ میان سے نکالی ہوئی
(سَلّل مادہ) (۱۳) مَیسِر - قمار بازی جوا

سبق ۱۳

ترجمہ اور مطلب (۱) مین جملہ اہل عرب سے زیادہ فصیح ہون (یہ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے) (۲) مین بندون مین سب سے زیادہ

حقیر ہوں (۳) آدمی زیادہ تر جاہل ہوتے ہیں (۴) سب سے بہتر انسان وہ ہے جو انسان کو سب سے زیادہ نفع پہونچاوے (۵) سب سے بہتر کام اوسط درجہ کا ہوتا ہے (۶) انسان اشرف المخلوقات ہے (۷) سب سے اچھا کلام کلام الٰہی ہے (۸) تمام چیزوں میں جن کو تم جمع کرتے ہو علم سب سے نفیس شے ہے (۹) قیامت کے دن سب سے وزنی چیز ایمان والے کی ترازو میں خوش خلقی ہو گی (۱۰) سب سے بہتر نیکی مظلوم کی فریاد رسی ہے (۱۱) عیب کو اچھا بتانا بڑے گناہوں میں سے ہے (۱۲) جو شخص بدلا لینے پر قادر ہو اُس کا درگذر کرنا اعلیٰ درجہ کی خوبیوں میں سے ہے (۱۳) غیبت کرنا سب برائیوں سے زیادہ قبیح ہے (۱۴) عالموں میں سب سے بڑھکر وہ ہیں جو سب سے زیادہ (اپنے علم پر) عمل کرنے والے ہوں۔

مقاساۃ الفقر ہے الموت الاحمر..... العار الاکبر فقر کی سختی برداشت کرنا سخت موت ہے اور آدمیوں سے سوال کرنا نہایت شرم اور حقارت کی بات ہے۔

ترجمہ صفحہ ۱۸ (۱) اللہ بڑا ہے (۲) اللہ تعالیٰ بھلائی کی بات کو سب سے زیادہ جاننے والا ہے (۳) تجربہ کی زبان سب سے سچی ہے یعنی جو کچھ تجربہ سکھاتا ہے وہ ماننے کے قابل ہے (۴) نیکی اچھی ہے لیکن خاندانی سے نیکی سب سے اچھی ہے اور بدی بُری ہے لیکن جبکہ وہ خاندانی سادات سے سرزد ہو تو سب سے بری ہے (۵) تیرا سینہ اپنے راز کے لئے سب سے زیادہ وسیع ہے یعنی اپنا بھید اپنے ہی دل میں رکھنا چاہیئے یہیں اُسکی گنجائش ہے دوسروں کے پاس سے نکلکر فاش ہو جائے گا (۶)

کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ۔

تشریح الفاظ سبق ۱۳

(۱) معروف نیکی۔ ملہوف۔ مظلوم۔ اغاثہ۔ فریاد رسی کرنا۔ اغاثہ اصل میں اغواث ہے بروزن افعال دیکھو نصاب جدید حصہ اول صفحات ۸۴۔ ۸۵۔ (۱۱) تحسین تعریف کرنا۔ اچھا بتانا۔ (۱۲) مکارم جمع ہے واحد مکرمۃ بزرگی۔ مقتدر قدرت رکھنے والا۔ طاقت رکھنے والا۔

سبق ۱۴

ترجمہ اور مطلب (۱) فتنہ زیادہ سخت ہے قتل سے یعنی فتنہ وفساد بہ نسبت قتل کے زیادہ بُرا ہے بعض صورتوں میں فتنہ وفساد کے رفع کرنے کے لیے قتل کرنا پڑتا ہے۔ (۲) فتحہ سب سے خفیف حرکت ہے (تین حرکتیں ہیں زبر۔ زیر۔ پیش تینوں میں زبر کی حرکت خفیف ہے یعنی آسانی سے ادا ہوتی ہے) (۳) رشتہ داروں کا ظلم تلوار کی چوٹ سے زیادہ ناگوار ہوتا ہے (مضا فتہ۔ منقول از مصیبتہ) (۴) روے زمین کے پہاڑوں میں طور سب سے چھوٹا ہے (۵) عقلمند کا گمان جاہل کے یقین سے زیادہ صحیح ہوتا ہے (۶) علم کی تلاش میں ایک سفر خدا تعالی کو سو غزوات سے زیادہ پیارا ہے (یعنی علم کی ایسی فضیلت ہے کہ سو مرتبہ کفار سے جنگ کرنا راہ خدا میں خدا تعالی کو اتنا پسند نہوگا جتنا کہ علم کی تلاش میں ایک مرتبہ صبح اٹھکر جانا۔ (۷) احتیاط سب سے درست رائے ہے اور غفلت سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی دشمنوں میں ہے (۸) مظلوم کا دن ظالم کے اوپر زیادہ سخت ہے ظالم کے دن سے مظلوم پر یعنی مظلوم پر جس روز ظالم ظلم کرتا ہے وہ دن مظلوم کے لئے ایسا سخت نہیں ہے

جیسا کہ وہ دن ظالم پر سخت ہوگا جس روز ظلم کے پاداش مین ظالم کو عذاب دیا جائیگا
(۹) احسان کی بیڑی زیادہ سخت ہے لوہے سے یعنی جسپر احسان کیا جاویگا وہ بالکل
مطیع ہوجائیگا اور اسقدر اپنے قابو مین ہوجائیگا کہ زنجیر مین بندھے ہوئے قیدی سے
زیادہ (۱۰) شعر. بندوںپر خدا کی نعمتین بہت سی ہین۔ لیکن اُن نعمتون مین سب سے
بڑھکر اولاد کی لیاقتمندی ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۱۴

(۳) اَقَارِبُ جمع ہے واحد اَقرَبُ۔ قریب رشتہ دار قریبی۔ اصلح زیادہ بہتر۔ وقع گرنا۔ (۴) جِبَال جمع ہے جَبَل۔ پہاڑ (۶) غُدُوَۃٌ۔ صبح کے وقت کا سفر۔ غدًا کل صبح بِائَۃٌ۔ سنو۔ غزوۃ۔ جنگ بمقابلہ کفار حملہ غازی کفار سے جنگ کرنیوالا ہے۔ (۷) حزم۔ احتیاط۔ دوراندیشی۔ اسدّ سب سے درست اور سیدہی۔ آراء جمع ہے واحد راے (۹) اَحَدّ۔ سب سے زیادہ تیز حدید لوہا (۱۰) نِعَمٌ جمع ہے واحد نعمت عباد جمع ہے عبد واحد۔ اَجَلّ۔ سب سے بڑھکر۔ جلیل تر۔ زیادہ عالیشان۔ نجابۃ۔ برگزیدہ ہونا۔ لائق۔ فائق ہونا۔ لیاقتمندی۔

سبق ۱۵

(۱) رزق بلاشبہ تقسیم کیا ہوا ہے (۲) درحقیقت زمانہ ایک دن اور ایک رات ہے یعنے جلد گزرنے والا اور فانی اور ناپائدار ہے (۳) بے شک بلندی ہمت رنج پہونچانی والی ہے یعنی بلند ہمت شخص کو بڑے کامومین مصروف ہونا پڑیگا اور دقت اور تکلیف کا سامنا لامحالہ کرنا ہوگا (۴) بلاشک ہستی مثل نیستی کے ہے یعنی ہستی

ایسی ضعیف شے اور ناپائدار ہے کہ گویا نیستی کی برابر ہے (۵) فی الحقیقۃ زندگانی ہوا
ہے (۶) بلاشبہ تمہارا مکر بڑا ہے (۷) بالتحقیق خدا تعالی سخت عذاب والا ہے
(۸) بیشک اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے (۹) بیشک اللہ تعالی شکر کرنیوالا
جاننے والا ہے (۱۰) بلاشبہ خدا تعالے مہربان باخبر ہے (۱۱) بیشک عزت خدا تعالی
کے واسطے ہے (۱۲) بیشک خدا تعالے جلد حساب والا ہے (۱۳) بیشک خدا تعالے
ہر شے پر شاہد ہے یعنے ہربات جانتا ہے (۱۴) بیشک اے محمد تمہارا دشمن خود مقطوع
النسل ہے (۱۵) بیشک تم کو دن مین بہت فراغت ہے (۱۶) فی الحقیقت قیامت کا
زلزلہ بڑی چیز ہے (۱۷) درحقیقت بہت کھانا بدنصیبی ہے یعنی نحوست ہے (۱۸) بیشک
ہمارے پاس انکی واپسی ہوگی اور پھر ہمارے ذمہ ان کا حساب ہوگا (۱۹) بلاشبہ
عورتین پھول ہین (۲۰) بلاشبہ عورتین شیطان ہین (۲۱) بیشک بلا موکل ہے
گفتگو پر یعنے بولنے سے آدمی مصیبت مین پڑجاتا ہے گویا گفتگو کے ساتھ ساتھ
بلا لگی ہوئی ہے۔ (۲۲) بیشک مالدار آدمی کی عزت کیجاتی ہے (۲۳) بلاشبہ
شجاعت تمام خوبیون کا ستون ہے (۲۴) خدا کی قسم ظلم کمینہ پن ہے اور بلاشبہ
ظلم کی چراگاہ ناگوار ہے یعنے ظلم راس نہین آتا۔

تشریح الفاظ سبق ۱۵

(۳) عُلُوّ۔ بلند ہونا۔ مُتعِبَۃ۔ رنج مین یا تکلیف مین ڈالنے والی۔ تَعَب۔ رنج تکلیف (۱۱) عِزّۃ۔ برتری۔ غلبہ (۱۴) شَنَأ۔ دشمنی اَبتر۔ وہ شخص جسکے اولاد نہو مقطوع النسل

(۱۵) سبح۔ تیرنا۔ (مصروفیت یا معاش فراغت (۱۷) شُؤم۔ بدبختی۔ نحوست (۱۸) اِیاب۔ لوٹنا۔ واپس ہونا آب۔ جائے بازگشت جیسے رسالت مآب (۱۹)

ریاحین جمع ہے واحد ریحان (۲۱) بلا آزمائش تکلیف۔ مصیبت منطق۔ گفتگو۔ بات چیت۔ بولنا مصدر میمی ہے دیکھو صفحہ ۶۲ نصاب ج ۱ (۲۲) اُکرم۔ بزرگداشت کیا ہوا (۲۳) عماد۔ ستون۔ فضائل جمع ہے واحد فضیلت

خوبی۔ تعریف کی بات (۲۴) واو قسم کا ہے اور جار ہے دیکھو صفحہ ۶ نصاب ج ۱ مرتع۔ چراگاہ۔ وخیم۔ بدبودار۔ خلاصہ اس شعر میں ظلم کو استعارۃً چراگاہ فرض کرکے اظہار اس مطلب کا کیا ہے کہ ظلم بری چیز ہے اس سے دور رہنا لازم ہے نہایت قابل نفرت ہے

سبق ۱۶

ترجمہ اور مطلب۔ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ۔ بیشک وہ سینہ کے رازوں کو جاننے والا ہے۔ لاعیش للفقیر۔ مَعَ علمہ الغزیر۔ اس شعر کے مصرعہ اول میں لائے نفی جنس ہے جس کا بیان سبق ۱۹ میں آئیگا اور مَعَ مصرعہ دوم میں مبنی بر فتحہ ہے دیکھو سبق ۴۲ یہ شعر غلطی سے سبق ۱۶ میں درج ہوگیا ہے ترجمہ یہہ ہے۔ فقیر کے لیئے لطف زندگانی باوجود کثیر علم کے نہیں ہے بیشک وہ حقیر ہے اور اُس کا مرتبہ کم ہے۔

(۱) بیشک تیرا رب گھات میں ہے (۲) بیشک تم اے محمد صلعم بڑے خوش خلق ہو (۳) بیشک نیک بندے بہشت میں ہونگے (۴) بیشک بدکار دوزخ میں ہونگے (۵) بیشک تیرے رب کا عذاب ضرور آنے والا ہے (۶) بیشک خدا تعالیٰ اُسکے لوٹانے پر قادر ہے (۷) بیشک وہ قول فیصل ہے (۸) بیشک انسان اپنے پروردگار کے لیئے ناشکرگذار ہے اور بے شک وہ اس بات سے واقف ہے اور بیشک وہ نیکی کی محبت میں سخت ہے (۹) فی الحقیقت سب سے ناپسندیدہ آواز گدھوں کی آواز ہے۔ (۱۰) بیشک تمہارا رب جلد عذاب والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے

(۱۱) درحقیقت ہزار دوست اور رفیق تہوڑے ہین اور بلاشک دشمن ایک بھی بہت ہے

تشریح الفاظ سبق ۱۶

ذات الصدور - سینہ مین چھپی ہوئی باتین	واحد بار - نیک (۹) حمیر گدہے
عزیزہ - کثیر - بہت - (۱) مرصاد - کمینگاہ	حمار - گدھا - خر - (۱۱) الف ہزار
گھات مین بیٹھنے کی جگہہ (۳) ابرار جمع ہے	خل دوست -

سبق ۱۷

(۱) گویا زید شیر ہے (۲) گویا ہمارے کپڑے بوجہ کثرت خون کے جو انپر تھا سرخ رنگ سے رنگے ہوئے تھے (۳) گویا کہ وہ پختہ دیوار ہین (اُن دلاورون کا ذکر ہے جو خدا کی راہ مین جمکر لڑتے ہین گویا کہ وہ جڑی ہوئی بنیاد ہین) (۴) گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہین (حوران بہشتی کی تعریف ہے) (۵) اُس عورت کے بال سیاہ ہین پس گویا کہ وہ بالون مین روز روشن کی طرح ہے اور گویا کہ بال اُسکے اوپر شب تاریک کی طرح ہین (۶) گویا کہ تو تمام جانون سے بنا ہوا ہے اسلئے تو تمام خلق کو پیارا ہے یعنے سب کی روحین یکجا جمع ہوئین اور سب ملکر تیرے وجود مین داخل ہین اس وجہ سے توسبکو پیارا ہی کیونکہ ہر ایک کی جان تیرے اندر ہے اور یہی سبب تجھسے محبت کا ہے (۷) طبیعت غالب ہے تعلیم پر اسواسطے کہ طبیعت جڑ ہے اور ادب شاخ ہے - (۸) گویا کہ وہ فکر مند ہے یا دیوانہ حیرت زدہ ہے یا عاشق ہے یا مصیبت زدہ یا بیوقوف غافل ہے اسواسطے کہ وہ مشغول ہے اور عقل اُسکی بند ہی ہوئی ہے (۹) کاش جوانی پھر آنے والی ہوتی

سبق ۱۸

ترجمہ اور مطلب (۱) جز این نیست کہ عمر ایک سانس ہے یعنے عمر محض ایک سانس

سانس ہے (۲) جز ین نیست کہ اللہ تعالیٰ ایک معبود ہے (۳) بیشک اعمال نیتون
سے ہین یعنے عمل کی بھلائی برائی نیت پر موقوف ہو (۴) جز ین نیست کہ شراب
اور قمار بازی پلیدی ہین اور شیطان کے کام ہین (۵) بیشک جاڑا سخت ہے
(۶) جز ین نیست کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد باعث فساد ہین (۷) جز ین نیست
کہ مین ڈرانے والا ہون کھلا ہوا (۸) جز ین نیست کہ مین تمہاری طرح بشر ہون (۹)
جز ین نیست کہ دنیا مکڑی کے گھر کی طرح (ضعیف) ہے (۹) جز ین نیست کے تمہاری
نافرمانی خود تمہارے ہی اوپر ہے یعنی تمہین کو نقصان پہونچاویگی (۱۰) لیکن رزق
ایک حصہ ہے جو کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے ملتا ہے نہ کہ طلب کرنے والے کی
تدبیر سے (۱۱) جز ین نیست کہ آدمی کسی مان اور باپ کے ہوتے ہین یعنی آدمی کا
مان اور باپ ضرور ہوتا ہے مگر (۱۲) جز ین نیست کہ فخر عقل ثابت کے لئے ہو اور
حیا اور پاکدامنی اور تہذیب کے لئے یعنے یہ چیزین قابل فخر کے ہین۔ **شعر** چہرہ
کا جمال اور حسب کا جمال جمال نہین ہے۔ جز ین نیست کہ ہمارا فخر علم اور ادب سے ہے۔

تشریح الفاظ

(۴) رِجْز۔ پلیدی۔ وعبادت بت یشرک (۷) نَذِیر۔ ڈرانے والا (۸) عنکبوت مکڑی (۹) بَغْی۔ نافرمانی۔ بغاوت (۱۰) ارزاق جمع ہے واحد رزق۔ حَظّ۔ بہرہ وبخت حِیلَة۔ تدبیر (۱۲) عَفَاف۔ پارسائی پاک دامنی۔ حَسَب۔ بزرگی مرد از روے نسب وفخر بہ پدرآن یا از روے مال و دین۔

سبق ۱۹

ترجمہ ومطلب (۱) اُسکے پاس کچھ مال نہین ہے (۲) اُسکو کچھ علم نہین ہے

(۳) تیرے سوا کوئی معبود نہین ہے (۴) اُس کا کوئی شریک نہین ہے (۵) اوپر کوئی گناہ نہین ہے (۶) دین مین کوئی زبردستی نہین ہے (۷) اس مین کوئی شک وشبہ نہین ہے (۸) اُسپر کوئی گناہ نہین ہے (۹) کوئی معبود نہین ہے مگر اللہ (۱۰) اسلام مین رہبانیت نہین یعنی مذہب اسلام مین ترک لذائذ کا حکم نہین ہے۔ (۱۱) کوئی نگہبان اور مددگار نہین ہے مگر وہ خدا (۱۲) آج کوئی بچانیوالا حکم خدا سے نہین ہے (۱۳) نہین ہے کوئی معبود مگر وہ جو پروردگار عرش کریم کا ہے (۱۴) ولایت غلام اور کمسن اور مجنون کے لیئے نہین ہے یعنے جو شخص خود غلام ہو یا بچہ ہو یا پاگل ہو وہ نابالغ کا ولی یعنے سرپرست نہین ہوسکتا (۱۵) جنگ کے موقع پر دیباج یعنے ریشمین کپڑا پہننے مین بُرائی نہین ہے (۱۶) اور ہر نعمت لامحالہ زوال پذیر ہے (۱۷) کوئی عقل ایسی نہین ہے جیسے تدبیر اور کوئی پرہیزگاری ایسی نہین ہے جیسے حرام سے باز رہنا اور کوئی خوبصورتی ایسی نہین ہے جیسے نیک عادت ہونا (۱۸) کوئی تر یا خشک ایسا نہین ہے جو قرآن شریف مین نہو (۱۹) اللہ تعالے ایک ہے کوئی اُس کا شریک نہین ہے فرد ہے کوئی اُسکی مانند نہین ہے ہمیشہ ہے کوئی اُس کا مقابل نہین ہے (۲۰) لشکر کے بازاری لوگون کو مال غنیمت مین کوئی حق نہین پہونچتا (۲۱) بدون کو تعلیم دینے مین کوئی بہتری نہین ہے (۲۲) ہر ایک ایسا جانور جسکے سم نہین ہے اُس کا سینگ نہین ہوتا اور جسکے سینگ نہین ہے اُس کا سم ہوتا ہے (۲۳) کوئی راستہ اسلام سے زیادہ صاف اور سیدھا نہین ہے (۲۴) عورتون کے لیئے کوئی گناہ نہین (بے پردہ سامنے آنے مین) باپ اور بیٹون اور بھائیون اور بھتیجون اور بھانجون کے (۲۵) کوئی چارہ نہین ہے انسان کے لیئے کھانے

پینے سونے جاگنے اور حرکت اور آرام سے بچنے یہ سب باتیں زندگی کے لئے ضروری
اور لابدی ہیں (۲۶) کوئی خوشی نہیں ہے مگر نیک کام سے اور کوئی رنج نہیں
ہے مگر برائیوں پر یعنے اصل خوشی انسان کو نیک کام کرنے سے حاصل ہوتی ہے
(۲۷) اُن لوگوں میں کوئی عیب نہیں ہے بجز اسکے کہ اُنکی تلوارونکی دھار پر لشکروں سے
جنگ کرتے کرتے دندانے پڑ گئے ہیں شاعر اپنی قوم کی شرافت اور بہادری کی
تعریف کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اُن میں کوئی بُرائی نہیں ہے اگر ہے تو صرف اتنی
کہ اُنکی تلوارونکی دھاریں ناہموار ہوگئی ہیں اس وجہ سے کہ دشمنوں سے متواتر مقابلے
کرتے ہیں غرض یہ کہ بڑے جنگجو اور بہادر ہیں۔ خوبی اس مضمون میں یہ ہے کہ جو ایک
بُرائی بیان کی اس سے بھی بڑی تعریف پیدا ہوئی۔

تشریح الفاظ

(۵) جُناح۔ گناہ۔ (۶) اکراہ مجبور کرنا
(۱۰) رُہبانیتہ۔ سختی کے ساتھ گزرنا اور ترک
لذائذ کرنا جیسا کہ رہبان کا دستور تھا۔
راہب۔ پادری۔ عابد نصاری۔ رہبان جمع
(۱۲) عاصم بچانے والا۔ روکنے والا حفاظت
کرنے والا (۱۴) صغیر۔ کم سن۔
(۱۷) کف۔ روکنا۔ پرہیز کرنا (۱۹)

صمد بے نیاز۔ ہمیشہ رہنے والا (۲۰)
عسکر۔ لشکر۔ سوق بازار (۲۲) حافر
سم (۲۵) یقظۃ۔ بیداری۔ جاگنا (۲۷)
فل۔ دندانہ۔ ناہموار دھار۔ فلول جمع
قراع و مقارعۃ باہم جنگ کرنا مثل فراق
و مفارقۃ مصدر باب مفاعلۃ کا ہے
کتیبۃ۔ لشکر۔ فوج۔ کتائب جمع۔

سبق ۲۰

ترجمہ و مطلب (۱) زید عقلمند نہیں ہے (۲) کوئی چیز نہ یا وہ لذیذ اور زیادہ

خوش کرنے والی نہین ہے حکومت کی عزت سے (۳) کوئی خبر معائنہ کی طرح نہین ہے یعنی جو کچھ سُنا جاوے وہ دیکھی ہوئی چیز کی برابر نہین ہے ع شنیدہ کے بود مانند دیدہ (۴) اُن کے پاس کھانا نہین ہے (۵) بادشاہون کا بہا ئی نہین ہوتا اور حسد کرنیوالیکو آرام نہین ہوتا اور جھوٹ بولنے والے کو مروت نہین ہوتی (۶) اور جوانی کے واپس آنے کا کوئی راستہ نہین ہے (۷) بخشش مین دیر لگانا شریفونکی عادت مین سے نہین ہے۔ (۸) شریفونکی عادت مین سے انتقام مین جلدی کرنا نہین ہے (۹) شریفونکی عادت مین داخل نہین ہے کہ بدلا لینے مین تیزی کرین (۱۰) عار کو برداشت کرنا آزادون کی عادت مین نہین ہے (۱۱) مال کی مصیبت اور اُس کا ہاتھ سے چلاجانا بڑی سنگین بات نہین ہے لیکن عزیزون کا مرجانا بڑی بات ہے (۱۲) اور ہر ایک دوست جسکی دوستی خدا کے واسطے نہین ہے مین اُسکی دوستی مین اُسپر بھروسا نہین کرتا (۱۳) ہم اعلے درجہ کی خوشی مین ہین لیکن بغیر تمہارے پوری خوشی نہین ہے۔

تشریح الفاظ

(۲) اَلَذّ۔ لذیز تر افعل التفصیل مضاعف ہے دیکھو صفحہ ۱۴ نصاب جدید اسی طرح	اَسَر (۱۱) شِیمَۃ۔ عادت واثق۔ بھروسہ کرنیوالا اعتماد کرنیوالا۔ غیرواثق بھروسہ نکرنے والا

سبق ۲۱

ترجمہ ومطلب - زید کھڑا نہین ہے (۲) کوئی آدمی تم سے بہتر نہین ہے (۳) ہر ایک ذرہ بخل نہین ہے اور ہر ایک سبزی درخت خرما نہین ہے یعنی دیدہ دانستہ مین ہمیشہ بخل کا گمان نہین کیا جا سکتا (۴) کوئی شخص روانہ ہونے والا نہین ہے (۵) بخیل کا کوئی تعریف کرنیوالا نہین ہے اور کینہ کا کوئی حسد کرنیوالا نہین ہے

(۶) ہر ایک پانی مثل صدّاء کے اپنے وارد کے لیئے بھرا ہوا نہین ہوتا اور ہر ایک سبزی سعدان نہین ہے۔ صدّاء ملک عرب مین ایک کنوان یا چشمہ ہے جو بہت شیرین اور بھرا ہوا سبز ہے جس سے بہتر عرب مین دوسرا نہین ہے۔ سعدان ایک قسم کی گھاس ہے جو اونٹ کے چرنے کے لیئے نہایت نفیس ہوتی ہے (۷) نہین ہی الله تعالی (۸) کیا خدا تعالے سب حاکمون سے بڑھکر حاکم نہین ہے؟ (۹) اور الله بندون کے لیئے ظلم کرنے والا نہین ہے (۱۰) اور مین جھوٹا نہین ہون (۱۱) بیشک یہہ قول فیصل ہے اور وہ مذاق نہین ہے (۱۲) اور برادران زمانہ بھائی نہین ہین ۵ مَا الدَّهْرُ اِلَّا يَقْظَةٌ وَّنَوْمٌ ۞ وَلَيْلَةٌ بَيْنَهُمَا وَيَوْمٌ - زمانہ سواے بیداری و خواب کے اور کچھ نہین ہے اور ان جاگنے اور سونے کے درمیان ایک رات اور ایک دن ہے یعنی زمانہ اور یہہ زندگی بس اسی قدر ہے کہ رات کو سوئے اور دن کو بیدار ہوگئے

سبق ۲۲

ترجمہ اور مطلب (۱) زید اور عمر دونون کھڑے ہین (۲) وہ دونون مسلم ہین (۳) لڑکپن اور جوانی دونون بے اعتبار ہین (۴) علم (درحقیقت) دو علم ہین علم بدنون کا اور علم دینون کا یعنی اصل علم دو قسم کے ہین ایک متعلق جسم کے اور ایک متعلق مذہب کے (۵) جزیہ دو قسم کا ہے (۶) مرد کے لیئے دو عورتون کی برابر حصہ ہوتا ہے (۷) دونون ہاتھون کا دھونا طہارت کی سنتون مین سے ہی (۸) اُسکے دو لڑکے اور ایک لڑکی ہے (۹) میرے دو لڑکیان اور ایک لڑکا ہی (۱۰) تیری زبان ترمائے تر کی ہے اور دونون ہاتھ مثل لکڑی کے ہین یعنی زبان سے میٹھی

باتین کرنا ہی اور دینا کچھ نہین (۱۱) زمانہ دو دن ہے (۱۲) اُسکے ایک کا کل ہے اور دو شملے ہین (۱۳) اُسکی دو آنکھین سرگین ہین (۱۴) زمانے کے دو مزے ہین شیرین اور تلخ (۱۵) رحمت اور برکت توائم ہین اور لعنت اور لعبت ہم مخرج ہین یعنی رحمت اور برکت ہمیشہ ساتھ ہین اور لعنت اور لعبت (کھیل) مین تجنیس خطی ہے (۱۶) موزون پر مسح کرنا جائز ہی بطور سنت کے (۱۷) وہ دونون برابر ہین یعنی ایک سے ہین (۱۸) جملہ اسمیہ کے دو ٹکڑے ہوتے ہین مبتدا اور خبر (۱۹) دو بیش بہا چیزین نایاب ہین سچا دوست اور رانڈ اعتقاب کا (۲۰) ہم دونون کھڑے ہین (مرد) (۲۱) ہم دونون عورتین کھڑے ہین (۲۲) اُسکی دو آنکھین مثل دو آئینون کے ہین (۲۳) احمق کی دو عادتین ہوتی ہین کثرت التفات اور بغیر سوچے جلد جواب دینا (۲۴) قلم دو زبانون مین سے ایک ہے یعنی اظہار خیالات کے دو طریقے ہین تقریر اور تحریر چنانچہ تحریر سے بھی زبان کا کام لیا جا سکتا ہے لہذا قلم بھی ایک زبان ہی (۲۵) غیبت کا سننے والا بھی دو چغلخورون مین سے ایک ہی یعنی اگر سننے والا نہ سُنے تو کہنے والا کس سے کہے لہذا سننے والا بھی ایک چغلخور ہے (۲۶) دو دوستون کے ہر اجتماع کے لیے جدائی ہے یعنی جہان دو دوست ملینگے وہ جدا بھی ضرور ہونگے (۲۷) آنکھون مین سرمہ لگانا مثل قدرتی سیاہی چشم کے نہین ہے یعنی بناوٹ اور قدرتی حسن مین برابری نہین ہو سکتی (۲۸) درود اور سلام اوپر دونون امامون کے جو سردار ہین سعید ہین اور شہید ہین ایک ابو محمد حسنؑ اور ابو عبداللہ حسینؑ۔

تشریح الفاظ

(۴) اَدیان جمع ہی واحد دین مذہب (۶)	(۶) اُنثیٰ ۔ عورت ۔ مادہ (۷)	شُنفٌ

جمع ہے واحد سُنّۃ - طریقہ - (۱۲) ذوائب
زلف - کاکل - شَمائم - عمامہ (۱۳) مکحولۃ -
سرمہ لگی ہوئی (۱۵) توأم - ایک ساتھ
دو بچے پیدا ہون تو اُن کو توأم کہتے ہین
لُعبۃ - بازی کھیل - شقیقہ - یک جانب
سر - شق - چیرنا (۱۶) خُفّ - موزہ
(۱۷) سِیّ - برابر (۱۹) انوق ایک پرند
جو پہاڑون اور دشوار گذار مقام پر رہتا ہے

(۲۲) ماوِیہ - آئینہ (۲۳) خَلّۃ - عادت
کثرۃ الالتفات - یعنی بار بار بلاوجہ مخاطب
و متوجہ ہونا (۲۵) مغتاب - غیبت کرنیوالا
اغتیاب - چغلی کھانا - غیبت کرنا (۲۶) تکحل - سرمہ لگانا
سرمہ لگا کر سیاہ کرنا - کحل - سرمگین ہونا اور سیاہ ہونا
آنکھ کا قدرتی طور پر یعنی بغیر سرمہ لگائے ہوئے (۲۸) ہما - بیرا
شعبہ - نکیخت - نقیبہ - ابو محمد کنیہ امام حسن علیہ السلام
اور ابو عبداللہ کنیہ امام حسین علیہ السلام کی ہے

سبق ۲۳

ترجمہ و مطلب (۱) اُسکے دونون ہاتھ کھلے ہوئے ہین (۲) اُسکے دونون پاؤن بیٹھے ہوئے ہین (۳) اُسکے دونون ہاتھ مین کتاب ہے (۴) اُسکی دونون مٹھیان بند ہین (۵) آدمی اپنی دو چھوٹی چیزون سے آدمی رہتا ہے اپنے دل سے اور اپنی زبان سے۔ (۶) دونون لب بتری مثل ایک قرمزی لڑی کے ہین (۷) دونون پستان بتری مثل ہرن کے دو بچون کے ہین جو ایک ساتھ پیدا ہوے ہین (۸) اُسکے دونون رخسارے مثل عطر دان کے ہین (۹) اُسکے دونون ہاتھ سونے کے دو حلقے ہین جڑے ہوے زبرجد سے (۱۰) اُسکی دونون پنڈلیان دو ستون سنگ مرمر کے ہین جو سونے کی بیٹھک پر کھڑے ہین (۱۱) اُسکی دونون آنکھین مثل کبوتر کی ہین جو آب روان کے کنارہ پر دودھ سے غسل دیئے اپنے آشیانے مین بیٹھے ہوے (۱۲) تیری دونون گالین حلقے زیور کی طرح ہین

جو کاریگر کے ہاتھون سے بنا ہوا ہو (۱۳) بیترے دونون پاؤن کفشون سے خوبصورت
ہین (۱۴) مین ایک دیوار ہون اور میرے پستان مثل دو برجون کے ہین (۱۵)
ہماری ایک چھوٹی سی بہن ہے اُسکی پستان نہین ہین (۱۶) دنیا ظاہر دیکھنے مین ترازو
کیطرح ہے لیکن اُسکے دونون روشن گزے بجائے اُسکے پلون کے ہین (۱۷) مین بیٹا اُس
شخص کا ہون جو البطحین مین بزرگ تھا اور خاندان مین دونون مورث غالب سے ہون
(۱۸) اُس کی دونون تہی گاہ یعنی کمر ہرن کی ہے اور پنڈلیان شترمرغ کی اور دوڑ بھیڑیے
کی اور جست لومڑی کے بچہ کی طرح ہے شاعر اپنے گھوڑے کی تعریف کرتا ہے کہ اُسکی
کمر ہرن کی اور پنڈلیان شترمرغ کی ہین اور پویہ دوڑ مین بھیڑیے کی مشابہت سے
اور دُلکی مین لومڑی کے بچہ کی طرح جاتا ہے۔

(۱) وہ دونون عاقل ہین (۲) ہم دونون مسلمان ہین (۳) پتھر بھاری ہوتا ہے
اور ریت بھاری ہوتا ہے اور جاہل کا غصہ اُن دونون سے زیادہ بھاری ہوتا ہے
(۴) اپنے مان باپ دونون کے ساتھ نیک برتاؤ اختیار کرو۔

تشریح الفاظ

(۱) ید مؤنث سماعی ہے (۶) سلگنہ شیشہ
لڑی۔ ڈوری۔ قرمز۔ رنگ سرخ
ایک خاص قسم کا رنگ سرخ کیڑون سے بنتا ہے
(۷) خشفہ۔ بچہ آہو۔ (۹) مُرصّع جڑا ہوا
زبرجد۔ جوہر معروف سبز رنگ زمرد۔
(۱۰) عمود ستون۔ رخام۔ سنگ مرمر۔

قاعدہ۔ بیٹھک جسپر ستون قائم کیا جاوے
اِبریز۔ سونا خالص۔ طلا (۱۱) حمام۔ کبوتر
وقب۔ خانہ۔ سوراخ (۱۲) دوائر جمع ہے
واحد دائرہ۔ حلی۔ زیور۔ صناع۔ کاریگر
(۱۴) سور۔ دیوار۔ شہر پناہ۔ عیان۔
معائنہ۔ نیّرین۔ آفتاب اور ماہتاب

(۱۶) کِفَّۃُ المیزان - ترازو کا پلہ - میزان اصل مین مِوزان ہے آلہ وزن کرنیکا (۱۷) مُبَجَّل - تعظیم کیا گیا - تَبْجِیل تعظیم کرنا اَبْطَحُ - زمین فراخ بسیار ہموار - اَبطحین نام مقام - سَلَف - پیشینگان و پدران در گذشتہ - اَیْطَل - تہی گاہ - کوکھ ظَبْیٌ ہرن - نَعَامَۃ - شتر مرغ اِرْخَاء - تیز دوڑنا - سِرْحَان بھیڑیا تَقْرِیب - پویہ دوڑنا - تَتْفُل - لومڑی کا بچہ -

سبق ۲۴

ترجمہ اور مطلب (۱) وہ کافر ہین (۲) تم مسلم ہو (۳) ہم اُسکے پرستش کرنے والے ہین (۴) وہ اپنے ربکے ذکر سے منھ پھیرنے والے ہین (۵) وہ اُس گھڑی سے ڈرنے والے ہین یعنی قیامت سے ڈرنے والے ہین (۶) تو کیا تم شکر کرنیوالے ہو (۷) ہم اُسکے لیئے اخلاص کرنے والے ہین (۸) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہین (۹) اور اکثر اُن مین سے سچ بات کو ناپسند کرنے والے ہین (۱۰) جز این نیست کہ مشرکین ناپاک ہین (۱۱) خبیث عورتین خبیث مردون کے لیئے ہین اور خبیث مرد خبیث عورتون کے لیئے ہین اور پاکباز عورتین پاکباز مردون کے لیئے اور پاکباز مرد پاکباز عورتون کے لئے ہین (۱۲) تو رحم کرنے والون مین سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے (۱۳) اور اللہ تعالی کافرون کو گھیرنے والا ہے (۱۴) بیشک ایک فریق مؤمنین سے ضرور ناپسند کرنے والے ہین (۱۵) بیشک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہین (۱۶) تو سب سے بہتر وارثون مین سے ہے (۱۸) پہلے لوگون کے قصے بعد والون کے لیے نصیحتین ہین (۱۹) صدقہ میل مؤمنون کا ہے

(۲۰) بیشک مسلمان بھائی ہین (۲۱) جز این نیست کہ مومن بھائی ہین (۲۲) اور جاہل آدمی اہل علم کے لئے دشمن ہین **شعر** اور ہماری لڑائیان ہمارے دشمنون مین مشہور ہین اور اُن کے چہرون اور پانوؤن کے چمکدار نشان موجود ہین یعنی جسطرح عمدہ گھوڑونکے پیشانیون اور پاؤن مین نشان ہونے کی وجہ سے ہر شخص اُنکی شرافت او خوبی کو اچھی طرح پہچان لیتا ہے اسی طرح ہماری معرکہ آرائیان مشہور ہین جنسے سب دشمن ہمارے خوب واقف ہین اور ہماری تلوارین ہر مغرب اور مشرق مین ایسی ہین کہ اُن مین زرہ پوشونکی لڑائی کی وجہ سے دندانے پڑگئے ہین۔

تشریح الفاظ سبق ۲۴

(۴) اِعْرَاض۔ منہ پھیر لینا۔ مُعْرِض اسم فاعل ہے (۵) اِشْفَاق۔ ڈرنا مُشْفِق اسم فاعل ہے (۱۸) مَوْعِظَۃ۔ نصیحت مواعظ جمع (۱۹) اوساخ جمع ہے۔ واحد وَسَخ۔ میل چرک (۲۲) غُرَر جمع ہے واحد غرۃ۔ سفیدی جو گھوڑون کی پیشانی مین ہوتی ہے اور جس سے گھوڑونکی خوبی معلوم ہوتی ہے۔ تَحْجِیل۔ سفیدی دست و پای اسپ۔ دارع زرہ پوش۔ فُلُول جمع ہے۔ واحد فَلّ۔ دندانہ

سبق ۲۵

ترجمہ اور مطلب (۱) سب سے قریب عصبات مین بیٹے ہین اور پھر بیٹون کے بیٹے اور پھر باپ (۲) چچا دادا کے بیٹے ہوتے ہین (۳) باپ کے چچا باپ کے دادا کے بیٹے ہوتے ہین (۴) تم مصر کے مسلمان ہو (۵) ہم مصر

کے مسلمانون مین سے ہون (۶) ہلاکت ہو گناہگارون کے لیے (۷) اور ہم اپنے معبودون کو چھوڑنے والے نہین ہین (۸) ع بیشک نبی دیان اپنی قوم کے لئے قطب ہین (۹) مان اور باپ دونون کے ساتھ بھلائی کرنا اپنا فرض سمجھو اور رشتہ دارون اور دوسرے لوگون سے نیکی کرنا بھی (اپنا فرض سمجھو)

ترجمہ صفحہ ۱۳۱ (۱) تم حسب والے ہو (۲) وہ صاحبان عقل مین سے ہے (۳) وہ مال والے ہین (۴) وہ مالدارون مین سے ہے (۵) بے شک کلام اللہ کی آیتین عقلمندون کے لئے صاف روشن ہین (۶) وہ شجاعت والون مین بلاشک اور بلااختلاف سب سے آگے ہین (یہ ذکر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہے) (۷) تم عقلمند ہو (۸) وہ عقلمندون مین سے ہے (۹) پرندے بازو والے ہوتے ہین۔

تشریح الفاظ

(۱) حَسَب۔ بزرگی مراد از روئے نسب یعنی بہ پدران یا از روئے مال وجود دین و شرف۔ مُبَیِّنَة۔ بیان کیا گیا۔ روشن (۶) مِرْیَة۔ شک (۹) اَجْنِحَة جمع ہے واحد جَنَاح۔ پر۔ بازو (۱۰) اَبَاعِد جمع ہے واحد اَبْعَد بعید۔

سبق ۲۶

ترجمہ و مطلب امثلہ نمبر ۱ (۱) دنیا اور آخرت دو سوکن ہین (۲) دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے زیادہ آسان ہے (۳) بیشک دنیا غرور کا گھر ہے (۴) پرہیزگاری نیکیون کی بنیاد ہے (۵) پرہیزگاری ایک محفوظ قلعہ اور تحت ستون ہے

(۶) عیسی علیہ السلام روح اللہ ہین اور موسی علیہ السلام کلیم اللہ ہین یعنی عیسی روح خدا ہین اور موسے نے طور پر خدا تعالے سے باتین کی ہین (۷) تم مدہوش ہو یا کاہل ہو (۸) خوشخبری ہو تم کو (۹) اللہ تعالی تمہارا مالک ہے (۱۰) اُس کو دعوی جھوٹ ہی (۱۱) تم نصرانی ہو (۱۲) اُس کا آقا مرد سخی ہے (۱۳) فی الحقیقت سب سے بہتر زاد راہ پرہیزگاری ہے (۱۴) بیشک صفا اور مروہ خدا تعالی کی نشانیون مین سے ہین (۱۵) اُنکی علامت اُنکی پیشانیون مین سجدون کے نشان سے (بنی ہوئی) ہین یعنی نماز پڑہنے اور سجدہ کرنے سے ماتھے پر نشان پڑجاتا ہی وہی نیک بندونکی علامت ہے (۱۶) بہترین توشہ پرہیزگاری ہی (۱۷) کیا وہ مذکر ہے یا مونث (یعنی نر ہے یا مادہ) نہین بلکہ وہ خنثے ہے (۱۸) قسم ہے آفتاب کی اور اُسکے دن چڑھنے کے وقت کی (۱۹) وہ دانشمندون مین سے ہے (۲۰) وہ ایک پیر مرد ہے چھوٹے قد کا اور چھوٹے چھوٹے قدمون والا (۲۱) اُنکے دل مختلف ہین (۲۲) بیشک ہدایت کرنا ہمارا کام ہے (۲۳) بیشک تمہاری دوڑ دہوپ مختلف ہے یعنی ہر ایک اپنی اپنی راہ پر ایک دوسرے سے علحدہ چلتا ہے کوئی کچھ کرتا ہے اور کوئی کچھ کرتا ہی (۲۴) بلا شک (اے محمدؐ) تمہارے رب کی طرف واپسی ہوگی (۲۵) خطاؤن مین سب سے بڑہکر حرص ہے (۲۶) دنیا اور آخرت کی بھلائی علم کے ساتھ ہے اور دنیا اور آخرت کی برائی جہل کے ساتھ ہے (۲۷) دنیا اور مال کی محبت سب خطاؤن سے بڑہکر ہے (۲۸) قناعت سب سے بہتر دولتمندی ہے اور بد ترین فقر قرضہ ہی (۲۹) سب سے اعلی دولتمندی ترک آرزو ہی یعنی جب تمنا کو دل سے نکالدیا جائیگا تو انسان غنی ہو جائیگا (۳۰) مہمان کا کھانا (عربی مین) قری ہے (۳۱) چھوٹے چھوٹے پتھر

سنگریزہ کہلاتے ہین (۳۲) کوڑا گھوڑے کے لئے ہی اور لجام گدہے کے لئے ہے اور عصا جاہلون کی پشت کے لئے ہے (۳۳) ناموری بڑی دولتمندی سے بڑھ کر ہے اور نعمت صالحہ چاندی اور سونے سے بڑھکر ہی (۳۴) ہماری سڑکون مین گھس پڑنا اور بھیڑ اور شکایت نہین ہی (۳۵) ملک نہین ہوتا مگر لشکر سے اور لشکر نہین ہوتا بجز مال کے اور مال نہین ہوتا مگر شہرون سے اور شہر نہین ہوتے مگر رعیت سے اور رعیت نہین (قائم رہتی) مگر انصاف سے (۳۶) وہ پرہیزگاری سے قریب تر ہے (۳۷) زمانہ ایک لفظ ہے اور تو اُس کا معنے ہے (شاعر اپنے ممدوح سے خطاب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تمام دنیا مثل ایک لفظ کے ہے اور تو اُس کا معنے ہے جس طرح لفظ سے اصل مقصود معنی ہی اُسی طرح زمانہ بھر مین تو ہی اصل ہی اور تمام دنیا مین تیرا ہی ظہور ہے) (۳۸) صلح جائز ہے مال کے دعوون مین اور منافع مین اور قصداً گناہ کرنے کی صورت مین (۳۹) مایوسی دو راحتون مین سے ایک ہے یعنے جب کسیکی تمنا برآتی ہی تو راحت ہوتی ہے اور جب بالکل مایوسی ہوجاے تو بھی جھگڑا پاک ہوجاتا ہے اور ایک قسم کی آسایش ملتی ہے لہذا مایوسی دو راحتون مین سے ایک ہے (۴۰) سلامتی دونون غنیمتون مین سے ایک ہی یعنی خود صحیح و سالم تو ٹنا بھی غنیمت ہے (۴۱) پسندیدگی کی نگاہ ہر عیب سے تھکی ہوئی ہے یعنی پسندیدگی کی نگاہ سے عیب نہین دکھائی دیتا (۴۲) مرد کی زبان نصف ہی اور نصف اُس کا دل ہی یعنی یہی دو چیزین انسان مین اصل ہین زبان اور دل باقی باعتبار اہمیت ان دونون کے سامنے ہیچ ہے اور محض گوشت پوست ہے (۴۳) دنیا مین ہر شے کی ایک زینت ہوتی ہے اور انسان کی زینت کمال ادب ہے۔ (۴۴) بیشک دنیا ہر

حرص کرنے والا ضرور رنج میں رہتا ہے (۴۵) سب آدمی مردہ ہیں مگر اہل علم زندہ ہیں (۴۶) دنیا میں تیری تعریف مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اور تیرا حصہ دنیا میں پورا اور وافر ہے۔

ترجمہ امثلہ مرب سبق ۲۶

(۱) میرا دل مطمئن ہے (۲) میرا نفس رنجیدہ ہے (۳) بلاشبہ میرا وقت قریب ہے (۴) میں اپنے حبیب کے لیے ہوں اور اُس کا شوق بھی میری طرف ہے یعنی وہ بھی میرا مشتاق ہے (۵) میں سو رہی ہوں اور میرا قلب بیدار ہے (۶) تو میرا حبیب ہے (۷) تو میری محبوبہ ہے (۸) بیشک میرا رب سیدھے راستہ پر ہے (۹) بیشک میرا لڑکا میرے خاندان سے ہے اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے (۱۰) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ (قول آنحضرت خاتم النبیین کا ہے) (۱۱) میں اپنے حبیب کے واسطے ہوں اور میرا حبیب میرے واسطے ہے (۱۲) تمہارے لیئے تمہارا دین ہے اور میرے لیئے میرا دین ہے (۱۳) میرا عصا میرے ہاتھ میں ہے (۱۴) تو میرا آقا ہے (۱۵) میرا نفس میرا دشمن ہے (۱۶) میری امت کی ہلاکت دو چیزوں میں ہے علم چھوڑ دینے اور مال جمع کرنے میں (۱۷) اور نہیں ہے میری توفیق مگر اللہ سے (۱۸) اے اللہ تو مجھکو مجھسے زیادہ جاننے والا ہے اور میں اُن لوگوں سے زیادہ اپنے نفس کو جانتا ہوں (۱۹) میرا گناہ تیری عفو بہت سے بڑھا ہوا ہے اور تیرا عفو میرے گناہ سے بالاتر ہے (۲۰) میری زبان تیز تلوار ہے جس میں کوئی عیب نہیں ہے (۲۱) میں غریق ہوں پس مجھکو تری سے کیا خوف ہے (۲۲) میرا مال عقل ہے اور میری ہمت بجائے حسب یعنی شرافت خاندانی کے ہے نہ میں غلام ہوں نہ عربی (۲۳) پس میری شراب میرا آنسو ہے اور میری بیڑی میرا مطرب ہے

اور فکر میری غذا ہے اور غم میرا بچھونا ہے (۲۴) جو تیری خطائین نے کی ہے وہ بہت بڑی ہے مگر تو اُس سے بھی بڑا ہی یعنی درگذر کرنے ہین۔

تشریح الفاظ نمبر۱

(۱) ضَرَّة۔ سوکن۔ زنے کہ بر زنے آور شود (۳) غرور۔ فریب۔ فریفتہ شدن (۵) حصن۔ قلعہ۔ منیع۔ محفوظ منع فعیل بمعنے مفعول ہے دیکھو صفحہ ۵۴ سطر ۲ (۶) کلیم۔ ہم سخن (۷) سکاری جمع ہے واحد سکران۔ مدہوش۔ بدمست۔ کسالی جمع ہے واحد کسلان سست کاہل (۸) بشریٰ۔ خوشخبری۔ بشارت (۱۴) شعائر جمع ہے شعیرہ یا شعارہ وا عبادت قربانی حج وغیرہ کہ بہ نشان باشد صفا اور مروہ پہاڑون کے نام ہین (۱۵) سیاتنسان (۱۸) ضحی۔ وقت چاشت بر آمدن آفتاب کا وقت (۱۹) نہی جمع ہے نہیۃ۔ خرد۔ عقلمندی (۲۰) خطی جمع ہے واحد خطوۃ۔ قدم۔ شعر شنیدم

کہ مردے براہ حجاز + بہر خطوہ کردی دو رکعت نماز + (۲۱) شتّی جمع ہے واحد شتیت۔ پراگندہ۔ قومٌ شتّی و اشیاءُ شتّی یعنی طرح طرح کے لوگ اور مختلف قسم کی چیزین (۲۴) رُجعی۔ لوٹنا واپس ہونا۔ بازگشتن (۲۵) خطایا جمع ہے واحد خطیئۃ۔ خطا (۲۹) مُنی جمع ہے واحد مُنیۃ۔ آرزو۔ (۳۱) حصی جمع ہے واحد حصاۃ۔ کنکری۔ سنگریزہ (۳۳) صیت۔ ناموری۔ ذکر خیر (۳۴) اقتحام گھس جانا۔ درآمدن بچیزے (۳۵) رعایا جمع ہے واحد رعیۃ) محکومان۔ نگہداشتہ شدگان) (۳۸) جنایۃ۔ گناہ کردن (۳۹) اِحدیٰ مونث ہی واحد کا۔ ایک (۴۰) غنیمت۔ لوٹ کا مال (۴۱) رِضا

خوشنودی۔ پسندیدگی۔ کَلَّیانۃ۔ کند تھکی ہوئی۔ ماندہ۔ کَلاَلَۃ۔ کلول۔ کند شدن شمشیر و زبان وچشم (۴۲) فُؤَاد دل۔ اَفْئِدَہ جمع (۴۳) تمام۔	کمال پورا ہونا۔ اَدَب۔ علم و تہذیب (۴۵) مَوْتٰی جمع ہے واحد مَیِّتٌ مردہ (۴۶) جَزِیْل۔ پر و بسیار۔

تشریح الفاظ امثلہ نمبر ب

(۵) مُسْتَیْقِظ۔ بیدار۔ مادہ یقظ دیکھو سبق ۱۹ امثال ۲۵۔ (۱۹) نَقِمَۃ انتقام عقوبت (۲۱) بَلَل۔ تری (۲۳) مُدَامَۃ۔ شراب۔ دَمْع۔ اشک۔ آنسو	مُطْرِب۔ خوش کرنے والا۔ باجا بجانیوالا قَیْد۔ زنجیر یا بیڑی۔ ثِقْل۔ آنچہ بر سر آید و جز آن خورند۔ مَہْد۔ مہد۔ بابے گسترد مَہْد۔ تمہید۔ بچھانا۔

سبق ۲۷

ترجمہ اور مطلب (۱) فی الحقیقت خدا کے نزدیک تم مین سے بزرگ تر وہ ہے جو تم مین سب سے زیادہ پرہیزگار ہے (۲) اور آخرت بہتر اور زیادہ پائدار ہے (۳) تیرا بڑا دشمن خود تیرا نفس ہی ہے جو تیرے دونون پہلوؤن کے درمیان ہے (۴ و ۵) خدا پر بھروسہ نہایت پاکیزہ امید ہے اور اُسپر توکل پورا عمل ہے یعنی امید کی بہترین صورت یہ ہے کہ خدا پر بھروسہ رکھا جاوے اور عمل کی کامل صورت یہ ہے کہ خدا پر توکل کرے (۶) تدبیر کے ساتھ تھوڑا بھی زیادہ پائدار رہتا ہے بہ نسبت بہت کے فضولخرچی کے ساتھ (۷) وہ مجھسے زیادہ قوی ہے مجھے اُسکے مقابلہ مین طاقت نہین ہے (۸)

البتہ ذکر خداوند تعالیٰ کا برتر اور بہتر ہے اور زیادہ عزیز اور زیادہ شاندار اور کامل تر اور زیادہ ضروری اور بڑا ہے۔

تشریح الفاظ

(۱) اَتقٰی۔ زیادہ پرہیزگار (۴) اَزکٰی۔ پاکیزہ تر (۶) تبذیر۔ فضول خرچی۔

سبق ۲۸

ترجمہ اور مطلب (۱) مین تجھسے قد و قامت مین زیادہ لانبا ہون (۲) تو مجھسے بول چال مین زیادہ فصیح ہے (۳) زیادہ بلیغ وہ آدمی ہی جسکے الفاظ کم ہون اُوسکے معنے سمجھنا زیادہ آسان ہو اور جو بلا سوچے اچھی بات کہے۔ (۴) سب سے بہتر کام وہ ہے جس کا انجام زیادہ شیرین و خوشگوار ہو (۵) تم مین سے مجھکو سب سے پیارا وہ ہے جسکے اخلاق سب سے بہتر ہون (۶) سب سے زیادہ جرأت کرنے والا شیر پر وہ شخص ہی جو اُس کو زیادہ دیکھا کرتا ہے (۷) سب سے جلد تر آنے والی چیز بغاوت کا عذاب ہی یعنی سرکشی اور بغاوت کرنے سے بہت جلد عذاب نازل ہوتا ہی (۸) بیشک شروع حصہ رات کا سفر کرنے کے لئے سخت ہے اور بات چیت کرنے کے لئے زیادہ موزون ہے۔ (۹) کون ہی جو خدا تعالیٰ سے رنگ مین زیادہ خوبصورت ہو (۹) کیا تم پیدایش مین زیادہ سخت ہو یا آسمان یعنی تمہارا پیدا کرنا زیادہ دشوار کام ہے یا آسمان کا بنانا (۱۰) مصیبت اُٹھانے مین انبیا سب سے بڑھکر ہین اور جو نبی اس لحاظ سے بڑھکر ہے اسیقدر اُس کا مرتبہ زیادہ ہے (۱۱) سب سے بہتر آدمی وہ ہی جو احسان زیادہ کرے اور ترازو کے لحاظ سے درست ہو اور ہمیشہ

بخشایش کرنیوالا اور میدان مین زیادہ وسیع ہوتی ہی جو انسان دوسرون کیساتھ بھلائی کرتا ہی اور معاملات مین انصاف کرتا ہے اور معافی اور درگذر کرنیکا عادی ہوتا ہے اور مہمان نواز اور فراخ حوصلہ ہے وہی اچھا سمجھا جائیگا (۱۲) سب سے زیادہ بہادر وہ ہے جو تلوار مارنے مین بڑھکر ہو۔ مہمان نوازی زیادہ کرے اور ظلم سے زیادہ کنارہ کشی کرے (۱۳) بُرا آدمی وہ ہے جو ظلم مین طوالت اختیار کرے اور ہمیشہ عشق مین مبتلا رہے اور اکثر تنہائی مین رہے اور سختی قلب زیادہ رکھتا ہو (۱۴) اُسکی مٹھی رائی سے بھری ہوئی ہے (۱۵) سب سے چھوٹا پہاڑ زمین کا طور ہی مگر فی الحقیقت وہ خدا تعالی کے نزدیک قدر ومنزلت مین سب سے بڑا ہے۔ (۱۶) مخلوق مین ازروئے افعال کے سب سے پاک صاف وہ ہی جسکی حالت ستھری ہو

تشریح الفاظ سبق ۲۸

(۱) قامتہ۔ قد۔ (۲) مقال۔ گفتگو (۳) بدیہتہ۔ بدہ فوراً بلا سوچے کلام کرنا ناگاہ و نا اندیشیدہ آمدن (۴) اَحلے احلا۔ زیادہ شیرین۔ حلو مادہ (۶) اجرٲ زیادہ جرأت کرنے والا۔ رؤیتہ۔ دیکھنا۔ (۷) عقوبتہ۔ عذاب سزا۔ بغی سرکشی بغاوت (۸) تاشئتہ الطبل شروع رات ساعت نخستین شب وطی۔ چلنا۔ پاؤن رکھنا۔ پامال کرنا۔ اقوم زیادہ راست و درست (۹) صبغتہ۔ رنگ دین و ملت صبغتہ اللہ۔ فطرتے کہ آن امر کردہ حق تعالے بہ محمد علیہ السلام و امت دین خدا تعالے (۱۲) قری۔ میزبانی کرنا۔ اقری۔ زیادہ میزبانی کرنے والا جبت۔ ظلم۔ افسوس۔ (۱۳) جفوۃ ظلم۔ جفا۔ صبوۃ عشق۔ جوانی (۱۴)

تمود رقۃ۔ بھری ہوئی۔ خردل۔ رائی (۱۲) ازدکیٰ۔ زیادہ پاکیزہ۔

سبق ۲۹

ترجمہ اور مطلب (۱) اس کتاب مین کچھ شک نہین ہے (۲) وہ فضل خدا کا ہے (۳) بیشک یہ نصیحت ہی (۴) یہ قول سچا ہے (۵) یہ قول صحیح ہین (۶) نہین ہے یہ مگر ایک بشر تمہاری طرح یعنے یہ تمہاری ہی طرح کا انسان ہے (۷) وہ دوزخ والے ہین (۸) وہی لوگ تمام خلق مین بہتر ہین (۹) وہی لوگ تمام خلق مین بدتر ہین (۱۰) وہ بڑی کامیابی ہے (۱۱) انھین لوگون کے لیئے رسوا کرنیوالا عذاب ہی (۱۲) وہ دوزخ والے ہین (۱۳) وہی لوگ بہتری پانے والے ہین (۱۴) یہ کون آدمی ہی (۱۵) یہ دونون کون آدمی ہین (۱۶) وہ کون شخص ہین (۱۷) یہ کون عورت ہے (۱۸) یہ دو عورتین کون ہین (۱۹) وہ کون عورتین ہین (۲۰) اور وہ دلیل ہماری ہی (۲۱) وہ دو آدمی عالم ہین (۲۲) وہ عورت نیک ہی (۲۳) وہ مثل چوپائون کے ہین بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہین (۲۴) یہ تیرا علاج ہے (۲۵) وہ سب سے برے آدمی ہین بلحاظ مذہب اور پیشہ کے (۲۶) یہ اچھا ہے اُس سے (۲۷) یہ آیتین اس کتاب کی اور قرآن روشن کی ہین (۲۸) یہ حدود اللہ کی ہین (۲۹) نہین ہے یہ مگر ایک بزرگ فرشتہ (۳۰) خوشخبری ہو یہ لڑکا ہی (۳۱) وہ اچھا ہے تمہارے لئے (۳۲) اے معلم کونسی وصیت بڑی ہی ناموس مین (۳۳) کہا وصیت سب سے پہلی اور بڑی ہے اور دوسری بھی ویسی ہی ہے (۳۴) یہ میری چھوٹی سی لڑکی ہی (۳۵) وہ میری بڑی لڑکی ہے (۳۶) یہ مرغی ہی جسکے

نیچے پرون کے نیچے ہین (۳۷) اور یہہ خدا کے لئے آسان بات ہی (۳۸) تم وہی
لوگ ہو۔ (۳۹) وہی لوگ کافر اور بدکار ہین (۴۰) یہ ذکر مبارک ہی (۴۱)
بیشک یہہ جادوگر ہے بڑا جاننے والا (۴۲) یہ لفظ فصیح ہے اور یہ الفاظ فصیح ہین (۴۳)
کیا ہر ایک دوست اسیطرح غیر منصف ہے اور ہر زمانہ شریفون کی بابت بخیل ہے
یعنی شریف آدمی پیدا نہین ہوتے گویا زمانہ بخل کرتا ہے (۴۴) یہہ ایک زمانہ ہی
کہ اُسکے آدمی اے شخص بھائی نہین ہین۔ اس زمانہ کے لوگ سب ظالم ہین اُنکے دو زبان
اور دو مونھہ ہین یعنی منافق ہین (ذُو لِسَانَیْنِ وَذُو وَجْهَیْن)
ما اسمیہ (۱) یہہ کیا ہے (۲) یہہ کون ہی؟ (۳) یہہ تصویرین کیا ہین (۴) تو کون ہی۔
(۵) تو کون ہے (۶) تیرا نام کیا ہی (۷) تو کس کا لڑکا ہے مین ادب کا لڑکا ہون یعنی
تربیت یافتہ ہون اور تعلیم و تربیت میرے لئے بمنزلہ باپ کے ہی (۸) یہہ خچر پر سوار کون
ہے وہ ایک نصرانی شخص ہے (۹) تو کہان سے ہے (۱۰) خدا تعالے سے مذہب
مین کون بہتر ہے۔

تشریح الفاظ

(۴۱) تذکرہ۔ نصیحت۔ یاددہانی (۹) بریۃ مخلوق۔ برایا جمع (۱۰) فوز۔ کامیابی (۱۱) مُہین خوار کرنے والا (۳۲) ناموس۔ قاعدہ و دستور بزرگ۔ شریعت۔ احکام الٰہی۔

(۳۳) اولیٰ اور عظمیٰ مونث ہین اول اور اعظم مذکر (۳۶) دجاجۃ مرغی۔ ماکیان۔ فرخ۔ بچہ مرغ و پرند (۳۷) یسیر۔ آسان۔ تھوڑا (۳۹) کفرۃ و فجرۃ جمع ہے۔ واحد کافر و فاجر۔

سبق ۳۰

ترجمہ متعلق صفحہ ۳۸۔ اے مالک ملک کے۔ اے سننے والے دعا کے۔ اے پیدا

کرنے والے تعلق رکھنے والے - اے رسول اللہ کے - اے بیٹی شریف کی - اے بیحیا - اے
امام مسلمانوں کے - اے قبول کرنے والے دعاؤں کے - اے سردار مومنوں کے - اے
معبود جہان کے - اے بخشنے والے گناہوں کی - اے گروہ جن و انسان کے - اے پورا کرنیوالے
حاجتوں کے - اے بہتر سب آدمیوں کے - اے اللہ میرے

ترجمہ اور مطلب متعلق صفحہ ۳۹ (۱) اے رب ہمارے تیرے ہی واسطے
تعریف ہے (۲) تجھ پر سلام خدا کا اے قبر عثمان کی (۳) سلام ہو تجھ پر اے قبر والو (۴)
اے خلیفہ کی قبر میں تیرا محبوب کہاں ہے (۴) اے میرے دونو ساتھی قبر خالی ہے یا
کے آیا مخلتف معبود اچھے یا اللہ واحد قہار (۵) اے فرعون بیشک میں بھیجا ہوا رب العالمین
کا ہوں (۶) اے وہ شخص جو بوجہ نادانی کے نسب پر فخر کرتا ہے جز این نیست کہ انسان کا
ماں اور باپ سے ہوتا ہے (۷) اے آسمانوں کے جاننے والے کیا تجکو کچھ حاصل
ہوتا ہے آفتاب یا ستاروں سے - یہ نجومی کی طرف خطاب ہے شاعر از روے طعن کے
سوال کرتا ہے کہ تجکو علم افلاک کا دعوی تو ہے لیکن تجکو آفتاب یا پانچ ستاروں سے
جو آفتاب کے گرد گھومتے ہیں کچھ ملتا بھی ہے (۸) اے سب سے انصاف پسند انسانوں میں
سوا میرے معاملہ کے - تیرے ہی بابت خصومت ہے اور تو ہی خود فریق ثانی ہے
اور تو ہی منصف ہے - متنبی شاعر اپنے ممدوح سے بحالت ناراضگی اپنا فیصلہ چاہتا ہے اور
ممدوح کے منصفانہ طبیعت کی تعریف شروع کرتا ہے اور اعدل الناس کہکر خطاب
کرتا ہے لیکن مقصد اسکا اسطرح سے کرتا ہے کہ میرے معاملہ میں تو منصف نہیں ہے اور
پھر کہتا ہے کہ تیری ہی ذات متنازعہ فیہ ہے اور تو خود فریق مخالف ہے اور خود حاکم ہے
جو چاہے فیصلہ کر دے (۹) اے بہن اس شخص کی جو لڑائی میں شہسواروں سے

مقابلہ کرتا ہے - تیرا بھائی اُس جگہہ یعنی میدان جنگ میں تجھسے زیادہ ثبیت القلب
اور رحیم ہے - شاعر اپنی محبوبہ سے خطاب کرتا ہے اور اُسکی سنگدلی اور بے رحمی کو اس
پیرایہ میں بیان کرتا ہے (۱۰) اے ابو دلف اے تمام دنیا سے زیادہ جھوٹے باشندہ
میں سے کہ میں تیری تعریف کرنے میں تجھسے بھی زیادہ جھوٹا ہوں - شاعر نے اول ابو دلف
کی تعریف کی تھی اور پھر جب اُسنے کوئی وعدہ پورا نہیں کیا تو اسکی مذمت کرتا ہے اور
سب سے بڑھکر جھوٹا بتاتا ہے اور اُسکے ساتھ اپنی پچھلی تعریف کو یہ کہکر واپس لیتا ہے
کہ میں تجھسے بھی زیادہ جھوٹا تھا کہ میں نے تیری تعریف کی تھی (۱۱) اے ابن مغیرہ
میں وہ شخص ہوں کہ جسکی انگلیاں تلوار کے ساتھ لپٹی رہتی ہیں (یعنی تلوار ہاتھ
میں لیکر دشمنوں کے قتل میں مصروف رہتا ہے) اور تیری انگلیاں ملانے والوں کے
خلاف زبان دراز ہے اور اپنے رفیقوں سے کوتاہ زبان ہے (۱۳) او گھر میں کثرت سے بیٹھنے
والے یا بیٹھنے والے بغیر مطلب اور بغیر فائدہ کے (۱۴) اے ابو طالب بچانے والے
پناہ گیر کے اور باران زمین خشک کے اور نور تاریکی کے۔ (۱۵) اے سوار ہشیار اثیل
جانے گمان ہے - پانچویں دن دران حالیکہ تجھکو توفیق میسر ہو تجھکو او سوار جانے والے
تو پانچویں دن اثیل پہونچیگا - اگر تجھکو سفر میں کامیابی ہوئی اور کوئی حادثہ پیش نہ آیا -

تشریح الفاظ سبق ۳۰

(۴) صاحبی اصل میں صاحبین تھا نون تثنیہ کا بوجہ اضافت گر گیا ہے دیکھو سبق ۲۳ نصاب جدید حصہ اول (۴) سجن - قید خانہ - زندان - مسجون - قیدی (۷) خمسہ متحیرہ - پانچ

ستارے جو آفتاب کے گرد گھومتے ہیں یعنی عطارد - زہرہ - مریخ - مشتری - زحل (۸) حکم - پنچ - فیصلہ کرنے والا (۹) معتنق اسم فاعل اعتناق باب افتعال ہے -

عُنق - گردن - اعتناق - ایک دوسرے کے گردن مین ہاتھ ڈالنا - لڑنا - (معانقہ مفاعلۃ - گلے ملنا) فوارس جمع ہے واحد فارس - شہسوار - وغی - وغا - جنگ لَا تَحوُلِ یہان لام تاکید مفتوح ششرع مین علحدہ ہے ثَمَّ - وہان - اُس جگہہ - آنجا (۱۱) شُموخ بلند کرنے والا - اَنَامِل جمع ہے واحد اُنمُلَۃٌ - انگلی - پوراسر انگشت (۱۲) شَوبٌ آمیزش - شائب آمیزش کرنے والا

(۱۳) قاعد - بیٹھنے والا - (۱۴) عِصمۃ - حفاظت - پاکدامنی - مستجیر - پناہ لینے والا - غیث - باران - مینھہ - محول جمع ہے واحد محل - زمین خشک قحط رسیدہ ظُلَم جمع ہے واحد ظُلمۃٌ - تاریکی (۱۵) مَظِنَّۃٌ جائے گمان - اُثَیل نام مقام - خامسۃ اصل مین ہے لیلۃ خامسۃ یوم خامسۃ - پانچوین انکا دن یعنی پانچوان دن - مُوَفَّقٌ - توفیق دیا گیا -

سبق ۱۳

ترجمہ اور مطلب (۱) مین تیرا باپ ہون (۲) وہ تیرا بھائی ہے (۳) وہ ایک مرد باہمت ہے (۴) آدمی اپنے بھائی کی وجہ سے کثیر ہوجاتا ہے یعنی جب کسی آدمی کی مدد پر اُس کا بھائی ہوتا ہے تو دونون ملکر ایک جماعت کثیر کی قوت حاصل کرلیتے ہین **شعر** دو دل یک شود بشکند کوہ را ۞ پراگندگی آرد انبوہ را (۵) تیرا باپ بہت مال والا ہے (۶) اور اللہ تعالے بڑے فضل والا ہے (۷) بیشک ہر نعمت والا محسود ہوتا ہے یعنی جب کسی شخص کو خدا تعالی کی طرف سے نعمت ملتی ہے تو اسپر رشک وحسد کرنیوالے بھی ضرور پیدا ہوجاتے ہین (۸) بیشک ہمارا باپ صاف گمراہی مین ہے (قول برادران یوسف علیہ السلام) (۹) ہر ایک لڑکی اپنے باپ کو پسند ہوتی ہے (۱۰) بیشک اُس کا بھائی عقلمند ہے (۱۱) زمانہ کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہین (۱۲)

لومڑی ایک معروف جانور ہے مکروالا (۱۳) اور صاحب علم اُس شخص کی طرح نہین ہی جو جاہل ہو (۱۴) اے اللہ تو صاحب فضل اور احسان ہے۔ (۱۵) اے مرتبون والے تجھپر میرا بھروسہ ہی (۱۶) ہر ایک ادیب آزمائش اور رنج مین ڈالا جاتا ہے اور ہر ایک دل غم والا ہے (۱۷) ہر ایک کام کرنے والے پر جو نیک کام کرتا ہے رشک کیا جاتا ہے اور ہر ایک سستی کرنے والا تکلیف اور نحوست مین رہتا ہے (۱۸) آدمی صورت کے لحاظ سے سب برابر ہین اُن کا باپ آدمؑ اور مان حواؑ ہے۔ اور چیزین بیت کہ انسان کے مانین ظروف کیطرح ہین جن مین امانت رکھی جاتی ہی اور حسب کے لیئے باپ ہین یعنے مان کا صرف اتنا کام ہے کہ امانت کی طرح شکم مین رکھکر پرورش کر دیا لیکن حسب اور شرافت سب باپ کی طرف سے ہوتی ہے (۱۹) وہ میرا باپ ہے (۲۰) تم میرے بڑے بھائی ہو (۲۱) مین تیرا چھوٹا سا باپ ہون (۲۲) وہ تیرا چھوٹا سا بھائی ہے

تشریح الفاظ

(۹) فتاۃ۔ جوان عورت فتی۔ جوان مرد مُعْجِبَۃٌ۔ تعجب مین ڈالنے والی۔ پسند آنے والی۔ (۱۱) اَلْوَان جمع ہے واحد لَون رنگ۔ (۱۵) مُعْتَمَد۔ بھروسہ کرنے کی جگہہ (۱۶) ادیب۔ عالم۔ پروفیسر ادب کرنیوالا مُمْتَحَن۔ رنج مین ڈالا گیا۔ محن۔ رنج۔ امتحان رنج اور تکلیف یا آزمائش مین ڈالنا

شَجَن اندوہ غم۔ مُمْتَحَن اور شَجَن کے نون بوجہ وقف کے ساکن پڑھے جاینگے ورنہ اصل مین مُمْتَحَن مرفوع ہے اور شَجَن مجرور ہے (۱۷) مُغْتَبَط۔ غبطہ کیا گیا۔ رشک کیا گیا شوم۔ نحوست بدبختی۔ شامت۔ کسل۔ کاہلی سستی (۱۸) تِمثال۔ صورت۔ تصویر تماثیل جمع۔ اَکْفَاء جمع ہی واحد کفو

برابر۔ اُمّہات جمع ہے واحد اُمّ ۔ ماں	مُستَودَعات ۔ امانت رکھی گئی ودیعۃ
اَوعِیَہ جمع ہے واحد وِعا ۔ برتن ۔ ظرف	آباء جمع ہے واحد اَب (ابو) باپ

سبق ۴۴

ترجمہ اور مطلب امثلہ نمبر ۱ (۱) موذی (یعنی تکلیف دینے والا) بُرا ہوتا ہے (۲) سستی ضائع کر دیتا ہی یعنی سستی سے نقصان ہوتا چلا جاتا ہے اور مستعدی اور تیزی سے نفع ہوتا ہے (۳) رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں دوزخی ہین (۴) قلم ایک درخت ہی جسکے پھل معانی ہین (۵) بلیغ وہ شخص ہی جسکے الفاظ کم ہون اور معانی زیادہ ہون (۶) وہ معالی کی طرف راغب ہے یعنی وہ اعلےٰ درجے کے کامون کیطرف مائل ہے جن سے مرتبہ بلند ہوتا ہے اور فضیلت حاصل ہوتی ہے (۷) سنجیدہ آدمی ایسا ہے جیسے موتی (دریا کی تہ مین) چھپا ہوا اور جلد باز ایسا ہے جیسے مچھلی (سطح آب پر) تیرتی ہوئی (۸) درحقیقت بلاغت معنی مین ہوتی ہے اور فصاحت لفظوں مین یعنی کلام کی دو خوبیان ہین فصاحت اور بلاغت فصاحت لفظ کی خوبی کا نام ہے ۔ اور بلاغت معانی کی خوبی سے مراد ہے (۹) روزی کی جستجو آرزو سے نہین ہی یعنی تلاش معاش کوشش سے ہونا چاہیئے نہ کہ صرف بغیر ہاتھ پیر ہلائے آرزو کرنے سے (۱۰) بیشک اللہ کا ہی جو کچھ بندون کے ہاتھ مین ہے (۱۱) زمانہ کے جو ظلم ہین اُن مین سے جاہلوں کا آگے بڑھنا بھی ہے (۱۲) سب سے بہتر ہر بات مین میانہ روی ہے اور نہایت پسندی غلطی ہی (۱۳) سب سے بدتر حاکموں مین نشہ باز ہے اور خطاکارون مین سب سے بدتر رشوت لینے والا ہے (۱۴) اور عجائبات مین سے اُس شخص کا غرور ہی جو خود اپنے حال

نا واقف ہے کہ دوست ہے یا بدبخت (۱۵) بیشک مکارم (بزرگیاں) پاکیزہ اخلاق
ہیں - اول اُن میں دین ہے دوسرے عقل ہے تیسرے علم چوتھے بردباری پانچویں
سخاوت اور چھٹے فضل ساتویں نیکی اور آٹھویں صبر اور نویں شکر اور باقی نرمی ہے (۱۶) میں
تعریف کرنے والا اور شکر کرنے والا اور ذکر کرنے والا ہوں میں بھوکا اور ضائع کرنیوالا
اور برہنہ ہوں بیچہ پا بستہ ہو میں سو میں نصف کے لیئے خود ضامن ہوں اور تو اے
خدائتعالے باقی نصف کے لیئے ضامن ہو یعنے میرا کام حمد اور شکر اور ذکر کرنا ہے
اور خدائتعالے بھوک میں کھانا اور پہننے کو کپڑا دیتا ہے ہر طرح پورا کرنے والا ہے

ترجمہ اور مطلب امثلہ نمبر ب (۱) اللہ باقی ہے ہر فانی سے (۲) میں تجھسے
راضی ہوں (۳) ہر شئے فنا ہونے والی ہے (۴) ہر شخص اپنی عقل سے راضی ہے (۵)
صبر تلوار تیز ہے (۶) عقل انصاف کرنے والا حاکم ہے (۷) تو کاموں میں کاربرآری
کرنے والا ہے (۸) بیشک بیٹا انسان کا گذرجانے والا ہے (۹) درحقیقت مال جلد فنا
ہونے والا ہے لیکن علم باقی رہنے والا ہے اُس کو زوال نہیں ہے (۱۰) ہر شئے کی انتہا
ہوتی ہے اور ہر غازی کے لیئے جھنڈا ہوتا ہے ہر قوم کے لیئے دولت ہے اور ہر بھوکے
والے کے لیئے حملہ ضرور ہے (۱۱) ہر ایک موقوفی اور برطرفی میں ذلت ہوتی ہے
(۱۲) ہر گلہ کے لیئے چرانے والا ہے اور ہر کام کے لیئے سبب ہوتا ہے ہر زخم کے
لیئے معالج ہوتا ہے اور ہر پیالہ کے لیئے پینے والا ہوتا ہے (۱۳) ہر ایک دن عید
نہیں ہے اور ہر بھونکنے والا بھیڑیا نہیں ہے

تشریح الفاظ نمبر ۱

(۱) رَدِیٌّ خراب ۔ زبون (۲) تَوانٰی سستی	توانی مصدر باب تفاعل سے دیکھو [illegible]

صفحہ ۹۱ اِضَاعَۃ۔ ضائع کرنا مصدر باب افعال ہے دیکھو صفحہ ۸۴ و ۸۵ (۳) رَاشِی۔ رشوت دینے والا۔ مُرتَشِی۔ رشوت لینے والا (۶) مَعَالِی۔ بزرگیہا۔ بلندیہا (۷) وَقُور۔ سنجیدہ۔ وقار رکھنے والا۔ تیزی نہ کرنے والا۔ خافی چھپنے والا اسم فاعل ہے۔ طافی پانی کی سطح پر آجانیوالا برسرآب آیندہ (۹) تَمَنِّی۔ آرزو کرنا مصدر باب تفعل ہی دیکھو صفحہ ۸۹ - ۹۰۔ (۱۱) مِحَن جمع ہی واحد محنت رنج تکلیف۔ لیالی راتین مراد ہی زمانہ (۱۲) تَنَاہِی مصدر باب تفاعل ہی دیکھو صفحہ ۹۱۔ (۱۳) وُلَاۃ جمع ہو واحد والی۔ حاکم۔ عصاۃ جمع ہے واحد عاصی خطاکار۔ (۱۵) مَکَارِم جمع ہے واحد مَکرُمَۃ بزرگی۔ صفت۔ برگزیدہ۔ سَادِ دہا اصل مین سَادِسُہا ہی۔ سادس چھٹا ششم یعنی چھٹی

تشریح الفاظ امثلہ نمبر ب

(۵) مَاضِی گذرنے والا۔ کاٹنے والا۔ (۶) قَاضِی۔ حکم دینے والا۔ مقدمہ فیصل کرنیوالا جج (۱۰) غَازِی۔ غزوہ کرنے والا۔ حملہ کرنیوالا کفار سے جنگ کرنے والا۔ عَاوِی بھونکنے والا۔ عواء۔ آواز کتے یا بھیڑیے یا لومڑی کی۔ صولۃ۔ حملہ (۱۱) عَزل۔ بیکاری موقوفی۔ (۱۲) آسِی۔ مرہم رکھنے والا غمخواری کرنے والا (۱۳) سِیْد۔ گرگ بھیڑیا۔ حاسی اسم فاعل ہے مادہ حَسو۔ تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔

سبق ۳۳

ترجمہ اور مطلب (۱) اللہ تمہارے ساتھ ہے (۲) اُن کا اجر اُنکے رب کے پاس ہے (۳) خدا کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے یعنی جسطرف جماعت ہوگی اُسطرف اللہ تعالی کی

مردہوگی (۴) زندگی بے سود ہے جب تک تندرستی کے ساتھ نہو (۵) حکم ادب سے برتر ہے
یعنی حکم ماننا مقدم ہے اور پاس ادب مؤخر ہے مطلب یہ کہ اگر کسی حکم کی پابندی مین بےادبی
ہوتی ہو جب بھی حکم ماننا چاہیئے (۶) اللہ تعالی کا ہاتھ ان کے ہاتھون سے بالا تر ہے۔
یعنی اللہ تعالی ان پر غالب ہے (۷) بیشک اللہ تعالی صبر کرنے والون کے ساتھ ہے
(۸) جلدی کے ساتھ شرمندگی ہے اور سستی کے ساتھ سلامتی ہے یعنی جلدی کرنے
سے کام بگڑ جاوے گا اور شرمندگی اٹھانا پڑیگی اور آہستہ آہستہ کام کرنے مین احتیاط
رہیگی اور کام اچھا ہوگا (۹) جزین نیست کہ حساب اس کا اسکے رب کے پاس ہے
(۱۰) انکے لیئے درجے ہین انکے رب کے پاس اور عمدہ رزق ہے یعنی خدا تعالے انکے
مرتبے بلند کرے گا اور ان کو عمدہ رزق عطا کرے گا (۱۱) نہین ہے سرداری انتقام کی ساتھ
یعنی جو شخص بدلا لیتا دوسرے کا نہین جانا جاویگا (۱۲) یہ عمر غمی ہے جسکے نیچے اس کے
پردہ کئے پہنچتی ہی (۱۳) لانگھنے سے پہلے دیدینا اچھا ہے (۱۴) تدبیر کے ساتھ تھوڑا
بھی بہتر ہے بہ نسبت بہت سے کے جو فضول خرچی کے ساتھ ہو یعنی اگر کسی کے پاس مال کم ہو
اور انتظام اچھا کرے تو وہ قائم رہے گی اور کثیر جائداد والا فضول خرچی کرے تو اس کو ضائع
کردیوے گا (۱۵) اسکے سامنے مرغ بریان ہے (۱۶) بیشک جنت تلوارون کے سایہ کے
نیچے ہے (۱۷) بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے (۱۸) وہ مخلوق مین بلحاظ علم کے مشہور
ہے (۱۹) بیشک اللہ تعالی صبر کرنے والون کے ساتھ ہے (۲۰) تمہاری محبت کسی شے
کے لیئے ایک پردہ ہے درمیان تمہارے اور اسکی برائیون کے اور تمہاری دشمنی اس
شے کے لیئے پردہ ہے درمیان تمہارے اور اسکی خوبیون کے یعنی جس چیز سے تمکو محبت
ہے اسکے عیب تم کو نہین دکھلاتے اور جس چیز سے عداوت ہے اسکی خوبیان تم کو نظر نہین آوینگی

اُسکے دامن کے نیچے تاریکی ہے اور میر اکثر مثل رات کے ہے جسکے دامن کے اندر آفتاب ہے
شاعر نے کسی کمینہ کو لباس فاخرہ پہنے دیکھا اور اپنا لباس حقیر پاکر بطور طنز کے یہ اشعار
لکھے ہین اور اُسی جاہل کی طرف خطاب کیا ہے جو عمدہ کپڑے پہنے ہوئے ذاتی خوبصورتی سے
بے بہرہ ہے (٤٣) کہان ہین استرے اسکے کافور اور قینچیان ؟ یہ مصرع متنبی نے کافور
مصری کی ہجو مین لکھا ہوا اور اُس سے خطاب کرکے پوچھا ہے کہ استرے اور قینچیان کہان
ہین یعنی تو حجام ہے بادشاہ ہونے کے قابل نہین ہے - (٤٤) کہان ہین تخت اور تاج
اور عمدہ لباس ؟ شاعر نے بے ثباتی دنیا کا ذکر کرتے ہوئے شاہان سلطنت کو یاد
کیا ہے اور دریافت کرتا ہی کہ اُنکے تخت اور تاج اور شاہانہ لباس کیا ہوئے

تشریح الفاظ سبق ۴۳

(٨) تَآلُق - درخشیدگی - تآلق مصدر ہے
باب تفاعل کا دیکھو صفحہ ٨٩ - ٩٠ نصاب جدید
حصہ اول (٩) حِسَاب - جاننا - پنداشتن
محاسبہ (١١) سُؤدُدُ - سرداری - افسری
(١٣) دَجَاجَۃٌ - مرغی - ماکیان - فرخ - بچہ
مرغ (١٥) بَیْنَ یَدَیْہِ اُسکے دونون ہاتھون کے
درمیان - اُسکے آگے مَشْوِیَّۃٌ - بریان بھُنی
ہوئی - شَوِی مادہ اصل مین ہے مَشْوُوْیَۃٌ
اسم مفعول مؤنث دیکھو صفحہ ٥٨ - ٥٩ حصہ (١)
(٢٠) مَسَاوِی - برائیان - مَحَاسِن - خوبیان

(حُسن کی جمع محاسن خلاف قیاس ہے یعنی
قاعدہ کے مطابق نہین ہے مگر مستعمل ہے)
(٢٣) صَحْوٌ - کھلا موسم - خلاف باران (٢٤)
جَدّ - نصیبہ وری - نصیب - توقّف - کھڑا
ہونا (٢٥) حَاقِرٌ - بانجھہ (٢٦) سابحات
ستارے سیارے - سَبْح پیرنا گویا ستارے
خلا مین پیرتے پھرتے ہین اسوجہ سے سابحات
کہلائے گئے اسی طرح سے تیز دوڑنے والے
گھوڑے سابحات کہے جاتے ہین (٢٧)
شَبَکَۃ - جال شباک جمع (٢٩) شَوْک

شوکت ۔ خار و تیزی و قوت ۔ قتاد ۔ درخت
خارناک ۔ قتادۃٌ واحد (۴۰) مقام ٹھیرنا
قیام کرنا مصدر میمی ہے مَوَان ۔ خواری
ذلت ۔ واشی ۔ چغلخور وُشاۃ جمع رُسُل جمع
ہے رسول واحد ۔ املاک ۔ فرشتے مَلَک
واحد (۴۲) اِنس ۔ انسان ۔ جِنّی ۔ بشر

تاریک (۴۳) مِحْجَم آلہ حجامت کا یعنے
استرا ۔ جَلَم ۔ قینچیاں جمع ہے واحد
جَلَمۃٌ (۴۴) اَسِرَّۃ جمع ہے واحد
سریر ۔ تخت ۔ تیجان جمع ہے واحد
تاج ۔ حُلَلٌ جمع ہے واحد حُلَّۃٌ
لباس ۔ زیور ۔

سبق ۴۳

ترجمہ و مطلب ۔ (۱) مسکین وہ شخص ہے جسکے پاس کچھ نہو (۲) بدترین دشمن تیرا
نفس ہے جو تیرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے (۳) لیکن وہ شخص کہ جسکا
باپ نہیں ہے وہ مسیح (عیسیٰ علیہ السلام) ہیں (۴) اور وہ مرد جسکی ماں نہیں ہے
آدم علیہ السلام ہیں (۵) اور رعد نام اس فرشتہ کا ہے کہ جو ابر کو چلاتا ہے اور اسکی
آواز للکار کا کام دیتی ہے (۶) کسی شخص کی تعریف کرنا جبکہ اس میں وہ صفت
موجود ہے اس میں کوئی برائی نہیں ہے (۷) انسان کی تعریف ان عادات کی
بابت جو اس میں موجود ہوں جائز ہے (۸) ہر شخص کی قیمت اسقدر ہے جس قدر
اسکے پاس مال ہے (۹) البتہ خدا کی راہ میں صبح کا سفر یا شام کا سفر زیادہ
عزیز ہے خدا تعالیٰ کے نزدیک دنیا اور مافیہا سے (۱۰) کہاں ہے ایفا اس
وعدہ کا جو میرے اور تمہارے درمیان تھا اور وعدہ پورا کرنا کہاں ہے؟ (۱۱) اور
عجائبات میں سے اس شخص کا غرور ہے جو کہ اپنے حال سے بھی ناواقف ہے
کہ نیک نصیب ہے یا بدبخت (۱۲) جو کچھ کام تو کرنے والا ہو اس میں میانہ روی اختیار کر

(۱۳) نہین ہے علم والا اُس شخص کی طرح جو جاہل ہے (۱۴) ہر ایک اجتماع کے لیے جو دو دوستون مین ہوتا ہے فرقت ضروری ہے اور ہر وہ چیز جو فراق سے کم ہو تھوڑی ہے یعنی دو دوست جہان کہین جمع ہو نگے تو جدائی ضروری ہے اور فراق سے کم جو چیز ہے وہ قلیل ہے یعنے فراق سب سے بڑی مصیبت ہی (۱۵) تیرا باپ کون ہے؟ (۱۶) تیرے پاس کیا ہے؟ (۱۷) اُن مین سے کون تیرا بھائی ہے؟ (۱۸) تم مین سے کون اُسکے گھر کیطرف جانیوالا ہے؟ (۱۹) اُس کا کیا حال ہے؟ (۲۰) تیرا قول کیا ہے؟ (۲۱) کہان سے آتے ہو اور کہان کو جاؤ گے؟ (۲۲) کہان ہے وہ شخص کہ ہرمان اُسکی بنائی ہوئی ہین اُسکی قوم کیا تھی اور زمانہ کونسا تھا اور مدفن اُس کا کیا ہی۔ ہرمان مصر مین دو عمارتین پہاڑ کی طرح بلند ہین جن کو انگریزی مین پرمیڈس کہتے ہین یہ پرانے وقتون کی بادشاہونکی قبرین ہین

تشریح الفاظ سبق ۳۴

(۵) سائق۔ چلانے والا۔ ہانکنے والا۔ زجر جھڑکنا (۱۱) عُجب۔ غرور (۱۲) قصد میانہ روی علیکَ۔ اسم فعل ہے جس سے امر کے معنے	نکلتے ہین یعنے اختیار کر۔ لازم پکڑ۔ بُنیان۔ بنیاد۔ تعمیر۔ مصرع مدفن۔ جگہہ گرنے کی۔

سبق ۳۵

سبق ۳۵
امثلہ نمبر ۲

ترجمہ اور مطلب (۱) کتنے درہم تمہارے پاس ہین؟ (۲) کتنے دینار اُسکے پاس ہین؟ (۳) بہت سے فرشتے آسمانون مین ہین (۴) بہت سے آدمی تمہارے ساتھی ہین (۵) بہت سے فرحے بدمزگی سے پیدا ہوتے ہین اور بہت سے آرام رنج سے پیدا ہوتے ہین) (۶) بہت سی آسایش گوشہ نشینی مین ہوتی ہے اور بہت سے کام بیکاری

مین ہوتے ہین (۷) بہت سی کثرت تنہائی مین ہوتی ہے اور بہت سی بیداری ایک
نیند سے ہوتی ہے (۸) بہت سے موتی ایک سیپ سے نکلتے ہین اور بہت سے پھل ایک شاخ
سے پیدا ہوتے ہین (۹) بہت سے جاگنے والے ایک سونے والے کی جگہہ ہوتے ہین اور بہت
رغبت کرنے والے ایک پرہیزگار کی جگہہ ہوتے ہین یعنی ایک شخص سوتا ہو تو بہت سے
جاگنے والے بھی ہوتے ہین اور ایک زاہد ہوتا ہے تو بہت سے رغبت کرنے والے بھی
ہوتے ہین (۱۰) بہت سے ادیب تیز فہم اور عالم کامل عقل والے مفلس نادار ہوتے ہین
اور بہت سے جاہل بڑے مالدار ہوتے ہین یہ حکم خداے برتر اور بزرگ کا ہے۔

امثلہ نمبر ب

(۱) بہت سے حال گفتگو سے زیادہ فصیح ہوتے ہین یعنی اکثر موقعون پر شخص حالت دیکھنے
سے ایسی اچھی طرح کیفیت معلوم ہوجاتی ہے کہ بیان کرنے سے نہین معلوم ہوسکتی (۲) اکثر
تنہائی ہمنشین سے زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے اور اکثر وحشت ساتھی سے زیادہ نافع ہوتی ہے
(۳) اکثر بونے والے اپنی ذات کے لیئے ایسے ہوتے ہین کہ کاٹنے والا دوسرا ہوتا ہے
یعنی اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آدمی اپنے لئے محنت کرتا ہے مگر دوسرا شخص اُس سے نفع
اُٹھاتا ہے (۴) بہت سے عالم ایسے ہین کہ ان سے لوگ متنفر ہوتے ہین (۵) بہت سے
رنج جستجو مین اوٹھانا پڑتے ہین اور بہت سی موتین آرزو کے ساتھہ لگی ہوتی ہین

تشریح الفاظ سبق ۳۴

(۵) تنغصة - مکدر ہونا عیش کا - تیرہ شدن عیش - غصة - رنج - اندوہ گلوگیر شدن لغوی معنے گلے مین پھنس جانا طعام وغیرہ کا

(۶) عزل - بیکار رہنا - نوکری سے برطرف ہونا خلاف شغل کے ہے (۸) دُرّۃ - موتی دُرَر جمع - صَدَفة - سیپ - صدف - شعفة

شاخ نخل (۱۰) مُقِلّ - جسکے پاس بہت کم مال ہو اسم فاعل باب افعال سے ہے (دیکھو صفحہ ۷۹-۸۰ نصاب جدید حصہ اول) بروزن مُفِرّ اور مُضِرّ	(امثلہ نمبر ب) (۳) حاصد - کہیت کاٹنے والا (۴) مرغوبٌ عنہ نفرت کیا گیا مرغوب الیہ وہ جسکی طرف رغبت کی جاوے (۵) مَنِیّۃ موت ہلاکت - منایا جمع - اُمنِیّۃ آرزو - امانی جمع

سبق ۳۶

ترجمہ اور مطلب (۱) کیا تو زید کو مارنے والا ہے (۲) بہت سے لوگ صحیح قول کو بُرا بتانے والے ہوتے ہیں اور انکی آفت خراب سمجھ کی وجہ سے ہوتی ہے (۳) سب سے زیادہ بزدل وہ شخص ہے جو لشکروں سے علحدہ رہے اور کھڑے ہونے کے وقت لرزتا ہوا ہو اور جھپٹوں کے سایہ کو پسند رکھتا ہو اور تلواروں کی ضرب کو ناپسند کرتا ہو (۴) اقبال مندی کی رفتار آہستہ ہوتی ہے اور بدبختی (یعنی تنزل) کی رفتار تیز ہوتی ہے کیونکہ اقبال مند (ترقی کرنے والا) ایسا ہے جیسے سیڑھی پر چڑھنے والا اور صاحب ادبار ایسا ہے جیسے بلند جگہہ سے پھینکی ہوئی چیز (جو فوراً گر پڑتی ہے) (۵) بلاغت (کے معنے ہیں) پہونچنا کسی شخص کا بذریعہ عبارت کے اپنے دل کی بات کو اور ساتھ ہے اسکے بچنا ایسے اختصار سے کہ (مطلب میں) خلل ڈالنے والا ہو اور ایسے طوالت سے کہ جو تھکانیوالی ہو (۶) کیا ہے عقبہ؟ چھوڑانا کسی گردن کا (یعنی غلام آزاد کرانا) یا کال کے دن میں کھانا کھلانا کسی یتیم قرابت والے یا کسی مسکین غبار آلودہ کو - (۷) نہیں نفع دینے والا ہی بخل والے کو مال اور نہ سخاوت اہل سخا کو عیب دار کرنے والی ہے - اور بعض مرض ایسے ہوتے ہیں) کہ انکی شفا یعنی دوا تلاش سے ملسکتی ہے لیکن حماقت کا عارضہ ایسا نہیں ہوسکتا کہ اس کا علاج ہوسکے (۸) ہر ایک شاہراہ شہروں میں ایسی ہے کہ گویا میں مانگی

باشندوں سے کینہ نکالنے والا ہوں - شاعر اپنی مستعدی پر فخر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے بہت سفر کیے ہیں اور ہر راستہ پر بار بار میرا گذر ہوا ہے گویا کہ میں وہاں کے کسی نہ کسی باشندہ سے بغض نکالنے گیا تھا -

تشریح الفاظ

(۴) زَحْف - لشکر جو دشمن کی طرف بڑھتا ہو - مُتَعَیِّش - چپکا رہنے والا - لَزَزان - مُحِبّ دوست رکھنے والا یا پسند کرنے والا اسم فاعل ہے باب افعال مضاعف سے بروزن مُقِرّ اور مُضِرّ اسی طرح الیٰ [illegible] ظِلال السُّقوف مفعول ہے [illegible] کا یہ اسم فاعل ہے (۴) مِرْقاۃ - سیڑھی آلہ چڑھنے کا یا ترقی کرنے کا - مِرْقاۃ منصوب ہے کیونکہ اسم مفعول واقع ہوا ہے اور صاعد اسم فاعل نے مرقاۃ کو نصب دیا ہے مَقْذُوف - پھینکا ہوا - قَذْف پھینکنا (۵) کُنْہ - انتہا - باریکی - کُنْہَہ منصوب ہے کیونکہ مفعول ہے اور بلوغ مصدر نے اس کو نصب دیا ہے - ایجاز - اختصار (۶) سَغَب گرسنگی - بھوک - ذو مسغبۃ

بھوک والا - یتیما مفعول ہے اور اطعام مصدر نے اسم کو نصب دیا ہے - ذا متربہ - غبار آلودہ (تراب - تربت مٹی - قبر) (۷) مُزْرٍ اصل میں مُزْرِئٌ تھا اسم فاعل باب افعال سے - ازرا خوار نمودن - خواری کرنا - زری زرا تیر - غصہ کرنا - عیب لگانا - مُلْتَمَس ڈھونڈا گیا - تلاش کیا گیا - نوک حمق - بیوقوفی (۸) فجّ - راستہ [illegible] ذحول جمع ہے واحد ذحل کینہ و دشمنائی - مثال اول میں زیداً منصوب ہے اور ضارب اس کا عامل ہے - اور مثال دوم میں قولاً منصوب ہے اور عائب اسم فاعل اس کا عامل ہے -

سبق ۲۳

مشکل الفاظ کے معنے

صفحہ ۵۱ - آکل - کھانے والا (اکل مادہ) ماکول - کھائی ہوئی چیز - کھانے کی چیز - مولود - جنا ہوا - بچہ - رابط - باندھنے والا - مربوط - بندھا ہوا - شاہد - گواہ موجود رہنے والا - دیکھنے والا - سالب - دور کرنے والا - اوڑا دینے والا - لوٹنے والا - مسلوب - جو شے چھین لیجاوے - باعث - برانگیختہ کرنے والا - اٹھانے والا سبب - مبعوث - اٹھایا گیا - جبر - توڑنا - وہب بخشش - وفر - کثرت سے ہونا

صفحہ ۵۲ - راد - لوٹانے والا - مردود - لوٹایا گیا - واپس کیا گیا - بار - نیک - نیکی کرنے والا - حاف - گھیرنے والا - آس پاس کھڑا ہونے والا - حار - گرم محرور - گرمی کیا ہوا - گرم - حاد - دھار دار - نوک دار - تیزی رکھنے والا - شاق چیرنے والا - سختی کرنے والا - شام - سونگھنے والا - مشموم - سونگھا ہوا - جر - کھینچنا مر - گذرنا - ذم - برائی کرنا -

صفحہ ۵۳ - نائم - سونے والا - بائن - دور - جدا ہونے والا - لائم - لوم یعنی ملامت کرنے والا - رائق - تروتازہ - عمدہ - سائق - چلانے والا - ہانکنے والا - کائن ہونے والا - عائد - لوٹنے والا - فائز - پہونچنے والا - کامیاب ہونے والا - غائر گھرا - تہ کو پہونچنے والا - دائر - دورہ کرنے والا **فائدہ** کبھی اسم فاعل بغیر ۃ کے مونث ہوتا ہے جیسے طالق - وہ عورت جس کو طلاق دی گئی ہو - مطلقہ اور عاتق - زن جوان نورسیدہ - کنواری لڑکی اور کبھی اسم سے بھی اسم فاعل بنا لیا جاتا ہے جیسے لبن دودھ

اور لابن - دودھ والا اور تمر - چھوآرہ - خرما - اور تامر - خرمے والا - اور فرس - گھوڑا
اور فارس - گھوڑے والا - سوار -

سبق ۳۹ لحیم - پرگوشت - فربہ - شحیم - چربی والا - [illegible] - [illegible]
نسیم - [illegible] - وسیم - نشان دار - نبیہ - ہوشیار - عقلمند - [illegible]
[illegible] - نجیب - بہادر - تیز

فعیل بمعنی مفعول - قتیل - قتل کیا ہوا - کریہ - مکروہ - لقیط - اوٹھایا ہوا - [illegible]
[illegible] - جس سے دشمنی ہو - مبغوض - عدیم - نادار - امین - [illegible]
[illegible] ہو - مامون - مبیع محفوظ - ولید - مولود - بچہ - جنا ہوا - [illegible]
جلیل - بڑا - مرتبہ والا - عفیف - پاکدامن - لفیف - لپٹا ہوا - صرفیوں کی اصطلاح میں
وہ مادہ جسکے حروف [illegible] میں دو حرف علت ہوں اور اگر دونوں ملے ہوں تو لفیف مقرون
کہتے ہیں اور اگر جدا ہوں تو لفیف مفروق کہتے ہیں - جیسے قوی - طوی - روی
لفیف مقرون ہیں اور وقی - وغیرہ لفیف مفروق ہیں - لفافہ کے معنے
لپیٹنا اور لفافہ کا لفظ اسی مادہ سے ہے کیونکہ پہلے زمانہ میں خط وغیرہ [illegible]
ہی کیطرح بنادیا کرتے تھے - شقیق - بھائی - چیر کے بیچ میں سے دو [illegible]
اس کا ہر ٹکڑا شقیق ہوگا - خلیل - دوست - جنین - چھپا ہوا - پیٹ کے اندر کا
بچہ [illegible] - راہ راست پر چلنے والا - طریر - مرد خوش منظر و خوبصورت و
سنان و [illegible] - تیز [illegible] - جریر - رسی جس سے اونٹ پیچھے چلتا ہے - [illegible] -

سبق ۴۰ محشر - جمع ہونے کی جگہہ یا وقت - قیامت - مقیم - رہنے کی
جگہہ - مفصل - جدا ہونے کی جگہہ یا وقت - جوڑ - متکا - تکیہ لگانیکی جگہہ -

مرقد - آرام یا سونے کی جگہہ - مورد - اوترنے کی جگہہ - معرض - پیش کرنے کی جگہہ -
مشرب - پینے کی جگہہ - منکب - دوش آدمی - وبن بازو - کندھا - منبت - اُگنے کی
جگہہ - مفرق - جدا ہونے کی جگہہ - مانگ بسر - محفل جمع ہونے کی جگہہ - مولد - ولادت
یعنی پیدایش کی جگہہ - مطبخ - پکانے کی جگہہ - باورچی خانہ - مشہد - موجود ہونے کی جگہہ
[illegible] کی جگہہ - مبرز - پاخانہ کی جگہہ - بم پولس - محور - گھومنے کی جگہہ - محمل - بارگیر ہودج
مسقط - گرنے کی جگہہ - معلف - چراگاہ - مغرس - بونے کی جگہہ - مفزع - ڈرنے کی
جگہہ - گھبرانے کی جگہہ - مقعد - بیٹھنے کی جگہہ - مأمن - امن کی جگہہ - [illegible] پہنچنے کی جگہہ
گھات کی جگہہ - مکمن - چھپنے کی جگہہ - مربط - باندھنے کی جگہہ - مرتع - چراگاہ یا چرنے کی جگہہ
مسلخ - کھال اتارنے کی جگہہ -
[illegible] ۵۵ - مطہر - پاک ہونے کی جگہہ - مفرغ - خالی ہونے کی جگہہ - جائے ریختن آب
مزرعہ - کھیتی - مزبلہ گوبر - لید وغیرہ کا ڈھیر جائے سرگین انداختن - منزل - منزل.
معرکہ - لڑائی کی جگہہ - مسرجہ - چراغ یا روشنی رکھنے کی جگہہ - مشعرہ - جائے شعر گفتن
مفر - جائے فرار - مقر - جائے قرار - ممر - جائے گذر - محل - جگہہ اونرنے کی - مصب
جگہہ پانی بہنے کی - جائے ریختن آب - مہب - جگہہ ہوا چلنے کی - محلہ - محلہ جگہہ اُترنے
یا ٹھیرنے کی - محفۃ - ہودج کی طرح ہوتا ہے جس میں بیمار وغیرہ رہتے ہیں - محطہ
جگہہ ٹھیرنے یا اسباب رکھنے کی یا اسٹیشن - مقام جگہہ ٹھیرنے کی - مجال - جگہہ گھومنے کی
مدار - جائے دور و جائے گردش - مناص - گریزگاہ - مفازہ - پہونچنے کی جگہہ - مرام
مقصد - شوق کی جگہہ - مآب - جائے بازگشت - مآل - انجام - ملاذ - جائے پناہ
مبات - جائے قیام بہ شب - مبال - پیشاب کی جگہہ - مناط - جائے آویختن تعلق کی جگہہ

مَنام ۔ جائے خواب ۔ مَفازہ ۔ پہونچنے کی جگہہ ۔ مِزادہ ۔ توشہ دان ۔ مَقالہ ۔ جائے گفتگو ۔

سبق ۴۱

مِعْبَر ۔ کشتی ۔ عبور کرنے کا آلہ ۔ مِنبر ۔ بلند ہونے کا آلہ ۔ مِخْلب ۔ چنگل ۔ مِروَح ۔ پنکھا ہوا کرنے کا آلہ ۔ مِحْور ۔ کیلی مِعْصَر ۔ نچوڑنے کا آلہ ۔ مِرْوَد ۔ سلائی ۔ میل سرمہ مِعْصَم ۔ نچنے کا آلہ ۔ کلائی ۔ پہونچا ۔ مِغْفَر ۔ ڈھانکنے کا آلہ ۔ خود ۔ مِحْلب ۔ جسمیں دودھ دوہا جاتا ہے ۔ مُکحل ۔ سرمہ کا آلہ ۔ سلائی ۔ مِنْخَر ۔ نتھنا ۔ سوراخ بینی مِغْزَل تکلا ۔ مِسْرد ۔ سوراخ کرنے کا آلہ ۔ برما ۔ مِنْقار ۔ چونچ ۔ برما نول مرغ کہ بدان دانہ چینند

مِصْباح ۔ آلہ روشنی ۔ چراغ ۔ مِعیار ۔ کسوٹی ۔ مِنْشار ۔ آرہ ۔ مِزمار ۔ بانسری مِعراج ۔ آلہ چڑھنے کا ۔ کیال ۔ پیمانہ ۔ مِضراب ۔ مارنے کا آلہ ستار بجانیکا آلہ ۔ مِحْراب بالاخانہ وصدر مجلس وطاق درون مسجد کہ برطرف قبلہ باشد ۔ مِنفخ اور مِنفاخ پھونکنی ۔ مِعْضَد اور مِعضاد ۔ کلہاڑی ۔ درخت کاٹنے چھانٹے کا آلہ ۔ مِسمار ۔ میخ مِصراع ۔ کواڑ ۔ مِعلاق ۔ لٹکانیکی چیز ۔ کھونٹی ۔ مِغرفہ ۔ کفگیر ۔ مِکحلۃ ۔ سلائی مِقرعۃ ۔ تازیانہ ۔ چوبیکہ بآن کوبند ۔ مِلحفہ ۔ لحاف ۔ مِشربہ ۔ گلاس ۔ مِطرقہ ہتھوڑا ۔ مِعصرہ ۔ نچوڑنیکا آلہ ۔ مِغلطہ ۔ غلط کو مٹانے کا آلہ ۔ مِکنسہ ۔ جاروب جھاڑو مِلعقۃ ۔ چمچا ۔ مِنْطَقہ ۔ کمربند ۔ مِدقۃ ۔ بسل ۔ ہاون دستہ ۔

سبق ۴۲

صفحہ ۵ ۔ راءٍ ۔ رامی ۔ تیر پھینکنے والا ۔ نشانہ لگانیوالا ۔ خافٍ ۔ چھپانیوالا پرسا ہی ۔ بھولنے والا (مادہ سہو) ناسی ۔ فراموش کرنیوالا (نسیان ۔ بھول) راجی ۔ امید کرنیوالا (رجا ۔ امید) نامی ۔ بڑھنے والا (نمو مادہ) بالی ۔ پرانا

بوسیدہ ۔ قارِی ۔ پڑھنے والا ۔ ماشی ۔ چلنے والا ۔ صافی ۔ صاف (لفظ فارسی مخفف ہے صافی کا) غالی ۔ گران قیمت ۔ مہنگا ۔ کاسی ۔ پہننے والا (کسوہ لباس) حاسی ۔ تھوڑا تھوڑا کر کے پینے والا ۔

صفحہ ۵۸ ۔ خفی ۔ پوشیدہ ۔ رضی ۔ پسندیدہ ۔ غوی ۔ گمراہ ۔ میت ۔ مردہ ۔ شقی ۔ بدبخت ۔ دنی ۔ کمینہ ۔ پست ۔ بطی ۔ سست ۔ جلی ۔ صاف پر رونق ۔ شہی ۔ مرغوب ۔ مدعو ۔ بلایا گیا ۔ مرجو ۔ امید کیا گیا ۔ مشکو ۔ شکایت کیا گیا ۔ مجلو ۔ صاف پر رونق کیا ہوا ۔ محشو ۔ بھرا گیا ۔ جیسے لحاف وغیرہ کے اندر روئی بھری جاتی ہے ۔

صفحہ ۵۹ ۔ منفی ۔ نفی کیا گیا ۔ نہیں کیا گیا ۔ مرمی ۔ نشانہ لگایا گیا تیر لگایا گیا ۔ مہدی ۔ راستہ بتایا گیا ۔ منہی ۔ ممنوع ۔ مرضی ۔ پسندیدہ ۔ مبنی ۔ بنایا گیا ۔ مشوی ۔ بھونا ہوا جیسے گوشت ۔ مشتری ۔ خریدا ہوا ۔ مطوی ۔ لپیٹا گیا مقضی ۔ قضا کیا گیا ۔ فیصل کیا ہوا ۔ منسی ۔ بھولا ہوا ۔

صفحہ ۶۰ ۔ مقول ۔ کہا ہوا ۔ مزور ۔ ملاقات کیا گیا ۔ مخوف ۔ ڈرا ہوا مرودم ۔ خواہش کیا ہوا ۔ منوط ۔ لٹکا ہوا ۔ مشوب ۔ ملا ہوا (شائبہ ۔ آمیزش میل) ۔ ملوم ۔ ملامت کیا گیا ۔ دوار ۔ بہت گھومنے والا جیسے چرخ دوار ۔ زوار بہت ملاقات کرنیوالا ۔ خلاق ۔ بہت پیدا کرنیوالا ۔ سئاع ۔ بہت رو سکنے والا خراج ۔ بہت خرچ کرنیوالا ۔ مشاء ۔ بہت چلنے والا ۔ لعان ۔ بہت لعنت کرنیوالا طعان ۔ بہت نیزہ مارنیوالا ۔ لسان ۔ بہت زبان چلانے والا ۔ منان ۔ بہت احسان کرنیوالا ۔ جلاب ۔ بہت کھینچنے والا ۔ طیار ۔ بہت اڑنیوالا ۔ غراف ۔ بہت

بدلنے والا - پھیرنے والا - غفّار - دھوبی - بزّاز - کپڑا بیچنے والا - نجّار - بڑھئی
خیّاط - درزی - ندّاف - دھنیا - حلّاق - حجامت بنانیوالا - بنّاء - معمار - صدوق
صادق - سچا - غفور - بخشنے والا - ودود - دوست - نؤوم - بہت سونے والا مرد یا
عورت - بتول - کنارہ کشی کرنے والا مرد یا عورت - شریر - بہت شرارت کرنیوالا
شرّیب - بہت پینے والا - صدّیق - بہت سچ بتانیوالا - تصدیق کرنے والا - نطیق
بہت بولنے والا - معطیر معطار - بہت خوشبو لگانیوالا - مرسال - اونٹ کو شیریں
میں پانی پلانے والا - بہت سخی - مکثار - بہت زیادہ کرنے والا - مطلاق - بہت طلاق
دینے والا - مشدّد - سخت کیا ہوا - منصرف - سے جدا ہوا - منتیب - چھپا ہوا
مہیبہ - ہیبت زدہ -

صفحہ ۴۲ - مورد بمعنی ورود - اترنا - مسقط بمعنی سقوط - گرنا - منشرت - نشر
کرنا - مطلع بمعنی طلوع - نکلنا - مغفرۃ - بخشنا - مسئلہ - سوال کرنا - منقصت -
گھٹانا - منقبۃ - تعریف - مودّۃ - دوستی - محبت - مقال - گفتگو - بات
کرنا - منام - سونا - نیند - ملام - ملامت - مقام - ٹھیرنا - کھڑا ہونا - ممات - مرنا
مطاف - گھومنا - مذاق - چکھنا - مخافۃ - خوف - ڈرنا - مکیدہ - مکاری - معیشت
زندگانی - مغیب - چھپنا -

صفحہ ۴۳ - اثقال - بیماری ہونا - اکراہ - زبردستی - مجبور کرنا - احداث - نئی
بات کرنا - بات کرنا - ابطال - اختصار کرنا - ادمان - ہمیشگی کرنا - ارجاع - رجوع
کرنا - لوٹانا - اعتاق - اطلاق - آزاد کرنا - بے قید کرنا - اعظام - بڑھانا - بڑائی
کرنا - افلاس - بے زر ہونا - افطار - صبح کا کھانا - روزہ توڑنا - افضاح - فضیحت کرنا

اقطاع - زمین دینا - اقدام - آگے قدم رکھنا - اضحاک - ہنسانا - انعام - نعمت دینا - ابرام - مضبوط کرنا - ہٹنا - ضد کرنا -

صفحہ ۶۹ - تحویل - بدلنا - تجرید - ننگا کرنا - مجرد بنانا - تولید - پیدا کرنا - توریث وارث بنانا - تاسیس - بنیاد ڈالنا - توشیح - آراستہ کرنا - حمائل - کسی کے گلے میں ڈالنا - تشخیص - وجود بنانا - انداز کرنا - تنقیح - صاف کرنا - تملیک - مالک بنانا

صفحہ ۷۰ - تکفل - ذمہ دار ہونا - تمہل - دیر لگانا - تشہد - اشہدان لا الہ الا اللہ کہنا - تعوذ - پناہ مانگنا - اعوذ باللہ کہنا - تشبہ - مانند ہونا - مشابہت پیدا کرنا تعطل - بیکار رہنا - تتبع - پیروی کرنا - تلون - رنگ بدلنا - تقول - بولنا - تلفظ کرنا - تملق - چاپلوسی کرنا - خوشامد کرنا - تمدن - شایستہ ہونا - باتہذیب ہونا

صفحہ ۷۲ - تشاکل - ہمشکل ہونا - مشابہ ہونا - تمازح - مزاح کرنا - مذاق کرنا تساہل - آسان سمجھنا -

صفحہ ۷۴ - استمزاج - مزاج دانی کرنا - استعظام - بڑا سمجھنا - استصواب اچھا سمجھنا - استفراغ - خالی کرنا - استمتاع - نفع اٹھانا - استنشاق - ہوا یا پانی ناک میں چڑھانا -

صفحہ ۷۷ - موازنہ - ایک دوسرے کو آپس میں وزن کرنا - مقارنہ - آپس میں نزدیک ہونا ہم صحبت ہونا - ملاعنہ - ایک دوسرے کو لعن کرنا - مضایقہ - آپس میں تنگی کرنا - مبارزہ - ایکدوسرے سے جنگ کرنا - مقابلہ کرنا - ملابسہ - لباس پہننا ممارسہ کسی کے مقابلہ میں کوشش کرنا یا زور لگانا - تکلیف اٹھانا - منافسہ باہم نفسانیت کرنا - مرابطہ - خوف کی جگہہ مقیم ہونا - دشمن کے راستہ میں قیام کرنا

اور گھوڑا باندھنا۔ مدافعت۔ دور کرنا۔ حفاظت کرنا۔ مخادعت۔ دہوکہ دینا
مشایعہ۔ پیچھے جانا۔ مسافر کو تھوڑی دور تک پہونچانے جانا۔ محاصرۃ۔ گھیرنا
محاصرہ کرنا۔ معاشرۃ۔ زندگانی بسر کرنا۔ برتاؤ کرنا۔ مشاہرۃ۔ ہر مہینہ کوئی چیز
دینا۔ مفاخرۃ۔ ایک دوسرے کے خلاف فخر جتانا۔ مغالبۃ۔ ایک دوسرے
پر غلبہ چاہنا۔ مغادرۃ۔ چھوڑ دینا۔

صفحہ ۷۹۔ انحراف۔ پھر جانا۔ انعطاف۔ نرم ہونا۔ مہربان ہونا۔ انصباغ
رنگین ہونا۔ انغماس۔ ڈوب جانا۔ انغراس۔ درخت لگ جانا۔ انقراض۔ کٹ جانا
مدت ختم ہونا۔ انخفاض۔ پست ہونا۔ مکسور ہونا۔

صفحہ ۸۰۔ الحاح۔ زیادتی کرنا۔ اور بادل کا دیر تک قائم رہنا۔ اِلمام۔ اترنا
نزول کشش ہونا۔

صفحہ ۸۴۔ ابداء۔ شروع کرنا۔ ابطاء دیر لگانا۔ احساء۔ گھونٹ گھونٹ
چوس کر پینا۔ احصاء۔ گھیرنا۔ احیاء۔ زندہ کرنا۔ اخطاء۔ غلطی کرنا۔ ارخاء۔ ڈھیل
دینا۔ دوڑنا۔ ارواء۔ سیراب کرنا۔ ارداء۔ ہلاک کرنا۔ ازراء۔ عیب لگانا
اصغاء۔ کان لگا کر سننا۔ اعماء۔ اندھا کرنا۔ اغراء۔ برانگیختہ کرنا۔ اغواء۔ ورغلانا
اقساء۔ سخت کرنا دل کا۔ اقعاء۔ کتے کا سطح بیٹھنا کہ سامنے کے دونوں پیر
سیدھے رہیں۔ اکروں بیٹھنا۔ القاء۔ پانا۔ احصا۔ شمار کرنا۔ گھیرنا۔ ایفاء
پورا کرنا۔ وفا کرنا۔ ایلاء قسم کھانا۔ ایماء۔ اشارہ کرنا۔

سبق ۶۴

ترجمہ اور مطلب (۱) اللہ تعالیٰ ایک ہے اوسکا کوئی شریک نہیں ہے وہ فرد

نہیں ہے کوئی اُسکے مانند وہ ہمیشہ رہنے والا ہے کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے وہ ازل (یعنی ہمیشہ ہمیشہ) سے قائم ہے الدا بد (یعنی آیندہ ہمیشہ ہمیشہ) تک رہنے والا ہے اُسکے وجود کی ابتدا نہیں ہے اور اُسکی ہمیشگی کی انتہا نہیں ہے (۲) وہی اول ہے اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے پاک ہے جسمیت سے نہیں ہے اُسکی مانند کوئی شے اور اُسکی برتری ہر شے سے برتر ہے (۳) اور وہ قریب تر ہے بندوں سے بہ نسبت رگ گردن کے اور وہ ہر شے پر شاہد ہے اُسی کے لیئے ہے مُلک اور قوت اور غلبہ اور طاقت (۴) نہیں ہے کوئی ٹالنے والا اُسکے حکم کا اور نہ کوئی رد کرنے والا اُسکے فرمان کا (۵) اور کوئی حرکت اور سکون ایسا نہیں ہے مگر اُسکی کوئی حکمت اُس کے اندر ہے جو کہ اُس کی یکتائی پر دلالت کرنے والی ہے (۶) اور خدا ہی سے ہے مدد سیدھے راستہ کی طرف (۷) زبان قاصد دل کی ہے (۸) سمجھ کُنجی آدمی کی ہے (۹) مذاکرہ صیقل عقل کی ہے (۱۰) نادانی موت زندگی کی ہے یعنی جاہل رہنے سے آدمی بیکار اور بے فیض رہتا ہے گویا کہ وہ مردہ ہے (۱۱) دنیا وسیلون (سفارشون) سے ہے نہ کہ فضیلتون (قابلیتون) سے (۱۲) بیان (گفتگو) دلون کا ترجمان ہے اور عقلون کی صیقل ہے یعنی بات کہنے سے دل کا حال ظاہر ہوتا ہے اور عقل تیز ہوتی ہے اور اُسکی زنگ آلودگی دور ہوتی ہے (۱۳) گناہ چھوڑ دینا توبہ کرنے سے بہتر ہے (۱۴) بدترین نابینائی دل کی نابینائی ہے (۱۵) دنیا مردار ہے اور اُسکے چاہنے والے کتے ہین (۱۶) زندگی مثل سایہ دیوارون اور سبزی کے ہے (۱۷) اسد غنی ہے اور

ہم سب اوسکے دروازہ کے فقیر ہین (۱۸) نحو کلام مین نمک کی طرح ہے کہا گیا ہے
(۱۹) بات کا زخم زیادہ سخت ہے تیرون کے زخم سے (۲۰) عورت بغیر حیا
کے طعام بے نمک کی طرح ہے (۲۱) دنیا ایمان والون کے لئے قیدخانہ ہے اور کافرون
کے لئے جنت ہے (۲۲) دوست ایک جان (کی طرح) ہوتے ہین علحدہ جسمون
مین (۲۳) دنیا جائے گذر ہے نہ کہ جائے قرار (۲۴) عالم اپنی پیدایش کی زمین
مین (ایسا ہے جیسا کہ) سونا اپنے کان مین یعنی بیقدر رہتا ہے وہان سے نکلکر
اوسکی قدر وقیمت ظاہر ہوتی ہے (۲۵) صبر تمہارا کمائی کرنے مین (یعنی محنت
کرکے پیسہ کمانا) بہتر ہے دوستون سے مانگنے سے (۲۶) عداوت کو دلمین
چھپا لینا (ایسا ہے) جیسے چنگاری کو راکھ مین چھپانا (۲۷) جسم کی تندرستی کم کھانے
مین ہے اور روح کی تندرستی گناہ سے پرہیز کرنے مین ہے (۲۸) مردگران
کی ہمنشینی روح کا بخار ہے یعنی جو شخص برا معلوم ہوتا ہے اور طبیعت کو گران
گذرتا ہے اوس کی صحبت سے روح کو تکلیف رہتی ہے (۲۹) عادت کو ہر چیز پر
غلبہ ہے (۳۰) سچ کاٹنے والی تلوار ہے اور راستی زرہ روکنے والی ہے
(۳۱) دنیا کی خوشیان غم سے ملی ہوئی ہین اور زمانہ کی شیرینی زہر سے
ملی ہوئی ہین (۳۲) عقل وزیر ہے نصیحت کرنے والا اور مال مہمان ہے
کوچ کرنے والا (۳۳) پرہیز کرو تم آدمیون کے ذکر سے کیونکہ درحقیقت
وہ ذکر تمہارے لئے باعث تکلیف ہوگا اور اختیار کرو ذکر خدا کا کیونکہ وہ درحقیقت
شفا ہے (۳۴) عقل بغیر تربیت کے عیب ہے اور تربیت بغیر عقل کے موت
ہے (۳۵) جمال انسان کا کامل ہونا انسان کا ہے یعنی انسان کے لئے

خصوصیت یہی ہے کہ کافی اچھی تعلیم و تربیت سے اُسکے تمام نقائص رفع ہوجاوین اور ہر طرح کا کمال حاصل ہو جاوے (۳۶) نیک لوگون کا ذکر گناہون کا کفارہ ہے (۳۷) ادب ڈھال ہے آدمیون کے لیے (۳۸) خندہ پیشانی دوستی کا جال ہے یعنی اس سے جلد دوستی ہو جاتی ہے (۳۹) سردار قوم کا اُن کا خادم ہوتا ہے (۴۰) کشادہ روئی دلکی عنوان ہے (۴۱) اگلون کے قصے پچھلون کے لیے نصیحتین ہین (۴۲) خواہش سے باز رہنا بھی امیری ہے مطلب یہ کہ بے زر ہونے سے انسان کو اسوجہ سے تکلیف ہوتی ہے کہ اُسکی خواہش اور ضروریات پوری نہین ہوتین تو اگر خواہش ہی نہ رکھے تو انسان غنی رہے گا (۴۳) ترک دنیا ہر عبادت سے بڑھکر ہے (۴۴) بادشاہ کا تاج اُسکی پاکدامنی ہے اور اُس کا انصاف اُس کا قلعہ ہے (۴۵) عالم بلا عمل کے ابر ہے بلا بارش کا (۴۶) مالدار بغیر سخاوت کے مثل درخت بے ثمر کے ہے (۴۷) فقیر بغیر صبر کے مثل چراغ بے روغن کے ہے (۴۸) اصلاح رعیت لشکرونکی کثرت سے زیادہ نافع ہے (۴۹) عالم کی نیند جاہل کی عبادت سے بہتر ہے (۵۰) پانی کی قید زیادہ سخت ہے لوہے کی قید سے یعنی دریا و سمندر حائل ہونے سے جو رُکاوٹ ہوتی ہے وہ لوہے کی بیڑیان پہننے سے زیادہ سخت ہے (۵۱) ظلم نعمتون کا دور کرنے والا ہے اور عبادت تکلیفون کو ٹلانے والی ہے (۵۲) خبردار ہو جس کو صبر نہین اس کا ایمان نہین (۵۳) دنیا سایہ ہے دور ہونے والا اور بڑھاپا مہمان ہے کوچ کرنے والا (۵۴) گھر ظالم کا ویران ہے گو بعد ایک وقت کے ہو (۵۵) عقلمند کا تنہا رہنا بہتر ہے بُرا ساتھی اُسکے پاس رہنے سے (۵۶) اچھا ہمنشین پہنچاتا ہے انسان کے

تنہا بیٹھنے سے (۵۷) بہترین نعمت عقل ہے اور جہالت بدترین مصیبت ہے
(۵۸) گانا غذا روح کی ہے جس طرح کہ کھانے غذا بدن کے ہین (۵۹) ایکدن
عالم کے لئے بہتر ہے جاہل کی زندگی بھر سے (۶۰) عقل کے معنے یہ ہین واقف
ہونا اشیا کی مقدار دان سے از روے قول اور فعل کے یعنی ہر شے کا صحیح اندازہ
معلوم ہو جائے قول اور فعل دونون کے اعتبار سے (۶۱) اللہ تعالی کی محبت کرنے
والا نور ہے اور خلق سے محبت کرنے والا غم ہے (۶۲) کھانون کا سردار گوشت
ہے (۶۳) خوشی سے رونے کا آنسو سرد ہوتا ہے اور رنج کا آنسو گرم ہوتا ہے
(۶۴) نہین ہے دین مگر یقین کے ساتھ اور نہین ہے یقین مگر رب العالمین
کی مدد سے (۶۵) نرمی کے ساتھ بخل کرنا بہتر ہے احسان اور تکلیف کے ساتھ
رنج کرنے سے (۶۶) بخل اور جہالت فروتنی کے ساتھ بہتر ہین علم اور سخاوت
سے غرور کے ساتھ (۶۷) بیس برس کا آدمی جوان ہوتا ہے اور تیس برس کا
ادھیڑ ہوتا ہے اور چالیس برس کا معتدل ہوتا ہے اور پچاس برس کا کوچ
کرنے والا ہوتا ہے (۶۸) توکل کے معنے ہین قطع کرنا دل کا ہر تعلق سے اور آویزان
ہونا اللہ تعالی سے ہر حال مین (۶۹) چھ چیزین ہین کہ جن کو قیام نہین ہے
سایہ ابر کا اور بدو کی دوستی اور مال حرام اور عورتون کا عشق اور ظالم بادشاہ
اور جھوٹی تعریف (۷۰) دنیا کے آخر مین نار ہے اور درہم کے آخر مین ہم (غم)
ہے اور انسان ان دونون کے درمیان مین گویا غم اور آگ کے درمیان مین ہے
(۷۱) خاموشی فضیلت کی نشانی ہے اور عقل کا ثمرہ ہے اور حلم اور بردباری
کی زینت [illegible] (۷۲) [illegible] کے فضیلت [illegible] اور [illegible]

برائی کے سخاوت ہے اور بدی قبل بدی کے ظلم ہے اور بعد بدی کے عوض ہے
اور بعد نیکی کے کمینہ پن ہے (۷۳) چھ چیزوں میں بھلائی نہیں ہے مگر چھ
چیزوں کے ساتھ - قول میں کوئی خوبی نہیں ہے مگر فعل کے ساتھ اور صورت
میں بھلائی نہیں ہے مگر عادت کے ساتھ اور مال میں بھلائی نہیں ہے مگر خرچ
کے ساتھ اور صدقہ میں بھلائی نہیں ہو مگر انصاف کے ساتھ اور زندگی میں بھلائی
نہیں ہے مگر آرام کے ساتھ (۷۴) حرث کے معنے ہیں مال کمانا اور اسکی جمع
احراث ہی (۷۵) موت مخالف ہے زندگی کا اور شخص مَیّت اور میت تشدید اور
سکون کے ساتھ اور قوم موتیٰ اور مَیّتون اور میتون تشدید اور سکون کے ساتھ
بولا جاتا ہی (۷۶) نجد کے معنے ہیں بلند راستہ اور نجدین سے مراد ہی (قول خدا
تعالی میں کہ هدیناه النجدین) دو راستے ایک نیکی کا دوسرا بدی کا (۷۷) وحد
کے معنے تنہا ہونا اور ہمارے اس قول میں جیسے الحمد للہ وحدہ لا شریک لہ لفظ وحدہ
منصوب ہے کوفیوں کے نزدیک بوجہ ظرف ہونے کے اور اہل بصرہ کے نزدیک
بوجہ مصدر ہونے کے ہر حال میں اور واحد پہلا عدد ہے اور جمع اسکی وُحدان اور
اُحدان ہے جیسے شابٌ کی جمع شبان اور راعی کی جمع رعیان اور فلان شخص اپنے
زمانہ کا ایک ہی یعنی اسکی کوئی مثال نہیں اور فلان شخص یکتا اپنے زمانہ کا ہی اور
جمع اوحد کی اُحدان ہے جیسے اسود کی جمع سودان اور اسکی اصل وُحدان ہے
(۷۸) حَذر اور حذر کے معنے پرہیز کرنا اور رجلٌ حَذِرٌ اور حَذُرٌ یعنی شخص محتاط اور
پرہیز کرنے والا اور جمع اسکی حذرون اور حُذاری اور تحذیر کے معنے ڈرانا اور
حذار کے معنے [illegible] یعنی [illegible] اور محذوران کے معنے [illegible]

(۷۵) حشرۃ واحد ہے حشرات کا اور اُسکے معنے چھوٹے چھوٹے (کیڑے) زمین پر چلنے والے اور آدمیون کا حشر یعنی جمع ہونا اور اسی سے ہے حشر کا دن اور محشر جگہ ہے جمع ہونے کی اور حاشر ایک نام ہے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نامون مین سے (۷۶) حضرۃ کسی شخص کی نزدیکی اسکی اور آنگن اُس کا اور لوگون کا قول کہ فلان کے حضرۃ مین یا محضر مین یعنی اسکی موجودگی مین اور حضر خلاف بدو کے ہے اور محضر کے معنے کاغذ لکھا ہوا اور حاضر (شہری) خلاف ہے بدوی (دیہاتی) اور حاضرہ خلاف ہے بادیہ کے یعنی شہر اور مواضعات اور بادیہ اُسکے خلاف ہے اور فلان اہل حاضرہ مین سے ہے اور فلان اہل بادیہ مین سے ہے اور فلان حضری ہے اور فلان بدوی ہے اور فلان حاضر ہے فلان جگہ مین یعنی مقیم ہے اُس مین اور حضارۃ کے معنے قیام کرنا شہر مین اور بعضی کے نزدیک لفظ حضارۃ ہے اور حضور یعنی حاضر ہونا خلاف ہے غائب ہونے کے (۷۷) ہجر خلاف ہے وصل کے اور ہجرۃ اور مہاجرۃ ایک ملک سے دوسرے ملک کی طرف یعنی ایک کو چھوڑ کر دوسرے کی طرف جانا اور تہاجر کے معنے قطع کرنا ایک دوسرے کا اور ہجیرۃ کے معنے بیہودہ بکنا جیسے مریض ہاجر (بیمار جو بکواس کرتا ہو) اور کلام مہجور یعنی لغو بات اور ہجر ضمہ کے ساتھ اسم ہے اہجار سے جسکے معنے ہین بیہودگی اور گفتگو مین فحش بکنا اور ہجر اور ہاجرۃ اور ہجیر کے معنے دوپہر کا وقت جب گرمی سخت ہو اور تہجیر اور تہجر کے معنے دوپہر کے وقت چلنا اور تہجر کے معنے ہین مشابہت بنانا مہاجرین کے ساتھ۔

امثلہ نمبر ب نظم

ترجمہ اور مطلب

(۱) حمد خدا کے واسطے ہے جو مہربانی کرنے والا اور نعمت دینے والا اور بھرپور دینے والا اور بخشش کا عطا کرنے والا اور بکثرت دینے والا ہے بطور شکر کے اپنے رسول کو قوت پہونچانے پر مددت برخلاف گمراہ جاہلوں کو

(۲) اے سننے والے دعا کے اور اے بلند کرنے والے آسمان کے اور اے ہمیشہ بقا والے اور اے بخشش کے وسیع کرنے والے فاقہ کش اور نادار کیلئے

(۳) اور اے سیدھا راستہ بتانے والے اور اے راہ راست کے الہام کرنے والے اور اے بندونکے روزی دینے والے اور اے شہرون کے زندہ کرنے والے اور اے غمون کے دور کرنے والے۔

(۴) اور اے قیدی کے چھوڑانے والے اور اے ٹوٹے کے جوڑنے والے اور اے فقیر کے غنی کرنے والے اور اے بچے کو غذا دینے والے اور اے بیمار کو شفا دینے والے۔

(۵) اے وہ کہ سننے والا ہے اور جس کا عرش بلند ہے اور جسکی عادت نادر ہے اور جس کا ہمسایہ محفوظ ہے ظالم وجور کرنے والے سے

(۶) زمانہ کے سر پر خاک (پڑے) کیونکہ فی الحقیقت یہ زمانہ نافرمانی کا ہے نہ کہ حقوق کا۔ پس ہر رفیق غیر موافق (یعنی مخالف) ہے۔ اور ہر دوست برخلاف سچے دوست کے ہے (۷) دنیا میں تیری خوشی غم و ماد حسرت ہے

یعنی خوشی محض بھلاوے میں پڑنا اور بعد کو افسوس پیدا کرنے والی ہے)
اور دنیا میں تیرا عیش محال اور باطل ہے (یعنی زندگی مزے میں گذرنا
دشوار اور ناپائدار ہے (۸) ایک باغ ہے کہ پانی اُسکی نہر کا شیریں ہے
اور ایک درخت ہے کہ جسکے پرندوں کا راگ موزون ہے (۹) اور نہ
تانیث آفتاب کے نام کے لیئے عیب ہے اور نہ تذکیر فخر ہے واسطے
ہلال کے (یہ شعر ایک عورت کی تعریف میں ہے اور اُسکے مرثیے میں
لیا گیا ہے - عربی میں شمس مؤنث ہے اور ہلال مذکر ہے شاعر ثابت
کرتا ہے کہ عورت مرد سے کم نہیں ہوتی شمس جو مؤنث ہے وہ ہلال
سے بڑھ کر ہے جو کہ مذکر ہے (۱۰) اور درحقیقت میں سب کو دیوتوں کو
لے جانے والا ہوں اسلام کیطرف خواہ وہ اہل عرب ہوں یا اہل عجم
(۱۱) ہم پسندیدہ ہیں تمام مخلوق میں سے اور اُسکے سند و نسبت کرنیوالے
اور پناہ ہیں ہر پناہ کی اور ہر لڑائی کی سختیوں میں غوطہ لگانے والے ہیں
اور حوادث زمانہ کے ضامن ہیں (یعنی ان سے دوسروں کو بچاتے
ہیں) اور جہالات کی قوتوں کو اپنے عزم سے مضبوط کرنے والے ہیں
اور ضد کی رسیوں کو توڑنے والے ہیں (۱۲) میں علی ہوں امید کیا گیا ساتھ
نیزوں کے - گرد کیا گیا ہوں موت کیلیے ایفا کرنے والا وعدوں کا (۱۳)
اور بیشک میں آپکے پرسوں رخصت ہونے والا ہوں اور میرا دل تمہارے
آنگن سے رخصت ہونے والا نہیں ہوں یعنی میں چلا جاؤنگا جب بھی میرا دل
یہیں رہیگا (۱۴) مجھکو کیا ہو گیا ہے حالانکہ میں مستعد اور عقلمند ہوں اور

میرے ہاتھ میں نہایت تیزی رکھنے والی تلوار ہے اور میرے سیدھی طرف سردار قبیلہ مذحج کے ہیں اور میری بائیں طرف قبیلہ وائل کے لوگ ہیں جو کثیر تعداد میں ہیں (۱۵) میرے داہنے ہاتھ میں رسول خدا کی تلوار ہے اور میرے بائیں ہاتھ میں دل کی رگ کاٹنے والی شے ہے یعنی نیزہ (۱۶) اور جہالت کا بھائی (یعنی جاہل شخص) سختی اٹھانے والا اور رنجیدہ رہتا ہے (۱۶/۱) اور سچ بات مخلوق میں ہمیشہ اور دیرپا رہتی ہے (۱۷) آدمی کا ہر کام آسان نہیں ہوتا۔ جز ین نیست کہ معاملات آسان اور دشوار (سب طرح کے) ہوتے ہیں (۱۸) ہماری عقلیں اوس کی خوبصورتی سے حیران ہیں اور ہمارے ابر اوس کی بخشش یعنی سخاوت سے فضیحت پائے ہوئے ہیں یعنی اوس کی سخاوت کے مقابلہ میں رسوا ہوگئے ہیں۔ کسی مرد شریف کے لیے فاقہ کشی کرنا عاجزی ہے حالانکہ اوسکے سامنے خدا کا رزق اور تیرا دروازہ کھلا ہوا ہے یعنی اب کسی شریف کو فاقہ کی حالت میں رہنا محض اوس کی کاہلی کی وجہ سے ہو سکتا ہے (۱۹) پس تو (اے ممدوح) ملک کی تلوار ہے اور اللہ تعالیٰ مارنیوالا ہی اور تو دین کا جھنڈا ہی اللہ تعالیٰ باندھنے والا ہی (۲۰) پس تحقیق کہ کم محبت والا عقل کے ساتھ اچھا ہوتا ہے اور بہت محبت والا جہالت کے ساتھ برا ہوتا ہے (۲۱) اور عاشق کے دل میں محبت کی ایسی آگ ہوتی ہے کہ دوزخ کی گرم ترین آگ اوس کی سرد ترین ہوتی ہے یعنی عشق کی ٹھنڈی سے ٹھنڈی آگ دوزخ کی گرم سے گرم آگ کی برابر ہے (۲۲) اور سخاوت کو تلوار کی جگہ بوجہ شرافت کے رکھدینا نقصان رسان ہے اور تلوار کو سخاوت کی جگہ رکھدینا یعنی استعمال کرنا بھی

مصرع ہے مطلب یہ کہ جہاں بخشش اور سخاوت کا موقع ہو تو ہاں بخشش
اچھی اور جہاں تلوار سے کام لینے کا موقع ہے وہاں اوسکا استعمال ہونا
چاہئے (۲۳) قریش میں سب سے بہتر اور شریف بلحاظ باپ دادا کے یعنی
بلحاظ نسب کے اور بخشش میں سارے قبیلہ قریش سے زیادہ اور سب سے
سخی۔ سب سے زیادہ نیزہ سے بھونکنے والا اور سب سے زیادہ تلوار
سے مارنیوالا اونکا بڑا اور سردار بنایا ہوا سب قریش میں بڑھکر بلحاظ
شہسوار ہونیکے اور سب قریش میں لانبا ہاتھ کے لحاظ سے یعنی سخی اور
نہایت تاخت وتاراج کرنے والا (یعنی دشمنوں کی فوج پر بہت لوٹ مار
کر دینے والا) اور اون کا افسر ہے (۲۴) پس نیزوں کی نوکیں غصہ دور
کرنے کیلیے سب سے بہتر ذریعہ ہوتی ہیں اور کینہ رکھنے والے کے سینہ
کی سوزشِ عداوت کو خوب آرام آ لنے والی ہوتی ہیں (۲۵) یہ رخصت
(بوقت مفارقت) کسی عاشق غمگین کی رخصت نہیں ہے بلکہ یوں سمجھنا چاہئے
کہ یہ رخصت روح کی ہے جسم سے (جدا ہونیکے وقت) مطلب یہ کہ جدائی
کیا ہے موت کا سامنا ہے (۲۶) اوس کی زبان عربی ہے اوس کی رائے
(عقل) فلسفیانہ ہے اور اوسکی عیدین فارسی ہیں یعنی جس شان سے کہ عید
کے جشن فارس میں منائے جاتے ہیں اوسیطرح ممدوح کے یہاں بھی تہواروں
کے موقعوں پر شان وشوکت کے ساتھ جشن ہوتے ہیں (۲۷) روزہ اور افطار
اور عیدین اور دن رات تیری وجہ سے روشن ہیں یہاں تک کہ شمس وقمر
(بھی تیری وجہ سے روشن ہیں) زمانہ تیرے نزدیک محض ایک باغ تروتازہ ہی

اور تو وہ شخص ہے کہ تیری نیک خصلتیں اپنے زمانہ میں غنچے ہیں پس تحقیق کہ
ان سب کے بار بار آنیسے تجکو بزرگی ملتی ہے اور دوسروں کو (مرور ایام سے)
بڑھاپا اور کبرسنی ملتی ہے (۲۸) اوسمیں (یعنی ممدوح میں) فصاحت یعنی
خوش کلامی ہے اور سخاوت اور پرہیزگاری ہے اور سختی (دشمنوں کے لیے)
اور حیا اور نیکی سب یکجا ہیں (۲۹) اور زندگی میں بغیر خوشی کے بھلائی نہیں
ہوتی (۲۹/۱) زمانہ میں شیرینی سے پہلے تلخی ہوتی ہے (۳۰) ہیں سب آدمیوں
سے زیادہ مزے میں ہوں بلحاظ مکان یعنی قیامگاہ کے اور زیادہ خوش
وخرم ہوں بلحاظ سواری کے اور زیادہ نفع میں ہوں تجارت کے لحاظ
سے شاعر اپنے ممدوح کے یہاں قیام پذیر ہے اور اپنی حالت کو اچھا بیان
کرتا ہے اور اسطرح سے ممدوح کی بڑائی کرتا ہے (۳۱) وہ ایک بادشاہ ہے
کہ اوسکے سامنے شعر سنانیوالا ایسا ہے کہ جیسے کپڑا بزاز کے سامنے رکھنے
والا ہو یعنی یہ بادشاہ شعر کا قدر دان اور جاننے والا ہے (۳۲) شراب کہنہ
سے بھی لذیذ تر اور جامہاے شراب کے دور سے بھی زیادہ شیریں تلواروں
اور نیزوں سے جنگ کرنا ہے اور میرا لشکر کو لشکر میں داخل کر دینا یعنی مقاتلہ
کرنا ہے۔ شاعر اس جگہ بزم اور رزم کی لذتوں کا مقابلہ کرکے رزم کو فوقیت
دیتا ہے (۳۳) ابو شجاع کے (مرنے کے) بعد نیند بھاگ گئی ہے اور رات
تھک گئی ہے اور تارے لنگڑے ہوگئے ہیں یعنی غم کی بے چینی سے نیند نہیں
آتی اور رات نہیں کٹتی اور ستارے گویا آگے کو نہیں چلتے۔ یہ شعر مرثیہ
کا ہے (۳۴) اور بہت سی آنکھیں جنکے آس پاس بوسے دیے جاتے تھے

پتھروں اور ریتوں میں آلودہ ہو گئیں یعنی بڑے خوبصورت جوان مقتول ہوئے اور اونکے سرو چشم ریت اور پتھروں میں گر گئے (۳۵) اور حالات زمانہ کے تجھپر مختلف ہیں یعنی بدلتے رہتے ہیں اور تیرا عمل ہر حال میں یکساں ہے (۳۶) اور زار زندگی کا تندرستی اور جوانی ہے۔ ع ہر ایک پاؤں سے چلنے والی تیز اونٹنی نہیں ہو سکتی (۳۷) اوس کی ذات اوسکا لشکر ہے یعنی وہ بذات خود لشکر کا کام دیتا ہے اور اوس کی تدبیر فتحیابی ہے اور اوسکی آنکھیں یعنی نگاہیں تلواروں کی دھاریں اور نیزے ہیں اور اوس کی ضربیں مال (دولت) کی کھوپڑیوں پر ایسی ہیں کہ جیسے پہلوانوں کی سروں پر یعنی سخاوت کرکے مال و دولت کو اسطرح ہلاک کرتا ہے جیسے کہ شجاعت کیوجہ سے جنگ میں دشمنوں کو تواے ممدوح ایک بار خالص زہر سے زیادہ تلخ ہے اور کبھی سلسال سے زیادہ شیریں ہے (۳۸) تیرا شکر ہے اوس موتی کے بابت کہ لفظ اوسکا میرا (کہا ہوا) ہے پس تحقیق تو اوسکا عطا کرنے والا ہے اور میں اوسکا ناظم (پرونے والا) ہوں (۳۹) کہانتک تو لباس احرام میں رہے گا یعنی خانہ نشین اور محروم رہے گا اور کہانتک بدبختی میں رہے گا اور کب تک (۴۰) نوجوان کا فخر اوس کی ذات اور افعال کی ذریعہ سے ہوتا ہے اور اوس سے قبل چچا اور ماموں سے ہوتا ہے (۴۱) میرے عیادت کرنے والے کم ہیں میرا دل مریض ہے میرے حسد کرنیوالے بہت ہیں اور میرا مقصد دشوار ہے۔ میں جسم کا علیل ہوں اور کھڑا ہونیکے قابل نہیں ہوں گویا کہ بغیر شراب کے بہت نشہ میں ہوں

یعنی گرا پڑتا ہوں (۴۲) اور وہ سواران بھیڑیوں کے ساتھ میدان میں
دوڑ رہے ہیں اور مچھلیوں کے ساتھ پانی میں تیرتے ہیں اور ہمراہ غزالوں
کے وادیوں میں پوشیدہ ہیں اور عقابوں کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیوں میں
چکر کاٹتے ہیں یعنی ہر جگہ رواں دواں نظر آتے ہیں شرح سیدان جمع سید
کی ہے اور اوسکے معنے بھیڑیا اور عُسّل جمع عاسل کی ہے عسلان سے
اور عسلان کے معنی دوڑنا۔ بھاگنا اور نینان جمع ہے نون کی اور نون
کے معنی مچھلی اور عُوّم جمع عائم کی ہے اور اسکے معنی تیرنے والا۔ یہ
اشعار متنبی کے ہیں سواروں کے رسالہ کی شان میں (اور مطلب یہ ہے
کہ زمین اور دریا دونوں سپاہ سواران سیف الدولہ کے سواروں
سے بھرے ہوئے ہیں یعنی ممدوح کثیر فوج رکھتا ہے (۴۳) اور تحقیق
کہ میری شفاء کا باعث) بہایا ہوا آنسو ہے تو کیا پرانے کھنڈل کے
پاس رونے کا کوئی موقع مناسب ہے شرح عَبرۃ کے معنی آنسو اور
المهراق کے معنی بہایا ہوا اور المُعَوَّل کے معنی رونے کی جگہ اور المُعوِّل
کے معنی آواز بلند کرکے رونے والا اور مُعوَّل کے معنی معتمد کے بھی
ہیں اور دارس کے معنی پرانا (بوسیدہ) مطلب یہ کہ میری دوا اور
غم سے صحت بذریعہ آنسو کے ہوتی ہے جو گرایا جاوے۔ تو کیا پُرانے
کھنڈل کے پاس رونے کا مقام ہے؟ یہ استفہام انکاری ہے مطلب
یہ کہ اس جگہ رونے سے فائدہ نہیں ہے (۴۴) اور شب تو کیسی ہے کہ
اوسکے ستارے گویا سن کی رسیوں سے سخت پتھر کے ساتھ بندھے

ہوئے ہیں یعنی ستارے جگہ سے جنبش نہیں کرتے اور رات گذرتی نہیں تشریح
امراس جمع مرس کی ہے اور عرس جمع مرستہ کی ہے اور اوسکے معنی رسی
اور صم جمع اصم کی ہے اور اصم کے معنی سخت اور جندل کے معنی سخت
پتھر فیالک ندا ہے تعجب کے معنی ہیں اور قول شاعر کا من لیل تفسیر ہے
اوس شے کی جس سے تعجب ظاہر کرنا مقصود ہے مطلب یہ ہوا کہ تعجب اور
حیرت ہے رات سے کہ گویا ستارے سن کی رسیوں کے ذریعہ سے سخت
پتھروں سے باندھ دیے گئے ہیں (۴۵) اونکے چہرے روشن ہیں
اور ہاتھ سخی ہیں اور عقل و معرفت بکثرت حاصل ہے اور زبانیں سخت
ہیں (۴۶) مَفعَل کا وزن مقام کے لیے ہے اور مِفعَل کا وزن آلہ کے
لیے ہے اور فعلۃ کا وزن باری کے لیے ہے اور فعلۃ کا وزن حالت
کے لیے ہے (۴۷) اسم مونث جنمیں علامت تانیث نہو عرب لوگوں
کی اصطلاح میں دو قسم ہیں وہ جو کہ اونکا مونث کرنا لازمی ہے وہ
ساٹھ ہیں اون میں سے [۱]آنکھ اور دو [۲]کان ہیں اور [۳]نفس اور [۴]دار (گھر)
اور [۵]دلو (ڈول) اوسی شمار میں ہے اور [۶]سن (دانت) اور [۷]کفان یعنی
دونوں ہتیلی) اور [۸]جہنم اور [۹]سعیر (دوزخ) اور [۱۰]عقرب (بچھو) اور [۱۱]ارض
زمین) اور [۱۲]است (مقعد) اور [۱۳]عضدان (دونو بازو) پھر [۱۴]جحیم (دوزخ) اور [۱۵]نار
(آگ) پھر [۱۶]عصا اور [۱۷]ریح (ہوا) اون میں سے ہے اور [۱۸]لظی (زبانہ آتش) اور دونون
[۱۹]ہاتھ اور [۲۰]غول (بھوت) اور [۲۱]فردوس (بہشت) اور [۲۲]فلک (کشتی) جو کہ
دریا میں چلتی ہے اور وہ قرآن شریف میں مذکور ہے اور [۲۳]عروض شعر کا

اور ذراع (ہاتھ) اور ثعلب (لومڑی) اور ملح (نمک) اور فاس (تبر)
اور ورکان (دونوں سرین) اور قوس (کمان) پھر منجنیق (گوپھن) اور
ارنب (خرگوش) اور خمر (شراب) اور برد (اولہ) اور خدان (دونوں
رخسارے) اور اسیطرح سے ذہب (سونا) اور تبر (چاندی) یہی حکم
ہے ہمیشہ اور ضرب ہر جگہ میں اور عین (چشمہ) اور ینبوع (چشمہ)
اور درع (زرہ) اور جو لوہے کی ہوتی ہے اور دونوں قدم اور اسیطرح
سے کبد (جگر) اور کرش (جگالی) اور بعد ازاں افعی (سانپ) اور اون
میں سے شمس (سورج) اور عقاب اور اسیطرح فرس (گھوڑا) اور کاس
(پیالہ) اور سقر (آتش دوزخ) اور حرب (جنگ) اور ثدیان (ہر دو پستان)
اور عنکبوت (مکڑی) اور موسیٰ (استرہ) پھر یمین (سیدہا ہاتھ) اور اصبع
(انگلی) انسان کی اور رجل (پاؤں) اوس میں سے ہے اور سراویل (پاجامہ)
جو پیر میں برہنہ کے لیے زینت ہوتا ہے اور اسیطرح شمال (اوتر سے چلنی
والی ہوا) مونث ہے اور اوسیطرح ضبع (بجو) اور کتف (کندھا) اور
ہر دو ساق (پنڈلی) اور دوسری قسم جسمیں مونث اور مذکر دونوں کا اختیار
ہے وہ ستر وہ اسم ہیں سلم (صلح) اور قدر (دیگچی) پھر مسک (مشک) اور
اون میں حال ہے ہر وقت اور بیت (گھر) اور طریق (راستہ) مثل
شے (مٹی) کے اور کہا جاتا ہے عنق (گردن) اور لسان (زبان) اور
اسیطرح سمار (آسمان) اور سبیل (راستہ) اور ضحے (دن چڑھے کا وقت)
پھر صلاح مقابل طغیان (بغاوت) کے اور یہ حکم یعنی قاعدہ قفا (پشت) میں ہے

ہمیشہ اور رحم (بچہ دان) اور سکین (چھری) اور سرطان (کیکڑا) اور میرا تفکر باقی رہے گا اور میں پہننے والا ہوں لباس فنا کا اور ہر چیز فنا ہونیوالی ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۴۶

امثلہ نمبر الف نثر

(۱) اَزَلِیٌّ منسوب بہ ازل ازل اس زمانہ کو کہتے ہیں جس کی ابتدا نہ ہو اَبَدِیٌّ منسوب بہ اَبَدٌ ابد ہمیشہ۔ وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو (۲) مُتَنَزِّہٌ بعید دور۔ بچنے والا المنزاہۃ البعد عن السوء نزاہۃ کے معنی برائی سے دور رہنا (۳) حَبْل۔ رسی۔ رگ حبل الورید ایک رگ ہے گردن میں۔ مَلَکُوتٌ۔ پادشاہی و پروردگاری جبروت۔ عظمت۔ بزرگی۔ بڑائی عالم عظمت وجلال (۴) مُعَقِّب اسم فاعل از تعقیب چیزے بادرپس چیزے کردن۔ درنگ کردن۔ دیر لگانا۔ مطلب اس جملہ کا یہ ہے کہ کوئی شخص ایسا نہیں ہے کہ خدا تعالے کے حکم میں دیر لگائے یا اس میں کمی کرے یا تبدیلی کرے (۹) مُذَاکَرَۃٌ اور ذکر۔ یاد کرنا۔ (۱۴) عَمًی نابینائی اندھاپن (۱۸) نحو وہ علم ہے کہ جس سے عربی زبان کے اعراب معلوم ہوتے ہیں (۲۲) اَخِلَّاءُ جمع ہے واحد خلیل۔ دوست خُلَّۃٌ۔ دوستی۔ خلوص (۲۶) کُمُون۔ چھپانا جَمْرَۃٌ۔ چنگاری۔ شرر ثَقِیلٌ۔ بھاری۔ گراں جان وہ شخص جو خندہ پیشانی نہ ہو یا جس سے موافقت نہ ہو سمجھی۔ بخامہ (۲۸)

مَنْع ۔ روکنا ۔ حفاظت کرنا ۔ دِرْع ۔ مَانِعٌ زرہ کہ جس سے جسم کی حفاظت رہتی ہے (۳۱) مَعْجُوْن آمیختہ ۔ ملا ہوا ۔ مادہ عَجْن ۔ خمیر کرنا گوندھنا ۔ سرشتن (۳۳) اِیَّاکُمْ اپنے آپ کو بچاؤ ۔ عَلَیْکُمْ اپنے اوپر لازم سمجھو یعنی اختیار کرو ۔ (۳۴) شَیْن ۔ عیب برائی ۔ زشتی ۔ اس کے مقابل لفظ زَیْن ہے جس کے معنی زینت و آرائش ۔ حَیْن ہلاکی ۔ موت (۳۷) جُنَّۃ ۔ سپر ۔ ڈھال ۔ پردہ (۴۰) طَلَاقَۃ کشادہ روئی یعنی خندہ پیشانی رہنا ۔ عُنْوَان سرنامہ ۔ خلاصہ مضمون جو تحریر کے شروع میں موٹی قلم سے لکھا ہوتا ہے (۴۱) مَوَاعِظ جمع ہے ۔ واحد مَوْعِظَۃ ۔ نصیحت وَعْظ مادہ (۴۲) غِنٰی ۔ مالدار ہونا اور بے نیازی (۴۴) عَفَاف پارسائی ۔ حرام سے بچنا ۔ حِصْن قلعہ ۔ باعث حفاظت (۵۱) نِقَم جمع ہے واحد نِقْمَۃ عذاب ۔ تکلیف (۵۸) اَشْبَاح جمع ہے واحد شَبَح و شَبْح ۔ کالبد ۔ جسم ۔ اِنْسَاح غلطی کتابت ہے اَشْبَاح پڑھنا چاہیئے ۔ (۶۷) فَحْل ۔ نر ۔ سانڈ ۔ سست ۔ کَہْل ۔ مرد میانہ سال کَحْل غلطی کتابت ہے کَہْل ہونا چاہیئے ۔ (۷۲) اِسَاءَۃ ۔ برائی کرنا ۔ بدی کرنا ۔ مادہ سُوْء (۷۳) مَخْبَر ۔ باعث خبر ۔ دادن یہ لفظ مقابل ہے مَنْظَر کا ۔ منظر سے مراد ہے ظاہری شکل و صورت اور مَخْبَر سے مراد ہے باطن اور اصل حال (۷۴) حَرْث محنت کرنا مشق کرنا کھیتی کاشتکاری کرنا ۔ (۷۵) مَیِّتُوْن ۔ مَیْتُوْن ۔ مردے ۔ ی کو تشدید و سکون کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں معنی مَیِّت اور مَیْت کے ایک ہیں (۸۰) فِنَاء فنا گرد اگرد صحن مکان اس کی جمع اَفْنِیَۃ ہے ۔

امثلہ نمبر (ب) نظم

(۱) اِسْبَاغٌ۔ پورا کرنا اور کپڑا یا زرہ ڈھیلا پہننا۔ اٰلَآءٌ۔ نعمت دینا۔ بخشنا۔ مُسْبِغِیْنَ اور مُسْبِغٌ اسم فاعل ہیں۔ مُجْزِلٌ اسم فاعل ہے مصدر اِجْزَالٌ۔ بہت دینا۔ بسیار دادن۔ تَمْکِیْنٌ مرتبہ دینا۔ قدرت اور طاقت دینا۔ غُوَاۃٌ جمع واحد غَاوِیٌ۔ گمراہ۔ جُہَّلٌ جمع ہے واحد جَاہِلٌ (۳) سَدَادٌ۔ درستی و راستی کردار و گفتار۔ حُسْنِ فعل اور حُسْنِ قول یعنی نیکی اور بھلائی قول و فعل میں۔ مُلْہِمٌ۔ اسم فاعل الہام سے۔ اِلْہَامٌ۔ دل میں ڈالنا (۴) اِطْلَاقٌ۔ قید سے آزاد کرنا۔ (۵) خَالِقٌ پیدا کرنا۔ بَدِیْعٌ۔ نادر۔ نرالا۔ غَشُوْمٌ۔ ستمگر۔ ظالم (۶) صَدُوْقٌ سچا (۷) غُرُوْرٌ۔ دہوکہ میں ڈالنا۔ فریب دینا۔ دہوکہ (۱۰) قَائِدٌ۔ سردار۔ کھینچنے والا۔ لشکرکش۔ بیل یا دوسرے مویشی کو آگے سے ہاتھ پکڑ کر کھینچنے والا قائد ہے اور پیچھے سے ہانکنے والا سائق کہلاتا ہے۔ عُرْبٌ اور عَرَبٌ مردمان تازی کہ در شہر باشند یعنی عرب لوگ جو شہر میں بستے ہیں۔ عُجْمٌ جمع ہے واحد اَعْجَمُ۔ کند زبان۔ گونگا جانور ہو یا آدمی مراد ہے مردم غیر عرب سے (۱۱) خِیَارٌ جمع ہے خَیْرٌ کی بمعنی برگزیدہ۔ بہترین۔ زِمَامٌ۔ مہار۔ رسی نکیل کی۔ نِظَامٌ۔ رشتہ۔ جواہر۔ ڈورا جس میں موتی وغیرہ پروئے جاویں۔ مَرَائِرُ جمع ہے واحد مَرِیْرَۃٌ۔ لانبی رسی۔ رسن دراز۔ نَقْضٌ۔ توڑنا۔ اِبْرَامٌ۔ مضبوط کرنا۔ رسی دوہری بٹنا۔ ریسمان دوتاہ تافتن (۱۲) مَلْحَمٌ۔ جھنڈ۔ الڑائی کا۔ مُرْتَجٰی۔ اسم مفعول ہے مصدر اِرْتِجَا۔ امید رکھنا۔ مادہ رَجْوٌ رَجَاءٌ امید رکھنا اور خوف کرنا۔ رَجَاءٌ اور رَجَاوَۃٌ مصدر ہے۔ مُرْتَہَنٌ۔ گرو کیا گیا۔ مُرْتَہِنٌ۔ گروی لینے والا یعنی اپنے پاس گرو رکھنے والا۔ حَیْنٌ۔ وقت آنا۔ نزدیک ہونا وقت کا۔ ہلاک۔ موت (حِیْنٌ۔ وقت۔ حَتّٰی حِیْنٍ۔ ایک وقت تک۔ احیانًا کبھی کبھی) مُوْفٍ اصل میں مُوْفِیٌ تھا۔ ایفاء کرنے والا۔ پورا کرنے والا۔ ذِمَمٌ جمع ہے واحد۔ ذِمَّۃٌ۔ عہد۔ امان۔ پناہ (اہل ذمہ اور ذمی۔ اہل کتاب جو عہد و پیمان کے ساتھ

اسلامی حکومت میں رہتے ہیں) (۱۳) غَدٍ۔ غَدِ۔ پرسوں آنے والا۔ غَادٍ اصل میں غَادِیٌ تھا۔ فِنَاءٌ صحن۔ آنگن (۱۴) نا علتی ؟ کیا چیز مجکو روکنے والی یا بہلانے والی ہوسکتی ہے؟ عِلَّۃٌ۔ بیماری۔ شغل۔ بہلانے والی چیز۔ جَلدٌ۔ چست و چالاک یعنی تیز۔ حَازِمٌ عقلمند احتیاط والا۔ ہشیار۔ واقف کار۔ ہوشمند۔ صَارِمٌ کاٹنے والی تیز تلوار۔ غِرار تیزی دھار کی۔ تیزی شمشیر۔ مَذحِج۔ نام قبیلہ۔ قَمَاقِم عدد بسیار و بہتر۔ سردار۔ الخضارم جمع ہے واحد خِضرِم۔ بہت پانی (بحر خِضرِم) بکثرت۔ سرچہ فراخ و بسیار رباش۔ خضارم سے مراد یہ بھی ہوسکتی ہے کہ وہ شمار میں بہت ہیں اور نیز یہ کہ وہ بہت بخشش کرنے والے ہیں مثل دریا کے۔ حضارم غلط ہے خضارم ہونا چاہیے (۱۵) وَتِین۔ رگ دل۔ ایک رگ ہے دل میں جس کے کٹنے سے انسان مرجاتا ہے۔ (۱۷) سَهلٌ۔ زمین ہموار نرم جس پر چلنا آسان ہوتا ہے۔ سُهول جمع۔ حُزون جمع ہے واحد حَزنٌ۔ زمین درشت۔ سخت پتھریلی جس پر چلنا دشوار ہو یہ دونوں لفظ مقابل بیکدیگر مستعمل ہیں (۱۸) الباب جمع ہے واحد لُبٌّ۔ عقل بَهُورَةٌ۔ تعجب یا حیرت کی نئی حالت۔ مادہ بَهْر۔ شگفت و غلبہ کردن۔ مفضوح مادہ فضح۔ فضیحت۔ رسوائی (۲۰) قلیل الحُبّ۔ تھوڑی محبت (۲۱) ہوا۔ ہوی۔ خواہش۔ خواستگاری۔ محبت۔ عشق (کہ ہستم اسیر کمند ہوا۔ وما ینطق عن الہوی) (۲۲) نَدیٰ۔ بخشش۔ عطا۔ جوانمردی۔ نائل۔ مادہ نَوْل۔ عطا دادن بخشش دینا۔ اس جگہ نائل کے معنی عطیہ بخشش۔ نائل اور نوال ایک معنی میں مستعمل ہیں (کھانا تناول فرمانا اسی مادہ سے ہے) (۲۳) جَحْجَاح بہتر سردار جمع اس کی جحاجحۃ اور جحاجح۔ مُسَوَّد اسم مفعول ہے مصدر تسوید۔ بہتر گردانیدن۔ سردار بنانا (۲۴) رؤوس جمع ہے رأس۔ سر۔ نوک رماح جمع ہے واحد رُمح۔ نیزہ۔ سنان۔ غِلّ۔ کینہ۔ بغض۔ عداوت۔ حَقُود (بروزن فعول) کینہ ور دشمن مادہ حقد۔ کینہ۔ رجل حقود۔ مرد کینہ ور (۲۷) عُصُر جمع ہے واحد

جمع ہے واحد رَمْل - ریگ - ریت (۳۵) شَتّٰی جمع ہے واحد شَتِیْتٌ - پراگندہ - مادہ شَتَّتَ شَتًّا - شَتَاتٌ مصدر - پراگندہ ہونا - متفرق ہونا - مختلف ہونا - اَلْحَاظٌ جمع ہے واحد لَحْظٌ آنکھ - کنارہ چشم (اردو میں لحاظ کرنا بولتے ہیں) کن انکھیوں سے دیکھنا - ظُبَا جمع ہے واحد ظُبَةٌ - کنارہ یا دھار تلوار کی (ظُبَةُ السَّیْفِ طَرَفُهٗ) عَوَالِیْ جمع ہے واحد عَالِیَةٌ - بلند چیز یہاں مراد نیزے۔ جَمَاجِم جمع ہے واحد جُمْجُمَةٌ - کھوپڑی سر کی - کاسہ سر اَبْطَال جمع ہے واحد بَطَلٌ - دلیر - پہلوان - بہادر - نَاقِعٌ - خالص - سُمٌّ نَاقِعٌ - زہر نہایت کشندہ زہر قاتل - سَلْسَالٌ - آب شیریں و خوشگوار و سرد و صاف۔ (۳۹) زِیٌّ - جامہ و لباس - مُحْرِمٌ - اسم فاعل ہے مصدر اِحْرَامٌ - نومید کرنا - احرام باندھنا - شَقْوَةٌ - سختی کشیدن بدبختی - خلاف سعادت۔ (۴۱) مَرَامٌ - مقصد - مادہ رَوْمٌ - خواستن (۴۲) اس کے الفاظ کی شرح بذیل عربی ترجمہ زیادہ دی ہوئی ہے اس کا ترجمہ دیکھنے سے تشریح الفاظ سمجھ میں آجاوے گی - کُمَّنٌ جمع ہے واحد کَامِنٌ - پوشیدہ - چھپنے والا -

ضمیمہ سوم - اسم غیر منصرف صفحہ ۱۲۱

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۲۴ - نصاب جلد حصہ اول

(۱) محمد رسول خدا ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں رحیم ہیں (۲) تمہارے واسطے اس میں (یعنی بہشت میں) بہت میوے ہیں۔ (۳) تمہارے واسطے چوپاؤں میں بہت نفع ہیں (۴) سرمہ پتھر ہے مشہور اور اسکی بہت سی کانیں ہیں (۵) اس شہر میں بچھو اور سانپ نہیں ہیں (۶) یہ ابیات ہیں کہ

جنھیں عربوں کی ضرب المثلیں (منظوم) ہیں اور وہ مختلف شاعروں کی ہیں (۷) اُسکا
ایک محل شیشوں کا چمکتا ہوا ہے (۸) بیشک شیر مونچھوں کے ساتھ بغیر داڑھی کے ہے
(یعنی اُس کے مونچھیں ہیں اور داڑھی نہیں ہے) اور بکرا داڑھی کے ساتھ بغیر مونچھوں کا ہوتا
ہے (۹) دنیا (کی حالت یہ ہے کہ اُس میں) باہم مخالف چیزیں نزدیک ہوتی ہیں
اور ہمشکل چیزیں دور دور ہوتی ہیں اور قریب کا تعلق رکھنے والی چیزیں فاصلہ سے
ہوتی ہیں اور بعید چیزیں پاس پاس ہوتی ہیں (۱۰) بیشک دنیا کی مثال ایسی ہے جیسے
راستہ کا مسافر شروع اُس کا گہوارہ (بچہ کا پالنا جھولا) اور انجام اُس کا لحد یعنی قبر ہے
اور ان دونوں کے درمیان بہت سی منزلیں ہیں۔ تحقیق کہ ہر سال مثل ایک منزل
کے ہے اور ہر مہینہ مثل ایک فرسخ (۳ کوس) کے ہے اور ہر دن مثل ایک میل کے ہے
اور ہر سانس مثل ایک قدم کے ہے (۱۱) اور نیشکر (گنّے) کی چند پوریاں ہوتی ہیں (۱۲)
اُس کے پاس چند درہم ہیں (۱۳) اُس شہر کے آس پاس چاردیواری والے باغ ہیں
اور نخلستان اور درخت گھنے ہوئے اور اُن میں پانی یعنی نہر اور میووں کی کثرت ہے
اور اُس میں جزیرہ ہے کہ جس میں باغات اور سیرگاہیں ہیں (۱۵) اور وہاں پل ہے جو
کشتیوں پر رکھا ہوا ہے (۱۶) اور شہر بعلبک میں جامع مسجدیں ہیں اور مدرسے ہیں
اور مذہبی عمارتیں اور بازار اور حمام اور باغات اور نہریں ہیں (۱۷) اور ملک شام
کی خوبیاں بہت ہیں اور اُس میں اچھی اچھی جامع مسجدیں ہیں اور مدارس اور مذہبی
عمارتیں اور شاہراہیں (بڑی سڑکیں) اور بازار اور حمام اور باغات اور نہریں اور آباد
مقامات ہیں (۱۸) ملک چین والے مختلف مذہبوں کے ہیں اُن میں مجوسی اور بت پرست
اور آتش پرست ہوتے ہیں (۱۹) اور شہر سنجار موصل سے تین منزل ہے (۲۰) آخیر

(یعنی جنت میں) تخت اونچے رکھے ہوئے ہیں اور آبخورے رکھے ہوئے ہیں اور تکیے لگے ہوئے اور قالین بچھے ہوئے ہیں (۲۱) شعر زمانہ کی زبان ہے یعنی مخلوق کی آواز ہے اور اُن کے خیالات کا اظہار شعر کے ذریعہ سے ہوتا ہے اور شاعر علماء کلام کے امیر ہیں یعنی ملک سخن کے فرمانروا ہیں (گو نہیں ملک جہاں ملک سخن ہے ناسخ۔ گو نہیں حکم رواں طبع رواں رکھتے ہیں۔ اور ع ملک عجم گرفتہ بتیغ سخنوری) (۲۲) تین چیزیں ایسی ہیں کہ اُن کا تھوڑا بھی بہت ہوتا ہے بیماری اور آگ اور دشمنی (۲۳) اور اُس شہر میں ایک جامع مسجد نفیس تعمیر کی ہے اُس کا معبد گاہ ہشت پہلو یا آٹھ ستونوں کا ہے جس میں نہایت تحفہ کام بنا ہوا ہے اور حمام اور کاروانسرائے بہت ہیں اور بازار ہیں جن میں مخلوق کا ہجوم رہتا ہے (۲۴) علم طبابت کچھ تو تجربے سے لیا گیا ہے اور کچھ دوسرے علوم سے نباتات کے ذریعہ سے بنا ہے (۲۵) عنکبوت۔ کڑی (جالا بننے والی) ہے اور جمع اُس کی عناکب ہے (۲۶) معراج سیڑھی کو کہتے ہیں اور اسی سے ہے شب معراج اور جمع معارج اور معاریج ہے (۲۷) سرحان۔ بھیڑیے کو کہتے ہیں اور اُس کی جمع سراحین ہے اور مؤنث سرحانۃ ہے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۲۴

(۱) اشداء اور رحماء جمع ہیں واحد ان کا شدید اور رحیم ہے (۶) صرح۔ محل۔ اونچا مکان۔ کوشک و بنائے بلند۔ ممرد۔ اسم مفعول ہے اس کا مصدر تمرید بروزن تفعیل روشن کرنا۔ تاباں و درخشاں کردن بنارا۔ قواریر جمع ہے واحد قارورہ۔ شیشہ یا شیشی (۸) شارب۔ مونچھ جمع شوارب (۱۰) فرسخ۔ فرسنگ تین میل کو کہتے ہیں (۱۱) انابیب

جمع ہے واحد اُنبُوبَۃٌ۔ پوری پوری۔ سیان دھوپہ۔ دو گانٹھوں کے بیچ میں کا حصہ (۱۳) مُحْدِقَۃٌ۔ احاطہ کیے ہوئے۔ (۱۴) عَمَائِر جمع ہے واحد عَمِیرۃ مقام آبادی (۲۰) سُرُرٌ جمع ہے واحد سَرِیر۔ تخت۔ اَکْوَابٌ جمع ہے واحد کُوب۔ کوزہ بے دستہ۔ آبخورہ۔ لوٹا۔ نَمَارِقُ جمع ہے واحد نُمْرُقَۃٌ اور نُمْرُقَۃٌ۔ تکیہ چھوٹا۔ زَرَابِیُّ جمع ہے واحد زَرْبِیٌّ تکیہ۔ بالشیں۔ گدے۔ مگر شاید اس جگہ مراد فرش یا قالین سے ہے کیونکہ تکیوں کا ذکر اوپر آچکا ہے۔ مَبْثُوثَۃٌ۔ پھیلے ہوئے یا بچھے ہوئے مادہ بَثٌّ۔ پراگندہ اور فاش کرنا خبر کا۔ اور اُڑانا غبار کا۔ راز مخفی کو ظاہر کر دینا۔ (۲۳) صَوْمَعَہ عبادت خانہ۔ معبد۔ گرجا گھر۔ مُثَمَّنَۃٌ۔ ہشت پہلو یا آٹھ ستون والا فَنَادِقُ جمع ہے واحد فُنْدُق اور فِنْدِق۔ کاروانسرا سے جو راستہ کے کنارہ پر واقع ہو اور ایک پھل بیر کی طرح اور اس کے مغز کو بھی کہتے ہیں۔ خزانہ۔ دام کی طرح دوا میں مستعمل ہوتا ہے حَفْل۔ گروہ کا جمع ہونا۔ حَافِلٌ سے مراد ہے اس مقام سے کہ جہاں بھیڑ لگی رہتی ہے مُقْتَصِدٌ جہاں سوداگر اور خریدار بہت آتے ہیں۔ قَصْدٌ کے معنی ارادہ کرنا۔ سیدھی راہ چلنا۔ آنا۔ (۲۴) مُسْتَفَادٌ اسم مفعول ہے مصدر اِسْتِفَادَہ۔ فائدہ اٹھانا۔ اخذ کرنا۔ سیکھنا اِنْتِزَاعُ نکالنا۔ باہر کھینچنا۔ اوکھاڑنا۔ (۲۵) عَنْکَبُوت مکڑی (جالا بننے والی) ہے اور جمع اس کی عَنَاکِبُ ہے (۲۶) مِعْرَاجٌ سیڑھی کو کہتے ہیں اور اسی سے ہے شب معراج اور جمع مَعَارِجُ اور مَعَارِیجُ (۲۷) سِرْحَانٌ بھیڑئیے کو کہتے ہیں اور اس کی جمع سَرَاحِین ہے اور مؤنث سِرْحَانَۃٌ ہے۔

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۳۷

(۱) اللہ تعالیٰ بڑا ہے (۲) اور البتہ ذکر خدا اسے تعالیٰ کا بلند۔ اور بہتر اور زیادہ عزیز

اور زیادہ شاندار اور زیادہ کامل اور زیادہ ضروری اور زیادہ بڑا اور بزرگ ہے (۳) اَثَاثٌ کے معنی ہیں مال سب طرح کا اونٹ بکری۔ غلام اور اسباب واحد (اس کا اَثَاثَۃٌ (۴) دنیا کا پانے والا متوالا ہے اور جو دنیا سے محروم ہے وہ پریشان ہے یعنی جس کو دنیا میسر ہے وہ ہوش میں نہیں رہتا اور جس کو دنیا نہیں ملتی وہ پریشان رہتا ہے (۵) قسم خدا کی درحقیقت میں کسلمند ہوں (۶) یاقوت ایک پتھر سخت اور درشت ہوتا ہے جو نہایت خشک اور بیش قیمت صاف شفاف ہوتا ہے مختلف رنگوں کا سرخ اور زرد اور سبز مگر سرخ سب میں بڑھیا اور عمدہ ہوتا ہے (۷) قلم اندر سے خالی اور شگاف دار چیز ہے (۸) قلم کے متعلق کسی کا یہ قول ہے بطور بوجھ بہیلی کے کونسی شے بے زبان سننے والی گونگی (اور بالا بہم) بلیغ کمزور اور قوت دار بے قدر اور عزت دالی جسم کی باریک اور فعل میں شاندار ہے ان میں لاغر کام میں جسیم دیکھنے کی حقیر اور باطن میں قابل شہرت جسم میں چھوٹی اور جرم میں بڑی (۹) اور عرب کے گھوڑے رنگ رنگ کے ہوتے ہیں۔ کوئی سیاہ رات کی طرح اور سرنگ۔ سبزہ کمیت اور سرخ اور سفید اور سبز اور ابلق اور زرد رباد امی (۱۰) ناقود ایک نرکل کا درخت ہوتا ہے جیسے ہمارے ملک کا نرکل لیکن اس کی پوریاں دراز اور موٹی زیادہ ہوتی ہیں اور بعض کہتے ہیں ایک بڑا درخت ہندی ہے جس کی لکڑی سفید اور نرم اور ہلکی ہوتی ہے (۱۱) ہر ایک سیاہ چیز چھوارہ نہیں ہے نہ ہر سفید چیز چربی ہے (۱۲) تم ناکتخدا ہو (۱۳) آدمیوں کے لیے کوئی چیز اتنی ناگوار نہیں ہوتی جیسے اپنے شہروں سے نکل جانا (۱۴) عورت ٹیڑھی پسلی سے بنی ہوئی ہے (۱۵) اونٹنی عَضْبَاءُ وہ ہے جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں اور رسول خدا صلعم کی اونٹنی کا لقب بھی عضباء تھا (۱۶) اَعْوَجُ ایک گھوڑے کا

نام ہے اور اَعْوَجِیّات اعوج کی اولاد کو کہتے ہیں اور عرب میں کوئی سانڈ اس سے زیادہ مشہور اور زیادہ نسل والا نہیں ہے (۱۷) چھ کا عدد پانچ سے بقدر ایک کے زیادہ ہے (۱۸) آٹھ دوگنہ ہے چار کا (۱۹) تین نصف ہے چھ کا۔

تشریح الفاظ عبارت عربی صفحہ ۱۲۷ و ۱۲۸

(۴) وَاجِد۔ پانے والا فَاقِد۔ کھونے والا یعنی محروم سَکْرَان۔ بدمست۔ بےہوش صَلْبٌ۔ سخت۔ درشت۔ رَزِیْن۔ گرانبہا قیمتی لُغْز۔ چیستان۔ بوجھ پہیلی اَصَمّ۔ بہرا مادہ صَمَم۔ صَمَمٌ۔ ناشنودن۔ نہ سننا۔ اَخْرَس۔ گُنگ۔ گونگا مادہ خَرَس۔ گُنگ شدن زَهِیْن خوار۔ بے قدر نَحِیْل۔ لاغر نُحُول۔ لاغر ہونا۔ دبلا ہونا۔ خَطْبٌ۔ کار و حال (۹) اَشْقَر۔ سرنگ مادہ شُقْرَة۔ سرخ سپید ہونا۔ اَشْهَب۔ جس کی سفیدی سیاہی پر غالب ہو فرسٌ اَشْهَبُ۔ اسپ سبز خِنگ اَخْضَر۔ سبز و سیاہ۔ اسپ تیرہ رنگ کہ بفارسی آنرا دیزہ گویند (۱۰) شَحْمَة۔ چربی۔ چربی کا ٹکڑا (۱۱) اَعْزَب۔ مرد بے زن۔ جس شخص کی بی بی نہو (۱۵) فَحْل۔ نر۔ سانڈ۔ نر درمیان مادہا۔

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۳۰

(۱) حضرت آدم علیہ السلام بنی نوع انسان کے مورث اعلیٰ ہیں (۲) عیسیٰ علیہ السلام بیٹے مریم کے رسول خدا ہیں (۳) اور میرا بھائی ہارون بہ نسبت میرے بول چال میں زیادہ فصیح ہے (۴) قول نبی صلعم کا ہے کہ دو وزیر ہیں زمین والوں میں سے اور دو وزیر ہیں آسمان والوں میں سے چنانچہ دو زمین کے تو ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما ہیں اور دو آسمان کے جبریل اور میکائیل

علیہما السلام ہیں (۵) البتہ یوسف اور ان کا بھائی ہمارے والد کو زیادہ عزیز ہے بہ نسبت ہمارے اور ہم ایک گروہ ہیں (۶) درحقیقت اصفہان کے لوگ خشک ہونے کی صفت رکھتے ہیں (۷) تحقیق، وہ ناپاک ہیں اور قیامگاہ اُن کا جہنم ہے (۸) بیشک ابراہیم آہ کرنے والا (تکلیف زدہ اور دردمند) اور بردبار ہے (۹) اُس کا منھ مصر کی طرف نہیں ہے (۱۰) اور اصفہان کے خربزہ کی (یہ حالت ہے) کہ پوست اُس کا سبز ہے اور اندر سے سُرخ ہوتا ہے اور اُس کی شیرینی لازمی ہے اور اُس میں سختی ہوتی ہے (۱۱) اور مُلک چین میں بڑے بڑے دریا مثل دجلہ اور فرات کے وغیرہ ہیں (۱۲) اور میں اپنے مورث ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب علیہم السلام کے مذہب کا پیرو ہوں (۱۳) یہ ایک کتاب ہے کہ اُس میں قبیلہ شیبانی کی روایات، باخیرہ بیاں اور بزرگیاں ہیں (۱۴) اور لقمان رحمۃ اللہ علیہ کے حکیمانہ اقوال میں سے یہ ہے کہ خاموشی عقل کی بات ہے لیکن اسکے عمل کرنے والے کم ہیں (۱۵) اور دمشق سے شہر بعلبک تک دو منزل کا فاصلہ ہے (۱۶) اور شہر عین تاب کی یہ کیفیت ہے کہ وہ بھلا شہر ہے اور شہر حلب سے شمال کی طرف تین منزل پر واقع ہے (۱۷) وہ مکہ میں مقیم ہے (۱۸) حج کے معنی اصل میں ارادہ کرنا اور عُرفاً مکہ شریف کو قربانیوں کے لیے جانے کو کہتے ہیں (۱۹) ارجان ایک شہر ہے ایران میں (۲۰) کیا خالص ہے پانی زمزم کا یا ملا ہوا ہے (۲۱) اے بنو غزانہ یہ بات نہیں ہے کہ تم سونا ہو اور تم چاندی ہو بلکہ گٹی اور ٹھکری (کی طرح) ہو۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۳

(۵) قَشِيْبَۃٌ - کھردرا [illegible] (۶) [illegible] جو آپس میں [illegible] تَشَيُّخٌ - [illegible]

[illegible] خشکی [illegible] نا پاکی پلیدی - [illegible] (۷) [illegible]

قیام (۸) اَوَّاہٌ - آہ کرنے والا [illegible] ایک لفظ [illegible] ہے (۱۰) قِشْرٌ - پوست - چھلکا (۱۳)

مَآثِرُ - جمع ہے واحد مَأْثَرَۃٌ - بزرگی - خوبی (۱۶) تَخَشُّعٌ - خاموشی - سکون (۱۸) نُسُکٌ جمع

ہے واحد نَسِيْکَۃٌ - قربانی (۲۰) مَشُوْبٌ اسم مفعول ہے مادہ شَوْبٌ - آمیزش [illegible] دین کہ

ہیں اس میں جھوٹ کا شائبہ نہیں ہے) مَحْضٌ - خالص - [illegible] - سیم - چاندی [illegible]

خَزَفٌ - سفال - ٹھیکری۔

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۳۱ و ۱۳۲

(۱) فقیری لباس نبیوں کا ہے (۲) حمام شیطانوں کے گھروں میں سے ہے (۳) موسم سرما دین کا دشمن ہے اور مسکینوں کے لیے (باعث) ہلاکت ہے یعنی موسم سرما میں مذہبی احکام کی پابندی دشوار ہو جاتی ہے اور غریب لوگ جاڑے اور فاقہ کشی سے ہلاک ہوتے ہیں (۴) ہم تھوڑے عرصہ میں کوچ کرنے والا ہوں (۵) بیشک عورتوں کا مکر شیطان کے مکر سے بڑھکر ہے (۶) جزیں نیست کہ صدقے فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں (۷) نابینا لوگ بصیرت والوں سے زیادہ تیز فہم اور صاحب عقل ہوتے ہیں (۸) اور قید خانہ کے دروازہ پر لکھا ہوا ہے یہ آزمائش اور مصیبت کے مکان ہیں یہاں دوستوں کی آزمائش ہے اور دشمنوں کی خوشی کی جگہ اور زندوں کی قبریں ہیں (۹) موسم گرما میں ضروریات کم ہوتی ہیں اور مدد بہت ملتی ہے نفع بہت ہے

انتشار ان کا ہے اسمیں غلہ اور پھول پیدا ہوتے ہیں اور باغوں کی سبزی پیدا ہوتی ہے
شہریوں اور سپاہیوں کو آرام ہوتا اور گمراہوں کو اور گوشہ نشینوں کے لیے لباس
ہے اور خدا وند عالم کی عبادت کے لیے وہ لگتی ہے (۱۰) یہ شہر ملک شام کے شہروں
میں اندروئے ہوا اور زمین کے سبب صحت آور ہے (۱۱) اور اس سے پہاڑ
ایک ایسا دن کے سفر سے زیادہ فاصلہ پر ہیں (۱۲) اور ان کی اولاد اس کی بہترین
کمائی میں سے ہے (۱۳) مولانا شیخ علی متقی بڑے اولیا اور بلند پایہ پرہیزگاروں
میں سے ہیں ان کے آباؤ اجداد جونپور کے تھے اور ان کی پیدائش کی جگہ
برہان پور ملک دکن ہے (۱۴) ابراہیم شہر میں بہت ہیں (۱۷) بادشاہوں کا
شکار خرگوش اور لومڑیاں ہیں (۱۸) تمہارے لیے اے ساکنان دلوں میں جگہ ہیں۔
شاعر اپنے دوستوں کے مکانوں یا قیام گاہوں کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تم
مجکو بہت عزیز ہو تمہاری یاد اور محبت دلوں میں ہے (۱۹) اور نہیں ہے یہ زمانہ مگر کتابیں
یعنی زمانہ گزرنے سے واقعات پیدا ہوتے ہیں گویا کتابیں لکھی جاتی ہیں اور تواریخ بنتی
پھیلی جاتی ہے (۲۰) گویا کہ تلواریں (جانبین کی یعنی) ہماری اور ان کی کوڑے ہیں کھیلنے
والوں کے ہاتھوں میں یعنی ہمارے مخالفین سے ہماری تیغ زنی اس طرح بے تکلف
ہوتی ہے کہ جیسے کھیل ہو رہا ہے (۲۱) کندہ کے شاعر نے گزشتہ زمانہ میں کہا ہے
(۲۲) اور میں نے عثمان کو آگاہ کر دیا واسطے دفع کرنے اس کی دشواریوں
کے (۲۳) میرے اوپر وہ مصیبتیں ڈالی گئی ہیں کہ اگر وہ دنوں پر ڈالی جاتیں تو راتیں ہو جاتیں
یعنی روز ہائے روشن مبدل بہ شب ہائے تاریک ہو جاتے (۲۴) تمام وادی
نعمان مشک کی خوشبو سے مہک جاتی اگر اس میں زینب (نام معشوقہ) معطر

عورتوں کے ساتھ خرام کرتی (۲۵) وہ گھوٹے جھول پہنے ہوئے میدان جنگ میں آئے اور غبار آلودہ نکلے اور اُن کی (خرابی حالت کی) مثال ایسی ہوتی ہے جیسے پرانی ہوکر تلوار کی بالیاں بگڑ جاتی ہیں (۲۶) اے مخاطب تحقیق کہ تم اس والدہ کے پسر ہو جو اپنی قوم کی شریف زادی تھیں اور والد بھی شریف النسب تھے۔ (۲۷) میں عزیمتاً کی منزلوں یعنی قیامگاہوں پر آیا (۲۸) پس ہرگز مت سپرد کر کبھی اپنا راز احمق کو (۲۹) تو کہتا ہے کہ یحییٰ بن اکثم سے نیکی کا خواستگار ہو (۳۰) اُن لوگوں نے کہا کہ احمد تجھ سے ملاقات کرتا ہے اور تو احمد سے ملنے جاتا ہے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۳۲

عُمیان۔ جمع ہے واحد اَعمیٰ اندھا۔ نابینا۔ اذکیٰ۔ زیادہ ذہین۔ زیادہ تیز فہم ذکاوت مصدر۔ اَکیَس۔ زیادہ چالاک۔ کیاست۔ زیرکی و دانائی۔ بُصَراء۔ جمع ہے واحد بصیر۔ آنکھوں والا۔ بینا۔ شَماتت۔ شاد شدن بہ خرابی کسے۔ خوش ہونا بدخواہ کا کسی کی مصیبت کے وقت (۹) مؤونۃ مادہ اس کا مون ہے اُٹھانا۔ برداشت کرنا۔ کفیل ہونا۔ مؤونۃ۔ صرفہ۔ بار اخراجات۔ مَعونۃ۔ یاری کردن۔ مدد کرنا عون مادہ (۱۱) مَسیرۃ۔ چلنا۔ راستہ۔ سفر (۱۳) مسقط راس۔ جگہ پیدائش کی مَسقَط۔ مقام گرنے کا (۱۸) منزل۔ جگہ اُترنے کی یہاں مراد ہے قیامگاہ یا فرودگاہ احباب ہے جبکہ احباب وہاں سے کوچ کر گئے ہوں (۲۰) مَخاریق جمع ہے واحد مِخراق۔ درہ۔ کوڑا۔ کپڑے کو بل دیکر مثل کوڑے کے بنا لیتے ہیں اور اس سے مارتے ہیں اُس کو مخراق کہتے ہیں (۲۱) کِندہ۔ بدرجیے از زمین ملک یمن میں ایک قبیلہ ہے اُس کے مورث کا نام

کنڈہ ہے (۲۴) خُطوب جمع ہے واحد خَطب۔ کار۔ کام۔ مَا خَطْبُكَ ؟ تمھارا کیا کام
ہے؟ (۲۵) اَشْعَث جس شخص کے بال بکھرے ہوئے ہوں جس شخص کے بالوں
پر گرد و غبار پڑا ہوا ہو جمع اس کی شُعْث۔ رَصَائِع جمع ہے واحد رَصِيعَةٌ۔ چھلا یا بالی
(سونے چاندی کی) جو تلوار میں بطور زینت اور خوبصورتی کے لگائی جاتی ہے
(۲۶) فِلْو اور فَلُو۔ فرزند۔ (۲۷) غُشِيَتْ۔ آیا میں مصدر غَشَيَان۔ آنا۔ غَشْيَان
بیہوش ہونا۔

ترجمہ عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۳۵

(۱) چار دن چار کاموں کے لیے (موزوں یا مناسب) ہیں ابر کا دن شکار
کے لیے اور ہوا چلنے کا دن سونے کے لیے اور سردی کا دن روزہ کے لیے
اور بارش کا دن (شراب نوشی کی) مصاحبت کے لیے (۲) اور ہر ملک کے چھتے
ہیں چار دروازے ہوتے ہیں اُن کا رخ چاروں طرف کی ہوا کی سمت ہوتا ہے
(۳) اور دمشق محروسہ میں سات دریا ہیں (۴) میں ایسے شہر میں ہوں جس کے
اور مکہ شریف کے درمیان تین دن کا سفر ہے (۵) برادر تین درجوں کے
ہوتے ہیں ایک طبقہ مثل غذا کے اور ایک طبقہ مثل دوا کے اور ایک طبقہ مثل
بیماری کے یعنی بعض برادر ایسے ہیں جن سے مالی امداد پہنچتی ہے اور بعضوں سے
چارہ کار اور بعضوں سے محض تکلیف ملتی ہے (۶) تمھارے لیے پان کے پانچ
پتّے ہیں (۷) طلاق تین طرح کی ہوتی ہے احسن اور سنت اور بدعت (۸)
عورت کا کفن پانچ کپڑوں کا ہوتا ہے ازار یا پاجامہ اور قمیص اور اوڑھنی اور لفافہ

(۹) مکڑی ایک چھوٹا سا جانور ہے اُس کے آٹھ پاؤں ہوتے ہیں اور چھ آنکھیں ہوتی ہیں اور وہ اُن حیوانوں میں سے ہے جن کا شکار مکھی ہے (۱۰) عید الفطر کا صدقہ نصف صاع گیہوں یا ایک صاع جو یا ایک صاع کشمش اور صاع آٹھ رطل کا ہوتا ہے (۱۱) ہر ہفتہ میں سات دن ہوتے ہیں (۱۲) مچھر کی بناوٹ ہاتھی کی سی ہے مگر اُس کے اعضاء ہاتھی سے زائد ہوتے ہیں ہاتھی کے چار پیر ہوتے ہیں اور مچھر کے چھ ہوتے ہیں اور چار بازو ہوتے ہیں اور اُس کی ایک سونڈ بھی کھلی اور تیز (سوئی کی طرح گھس جانے والی ہوتی ہے) (۱۳) ٹڈی ایک مشہور جانور ہے اُس کے چھ پاؤں ہوتے ہیں اور پاؤں کے کنارے آرے کی طرح ہوتے ہیں اور وہ بہت سے رنگوں کی ہوتی ہے اور اُس کی بناوٹ دس زبردست جانوروں کی سی ہے۔ چہرہ گھوڑے کا اور دونوں آنکھیں ہاتھی کی اور گردن بیل کی اور دو سینگ بارہ سنگے کے اور سینہ شیر کا اور شکم بچھو کا اور دو بازو گدھ کے اور دو رانیں اونٹ کی اور دو پاؤں شترمرغ کے اور دُم سانپ کی (۱۴) ۹/۱۰ حصہ رزق کا تجارت میں ہے یعنی دیگر ذرائع کسب معاش کے ملکر ایک حصہ اور تجارت تنہا ۹ حصہ (۱۵) سب سے کم زمانہ حیض تین دن اور تین راتیں ہیں (۱۶) نیچے لٹو کے ایک گردن ہے بقدر چھ اُنگل کے (۱۷) سب سے کم مہر دس درم کا ہوتا ہے اور زیادہ سے زیادہ مدت حیض کی دس دن اور دس راتیں ہیں (۱۸) زرافہ عجیب الخلقت جانور ہے اُس کی غذا درخت کے پتے ہوتے ہیں اُس کے دونوں ہاتھ دونوں پیروں سے زیادہ لانبے ہیں اور بعض کے قول کے مطابق وہ تین جانوروں سے پیدا شدہ ہے جنگلی اونٹنی اور جنگلی بیل اور بجو سے اور صحیح یہ

کروہ بذات خود ایک (علیحدہ) آفرینش ہے نر اور مادہ جیسے باقی جانور ہوتے ہیں (۱۹) وہ لوگ پیدائیشی بدنما ہوتے ہیں جن کے بدن پر نرم بال (روئیں دار) ہیں اور سرخ رنگ ہوتے ہیں اُن کی بات سمجھ میں نہیں آتی اور وہ چھوٹے اور جنگلی ہوتے ہیں اُن میں ہر ایک کی لمبائی چار بالشت ہوتی ہے (۲۰) اور درمیان قسطنطنیہ اور سنوب کے قریب چھ دن (کی مسافت) کے خشکی کے راستے سے ہے (۲۱) اور اس معبد گاہ کے پہلو میں ایک جانب ایک بلند ستون ہے اُس کا دَور تین ہاتھ سے زائد ہے اور اُس کی چوٹی پر ایک سوار اور گھوڑا تانبے کا ہے اور سوار کے ایک ہاتھ میں گیند ہے۔ (۲۲) اپنے آپ کو ایسے شہر سے بچاؤ جس میں پانچ چیزیں نہوں عقلمند بادشاہ اور حاکم عدالت انصاف کرنے والا اور صاحب علم طبیب اور نہر بہتی ہوئی اور بازار چلتا ہوا (۲۳) ہندوستان کی ولایت میں ایک چھوٹا سا سمندر ہے دس فرسخ (لانبا) اور اسی قدر (چوڑا) (۲۴) سورہ یٰسین مکی ہے (یعنی مکہ معظمہ میں نازل ہوئی ہے) اُس کے پانچ رکوع ہیں (۲۵) سورہ ماعون مکی ہے (یعنی مکہ معظمہ میں نازل ہوئی ہے) اُس میں سات آیتیں ہیں (۲۶) سورہ اخلاص مکی ہے (یعنی مکہ معظمہ میں نازل ہوئی ہے) اُس میں چار آیتیں ہیں (۲۷) سورہ فلق مکی ہے اُس میں پانچ آیتیں ہیں (۲۸) سورہ تکاثر مکی ہے اُس میں آٹھ آیتیں ہیں (۲۹) شمار کیے ہوئے اُن میں سے ہر مرد کو ایک مہینہ کے بچّہ سے اوپر لیکر گنے ہوئے سات ہزار پانچسو تھے

اور فہمندی اُس کے ساتھیوں میں سے ہے اور تلوار اُس کے ناموں میں سے ہے اور یہ تینوں اُس کی تین خصلتوں سے بہت دور ہیں یعنی اُس کے حسن سے (آفتاب) اور اُس کی خودداری سے (فہمندی) اور اُس کی روانی اور تیزی سے (تلوار)

تشریح الفاظ صفحہ ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۳۷

(۱) غَیمٌ - ابر - گھٹا - بَرْدٌ - جاڑا - سرما - ٹھنڈ - مُنَادَمَۃٌ مصدر ہے اس کے معنے ساتھ بیٹھکر ایک جلسہ میں شراب پینا اصل میں یہ لفظ مقلوب ہے (یعنی اُلٹا ہوا) مُدَامَنَۃٌ کا ندیم اور ندمان کے معنے ہیں حریف شراب یعنی جس کے ساتھ شراب پی جاوے (۴) مَسِیْرَۃٌ - چلنا - سفر - فاصلہ - مسافت (۹) دُوَیْبَّۃٌ - چھوٹا سا جانور یا کیڑا یہ لفظ مُصَغَّر ہے دَابَّۃٌ کا اَلْفِطْرَۃُ صدقہ عید الفطر فِطْر - روزہ کشائی - صَاعٌ - ایک پیمانہ ہے چار مُدّ کا اور ہر ایک مُدّ دو مٹھی بھر اوسط درجہ کے آدمی کا ہوتا ہے - (۱۳) مِنْشَار - آرہ - مادہ نَشْر پھیلانا - پراگندہ کرنا - چیرنا - لکڑی کاٹنا - اِیَّل - بارہ سنگھا نَسْر - گدھ - فَخِذٌ - ران اَفْخَاذ جمع نَعَامَۃٌ - شترمرغ (۱۶) رُمَّانَۃٌ - انار - لٹو (۱۸) زُرَافَۃٌ - ایک جانور ہے اُس کو انگریزی میں جیراف کہتے ہیں (۱۹) زُغْبٌ - زرد بال والے یعنی جن کے جسم پر بھورے بال اور نرم ہوں جیسے بندر کے جسم پر ہوتے ہیں (۲۱) نُحَاس - تانبا - مس (۲۵) مَاعُون - قُمَاشِ خانہ - گھر کا اسباب ضروری جیسے برتن وغیرہ - ماعون اصل میں معونۃ ہے الف

اس میں ۃ کے عوض کا ہے (۳۱) فِرَقٌ جمع ہے واحد فِرقَۃٌ ۔ گروہ قُرَنَا جمع ہے واحد قرین ۔ ہمنشین ۔ مصاحب ۔ اِبَاءٌ ۔ مکروہ داشتن چیزے و باز ایستادن از چیزے ۔ ناپسند کرنا خود داری اور غرور کرنا یا انکار کرنا کسی چیز سے مَضَاء ۔ گذرنا ۔ چلنا ۔ تیزی تلوار کی ۔

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۳۳

امثلہ نمبر ب (۱) بیشک شمار مہینوں کا خدائے تعالیٰ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں ۔ (۲) اعداد کی بنیاد بارہ لفظ ہیں ایک سے لیکر دس تک (دس ہوئے) اور سو اور ہزار اور استعمال اُن کا ایک سے ۲ دو تک قاعدہ پر ہوتا ہے یعنی مذکر کے لیے بغیر ۃ کے اور مونث کے لیے ۃ کے ساتھ ۔ اس جملے کا آخر لفظ غلطی سے یدونہا لکھا گیا ہے یدونہا کی جگہ بِالتَّاءِ پڑھنا چاہیے ۔ (۳) سجدہائے تلاوت قرآن پاک میں ۱۴ چودہ سجدے ہیں (۴) تم کو یہ چیز گیارہ درم میں ملے گی (۵) اور شہر بعلبک سے زبدانی تک اٹھارہ میل ہیں (۶) سب سے کم دن طہارت کے ۱۵ دن ہیں اور زیادہ سے زیادہ کی انتہا نہیں ہے (۷) اس شہر میں اُس کے قیام کی مُدّت پندرہ ۱۵ دن ہے (۸) اور اس جنگل کا رقبہ ۱۲ × ۱۲ میل ہے (۹) میرے پاس پندرہ غلام اور (پندرہ) لونڈیاں ہیں (۱۰) میرے پاس پندرہ لونڈیاں اور (پندرہ) غلام ہیں (۱۱) میرے پاس پندرہ اونٹ اور پندرہ اونٹنیاں ہیں (۱۲) میرے پاس پندرہ اونٹنیاں اور پندرہ اونٹ ہیں ۔ اس جملے میں غلطی ہے صحیح یوں ہے عِنْدِیْ خَمْسَ عَشْرَۃَ نَاقَۃً

وَجَمَالًا (۱۳) میرے پاس پندرہ اونٹ اور اونٹنیاں ملاکر ہیں (۱۴) میرے پاس پندرہ اونٹنیاں اور اونٹ ملاکر ہیں (۱۵) اُس میں اُنیس فرشتے (داروغہ) ہیں (۱۶) یہ ایک بڑا گرجا گھر ہے جو ضخیم پتھروں کا بنا ہوا ہے اُن میں سے ایک ایک پتھر کی لمبائی دس ہاتھ کی ہے اور اُس میں گیارہ گنبد ہیں طرح طرح کے اور اُس میں پندرہ دروازے ہیں (۱۷) انطاکیہ بڑا شہر ہے جس میں چشمے ہیں اور بڑی دیوار ہے اُس کے اندر پانچ پہاڑ ہیں اور قلعہ ہے اور شہر پناہ کی گولائی کی پیمایش بارہ میل ہے (۱۸) مذبح یعنی قربانگاہ کے ہدیئے اُس کی تقدیس کے لیے جس دن اُس پر تیل ملاگیا جو اسرائیلی رئیسوں نے گذرانے یہ تھے چاندی کی بارہ قابیں چاندی کے بارہ طشت سونے کے یا قربانی کے لیے بارہ بچھڑے بارہ مینڈھے بارہ برے ایک سالہ ان کی نذر کی قربانی سمیت اور خطا کی قربانی کے لیے بارہ حلوان (۲۰) سورہ کہف مکّی ہے اور اُس میں ایک سو دس آیتیں ہیں اور بارہ رکوع ہیں (۲۱) سورہ یونس مکّی ہے اور اُس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں ۔

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۴۰ و ۱۴۱

(۱) سزا شراب (پینے) کی اور نشہ کی آزاد آدمی کے لیے اسی دُرّے اور غلام کے لیے چالیس دُرّے یعنی جو شخص شراب پئے تو بموجب احکام شریعت اسلام اُس کو یہ سزا ملے گی (۲) مدت دودھ پلانے کی (امام) ابو حنیفہ کے نزدیک تیس مہینے ہیں (یعنی ڈھائی سال) اور اُن کے دونوں ساتھیوں (یعنی امام ابو یوسف اور ابو محمد) کے نزدیک دو برس ہوتی ہے (۳) چالیس بکریوں سے کم پر صدقہ (واجب

نہیں ہے (۴) جزیہ بظاہر متمول شخص پر سال بھر میں ۴۸ درہم ہے اور ہر مہینے میں
چار درہم ہے (۵) اور لمبائی اس جزیرہ کی شمال سے جنوب تک گھوم کر قریب
پچاس میل کے ہے اور چوڑائی اس سے نصف ہے (۶) مقدار اس پانی کی درمیان
بیس اور تیس ڈول کے ہے جیسا ڈول کی بڑائی یا چھوٹائی ہو (۷) تحقیق کہ خواب
ایک جز ہے نبوت کے چھیالیس اجزا میں سے (۸) اور وہاں ایک وادی
ہے درمیان اُن پہاڑوں کے اُس کا طول چالیس یا پچاس میل ہے (۹)
وہ اسّی برس کا ہے (۱۰) میں پچاس برس کا ہوں (۱۱) اور وہ ایک گنبد ہے
کہ جس کی گولائی پچاس قدم ہے (۱۲) تم پر ساٹھ مسکینوں کو کھلانا واجب ہے
(۱۳) اور سلامتی کی قربانی کے لیے سب بچھڑے چوبیس۔ مینڈھے ساٹھ ایک
سالہ بکرے ساٹھ جس دن مذبح پر تیل ملا گیا مذبح کی تقدیس اس طرح سے
تھی۔ (۱۴) تیس برس والے سے آگے پچاس برس والے تک (یعنی درمیان تیس اور
پچاس برس کے) سب لشکر میں داخل ہیں (۱۵) میرے پاس پینتالیس اونٹنیاں
ہیں (۱۶) سورہ مائدہ مدنی ہے اور اُس میں ایک سو بیس آیتیں اور سولہ
رکوع ہیں (۱۷) سورہ مومن مکی ہے اور اُس میں پچاسی آیتیں اور نو رکوع
ہیں (۱۸) وہ قریب ستر آدمیوں کے مختلف شہروں سے ہیں (۱۹) اُس قبیلہ
میں بیالیس دودھ دینے والی اونٹنیاں ہیں۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۴۰ و ۱۴۱

(۱) خَمر۔ شراب حَدّ (حدود مادہ) کنارہ، سرحد اس جگہ حَدّ کے

معنی سزا در اصل حَدّ کے معنے روکنا۔ منع کرنا سزا اس وجہ سے دیجاتی ہے کہ وہ آیندہ جرم کرنے سے روکتی ہے) سُکْر۔ نشہ۔ مدہوشی (۲) رِضَاع۔ دودھ پلانا (بچہ شیر خوار کو) مُرْضِعَہ دایہ دودھ پلانے والی اور برادر رضاعی وہ بھائی جس نے ایک ساتھ ایک ہی عورت کا دودھ پیا ہو۔ سَنَۃٌ سال برس سَنَتَانِ دو برس (۶) دَلْوٌ۔ ڈول۔ کوزہ کہ بآں آب از چاہ کشند۔ (۷) رُؤیا۔ خواب دیکھنا رویت ہلال چاند دیکھنا) (۱۳) ثِیْرَان جمع ہے واحد ثَوْرٌ۔ بیل۔ کَبْش۔ بکرا۔ گوسپند نر۔ مینڈھا تُیُوس جمع ہے واحد تَیْس۔ بز نر۔ بکرا۔ خِراف جمع ہے واحد خَرُوف۔ برہ۔ بچہ میش۔ بھیڑ کا بچہ۔ حَوْلِیَّۃٌ۔ سال بھر کا۔ حَوْل۔ سال (۱۹) حَلُوبَۃٌ اور حَلُوبٌ اونٹنی دودھ والی۔ مادہ شتر دوشیدنی۔

ترجمہ عربی جملونکا صفحہ ۱۴۳

(۱) و (۲) وہ چھ ہزار چار سو بتیس عورتیں ہیں (۳) عقل سَو معلموں کی ایک عورت کی عقل (کی برابر) ہے اور عقل سو عورتوں کی ایک جولاہے کی برابر ہے یعنی عورت کی عقل جولاہے سے کم اور معلم کی عقل عورت سے بھی کم ہے (۴) جواہر سعدنیہ بہت سے ہوتے ہیں اور انکا شمار قریب سات سو اقسام کے ہے (۵) صدقہ چالیس بکریوں پر ایک سو بیس تک ایک بکری ہے دو سو تک۔ اور دو سو پر دو بکریاں تین سو تک پھر ہر سیکڑہ پر ایک بکری ہے اور بھیڑ اور بکری برابر ہیں (۶) خونبہا گائے بیل سے دو سو گائے

اور بکرا بکری ایک ہزار بکری ہے یعنی قتل انسان کا معاوضہ بطور خونبہا کے دو سو ۲۰۰ ہے
گائے بیل یا ایک ہزار بکری یا بھیڑ (۷) اور خونبہا عورت کا مرد کے خونبہا سے
نصف ہوگا (۸) اور گنے ہوئے اُن میں سے ہر ایک مرد سال بھر کے بچّہ سے
آگے شمار کرکے چھ ہزار دو سو تھے (۹) بنی اسرائیل کا شمار اُن کے آبائی خاندان کے
موافق یہ ہے وہ سب خیمہ گاہوں میں اُن کے لشکروں میں گنے ہوئے چھ ۶
لاکھ تین ہزار پانچسو پچاس تھے (۱۰) اور اُس کا لشکر شمار کیا ہوا اُن میں سے
اکتالیس ہزار پانچسو تھا (۱۱) اور اُس کا لشکر گنا ہوا اُن میں سے ۴۷ ہزار
چھ سو تھا (۱۲) اور اُن میں سے گنے ہوئے جو دان کے فرقے کے تھے باسٹھ
ہزار سات سو تھے (۱۳) تحقیق کہ ایک اور دو ۲ میں ممیز (یعنی معدود)
نہیں ہوتا مگر ان کے سوا سب عددوں کا ممیز یعنی معدود لازمی ہے۔
(۱۴) ممیز تین کا دس تک مجرور اور جمع ہوتا ہے جیسے ثَلَاثَةُ رِجَالٍ تین آدمی
اور ثلاث النسوۃِ تین عورتیں مگر لفظ مِائَۃٌ مجرور مفرد ہوتا ہے جیسے ثَلَاثُ مِائَۃٍ
(تین سو) اور تِسْعُ مِائَۃٍ (نو سو) حالانکہ قاعدہ چاہتا ہے ثَلَاثُ مِآتٍ (تین سو)
اور تِسْعُ مِآتٍ (نو سو) حالانکہ قاعدہ چاہتا ہے ثَلَاثُ مِآتٍ یا مِئِیْنَ (۱۵)
درمیان ہجرت اور آدم علیہ السلام کے مطابق توریت عبرانی کے چار ہزار
سات سو اکتالیس برس ہیں (۱۶) درمیان رائج ہونے زبانوں کے اور
ہجرت کے تاریخ والوں کے پسند کے موافق تین ہزار تین سو چار برس ہیں۔
(۱۷) صوبہ غربیہ کی آمدنی اکیس لاکھ چوالیس ہزار اسّی دینار جنگی ہی (۱۸)
کل میزان اس کی نو ہزار ہوئی۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۴۳ و ۱۴۴

(۳) حائک - جولاہہ - نوربافت - (۴) نَحْوَ - مانند - طرف یا سوے - جانب - قریب (۵) اَلضَّاْنُ وَالْمَعْزُ - بھیڑ اور بکری (۶) دِیَۃٌ - خونبہا (۸) صَاعِدًا کا مادہ صعد اور مصدر صعود - اوپر کو چڑھنا صاعدًا کے معنے اوپر، اس سے - زیادہ یا بڑھکر (۹) جُنْدٌ - لشکر اجناد جمع (۱۲) سِبْطٌ - فرقہ - قبیلہ اسباط جمع جس طرح عرب لوگوں میں قبیلہ او قبائل ہوتے ہیں بنی اسرائیل کے لیے اسی معنے میں اسباط کا لفظ مستعمل ہوتا ہے (۱۴) تمییز اور تمیز کے ایک ہی معنے ہیں مخفوض کے معنے مجرور - خفض کے معنے پستی اور ظاہر ہے کہ حالت جر میں حرکت زیر کی ہونے کی وجہ سے اسم کی حالت پستی کی ہوجاتی ہے - مِئِیْنَ - سیکڑے - مِاَۃٌ - مِئَۃٌ یا مِاْئَۃٌ کے معنے سو جمع اس کی مِاٰتٌ یا مِئُوْنَ اور مِئِیْنَ (۱۶) تَبَلْبُلُ - ابتری - تبلبل - درآویختن زبان - اَلْسِنَۃٌ جمع ہے واحد لسان - زبان (۱۷) غَرْبِیَّۃ - ایک صوبہ ہے جنوبی مصر میں - غَزِیْرَۃٌ غیر - نفع - منافعہ - آمدنی دینار حبشی سے مراد فوجی دینار جنگی اشرفی -

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۴۸

(۱) نصرانیوں کے قول کے بموجب اللہ تعالیٰ تین میں سے تیسرا ہے یعنی عقیدہ تثلیث کا عیسائیوں میں یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام اور بی بی مریم

اور روح القدس تینوں مل کر خدا ہیں (۲) آدھے کا آدھا چہارم ہوتا ہے۔
(۳) تہائی کا نصف چھٹا حصہ ہوتا ہے یعنی $\frac{1}{2} \times \frac{1}{3} = \frac{1}{6}$ (۴) $\frac{9}{10}$ حصہ
رزق کا تجارت میں ہے یعنی جو کچھ آمدنی لوگوں کو ہوتی ہے اُس میں
سے ۹ حصے تجارت کے ذریعے سے ہوتی ہے اور باقی ایک حصہ دیگر ذرائع
سے (۵) مقررہ حصے قرآن شریف میں چھ ہیں نصف اور چہارم ($\frac{1}{4}$) اور
آٹھواں حصہ ($\frac{1}{8}$) اور دو تہائی ($\frac{2}{3}$) اور تہائی ($\frac{1}{3}$) اور چھٹا حصہ
($\frac{1}{6}$)۔ مطلب یہ ہے کہ جب کوئی شخص مال چھوڑ کر مرجاتا ہے تو اُس
کی وراثت میں مقررہ حصے جو اُس کے مختلف وارثوں کو پہنچتے ہیں وہ
یہ ہیں جن کا ذکر ہوا (۶) چھٹا حصہ تو بیٹیوں کا ہوتا ہے جبکہ متوفی بیٹا
بیٹی چھوڑ کر مرے اور دو ثلث اُن دو وارثوں کو یا زائد کو ملتا ہے جن کا
حصہ مقررہ تنہا ہونے کی حالت میں نصف ($\frac{1}{2}$) ہے (۷) $\frac{4}{5}$ حصہ
مال غنیمت کا لوٹنے والوں کے لیے ہے اور امام یعنی سردار کے لیے $\frac{1}{5}$
حصہ اُس کا۔ اور سوار کے لیے دو حصے اور پیادہ کے لیے ایک حصہ یعنی
سوار کو دُہرا حصہ ملے گا اور پیادہ کو اکہرا (۸) تیرے واسطے $\frac{3}{20}$ حصہ ہے
یعنی بیس حصوں میں سے تین حصے تم کو ملیں گے (۱۰) میزان نصف اور
چھٹے حصے کا دو تہائی ہوا یعنی $\frac{1}{2} + \frac{1}{6} = \frac{2}{3}$ (۱۱) یہ ہے زید سات میں
ساتواں یعنی سات میں سے ایک زید ہے۔ اس کے ساتھ علاوہ اس کے
چھ اور شخص ہیں (۱۲) اشرف شعبان کی حکومت کے چھٹے سال میں
(یہ جملہ اور آگے کا جملہ پورے جملے نہیں ہیں) (۱۳) اُس کی حکومت

کے بیالیسویں سال میں (۱۴) وہ تیرھواں ہے بارہ کا یعنی اُس کے ساتھ بارہ اور ہیں (۱۵) وہ چودھویں ہے تیرہ کی یعنی اُس عورت کے ساتھ تیرہ اور عورتیں ہیں (۱۶) نہیں ہوتی سرگوشی تین آدمیوں کی مگر وہ چوتھا ہوتا ہے (۱۷) وہ بنیں کرنے والا ہے انیس کو یعنی اُس کے ساتھ ۱۹ شخص ہیں اور وہ بیسواں ہے (۱۸) البتہ کہیں گے وہ تین ہیں چوتھا اُن کا کُتا اُن کا ہے اور کہیں گے پانچ ہیں چھٹا اُن کا کُتا اُن کا ہے اٹکل سے بغیر دیکھے اور کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں اُن کا کُتا اُن کا ہے (۱۹) مقامہ اکتیسواں رَبلیّہ جحیبیّہ ہے (۲۰) پہلا مقامہ صنعانیہ ہے (۲۱) تیرھواں مقامہ بغدادیہ ہے (۲۲) بیسواں مقامہ کرجیہ ہے (۲۳) دسواں باب اس کتاب کا شکایت کے خطوط کے متعلق ہے (۲۴) گیارھواں باب سفارشوں کے متعلق ہے (۲۵) بارھواں باب شکایت احوال سے متعلق ہے (۲۶) چودھواں باب پند و نصائح کے متعلق ہے (۲۷) چالیسواں مقامہ تبریزیہ ہے (۲۸) آٹھویں بحر (علم عروض کی) بحر رمل ہے (۲۹) اُنیسویں بحر مضارع ہے (۳۰) سولھویں بحر متقارب ہے (۳۱) سچا دوست جان کا دوسرا ہے اور دونوں آنکھوں کا تیسرا ہے مطلب یہ کہ جان ایک ہے اور وہ بہت عزیز ہے تو سچا دوست بمنزلہ دوسری جان کے عزیز ہے اور آنکھیں دو دونوں بہت عزیز ہیں تو سچا دوست بھی ویسا ہی ہے یعنی بمنزلہ تیسری آنکھ کے ہے (۳۲) ہم نئے چاند کو اُنتیسویں تاریخ ڈھونڈھ رہے ہیں (۳۳) امام دوسری رکعت میں ہے (۳۴) وہ پہلی رکعت

کے دوسرے سجدہ میں ہے (۳۵) اور عشا کی نماز میں دیر لگانا ایک تہائی
رات سے قبل تک پسندیدہ ہے یعنی اتنی دیر لگائی جاوے کہ تہائی رات
گذرنے سے پہلے پڑھی جاوے تو مستحب ہے (۳۶) سورہ اعراف ساتویں
سورۃ ہے شمار میں اور سات لامبی سورتوں میں سے چھٹی ہے اور وہ بالاتفاق
مکّی ہے یعنی سب کا اتفاق ہے کہ وہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی تھی (۳۷)
پندرھواں سبق عمر بن الخطاب کے شرافت اخلاق کے بارہ میں ہے (۳۸)
بیسواں سبق تاریخ کے متعلق ہے (۳۹) قیمتی شئے یعنی اونچی قیمت کی
اور ثمین کے معنے ثُمن کے ہیں اور وہ آٹھ حصوں میں سے ایک ہوتا ہے
(۴۰) کسی شے کا ضِعف اُسی طرح کا ایک اور ہوتا ہے اور دو ضِعف
اُس کے اُسی طرح کے دو اور کو کہتے ہیں۔

ترجمہ عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۴۹ (۱) بلاشک بارشوں کے
قطرے اور درختوں کے پتے بیشمار ہیں (۲) بلاشک پرہیزگاروں کی
نشانیاں ہوتی ہیں (۳) تحقیق کہ ساتوں آسمان اُس کے قبضہ اور
قدرت میں ہیں اور اُس کے غلبہ اور حکومت اور مرضی کے ماتحت ہیں
(۴) بلاشک بادشاہوں کی دعائیں رعیت کے حق میں مقبول ہوتی
ہیں (۵) بلاشک ہواؤں کے ذرّے اُس کے علم میں ظاہر ہیں (۶)
بیشک تمھارے واسطے آسمانی کتابوں میں نشانیاں ہیں مضبوط ظاہر
کرنے والی حلال اور حرام کی اور حدود اور احکام کی اور یہ سب تمھارے
واسطے سکھاتا ہے اور تمھاری جہالت کے لیے اور نفعوں اور نقصانوں کے

بارہ میں کم فہمی کے لیے ادب دینا ہے (۷) اے بادشاہ بلاشک یہ وحشی
جانور اور چوپائے اور درندے اور جنگلی جانور اور حیوانات سب ہمارے
غلام ہیں اور ہم اُن کے مالک، وہ ہمارے خدمت گذار ہیں اور ہم اُن کے
آقا ہیں (۸) آلہ ہتھیار کو کہتے ہیں اور جمع اُس کی آلات ہے (۹) ہر ایک
سوراخ دار کو مخروم کہتے ہیں اور پرندے سب مخروم ہیں کیونکہ اُن کی ناک کے
درمیانی پردے سوراخ دار ہوتے ہیں (۱۰) بلاشک آسمانوں اور زمین کے
پیدا کرنے میں البتہ نشانیاں ہیں واسطے عقل والوں کے (۱۱) مسلمان
عورتیں ہمارے پاس نہیں ہیں (۱۲) بڑھاپے کے لیے لذّتیں نہیں
ہیں (۱۳) اور بعض پانی کے جانوروں کے پھیپھڑے نہیں ہوتے ہیں (۱۴)
خدا کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ہے (۱۵) نہیں ہیں وہ مائیں اُن کی
(۱۶) میں نے ان پوشیدہ اشاروں اور خدائی بھیدوں کو سمجھا (۱۷)
بیشک خدائے برتر شمار جانتا ہے ریگ ہائے بیابان کا اور درختوں کے
پتّوں کا اور پوشیدہ خیالات کا (۱۸) خدا تجھکو بصارت عطا کرے
اے بادشاہ پوشیدہ معاملات کے (دیکھنے یا سمجھنے کو) اور بہتر سے [illegible]
سے مشکلات کو ہٹا دے (۱۹) انسان مخلوقات میں سب سے زبردست
ہے مضبوط جانوروں کو اپنی منفعت کے لیے مطیع کر لیتا ہے (۲۰) جس
طرح بھیجا ہم نے تم میں ایک رسول کو تم میں سے جو کہ تمکو ہماری آیتیں پڑھکر
سُناتا ہے (۲۱) بعض مسلمانوں نے خیال کر لیا ہے کہ جب ہم (مسلمان) اپنی
عورتوں کو اُن کی (یعنی یوروپ والوں) کی عورتوں کی روش پر

تعلیم و تربیت دیں گے اور اُن کو (مسلمان عورتوں) کو یہ چیزیں زبانی پڑھائیں
گئے تو ہم دنیاوی لحاظ سے بہت ہی بچ جاوینگے جیسے کہ وہ ہیں (۴۲) ہمارے
واسطے ضروری ہے کہ ہم اپنی بیٹیوں کو اپنے دین کے آداب و فضائل
و احکام کے موافق تربیت دیں (۴۳) لوگ ثواب کا کام کرتے ہیں لیکن
بلاشک اُن کو ثواب ملتا ہے بمقدار ان کے اندازہ اُن کی عقلوں کی جزا ملیگی
یعنی اُن کو ثواب زیادہ ملیگا جن کی عقل زیادہ ہوگی (۴۴) بہت سے
کھانے روکتے ہیں اور کھانوں کو مطلب یہ ہے کہ اکثر بے احتیاطی میں اچھی
چیز کھالی جاتی ہے یا اس قدر کثرت سے کھالی جاتی ہے کہ انسان بیمار
ہوجاتا ہے اور مدت تک کھانے کے قابل نہیں رہتا یا اُس کو پرہیز کرنے
کی ضرورت پڑتی ہے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۴۷ - (۱) نَصَارٰی جمع ہے نَصْرَانٌ اور نَصْرَانَۃٌ
کی نَصْرَان ملک شام میں ایک موضع ہے جس کی طرف عیسائی منسوب
کیے جاتے ہیں۔ مرد کو کہتے ہیں رَجُلٌ نَصْرَانِیٌّ اور عورت کو اِمْرَأَۃٌ نَصْرَانِیَّۃٌ
(۵) فُرُوْض جمع ہے واحد فَرْض فرمودہ خدائے تعالیٰ فَرِیْضَۃٌ فرمودہ خدائے
تعالیٰ از نماز و روزہ و زکوٰۃ مال فرائض جمع - عِلْمُ الْفَرَائِض وہ علم ہے
جس میں میراث اور ترکہ کے حصے تقسیم کرکے وارثوں کو ملنے کا ذکر ہے
فُرُوْض کے معنے خدائے تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیے ہوے حصے اَلْمَحْدُوْدَۃ
(حَدٌّ کے معنے روکنا اور وہ شے جو روکے اور انتہا ہر شے کی اور اندازہ کیا ہوا
اور مقرر کیا ہوا خدا کی طرف سے (۶) صَاعِدًا - آگے بڑھکر - چڑھکر - زیادہ

(۷) سِہَام تیر کو کہتے ہیں اور یہاں یعنی حصہ سہام جمع ہے (۱۷) مُعَشِّرِنَّ بیس
کرنے والا۔ عِشْرُون اور عِشْرِین کے معنے بیس اِس سے ماضی رباعی بنایا
عَشَّرْنَ۔ بیس کیا اس سے اسم فاعل ہوا مُعَشِّرِنَّ بیس کرنے والا تِسْعَۃَ
عَشَرَ انیس اُس کا مفعول واقع ہوا ہے (۱۸) یہ قصہ اصحاب کہف کا ہے
دیکھو سورہ کہف پندرھواں سیپارہ رکوع تیسرا۔ رَجْمًا بالغیب کے معنے
اٹکل پچو۔ رجم کے معنے کنکری یا پتھر مارنا اور غیب کے معنے پیٹ پیچھے ظاہر ہے
کہ جب بلا دیکھے نشانہ پتھر سے مارا جاویگا تو وہ خطا کریگا۔ اسی طرح سے کوئی
بات بلا واقفیت کے محض اندازہ سے کہی جاوے گی تو وہ صحیح نہیں
ہوسکتی اس کو رجم بالغیب کہتے ہیں۔ (۱۹) مَقَامَۃٌ۔ مجلس وگروہ ہے از
مردم مقامات حریری ادب کی مشہور کتاب ہے اُس میں پچاس علیحدہ
مضمون ہیں ہر ایک میں علیحدہ قصہ کسی مجلس وغیرہ کا ہے ہر ایک کا نام مَقَامَۃٌ
اور ہر ایک مقامہ کو ایک خاص نام سے مثلاً کسی شہر یا مقام کے نام سے موسوم
کیا گیا ہے (۲۲) مُلْتَمِسٌ۔ التماس کے معنے ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ لَمْس کے
معنے چھونا۔ گھسنا (اُردو میں اس طرح بولتے ہیں کہ آپ سے ایک ضروری
التماس ہے یعنی درخواست ہے) (۲۸-۲۹-۳۰) رمل اور مضارع
اور متقارب بحروں کے نام ہیں جو علم عروض اور شاعری سے متعلق ہیں دیکھو
دروس منظوم کے عنوانات (۳۵) مُسْتَحَبٌّ۔ اسم مفعول ہے اِسْتِحْبَاب سے
استحباب کے معنے اچھا جاننا نیکو شمردن لہذا مُسْتَحَبٌّ کے معنے ہوئے اچھا
سمجھا گیا پسندیدہ (۳۶) اَلْاَعْرَاف۔ اَلْاَعْرَافُ الَّذِیْ فِی الْقُرْاٰنِ سُوْرَ

بَیْنَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ۔ یعنی اعراف جو قرآن شریف میں (مذکور) ہے ایک بڑی دیوار ہے درمیان بہشت اور دوزخ کے (۳۸) تلغراف معرب ہے ٹیلیگراف کا جو انگریزی لفظ ہے تاربرقی کے لیے (۴۰) ضِعْفٌ کے معنے دوچند اور ثَلَاثَۃُ اَضْعَافٍ سہ چند اور اَرْبَعَۃُ اَضْعَافٍ چہار چند۔ چوگنا۔ علم حساب میں ذو اضعاف اور ذو اضعاف اقل کا خیال رکھو۔

تشریح الفاظ متعلق صفحہ ۱۴۹ (۱) قَطْرَۃٌ واحد ہے جمع قَطْر اور قَطَرَات قَطْر اور قَطَرَان کے معنے ٹپکنا اور ٹپکانا۔ مَطَرٌ۔ بارش۔ باران۔ بینہ (۶) مُنَزَّلَۃ۔ تَنْزِیْل مصدر بمعنی اتارنا۔ ترتیب دینا۔ منزل مکان کو اور نزیل مہمان کو کہتے ہیں اور نُزُل وہ کھانا ہے جو مہمان کے واسطے رکھا جاوے اور نزلہ کے معنے زکام۔ تَلَذُّذ معرفت سے مراد وہ پہچاننا (۷) بَهَائِم جمع ہے (واحد بَهِیْمَۃ) حیوانات غیر ذوی العقول کلام مبہم جس کے معنے پوشیدہ ہوں صاف نہوں۔ گول بات اَنْعَام جمع ہے واحد نَعَم چوپایہ سِبَاعٌ جمع ہے واحد سَبُعٌ۔ درندہ۔ خَوَلٌ خدم و حشم۔ یہ لفظ جمع ہے واحد اس کا خَائِلٌ محافظ باڈی گارڈ۔ مَوَالِی جمع ہے واحد مَوْلَا۔ مالک۔ آقا۔ یہ لفظ اضداد میں سے ہے یعنی اس کے معنے آقا اور غلام دونوں کے آتے ہیں۔ شعر

چہ نامی کہ مولائے نام توام ✤ درم ناخریدہ غلام توام

(۸) اَدَاۃٌ ہتھیار یا اوزار جمع اَدَوَات (۹) مَخْزُوْم۔ ناک چھدا ہوا وَتَرَات جمع وَتَرَۃ کی ہے ناک کے اندر کی نرم ہڈی یعنی دونوں نتھنوں

کے درمیان کی نرم ہڈّی (۱۷) قفر کی جمع قفار بیابان جہاں پانی یا گھاس کچھ نہ ہو۔ غوامض جمع ہے غامض واحد۔ کلام غامض سخن پوشیدہ۔

ترجمہ اور مطلب متعلق صفحہ ۱۵۲ (۱) بچّے والدین میں بُزدلی اور بخل پیدا کرنے کے باعث ہوتے ہیں یعنی جس شخص کی اولاد موجود ہے وہ شجاعت اور بہادری کرنے سے پرہیز کریگا کہ مبادا میں اپنی جان کھو بیٹھوں تو میرے بچّے یتیم اور لاوارث ہو کر مارے مارے پھرینگے۔ اسی طرح صاحب اولاد زیادہ سخاوت اور دریا دلی سے بچنے کی کوشش کریگا کہ میں جو بچاؤں گا تو میرے بچّوں کے کام آوینگے لامحالہ اُس کو بخل سے کام لینا پڑیگا لہذا اولاد اُس کو بُزدل اور بخیل بنانے کا سبب ہوگی (۲) مسخرا پن دشمنی کا باعث ہوتا ہے (۳) دروغ باعث نقصان ہوتا ہے یعنی بُرائی اور عیب لگنے کا باعث ہوتا ہے (۴) سخاوت فساد کا سبب ہوتی ہے یعنی فضولخرچی سے بربادی منصور ہے (۵) شراب باعث ہوتی ہے کثرت ادرار کا۔ مطلب یہ ہے کہ رقیق اور پینے کی چیز سے پیشاب بہت ہوتا ہے (۶) آدمیوں سے میل جول نہ رکھنے سے عداوت پیدا ہوتی ہے (۷) خوش طبعی سخت عداوت کا باعث ہو جاتی ہے دقار کو زائل کر دیتی ہے اور اخوت باہمی کو قطع کر دیتی ہے (۸) مذاق کا نتیجہ اذیت ہے یعنی خوش طبعی کا انجام تکلیف ہے (۹) روزہ لازمی طور سے رکھا کرو درحقیقت وہ پسینہ بند کرنے کا باعث ہوتا ہے اور اِترانا روزہ سے جاتا رہتا ہے (۱۰) اولاد باعث جہالت ہوتی ہے یعنی اولاد کی وجہ سے

انسان لڑنے پر آمادہ ہو جاتا ہے اور کم عقلی کا کام کرنے لگتا ہے (۱۱) بھائیوں کا پاس بیٹھنا رنج و غم کے لیے باعث تسلی و تسکین ہوتا ہے (۱۲) اور کفران نعمت سے احسان کرنے والے کا دل برا ہو جاتا ہے یعنی جو شخص احسان کرے اُس کی ناسپاسی کرنے سے اُس کے دل میں رنج اور عداوت پیدا ہو جاتی ہے (۱۳) کاہلی کام کے لیے باعث تاخیر ہوتی ہے اور مقصد کے لیے باعث ناکامی و ندامت ہوتی ہے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۵۲ (۱) جُبن۔ جُبن۔ بددلی۔ بزدلی (جبان۔ بددل۔ بزدل) بُخل۔ بُخل۔ بُخل۔ کنجوس یعنی ممسک ہونا۔ زُفت شدن (۲) ہزل۔ سخن بیہودہ۔ مسخراپن بُغض دشمنی (۳) نقص۔ کمی۔ نقیصہ۔ عیب (۵) بول۔ پیشاب۔ پیشاب کرنا (۶) انقباض۔ علیحدہ اور بے تعلق رہنا۔ میل جول نہ رکھنا۔ گرفتہ شدن۔ (۷) مزاح۔ خوش طبعی۔ بغضاء۔ عداوت سخت۔ جَلب۔ جَلب۔ برانگیختہ کرنا۔ کھینچنا۔ سَلب۔ ہٹانا۔ دور لے جانا۔ محروم کرنا۔ بہاء۔ روشنی۔ رونق عزت۔ تمکین و وقار۔ اِخاء۔ دوستی اور برادری کرنا مواخاۃ اور اِخاء کے ایک معنے ہیں جیسے مفارقۃ اور فراق اور مواصلہ اور وصال اور ملاقاۃ اور لقاء۔ (۸) فکاہۃ۔ خوش طبعی۔ دل خوش کرنے کی باتیں۔ مذاق۔ قَود۔ کھینچنا جیسے بیل کو آگے سے رسی پکڑ کر چلتے ہیں اس جگہ مراد پیدا کرنا۔ باعث ہونا۔ قائد الجیش۔ لشکر کا سردار جو آگے جاتا ہے اور فوج اُس کے تابع ہوتی ہے (۹) حَسم۔ قطع کرنا۔ رُکنا۔ باز ایستادن۔ عِرق

پسینہ ۔ اَشر۔ حد سے زیادہ خوشی کرنا۔ اترانا (۱۰) خُبث۔ پلید ہونا۔ بگاڑنا۔ مُنعم۔ نعمت دینے والا۔ مُحسِن۔ سخاوت اور نیکی سے پیش آنے والا (۱۱) مُجالسۃ۔ ہم نشینی۔ مَسلاۃ۔ مصدر میمی ہے مادہ سُلُوٌ۔ غم دور ہونا۔ باب تفعل میں جا کر یہ مادہ تَسَلُّوٌ ہوا اور بعد تعلیل تسلی ہوا۔ لہٰذا مَسلاۃٌ کے معنے باعث دور ہونے رنج کا اَحزان جمع ہے واحد حُزن۔ رنج (۱۲) مَبطاۃ۔ باعث درنگ۔ دیر لگنے کا سبب۔ مَخیَبۃ باعث پشیمانی۔ مادہ خیب۔ اَمل۔ امید۔

ترجمہ عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۵۳۔ و ۱۵۴ (۱) تثنیہ کا نون ہمیشہ مکسور ہوتا ہے یعنی زیر کے ساتھ پڑھا جاتا ہے جیسے وَالِدَان اور وَالِدَیْن (۲) مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے (مجرورۃٌ غلط ہے مجرورٌ ہونا چاہیئے۔)

(۳) دنیا میں اس کی مثال نہیں ہے پورب نہ پچھم۔ یعنی اس سرے سے دوسرے سرے تک کہیں نہیں ہے (۴) میں اس گھڑی جانے والا ہوں (۵) روزہ رکھنا یہ ہے کہ کھانے پینے اور جماع سے دن بھر پرہیز کیا جاوے نیت کے ساتھ (۶) پس تیری بینائی آج تیز ہے (۷) بخیل ہمیشہ خوار رہتا ہے (۸) میں اب رنج میں ہوں (۹) بیشک تو ہمارے پاس آج قیام کرنے والا ہے بے خوف (۱۰) اور ہاتی کی سونڈ قائم مقام اس کی گردن کے ہوتی ہے یعنی اس کی گردن کی جگہ کام دیتی ہے (۱۱) وہ مجھ سے ثریا کے مقام پر ہے یعنی بہت دور ہے (۱۲) وہ

مجسمہ کتے کے ڈانٹنے کے موقع پر ہے یعنی اس قدر قریب ہے کہ جتنے
فاصلہ پر سے کتے کو جھڑک دیتے ہیں (۱۳) وہ مجھ سے پاجامہ باندھنے کے
فاصلہ پر ہے یعنی بہت ہی نزدیک ہے (۱۴) آج تمہاری ملاقات
ہے (اور ہم ایک دوسرے سے رخصت ہو رہے ہیں) اور (دوبارہ)
ملاقات کا وعدہ کہاں ہے یہ الفاظ شاعر نے رخصت کے وقت کے لحاظ
لکھے ہیں (۱۵) اس کے دونوں پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہیں (۱۶)
بہشت تلواروں کے سائے کے نیچے ہے یعنی میدان جنگ میں جو مسلمان
صبر کے ساتھ لڑے گا اور مارا جائے گا اس کو بہشت ملے گی گویا تلواروں
کے سائے میں بہشت موجود ہے (۱۷) زمین اور آسمان کے درمیان
کو جَوّ کہتے ہیں یعنی جَوّ کے معنے جو کچھ خلا درمیان زمین اور آسمان کے ہے
(۱۸) اور مینگ درمیان اُسکے دو چھلکوں کے ہے (مثلاً مغز بادام وغیرہ)
(۱۹) اس کے سامنے کتاب ہے (۲۰) حد وہ چیز ہے کہ دو چیزوں کے
درمیان (بطور پردہ) حائل ہو اور کسی شئے کی حد اس کے سرے کو کہتے ہیں
(۲۱) وہ دونوں ایک سے ہیں اُن کے درمیان فرق نہیں ہے (۲۲) دو
چیزوں کے درمیان حائل شئے کو برزخ کہتے ہیں اور نیز دنیا سے آخرت
تلک موت کے وقت سے قیامت تلک زمانہ برزخ کہلاتا ہے (۲۳)
ادب بادشاہوں کے لیئے باعث زینت ہے اور بازاری لوگوں کے لئے
فراخی عیش ہے اور باقی لوگ ان دونوں کے درمیان ہیں (۲۴) یہ
چیز بین بین ہے یعنی درمیان عمدہ اور خراب کے اوسط درجہ کی ہے (۲۵)

اور جواہر معدنیہ میں سے بعض ایسی ہیں کہ اُن میں باہم سخت کشش ہوتی ہے جیسے لوہا اور مقناطیس اور بلا شک ان دونوں پتھروں کے درمیان بہت میلان ہے (۲۶) ان دونوں درہموں میں بٹہ ہے یعنی دونوں میں سے ایک کی چاندی اچھی ہونے کی وجہ سے (قیمت میں) زیادتی ہے (۲۷) سفیر قوم کے قاصد کو کہتے ہیں اور جمع اُسکی سفراء ہے (۲۸) اس مسئلہ کے متعلق مختلف مذاہب میں بہت اختلاف ہے (۲۹) اُس کا عمامہ آدمیوں کے درمیان جھنڈا ہے یعنی وہ سردار مانا جاتا ہے اور اُس کی پگڑی جھنڈے کی طرح کام دیتی ہے سب اُس کو دیکھتے رہتے ہیں اور اُس کے اشارے پر کاربند ہوتے ہیں۔ (۳۰) وہ بیس آدمی درمیان امیر اور غریب کے ہیں یعنی کل بیس آدمی امیر غریب ملاکر ہیں (۳۱) وہ قوم درمیان مقتول اور قیدی کے ہوگئی یعنی کچھ مارے گئے کچھ گرفتار ہوگئے کوئی بچا نہیں (۳۲) کھانا تمہارے سامنے ہے (۳۳) یہ بات شباط کی دوسرے دن سے لیکر اذار کی آٹھویں دن تک ہوئی (۳۴) نہیں ہے وہ مگر ایک ڈرانے والا سخت عذاب کے سامنے یعنی سخت عذاب جو آنے والا ہے گویا سامنے رکھا ہوا ہے اُس سے خوف دلانے والا ہے (۳۵) درمیان بصرہ اور مکہ شریف کے پچاس میل ہیں (۳۶) بلاشک علم نجوم درمیان علوم کے چاند کی طرح ہے جو ستاروں کے درمیان چمکتا ہے (۳۷) انسان کے لئے باعث قتل اُس کے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے (یعنی زبان) مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی زبان سے بُری بات کہہ بیٹھتا ہے جسکی وجہ سے وہ قتل کردیا

کردیا جاتا ہے (۳۸) عدد میں ثُلُثُ (ب کے کسرہ کے ساتھ) کے معنے تین سے نوتک کے ہوتے ہیں جیسے دس سے زیادہ چند آدمی یا عورت (۲۹) ہنسلی دو استخوان ہے جو درمیان گلے اور کندھے کے ہے (۴۰) بلا شک ایمان والا بشارہ درمیان دو خوفوں کے ہے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۴۳ و ۱۵۴

(۵) اِمساک۔ روکنا۔ رُکنا۔ پرہیز کرنا۔ گرفت کرنا۔ حفاظت کرنا۔ (۱۱) مَناط۔ باندھنے کی جگہ۔ لٹکانے کی جگہ۔ جائے درآویختن (مادہ نَوْطٌ۔ لٹکانا) ثُرَیّا بمعنے پروین جو کہ مجموعہ چھ ستاروں کا ہے (مادہ اسکا ثَرات بمعنے کثرت چنانچہ اردو میں ثروت کا لفظ کثرت مال کے لئے مستعمل ہے) اور یہ اسم تصغیر ہے ثُرْوَیٰ کا اور ثُرْوَیٰ مؤنث ہے افعل التفضیل کا جیسے اکبر کا مؤنث کبریٰ اور اصغر کا مؤنث صغریٰ (۱۲) زجر جھڑکنا روک دینا۔ بازداشتن مُزْدَجَر اسم ظرف یا مصدر میمی ہے۔ (۱۳) عقد باندھنا۔ معقد جگہہ باندھنے کی (۱۴) عہد۔ ملاقات۔ زمانہ۔ پیمان (۱۷) جَوٌّ۔ ہوا اور فاصلہ یا جگہہ درمیان زمین و آسمان (۱۸) لُبّ۔ عقل اور مغز لبوب جمع اسی سے ہے معجون لبوب یعنی مغزیات کی بنی ہوئی معجون۔ قِشر پوست چھلکا۔ (۲۰) حاجز کا مادہ حجز دو چیزوں کے درمیان آجانا۔ حجاز وہ حصہ ملک عرب کا ہے جو درمیان نجد (اونچی زمین) اور غور (نیچی زمین) کے ہے۔

(۲۳) بُہاؑ۔ خوبی اور زیبائش خوبصورتی اور جمال اور زینت۔ ریاشس جمع ہے واحد رِیش۔ فراخی عیش۔ مادہ رِیش۔ نفع پہونچانا۔ کھانا۔ کھلانا۔ کپڑا پہنانا (۲۴) جَیّدٌ۔ اچھا۔ عمدہ۔ نفیس۔ رَدِیٌّ بُرا۔ ردی (۲۵) مجاذبۃ۔ کشش باہمدیگر (۲۸) خلاف۔ مخالفت۔ اختلاف (۲۹) عَمامہ۔ پگڑی رلواءُ جھنڈا اَلْوِیَۃ جمع۔ شُباط نام رومی مہینے کا ہے جو مقابل فروری کے ہے اور ادار یا آذار بھی ایک مہینہ ہے مقابل ماہ مارچ کے (۳۴) اس جملے مین اِنْ نافیہ ہے یعنی اُس کے معنے ہیں "نہیں" (۳۷) فَکٌّ۔ جبڑا۔ دو جبڑوں میں نیچے کا فک اسفل اور اوپر کا فک اعلےٰ ہے (۳۸) بِضْعٌ کے معنے چند (۳۹) تَرْقُوۃ ہنسلی کی ہڈی جمع تراقی۔ ثُغرۃٌ۔ گردن کے نیچے حصے میں گڑھا سا ہوتا ہے نحر۔ سینہ۔

ترجمہ عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۵۵ و ۱۵۶ (۱) فرمان ادب سے بالاتر ہے یعنی ایک فعل جو ادب کے خلاف ہے وہ بھی حکم کی وجہ سے کرنا پڑتا ہے کیونکہ حکم ماننا مقدم ہے (۲) وزیر بادشاہوں کے زیر فرمان ہوتے ہیں (۳) پگڑی اُس کے سر کے اوپر (رکھی ہوئی) ہے۔ (۴) اور وہ (خدا تعالی) اپنے بندوں کے اوپر غلبہ کے ساتھ حکومت کرنے والا ہے (۵) عمال وزیروں کے ہاتھ کے نیچے ہوتے ہیں یعنی ماتحت اور زیر فرمان ہوتے ہیں (۶) وہ ایک جانور ہے بلی سے کچھ بڑا۔ یعنی بلی سے قدرے اونچا (۷) حباب پانی کے اوپر کے بولے ہوتے ہیں

(۸) ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ انسان کا ٹُنگ کہلاتا ہے (۹) دیوار کے
نیچے (یعنی اس کی بنیاد میں) خزانہ ہے۔

(۱) تانبا چاندی سے کمتر ہے اور لوہا تانبے سے کمتر ہے (۲) نہیں
ہے تمہارے لئے سوائے اللہ کے کوئی دوست مددگار (۳) مال دولت
بغیر محنت کے حاصل نہیں ہوتا (۴) بے شک اس کی ملاقات قریب ہے
لیکن اس کے درمیان میں دہشتیں ہیں یعنی بغیر خوف و خطر کے وہاں پہنچنا
نہیں ہو سکتا (۵) تیرے قدم کے نیچے رخسارہ ہے عدو کا۔ یعنی تیرا دشمن
بمقابلہ تیرے مغلوب اور ذلیل ہے (۶) درحقیقت اس گھاٹی میں جو سلع
کے قریب ہے ایک مقتول (کی لاش پڑی) ہے (۷) نہر کے اس
طرف ایک جماعت ہے (۹) بیشک زید شریف ہے بلکہ اس سے
بھی زیادہ ہے (۱۰) اور گروہ سواران میں رہنے کی عزت اس عزت سے
کم ہے (۱۱) اس سے اس طرف جلتے انگارے اور کانٹوں کا سوتنا ہے یعنی
سخت سے سخت دشواریاں ہیں (۱۲) مسکرانا ہنسی سے کم ہے (۱۳)
بغل سے نیچے کو لٹکے تک گود کہلاتی ہے (۱۴) ان دونوں کے درمیان
ایک پتھر پھینکنے کا فاصلہ ہے (انگریزی میں اسٹون تھرو کہتے ہیں)

(۱۵) شہد کے پہلے مکھیوں کے ڈنک ضروری اور لازمی ہیں (۱۶) شیرینی
سے پہلے زمانہ میں تلخی ہے یعنی اول تلخی برداشت کرنا پڑتی ہے پھر مٹھائی
ملتی ہے (۱۷) دیکھو نمبر ۱۱۔ یہ اُس کے لئے ہے نہ کہ تیرے لئے (۱۸) بعض
اُن میں سے نیک ہوتے ہیں اور بعض ایسے نہیں ہوتے ہیں (۱۹) یہ اُس سے

کمتر ہے یا حقیر تر ہے (۲۰) وہ بادشاہ مصر کا ہے اور اسکندریہ کے قریب کے شہروں کا ہے (۲۱) تحقیق کہ سچا دوست اپنی جان حبیب کی حفاظت میں دے دیتا ہے (۲۲) دریا سے چھوٹا ... اس طرف سے (ملک) تیرا ہے۔

رِعِنْدَ (۱) دیوار کے پاس ایک درخت ہے (۲) میرے پاس ایک دینار ہے (۳) میری زید سے ایک درخواست ہے (۴) اسکے پاس بزرگی اور نیکی ہے (۵) زید زیادہ بہتر فہم ہے معاذ سے باوجود کم سن ہونے کے بہ نسبت معاذ کے (۶) زمین کے بادشاہ خدا کے نزدیک مٹی ہیں۔ یعنی کچھ قدر و منزلت نہیں رکھتے (۷) اس کی رائے یہ تھی کہ قرآن شریف پیدا کیا ہوا ہے (۸) یہ بات تمہارے نزدیک مشکل ہے (۹) بھائی زینت ہوتے ہیں خوشحالی میں اور پشت پناہ ہوتے ہیں آزمایش کے وقت۔ (۱۰) یاقوت کی کان جنوبی ممالک میں خط استوا (انگریزی ایکوٹیٹر) کے نزدیک ہوتی ہے (۱۱) میرے پاس اللہ تعالےٰ کے خزانے نہیں ہیں۔ (۱۲) اوپر جہینہ کے پاس پکی خبر ہے (۱۳) ظرف برتن کو کہتے ہیں اور اسی سے ہیں ظرف زمان و ظرف مکان نحویوں کے اور نیز ظرف کے معنے ہیں دانائی کے۔

رِقِبَلَ (۱) میں اُس کے آگے حاضر ہوں (۲) میرا فلان شخص کے ذمہ حق ہے

تشریح الفاظ صفحہ ۱۵۵ و ۱۵۶

(۶) دَابَّۃٌ ۔ جانور۔ چلنے والا۔ دَوَابُّ جمع مادہ دبّ ۔ دَبَّ یَدِبُّ ...

سِنّوْر - بلّی - بلّا فُوَیق - تھوڑا اونچا یہ لفظ مُصَغّر ہے فَوق کا (۷) یَعَالِیْل (جمع ہے واحد یعلول) حباب پانی کے اوپر آبلہ کی طرح نکلتے ہیں ہندی بُلّا اور بلبلا (۸) خُنَّاث زیرِ زنخ (۱۰) شِعب راہ درکوہ - پہاڑمیں راستہ (۱۱) عفَضًا ایک قسم کی لکڑی ہے جمر - جلتا ہوا انگارہ - خرط - شاخ پر سے پتّے سوتنا - قتاد ایک درخت خاردار ہے اوس کے پتے ہاتھ سے سوتنے سے ظاہر ہے کہ ازحد تکلیف ہوگی حضن - گود بغل سے نیچے اور کوہلے سے اوپر کا حصہ (۱۵) اِبْرَةٌ - سوئی جمع اِبَرْ مراد نیش یا ڈنک سے ہے (۱۷) موکب گروہ سواران - عسکر (۹) عُدَّةٌ - ساز و ساخت -

ترجمہ عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۵۷ (۱) نماز تیرے آگے ہے (مطلب یہ کہ نماز کا وقت قریب آنے والا ہے یا یہ کہ نماز تیرے آگے بڑھی جا رہی ہے (۲) اوسکی قبر دروازہ کے آگے ہے (۳) اوسکے آس پاس کنیزوں (یعنی لونڈیوں کا) مجمع ہے (۴) اور لوگ اوس کے گرد جمع ہیں (۵) نرکلوں کے بیچ میں ایک شیر تھا (۶) باغ کے وسط میں پانی کا چشمہ (یا فوارہ) تھا (۷) ہالہ ایک چکر یا دائرہ ہوتا ہے آس پاس چاند کے (۸) اور جو کچھ سوا اس کے ہے مجلس کے لئے کفایت کرنیوالی شئے ہے -

قَبْلَ اور بَعْدَ کی مثالیں (۱) موسم گرما سال کی فصلوں میں سے ایک

سے ہے اور وہ ربیع الاول کے بعد اور سخت گرمی سے پہلے ہوتی ہے (صیف سے مراد خفیف گرمی اور قیظ سے مراد سخت گرمی) (۲) اصیل وہ وقت ہے جو عصر کے بعد مغرب تک ہوتا ہے (۳) زید شریف آدمی اور اس سے بڑھکر یہ بات ہے کہ وہ ادیب ہے یعنی فضیلت علم بھی رکھتا ہے (۴) پس کیا ہے بعد حق کے مگر گمراہی (۵) میں تمہارے آنے کے بعد جانیوالا ہوں (۶) زندگی بعد موت کے لازمی (۷) میں جاننے والا ہوں جو کچھ آج کے دن میں ہے اور جو کچھ آج سے پہلے کل ہوا تھا (۸) اوس نے قبول کر لیا تھا اوسکو قبل دیکھنے کے (۱۰) میں تین دن کے بعد سفر کرنیوالا ہوں۔

ظروف مع حرف جار (۱) محمد مخصوص ہیں عام خلائق کے درمیاں ساتھ افضیلت اور کمال کے (۲) ہمارے کانوں میں بہرا پن ہے اور ہمارے اور تیرے درمیان پردہ ہے۔ یہ خدا کی طرف سے ہے (۳) تم اٹھائے جاؤگے بعد اپنی موت کے (۴) وہ جانے والا ہے قبل نماز فجر کے (۵) اون باغوں کے نیچے نہریں بہنے والی ہیں (۶) بے شک وہ بیٹھا ہے پردہ کے پیچھے (۷) کیا کوئی بشر دیواروں کے پیچھے سن رہا تھا۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۵۷ (۳) جوَارِی جمع ہے واحد جَارِیَۃٌ۔ کنیز کنیزک۔ لونڈی (۵) یَرَاعٍ واحد یَرَاعَۃٌ۔ نرکل۔ نیزہ کہ جس سے

بیر اور قلم بناتے ہیں (فارسی میں نے کہتے ہیں اور اسی سے ہے نیستان اور شیر نیستاں) اور نرکل و سبزہ کا جنگل بیشہ لئے (۶) یَنْبُوع - مادہ اسکا نبع یعنی نکلنا - مَنْبَع جگہ نکلنے کی یعنی سرچشمہ اور یَنْبُوع کے معنی فوارہ - چشمہ جمع اسکی یَنَابِیع (۸) بُلْغَۃ جو چیز کافی ہو واسطے معاش کے - آنچہ کفایت کند در معاش - (۵) مَنْجیٰ - آنا مصدر میمی ہے - (۸) بُدٌّ کے معنے چارہ یا جائے گریز لابُدَّ کے معنی لازمی اردو میں بولتے ہیں کہ یہ کام کرنا لابدی ہے یعنی ضروری ہے اس سے مفر نہیں ہے - (۱) کَافَّۃ سب سب ہمہ - سب کے سب (۲) وَقْر - گرانی گوش - بہراپن - (۶) (۶) ستارہ - پوشش پردہ - ستائر جمع ہے -

ترجمہ عربی بطور نکات متعلق صفحہ ۹ و ۱۵ (۱) اللہ تعالیٰ بڑا ہے ازروے طاقت کے یعنی اللہ تعالیٰ کی قدرت بڑی ہے (۲) وہ حاتم ہے سخاوت میں یا بلحاظ سخاوت کے (۳ و ۴) تو زیادہ بلند ہے مرتبہ میں اور بڑھا ہوا ہے مال میں (۵) وہ زیادہ فصیح ہے بہ نسبت میرے گویائی میں (۶) اچھا ساقی ہے زید (۷) بشر بڑا لڑکا ہے (۸) وہ تجھکو کافی ہے بطور مددگار کے (۹) واسطے خدا کے ہے نیکی اوسکی بطور سوار کے مطلب یہ کہ وہ بہت اچھا سوار ہے اوسکا کیا کہنا ہے (۱۰) برا ہوا اوسکا وہ خراب آدمی ہے (۱۱) میرے پاس دو پیمانے گیہوں کے ہیں (۱۲) اوس کے پاس

ایک رطل (آدھ سیر) تیل ہے (۱۳) میرے پاس رائی بھر سونا نہیں ہے (۱۴) وہ اسّی برس کا ہے (۱۵) سب سے چھوٹا زمین کے پہاڑوں میں طور ہے اور بلا شک وہ نزدیک اللہ تعالےٰ کے البتہ قدر و منزلت میں سب سے بڑا ہے (۱۶) میں سب آدمیوں سے بلحاظ قیام گاہ کے بہتر ہوں اور سواری کے لحاظ سے سب سے خوش ہوں اور سب سے زیادہ نفع میں ہوں (۱۷) میں اس مسئلہ میں پندرہ برس سے مشغول ہوں ازروئے بحث اور مذاکرہ اور مناظرہ اور تحریر اور تقریر اور تعلیم کے (۱۸) دمشق ایک شہر ہے شام کے شہروں میں سب سے شاندار اور سب سے خوبصورت جگہ اور معتدل ہوا والا اور مٹی کے لحاظ سے نفیس ترین اور سب سے زیادہ پانی کے لحاظ سے اور سرسبزی عام ہونے لحاظ سے سب سے بڑھا ہوا اور مال کی کثرت والا اور زیادہ لشکر والا اور بلند ترین عمارتوں والا (۱۹) باز کی کنیتہ ابوالاشعث ہے اور وہ جانوروں میں غرور کے لحاظ سے سب سے سخت ہے اور عادات میں سب سے زیادہ تنگ نظر ہے اوسکی بہت سی قسمیں ہیں - باز- اور باشہ اور شاہیں اور شکرہ اور باز سب میں زیادہ گرم مزاج والا ہے (۲۰) فلاں شخص زیادہ واضح ہے یعنی فصیح ہے گفتگو میں اور صفائی تقریر میں -

ترجمہ امثلہ منسرب جملیہ فعلیہ صفحہ (۱۵۹) (۲۱) خوش ہوا زید از روے نفس کے یعنی زید کا نفس خوش ہوا (۲۲) گلاب کا پھول اچھا ہے رنگ اور خوشبو میں (۲۳) زید پسینے پسینے ہو گیا (۲۴) اور سر بوجہ سفیدی بالوں کے روشن ہو گیا (۲۵) میں بوجہ کسر نفسی کے پست ہوا اور مرتبہ کے لحاظ سے بلند ہو گیا (۲۶) میں نے زمین کو درختوں سے بو دیا (۲۷) میں نے بوڑھے کو مرتبہ میں اونچا کر دیا (۲۸) برگزیدہ ہوا تو از روے سخاوت کے (۲۹) کیسا شریف ہے ابو بکر از روے نسب کے (۳۰) اے باپ میں نے دیکھا گیارہ ستاروں کو (۳۱) پس جب سنا طبیب نے اس بدگوئی کو تو غصہ سے بھڑک اٹھا (۳۲) کافی ہے علم طب کی بزرگی میں یہ حدیث شریف کہ "علم دو ہیں علم بدنوں کا اور علم مذہبوں کا (۳۳) کافی ہے طبیب کے لئے از روے مذمت کے یہ حدیث کہ "طبیب ضامن ہے اگرچہ حاذق ہو (۳۴) پھر اونکے دل سخت ہوگئے اور وہ بعد اس کے مثل پتھر کے ہوگئے یا پتھر سے بھی زیادہ سختی میں ہوگئے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۵۸ و ۱۵۹ - (۰) حسبک تشریح اسکی اسطور پر ہے احتساب کے معنے کافی ہونا (فارسی بسند آمدن) احسبتہ میں نے اوسکو وہ چیز یا اسقدر چیز دیدی کہ جس سے وہ

خوش ہو جاوے۔ حَسْبُكَ دِرْهَمٌ اسے کفاک یعنی تجکو ایک درہم کافی ہے۔ وہٰذَا رَجُلٌ حَسْبُكَ مِنْ رَجُلٍ تاآنکہ حَسْبُكَ گفت مِنْ غَيْرِهِ اسے کافیت لک من غیرہ یعنی تجکو کافی ہے غیر کی ضرورت نہیں ہے۔ یہاں حَسْبُ مصدر ہے (۹) دَرُّكَ بمعنی نیکی بھلائی یہ محاورہ ہے کہتے ہیں لِلّٰهِ دَرُّكَ۔ یعنی بہت خوب واہ کیا بات ہے سبحان اللہ (۱۰) وَيْحٌ اور وَيْلٌ کے ایک معنی ہیں یعنی عذاب اور ویح کلمہ ترحم بھی ہے وَيْحٌ کا نصب بوجہ مضمر ہونے فعل کے ہے بطور مفعول کے یعنی أَلْزَمَهُ اللّٰهُ وَيْحَهُ یعنی خدا اوس سے عذاب لپٹا دے۔ (۱۱) قَفِيزٌ۔ پیمانہ ہے ۱۲ صاع کا اور ایک صاع چار مٹھی بھر اوسط آدمی کا (۲۳) تَصَبَّبَ مادہ صَبٌّ۔ ریختن آب۔ يَتَصَبَّبُ الْمَاءُ مِنَ الْجَبَلِ پہاڑ سے پانی بہتا ہے (۲۴) اِشْتَعَلَ۔ بھڑک اٹھا۔ روشن ہو گیا (۲۰) اَبْرَحْتَ۔ تعجب کے وقت بولتے ہیں مَا أَبْرَحَ هٰذَا الْأَمْرَ۔ یعنی کیا بڑا اور اہم یہ کام ہے۔ یعنی تعظیم کا کلمہ ہے (۳۱) سِبَابٌ گالی دینا۔ بدگوئی۔ سب وشتم گالی دینا برا کہنا (۳۳) حَذَاقَتٌ زیرکی و دانائی اور ماہر ہونا۔

ضمیمہ ہشتم ترجمہ عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۶ و ۱۹۱ (۱) زید عمرو کو مار رہا ہے کھڑا ہوا (۲) زید مارا جا رہا ہے کھڑا ہوا (۳) زید اچھا (معلوم ہوتا ہے) کھڑا ہوا (۳) زید کھڑا ہوا اچھا ہے بہ نسبت

اس کے کہ بیٹھا ہوا ہو (۴) زید گھر میں سے کھڑا ہوا (۵) زید قیام پذیر ہے گھر میں کھڑا ہوا (۶) بستر سے پاس عمرو ہے بیٹھا ہوا (۷) عمرو بستر سے پاس قیام پذیر ہے بیٹھا ہوا۔ (۸) یہ عمرو ہے روانہ ہونے والا (۹) تیرا کیا حال ہے کہ کھڑا ہوا ہے۔ یعنی تجکو کیا ہو گیا ہے کہ بس کھڑا ہوا ہے۔ (۱۰) تیرا کیا حال ہے جو کھڑا ہوا ہے (۱۱) تجکو کیا ہو گیا ہے کہ کھڑا ہے (۱۲) یہ میرا شوہر ہے بوڑھا (۱۳) اون کو کیا ہو گیا ہے کہ پند و نصائح سے اعراض کرتے ہیں یعنی مونھ موڑتے ہیں اور بچتے ہیں (۱۴) کیا تو روانہ ہونے والا ہے سوار ہو کر (۱۵) یہ میوہ بحالت انگور زیادہ اچھا ہے۔ حالت منقی سے یعنی تر و تازہ صورت میں بشکل انگور بہتر ہے۔ بہ نسبت اُس حالت کے کہ خشک ہو کر منقی ہو جاوے (۱۶) یہ ہے زید کھڑا ہوا بات کرتا ہوا۔ (۱۷) وہ جا رہا ہے تن تنہا اپنے ساتھیوں سے علیحدہ (۱۸) گویا کہ پرندوں کے دل تر اور خشک۔ اوسکے گھونسلے کے پاس عناب ہیں یا سوکھے ہوئے چھوارے ہیں۔ اس شعر میں شاعر عقاب کی تعریف کرتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ عقاب نے بیشمار پرند شکار کئے ہیں اور اپنے گھونسلے میں لیجا کر اونکو کھایا ہے۔ اُن پرندوں کے دل وہاں لگے ہوئے دکھائی دیتے ہیں کچھ تر ہیں اور کچھ خشک ہیں۔ جو تر ہیں وہ عناب کی طرح سُرخ اور گول نظر

آتے ہیں اور جو خشک ہوگئے ہیں وہ سوکھے چھواروں کی طرح
معلوم ہوتے ہیں -

امثلہ جملہ فعلیہ مُعرب (۱) زید سوار آیا (۲) وہ غار کے
دروازہ پر کھڑا ہوا - اوسکو سلام کرتا ہوا اور کہتا ہوا (۳) طرح
(۳) میں گھوڑے پر سوار ہوا درآنحالیکہ اُس پر زین کھینچا ہوا تھا
(۴) میں نے بادشاہ کو اوس کے پاس روتا ہوا پایا - (۵)
میں زید پر گذرا درآں حالیکہ وہ بیٹھا ہوا تھا (۶) اوس
(عورت) نے جنا اوس کو درانحالیکہ اوسکی ہڈیاں سیدھی اور
خوبصورت تھیں یعنی کل جسم خوبصورت اور توانا تھا - (۷)
میں باغ میں تھا درانحالیکہ وہ کھِلا ہوا تھا یعنی پھول کھلے ہوئے تھے
(۸) میں نے اُس سے ملاقات کی درآنحالیکہ ہم دونوں سوار تھے
(۹) میں اس سے ملا درانحالیکہ میں چڑھ رہا تھا اور وہ اتر رہا تھا
(۱۰) میں نے پانی کو خالص پیا (۱۱) زید آگے کو خوش خوش بڑھا
(۱۲) میں نے دریا میں سفر نہیں کیا درآنحالیکہ وہ تلاطم میں ہو
اور نہ میں نے پانی پیا درآنحالیکہ وہ کھلا ہوا ہو (۱۳) اور ہم نے
اوسکو حکومت دی درآنحالیکہ وہ لڑکا تھا (۱۴) موسیٰ علیہ السلام
اپنی قوم کی طرف واپس ہوئے غصہ میں رنج کرتے ہوئے (۱۵)
میں باغ میں گیا درانحالیکہ وہ پختہ تھا یعنی تیار تھا (۱۶) دشمن
بھاگ گیا پیٹھ پھیر کر (۱۷) زندگی بسر کر عزیز ہو کر یا جان دیدے

درانحالیکہ شریف ہے مطلب یہ کہ شرافت اور عزت پر زوال آنے سے پہلے مرنا اقبال کر کیونکہ زندگی اسی وقت تک اچھی ہے جب تک عزت قائم ہے (۱۸) جبکہ طالب کمسن ہونے کی حالت میں کوشش اور محنت کرے گا تو بڑا ہو کر سردار رہیگا (۱۹) زمین پر اترا کر نہ چلو (۲۰) میوؤں کو کچا ست کھاؤ (یعنی خام ہونے کی حالت میں نہ کھاؤ) اور نہ کھانے کو گرم گرم کھاؤ (۲۱) اور جو شخص نافرمانی کرے گا خدائے تعالے اور اس کے رسول کی اور اس کے حدود سے تجاوز کرے گا (یعنی احکام کی خلاف ورزی کرے گا) تو وہ اس کو دوزخ میں ڈالے گا اس طور پر کہ وہ ہمیشہ اسی میں رہیگا (۲۲) زید سوار آیا ہنستا ہوا (۲۳) جو لوگ کہ یاد کرتے ہیں خدائے تعالے کو کھڑے اور بیٹھے (۲۴) اور داخل ہو دروازہ میں جھکے ہوئے (۲۵) یہ عادتیں ہیں کہ جن میں سے نشوونما پائی ہے لڑکپن سے (۲۶) میں نے زید کو مارا درانحالیکہ وہ بندھا ہوا تھا (۲۷) میں عمر سے ملا درانحالیکہ دونوں سوار تھے (۲۸) تیری ماں نے تجھکو اے ابن آدم (اے انسان) روتا ہوا جنا تھا (۲۹) نکلی وہ چاند سی اور جھکی وہ جیسے درخت بان کی نرم شاخ اور خوشبو دی اس نے عنبر کی طرح اور نگاہ ڈالی اس نے ہرن کی سی (۳۰) آئے (وہ گھوڑے میدان جنگ میں) پاکھر پہنے ہوئے اور نکلے وہ (میدان جنگ سے) غبار آلودہ (۳۱) اور بلاشک ہم لائے ہیں نیزوں کو

در آنحالیکہ وہ سفید ہوتے ہیں اور واپس لے جاتے ہیں اُن کو سرخ کہ سیراب ہیں (یعنی سرخ خون سے)

امثلہ منبرج صفحہ ۱۶۲ - آیا میرے پاس زید درآنحالیکہ اُس کا لڑکا سوار تھا (۲) وہ اپنے شہروں سے نکلے در انحالیکہ وہ ہزاروں (کی تعداد میں) تھے (۳) پس نہ بناؤ اللہ تعالےٰ کے ہمسر درانحالیکہ تم جانتے ہو (یعنی حقیقت کو جان کر ایسا نہ کرو) (۴) یوسف آگے بڑھا اور خوشی اُس کے چہرہ پر ظاہر تھی (۵) حکم نہ دو درانحالیکہ تم غصہ میں بھرے ہو (۶) محمد رسول خدا ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں سخت ہیں کفار کے خلاف اور رحم کرنے والے ہیں آپس میں دیکھتا ہے تو اُن کو رکوع کرنے والے اور سجدہ کرنے والے آرزو رکھتے ہیں خدا کے فضل کی اور خوشنودی کی (۷) ہم نے پہچانا اُن لوگوں کو جو فلاح کی طرف بلاتے ہیں (۸) کیا بنائے گا تو اُس میں (یعنی زمین میں) اُسکو جو فساد کرے گا اُس میں اور خونریزی کرے گا در انحالیکہ ہم پاکی بیان کرتے ہیں تیری تعریف کرکے اور تقدیس کرتے ہیں تیرے لیئے (تقدیس کے معنے پاکی کی طرف منسوب کرنا - پاک بتانا - پاکیزہ کرنا) (۹) اُترو تم در انحالیکہ بعض تم میں سے بعض کے دشمن ہیں (۱۰) کہا اُنھوں نے (برادران یوسف نے) البتہ اگر کھائے گا اُس کو بھیڑیا درانحالیکہ ہم ایک جماعت ہیں تو تحقیق ہم اُس وقت

نقصان اُٹھانے والے ہونگے (۱۱) گویا کہ ہمنے (درانحالیکہ تلواریں میان سے نکلی ہوئی ہیں) سب لوگوں کو جنا ہے یعنی ہم سب کے باپ ہیں یعنی اُن کی حمایت اس طرح کرتے ہیں کہ گویا سب ہماری اولاد ہیں (۱) زید بحالت سوار ہونے کے زیادہ اچھا ہے بہ نسبت اس کے کہ پیادہ پا ہو (۲) زید سوار بہتر ہے زید پیدل چلنے والے سے (۳) ہیں گذرا اُس پر درانحالیکہ وہ تھا تھا (۴) نہیں ہے معبود مگر اللہ جو کہ تنہا ہے نہیں ہے کوئی شریک اُس کا (۵) تم نے وہ کام کیا زور لگا کر (۶) ایضاً (۷) آئے قبیلۂ سُلَیم میرے پاس اُن کے روڑے اور کنکریاں یعنی چھوٹے بڑے سب آئے (سُلیم غلطی کتابت ہے سُلَیم پڑھو) (۸) آئے وہ جم غفیر ہو کر یعنی بہت بڑی جماعت یکجا ہو کر (۱) گھر میں کھڑا ہوا ایک آدمی ہے (۲) میری پاس ایک آدمی کا غلام کھڑا ہے (۳) عزہ کا پرانا کھنڈل ویران (وحشت انگیز) پڑا ہوا ہے (۴) نہ بھروسہ کرے کوئی لڑائی کے دن موت سے ڈر کر رُک جانے پر یعنی میدان جنگ سے منہ چھپا کر بیٹھ رہنے پر بھروسہ نکرے (۵) اے دوست کیا کوئی عیش مقدر کیا گیا ہے قائم رہنے والا۔ یہ استفہام انکاری ہے یعنی قضاء قدر نے کوئی زندگی یا عیش قائم رہنے والا نہیں بنایا ہے

تشریح الفاظ صفحہ ۱۶۰ الغایۃ ۱۶۲ مُنْطَلِق روانہ ہونے والا انطلاق۔ جانا۔ روانہ ہونا۔ طَلْق طلاقۃ کشادہ روئی۔ طَلْق الوجہ

وطلق اللسان وطلیق اللسان ۔ اطلاق بند و قید سے رہا کرنا۔ آزاد کرنا (۱۲) بعل ۔ شوہر ۔ حقیقت ۔ جمع بعولۃ عورت کو بعلۃ اور بعلۃ کہتے ہیں یعنی زوجہ کو (۱۳) تذکرۃ ۔ یاد دلانا نصیحت کرنا پند و نصیحت ۔ معرض بن اعراض کے معنے منہ پھیرنا ۔ مادہ عرض ۔ چوڑائی ۔ (۱۵) عنب ۔ انگور تازہ ۔ زبیب کے معنے مویز جس کو عوام الناس منقے کہتے ہیں انگور پختہ خشک ہوکر منقے ہو جاتے ہیں ۔ منقے کے معنے صاف کیا ہوا مصدر تنقیہ (۱۶) متحدث حدیث کے معنے بات ۔ یا بات چیت ۔ گفتگو ۔ حادث اور حدیث کے معنے نیا مقابل قدیم کے ۔ اسی سے ہے ۔ حادثہ اور حوادث حدوث کے معنے نئی بات ہونا جو ہوئی ہو (۱۸) حشف کے معنے چھوارے جو خراب قسم کے ہوتے ہیں ۔ بالی کے معنے پرانے یا خشک ۔

امثلہ جملہ فعلیہ مضرب ۔ (۲) سبط و سبطۃ یقال سبط الجسم اذا کان حسن القد والاستوار یعنی وہ شخص جسکا قد سیدھا ہوا اور خوبصورت ہو سبط الجسم کہلاتا ہے اور سبط کے معنے فرزند ۔ اسباط فرزندان یعقوب (۷) زہرۃ غنچہ کلی ۔ شگوفہ ۔ زاہر کھلا ہوا (۹) انحدار اترنا نیچے آنا (۱۰) رائق ۔ صاف ۔ ریق مادہ ۔ مروق صاف کیا ہوا ۔ ریق کل شیء اولہ و منہ ریق الشباب والمطر یعنی اول شباب اور اول باران (۱۲) ہائج یعنی بحالت تلاطم ہیجان اردو میں مستعمل ہے بمعنے جوش و تلاطم (۱۸) جہد کوشش

وطاقت و توانائی - اجتہاد - توانائی و قوت را کار بستن - خوب زور لگانا (۱۹) مَرَح حبت خوش ہونا - اترانا - (۲۰) فِجّۃ - خام کچا - فِجّ کے معنے تربوز) (۲۳) قیام جمع ہے واحد قائم قُعُود جمع ہے وَاحِد قَاعِدٌ بیٹھا ہوا (۲۵) نَشَأ نُشُو بڑھنا اور نُمُو کے معنے بھی بڑھنا (اردو میں بولتے ہیں نشو ونما پانا) خُوط - شاخ نازک (دیکھو درس منظوم صفحہ ۲۴ سطر ۱۳) فَوَح خوشبو دینا - دمیدن بوئے خوش رَنُو - ٹکی لگا کر دیکھنا - گھورنا - پیوستہ نگریستن (۳۰) دِرْعٌ زرہ - دَارِعٌ زرہ پوش جمع دَوَارِع گھوڑوں کو زرہ پوش استعارۃً اس وجہ سے کہا کہ بوقت جنگ ایک چیز گھوڑوں کی پشت پر ڈالی جاتی ہے جس کو تِجْفَافٌ (جمع تَجَافِیف) کہتے ہیں اور تجفاف کے معنے ہیں برگستوان یعنی پوششے کہ در جنگ بہ اسپ پوشانند دِرْعُ الخَیل تجافیفہا اَشْعَث - غبار آلود یا پراگندہ مو - اَشْعَث و اَغْبَر ایک ساتھ بولا جاتا ہے - شعر

تنگ از فقیر اشعث و اغبر مدار زانکہ ۔۔۔ بعد از وفات اشعث در گور اغبری

(۳۱) وُرود - آنا اور صدور واپس جانا - باب افعال میں ایراد اور اصدار لانا اور واپس لے جانا - حُمْر جمع ہے اَحْمَر واحد ہے رُوی سیرابہوتا صفحہ ۱۶۳ (۴) بِشْر حَسَنُ البِشْرِ طَلِقُ الوَجْہ یعنی خنداں پیشانی یا ہنستے ہوئے چہرہ والا بِشْر اور طلاقت الوجہ کے معنے کشادہ روئی لَوْح - چمکنا - نکلنا - لَاحَ النَجْم ستارہ نکلا - (۶) بُغْیَۃ - آرزو و بغار

خواہشمند ہونا۔ چاہنا۔ ڈھونڈھنا۔ (۸) سَفّاک۔ ریختن خون و مانند آں (اردو میں لیتے ہیں سفاک خونریزی کرنے والا۔ دِما جمع ہے دَمٌ کا اصل میں دَمْوٌ ہے دیکھو دروس منظوم صفحہ ۱۳۳ سطر پہلی اور تیسری) (۹) ہُبُوط۔ اترنا فرود آمدن یعنی نزول (۱۰) عُصْبَیَّۃ۔ گروہ (اسی مادہ سے ہے تعصب مذہبی) (۱۱) سلول تیغ از نیام کشیدن۔ میان سے تلوار نکالنا (۷) قَضّ۔ قضض سنگ ریزہائے خرد چھوٹی کنکریاں۔ محاورہ ہے جَاءُوا بِقَضِّہِمْ وَقَضِیْضِہِمْ یعنی سب آگئے

صفحہ ۱۶۳۔ رسول اللہ نے بیٹھ کر نماز پڑھی اور بہت آدمیوں نے اُن کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی (۱) اللہ تعالیٰ زندہ اور قائم ہی (۲) اللہ تعالیٰ زندگی اور سچائی ہے (۳) دولتمندی قناعت ہی ہی (۴) وہ لوگ دوزخ کے ایندھن ہیں (۵) وہ شخص میں ہی ہوں۔ (۶) میں ہوں پروردگار معبود تیرا (۷) میں ہوں راستہ اور زندگی (۸) کون ہوں میں؟

صفحہ ۱۶۴ بلاشک آخرت (کی زندگی) ہمیشہ قائم رہنے والا مقام ہے (۱۰) تحقیق تو ہے بہت بخشش دینے والا (۱۱) میں ہوں تیرا رب (۱۲) بیشک یہ ہے سچا بیان (قصص غلطی کتابت ہے۔ قَصَصُ پڑھو) (۱۳) بے شک اللہ ہے غالب اور حکمت والا۔ دین خدا کے نزدیک اسلام ہے۔ محمد رسول خدا کے ہیں۔ علی (کرم اللہ وجہہ) دوست خدا کے ہیں۔ وہ بڑی کامیابی ہے۔

ضمیر الغائب جمع (۱) کیا یہی ہے اصلاح مطلوب (۲) یہی ہے کہ جس سے چارہ نہیں ہے (۳) اور عورت ہی بہتر ہے لڑکیوں کی تعلیم اور عورتوں کے علاج کے لئے (۴) یہی تو سبب تھا (۵) اگر یہی ہو امر حق تیری طرف سے (۶) تو ہی ہے نگہبان ان پر (۷) لیکن وہی تھے ظلم کرنے والے (۸) مسلمان ہی لشکر تھے یعنی خود مسلمانوں کا لشکر تھا انہیں غلام یا ملازم شامل نہ تھے (۹) یہ کتاب کسکی ہے ہم ہماری (۱۰) کس چیز نے باز رکھا تم دونوں کو اس سے (۱۲) اُسی کی رائے تھی کہ کوئی کچھ نہ لے (۱۳) اور ہم نے اُس کی اولاد ہی کو باقی رہنے والا بنایا (۱۴) اگر ہم ہی ہیں نیک کردار (۱۵) میں گذرا تجھی پر (۱۶) تو نے میری ہی بزرگداشت کی (۱۷) تو کھڑا ہوا (۱۸) اُن لے ہم ہی کو دیکھا (۱۹) میں نے تجھی کو دیکھا

ضمیر الشان (۱) خدا تعالےٰ خالق آفرینندہ ہے اُسکے لیے (مخصوص) ہیں نام پاک (۲) بیشک میں اللہ ہوں (۳) بیشک لونڈی خدا کی جانے والی ہے (۴) کہہ (اے محمد) اللہ ایک ہے (۵) بیشک کافر خوشحال نہیں ہونگے (یعنی فلاح نہیں حاصل کریں گے)

تشریح الفاظ صفحہ ۱۶۲ آخر ۲ سطر لغایتہ ۱۶۵ - (۴) رُکن رُکون میل کردن بچیزے و ساکن شدن - تکیہ کرنا - بھروسہ کرنا -
احجام مادہ حجم برون آمدگی ہر چیز اس جگہ دوسرے معنیٰ ہیں یعنی رُکنا باز داشتن احجام کے معنے رُکنا - باز ماندن - حِمام - تقدیر مرگ موت

(۴) وَقُودٌ کے معنی ایندھن - وَقُودٌ ۔ وُقُودٌ بپیش حرکت ہا ۔ افروختہ شدن وَقُود بالفتح ہیزم یعنی جلانے کی لکڑی (۱۳) شَخص - حال - قسبہ بات - سخن - قصہ (۳) تَطَبُّبْ - علاج معالجہ کرنا - مُتَطَبِّبْ - علم طب پڑھنے والا -

صفحہ ۱۶۵ (۱۲) یتناول مضارع کا صیغہ ہے تناول سے تناول کے معنے پینا (اردو میں بولتے ہیں کھانا تناول فرمائیے) (۱۱) بَارِیٌ آفرینندہ پیدا کرنے والا (اسی مادہ سے ہے بَرِیَّۃٌ مخلوق بر یایح)

ضمیمہ نہم اعراب مستثنے

ترجمہ اور مطلب عربی جملوں کا صفحہ ۱۶۷ - لغایتہ ۱۶۹

(۱) ہر مرض کا علاج ہے سوائے حماقت کے (۲) ہر شے ہلاک ہونے والی ہے سوائے ذات باریتعالیٰ کے (۳) ہر چیز خرچ کرنے سے کم ہوجاتی ہے سوائے علم کے (۴) ہر خطا دار کے لئے رحم کرنیوالا ہوتا ہے سوائے باغی کے (۵) ہر مرض کی دوا ہے سوائے موت کے (۶) ہر جانور کا نیچے کا جبڑا متحرک ہوتا ہے سوائے ناکے کے (اس کا اوپر کا جبڑا حرکت کرتا ہے) (۷) یہ بھینس یا بھینسا پانی میں تیر رہا ہے اُس کا تمام بدن پانی میں ہے سوائے دو نتھنوں کے (۸) تمام جسم آزاد عورت کا ستر ہے (یعنی چھپانے کے قابل ہے) سوائے اس کے چہرے اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کے (۹) تمام دانت مونث

ہیں (یعنی عربی زبان میں) سوائے اضراس (داڑھوں) اور انیاب کیلوں کے (۱۰) سب معدنیات میں زنگ لگتا ہے سوائے سونے کے (۱۱) پس پیا انھوں نے سوائے تھوڑے لوگوں کے ان میں سے (۱۲) قوم کے لوگ کھڑے ہوئے سوائے زید کے (۱۳) میں گذرا قوم پر سوائے زید کے (۱۴) نہیں گذرا میں قوم پر سوائے ایک گدھے کے (۱۵) نہیں کھڑے ہوئے قوم کے مرد سوائے ایک گدھے کے (۱۶) کھڑے ہوئے قوم کے مرد سوائے زید کے (۱۷) پس نہیں ہیں میرے واسطے مددگار (یا معاونین) سوائے آل احمد کے اور نہیں ہے میرا کوئی راستہ سوائے حق کے راستہ کے (۱۸) خبردار ہر شئے سوائے خدا تعالے کے باطل ہے۔

(۱) نہیں نکلا کوئی سوائے خالد کے (۲) نہیں آیا میرے پاس کوئی سوائے زید کے (۳) نہیں گذرا میں کسی پر سوائے زید کے (۴) کیا میں گذرا کسی پر سوائے زید کے (۵) نہیں کیا انھوں نے اس کو مگر چند لوگوں نے ان میں سے (۶) نہیں توڑا میں نے غنچہ کو سوای ایک گلاب کے پھول کے (۷) نہیں ظاہر ہوتے ہیں ستارے دن میں سوائے چاند سورج کے (۸) نہیں سنا انھوں نے نصیحتوں کو مگر بعض نے ان میں سے (۹) کوئی نہ کھڑا ہو سوائے زید کے (۱۰) کون بخشتا ہے گناہوں کو سوائے خدا کے (۱۱) کیا میں گذرا کسی پر سوائے زید کے۔

(۴) استثناء مفرغ (۱) نہیں ہے دنیا میں کوئی بہادر مگر اجڈ (یا بے باک غیر محتاط) اور نہ بزدل مگر اپنا بچاؤ کرنے والا (۲) نہیں ہیں ان میں مگر عقل اور دین کی کھونٹی یعنی سب عورتوں کا دین اور نیز عقل ناقص ہوتے ہیں

صفحہ ۱۶۹ (۳) اور نہیں ہے مثال اس کی مگر تلوار کی سی، کہ جسکی روح نہیں ہے اور نہ عقل اور نہ تمیز (یعنی گھوڑے کی مثال بس تلوار کی سی ہے کہ تلوار مالک کے ہاتھ میں ہوتی ہے تو اس کا کام دیتی ہے اور جب دشمن کے ہاتھ میں پڑگئی تو وہ اپنے کام میں اصل مالک کے خلاف استعمال کرتا ہے) (۴) اور بردباری کا ساتھی ہو ہر موقع اور مقام پر (یعنی تحمل کو کام میں لا اور بردباری اختیار کر) پس نہیں ہے بردباری مگر بہترین دوست اور ساتھی یعنی تحمل بہت مفید بات ہے (۵) اور خلفائے عباسیہ میں باندیوں کی اولاد سے (صرف) تین نہیں ہے سفاح اور منصور اور مخلوع مگر باقی تو سب کنیزکوں اور باندیوں کے بیٹے ہیں۔

(۱) کھڑے ہوئے قوم (کے آدمی) سوائے زید کے (۲) بجز خدا تعالے کے میں سوائے تیری اور کسی کی امید نہیں کرتا ہوں (یا کسی سے خوف نہیں کرتا ہوں) (۳) نہیں کھڑا ہوا کوئی سوائے گدھے کے (۳) نہیں کھڑا ہوا سوائے گدھے کے کوئی (۴) میں نے طرح طرح کی مٹھائیاں کھائیں سوائے خبیص (افردشہ) کے (۵)

سوائے ابی ثوبان کے کہ تحقیق اُس کے اندر بدکلامی اور دشنام سے بخل ہے یعنی بدکلامی اور دشنام وہی کم کرتا ہے (۶) آئے میرے پاس قوم سوائے زید کے (۷) کھڑے ہوئے قوم (کے آدمی) سوا زید کے (۸) گئے قوم کے آدمی سوائے زید کے (۹) ہمنے اُنکے قبیلہ کو مباح کیا از روئے قتل اور اسیری کے یعنی اُن کا قتل کرنا اور گرفتار کرنا جائز کردیا سوائے سفید سر کی بوڑھیا کے اور نادان بچے کے (۱۰) میں نے بڑوں اور چھوٹوں پر احسان کیا سوائے برامکہ کے (یعنی خاندان برمکی کے سوا) (۱۲) آئی میری پاس قوم سوائے زید کے (۱۳) گئے قوم کے آدمی سوائے ایک گدھے کے (۱۴) نہیں آئے میرے پاس قوم کے آدمی سوائے زید کے۔ (۱۵) نہیں آیا میرے پاس کوئی سوائے زید کے (۱۶) نہیں دیکھا میں نے سوائے زید کے کسی کو (۱۷) نہیں گذرا میں سوائے زید پر

صفحہ ۱۵۰ (۱) نہیں ہے اُسکے دل میں کوئی شے مگر میرے دل میں اُس سے بھی زیادہ ہے قلبی کی جگہہ قلبہ پڑھو۔ (۲) نہیں دیکھا میں نے کسی کو مگر زید اُس سے اچھا ہے (۳) پس نہ مرو تم مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو یعنی مرنے کے وقت تک مسلمان رہو (۴) پس میں نے اُس کو کھولا نہیں تھا کہ وہ شخص جاچکا تھا یعنی میں اپنا جوتہ کھولنے نہیں پایا تھا کہ وہ شخص چلتا بنا (۵) نہیں گرتا ہے کوئی پتہ مگر وہ جانتا ہے اُس کو (۶) کیا وہ دیکھیں گے مگر آوے اُنکے

سامنے اللہ اکبر کی گھٹاؤں میں (۷) اور نہیں ہے کوئی چلنے والا جانور
زمین میں لیکن اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اُس کا رزق - زیادہ بہت مال والا
ہے مگر یہ کہ وہ کنجوس ہے (۸) میں سب سے زیادہ فصیح ہوں اُن میں جو
ضاد بولتے ہیں (یعنی عرب ہیں) مگر یہ کہ میں قریش سے ہوں اور بنی
سعد بن بکر میں شیرخوار رہا ہوں (۹) فرمایا رسول خدا صلعم نے زیادہ
کرو ذکر موت کا پس تحقیق نہیں ذکر کیا گیا تھوڑے میں مگر بڑھا دیا اسکو
اور نہ بہت میں مگر کم کر دیا اُس کو (مراد یہ ہے کہ موت کا ذکر تھوڑے
کام اور مشاغل میں کیا جاوے گا تو اُس کو بڑھا کر دے گا اور بہت سی املاک
اور مصیبتوں میں ذکر کیا جاوے گا تو اُن کو کم کر دے گا)
(۱) نہیں ہے کوئی معبود مگر خدا (۲) اگر ہوتے ان دونوں میں یعنی
زمین اور آسمان میں اور معبود سوائے خدا تعالیٰ کے تو وہ دونوں خراب
ہو جاتے (۳) نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تمہاری طرح (۴) نہیں ہے
وہ مگر ایک آدمی جس کو جنون ہو گیا ہے (۵) نہیں ہے مگر فسانے اگلے
لوگوں کے (۶) اور نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہماری طرح (۷) نہیں ہیں
وہ مگر مثل چوپایوں کی بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں (۸) نہیں ہے فضیلت
مگر دین سے -
صفحہ ۱۷۱ (۹) نہیں پیدا کیا ہے فراق مگر واسطے تکلیف دینے عاشقوں کے
(۱۰) نہیں ہے زمانہ مگر جاگنا اور سونا اور ایک رات اور ایک دن جو ان
دونوں میں صرف ہوتے ہیں (۱۱) اور نہیں ہیں یہ دن مگر صحیفے یعنی صفحہ

یا تحریریں یا کتاب ۔ (۱۲) اور ہر ایک بھائی اپنے بھائی سے جدا ہونے والا ہے (قسم ہے تیرے باپ کی عمر کی) سوائے فرقدین کے اس شعر میں اَبُوہُ کی جگہ اَخُوہُ پڑھنا چاہیے (فرقدین دو ستارے ہیں ہمیشہ ساتھ رہتے ہیں اور بارہ برجوں میں ایک برج ہے جسمیں دو توام برادران کی تصویر ہوتی ہے دیکھو سرورق جنتری کا (۱۳) اورخواہ فارغ البال ہو جاہے تنگدست ہو مگر نہیں زندگی بسر کریگا تو لیکن غم کے ساتھ یعنی امیر غریب سب کو رنج پہونچتا ہے (۱۴) بتری دنیا کی شیرینی زہر آلودہ ہے تو نہیں کھائیگا تو شہد کو مگر زہر کے ساتھ یعنی دنیا کی لذتوں میں تلخی اور زہر ملا ہوا ہے ۔ عیش وعشرت میں بھی تکلیف اور رنج ملے گا (۱۵) بتری دنیا کی تعریفیں مذموم ہیں پس نہیں حاصل کرے گا تو حمد کو مگر مذمت کے ساتھ یعنی خالص حمد حاصل نہوگی (۱۶) اور نہیں ہے سلطان مگر دریا (یعنی مانند سمندر کی) عظمت اور جلال میں اور نزدیکی دریا کی ایسی ہے کہ اسکے خراب نتیجوں سے خوف کیا جاتا ہے ۔ (۱۷) کیا ہے تیرا خیال اُس قوم کی بابت کہ میانہ روی پسندیدہ ہوتی ہے مگر ان سے (یعنی اور سب کی میانہ روی پسند کی جاتی ہے مگر شاعروں کا مبالغہ پسندیدہ ہوتا ہے) اور جھوٹ برا سمجھا جاتا ہے اور مردود ہوتا ہے مگر اُن میں (یعنی شاعروں کے دروغگوئی کی تعریف کی جاتی ہے) یہ سب دعوے انسان کے بلاکسی دلیل کے ہیں کہ جو اُن کے پاس ہمارے خلاف ہو اور بلا شہادت کے

ہیں سوائے زبردستی اور غلبہ کے بہ قول جانوروں کا ہے سلطان جن کے
دربار میں یہاں جانوروں کی شکایت پر انسانوں اور جانوروں کا مقدمہ
پیش ہے دیکھو اخوان الصفا ، (۱۹) اسلام چلد یا ہے سوائے کچھ (؟)
کے ۔ کم آدمی ہیں جو اس کے پابند ہیں ۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۴۷ الغایۃ ۱۷۱ (۲) وَجْہٌ ۔ روی ۔ منہ ۔
نفس ۔ ذات ۔ وُجُوْہُ الْبَلَدِ اَشْرَافُہٗ ۔ شہر کے شرفا کو وجوہ البلد
کہتے ہیں) وَجِیْہٌ باقدر وجاہ اردو میں مستعمل ہے جہت کے معنے جو سمت
کے ہیں وہ بھی اصل میں وَجْہٌ ہے وَاَلْہَا رعوضٌ مِنَ الْوَاوِ (۶) فَکٌّ
جبڑا دیکھو دروس منظوم صفحہ ۲۰ سطر ۴ و ۵ ۔ مِنْخَرٌ ۔ سوراخ بینی منخرین
دو لوں نتھنے دروس منظوم صفحہ ۹ سطر ۷ (۹) ضِرْسٌ ۔ داڑھ ۔ دانت
ضَرِسَ فعل کے معنے خوب زور سے کاٹنا دانت سے اور ترشی سے دانت
کند ہو جانا ۔ اَنیاب کیلئے جمع ہے واحد نابٌ مادہ نَیْب اصل میں
دندان شتر کو ناب کہتے ہیں (۱۰) صَدَءٌ زنگ آلود ہونا جیسے لوہا یا
تانبا زنگ آلود ہوتا ہے ۔ (۱۷) شِیْعَۃٌ ۔ اتباع وانصار یعنی مددگاران
پارٹی والے ۔ اصطلاحًا ہوا داران اولاد فاطمہ رض شَیَّعَ ۔ شیوعۃ ۔ آشکارا
کرنا شائع کرنا مُشْعَبٌ ۔ شِعْبٌ ۔ راہ درکوہ ۔ مُشْعَبٌ ۔ راہ راستہ
(۷) نَیِّرَیْن مادہ نور ۔ نَیِّرٌ روشنی ۔ نیّرین ۔ شمس وقمر ۔ چاند سورج
(۱) تَہَوُّرٌ افتادن در چیزے بہ بیباکی ۔ اُجڈپنا کرنا ۔ متحرز ۔ حِرز ۔ تعویذ
اِحْتِرَاز اور تَحَرُّزٌ کے معنے پرہیز کرنا اور اپنے آپ کو بچانا (۴) مُشْہِدٌ

اور مُحْضَر کے ایک معنے ہیں یعنی موجودگی کی جگہ اور حَشم دید ہونا بھی معنے رکھتا ہے اور مُشَاهَدَة - معاینہ و بدن آنکھ سے چشم دید دیکھنا خِدْنٌ دوست اور معشوق (۵) حَرَائِر - حُرَّةٌ زن آزاد سراری جمع ہے واحد- سُرِّيَّةٌ کنیزک فراشی وہ ہے مَنْسُوبَةٌ اِلَی السِّرِّ ہوا لجماع (۴) خبیص ایک قسم کی مٹھائی جو چھوارے اور روغن سے بنائی جاتی ہے افروشہ - ضَنَّ - بخل ضنین بخیل - مَلْحَاة مصدر میمی ہے لحی ملامت کرنا مادہ - لحاء پوست درخت چھال (۹) شمطاء - سفید بال کی بڑھیا یا جسکے بالوں میں سفیدی سیاہی ملی ہو - کھچڑی -

ترجمہ اور مطلب عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۷۶ (۱) زید خوبرو ہے (۲) وہ پاک دل ہے (۳) تم مستجاب الدعوات ہو یعنی تمہاری دعائیں مقبول ہوتی ہیں (۴) موت ہادم اللذات ہے یعنی ہر طرح کی لذتوں کو ڈھا دیتی ہے (۵) وہ راست گفتار ہے (۶) وہ ایک پیر مرد ہے دراز قامت اور کوتاہ قدم (۷) جسم کا بیمار (یعنی میں ہوں) اور کھڑے ہونے کے ناقابل (گویا) سخت نشہ کی حالت میں بغیر شراب کے (شاعر نے ایک قصیدہ میں اپنی بیماری کا ذکر کرتے ہوئے یہ شعر منجملہ دیگر اشعار کے لکھا ہے (۸) اونٹ بڑے جسم والا دراز گردن چھوٹے کانوں والا اور کوتاہ دُم ہوتا ہے (۹) ہاتھی بڑے تن والا لانبے دانتوں کا (یعنی کیلے اس کے دراز ہوتے ہیں چوڑے کانوں والا کوتاہ چشم ہوتا ہے - (۱۰) اور بیل اور بھینسا دونوں دراز دم موٹے سینگوں والے ہوتے

ہیں (۱۱) اور دنب بڑے سینگوں کا بڑی چکتی والا ہوتا ہے اسکے داڑھی نہیں ہوتی ہے (۱۲) اور بکرا (پہاڑی) لانبی داڑھی والا ہوتا ہے اُس کے چکتی نہیں ہوتی بلکہ کھلی ہوئی شرمگاہ والا ہوتا ہے (۱۳) مگر قاصد (یا ایلچی) کو ضرورت ہے کہ ہو مرد عاقل نیک خصلتوں والا گفتگو میں بلیغ اور فصیح زبان والا عمدہ ترجیح دینے والا امانت کو ادا کرنیوالا وعدہ کا سچا حقوق کی رعایت مد نظر رکھنے والا بھیدوں کو بہت چھپانیوالا اور بیفائدہ گفتگو نہ کرنے والا (۱۴) اور مرغ مؤذن (اذان دینے والا) تو وہ شخص ہے جو دیوار پر کھڑا ہے جس کی داڑھی اور کنگرہ دار تاج ہے۔ سرخ آنکھوں والا پھیلے ہوئے بازوؤں والا کھڑی ہوئی دم والا گویا کہ وہ جھنڈے ہیں اور وہ غیرت دار اور سخی اور سخت نگہبانی کرنے والا ہے اپنے زنانخانہ کے معاملات میں اور جاننے والا ہے نماز کے اوقات کا یاد دلانے والا صبح کے وقتوں میں خبردار کرنے والا ہمسایوں کو عمدہ نصیحت کرنے والا (۱۵) ہُدہُد جاسوس تو وہ شخص ہے جو کھڑا ہے پہنے ہوئے لباس مختلف رنگ کے پیوندوں کا بدبو والا اور وہ حکم کرنیوالا ہے نیکی کا اور منع کرنے والا ہے برائی سے (۱۵) لیکن بلبل ہزار داستان تو وہ بیٹھا ہے اس درخت کی شاخ پر اور وہ چھوٹے جسم کا ہے تیز حرکت والا سفید رخساروں کا بہت التفات کرنے والا چپ و راست اور فصیح زبان والا عمدہ تقریر والا بہت سے راگ گانے والا (۱۶) لیکن ابابیل تعمیر کرنے والی تو وہ چکر لگانے والی ہے ہوا میں شب پرواز چھوٹے پیروں والی

پورے پروں والی اور وہ بہت تسبیح پڑھنے والی ہے صبح کے وقت میں اور
بکثرت دعا و استغفار کرتی ہے شام صبح کے وقت (۱۷) اور سارس
چوکیدار تو وہ شخص ہے جو کھڑا ہے جنگل میں دراز گردن اور پاؤں
والا کوتاہ دم بڑے بازووں والا (۱۸) نہیں ہے کوئی تبدیل کرنے
والا اس کا (۱۹) شیر درندوں میں سب سے بڑے جسم کا ہے اور وہ چوڑے سینہ
اور باریک کمر والا ہے اس کا پچھلا یا ہلکا اور سر بڑا ہوتا ہے گول چہرہ
والا - کشادہ پیشانی چری ہوئی باچھیں کھلے ہوئے نتھنوں والا مضبوط
کلائی والا تیز کیلوں والا سخت چنگل والا - روشن آنکھوں والا زوردار
آواز کا سخت دہاڑنے والا دلیر قلب اور ڈراونی شکل والا (۲۰) حمد
ہے خدا کو جس کا وجود واجب ہے (۲۱) اونٹنی عضبا ر (وہ ہے)
جسکا کان چرا ہوا ہو اور یہ رسول اللہ صلعم کی اونٹنی کا بھی لقب ہے
اور اسکے کان چرے ہوئے نہیں تھے (۲۲) غلاب تشدید کے ساتھ
بہت غلبہ والے کو کہتے ہیں (۲۳) نقیبہ کے معنے نفس اور لوگوں
کا قول میمون النقیبۃ سے مراد ہے مبارک النفس (۲۴) مرد وہّاب
اور وہّابۃٌ وہ ہے جو بہت ہبہ (بخشش) کرے اور غلّابۃٌ میں ہ مبالغہ
کی ہے (۲۵) تہذیب کے معنے پاک کرنا (یا صاف کرنا) اور شخص
مہذب کے معنے پاکیزہ اخلاق والا (۲۶) یہ کتاب دو نسخوں میں تھی
جو دونوں تناسب سے جمع کئے گئے تھے اور ایک دوسرے سے مخالف
تھے وضع میں ایک ان میں سے تھا کتاب الظرائف واللطائف اور

دوسرا کتاب الیواقیت فی بعض المواقیت (۲۷) مُثْرِیۃٌ لجو دان مُشرِیۃ کم مال والے کو کہتے ہیں اور حدیث میں آیا ہے بہترین آدمیوں کا ایمان والا کم استطاعت اور عربوں کا قول نَزْھِیْۃٌ اَلاَکُلِ یعنی کم خوراک والا (۲۸) تحقیق کہ کم محبت والا گر عقل کے ساتھ بھلائی کرنے والا ہوتا ہے اور بلاشک بہت محبت والا جہالت کے ساتھ فساد کرنے والا ہوتا ہے (ایک مثل مشہور ہے نادان دوست سے عقلمند دشمن بہتر ہے) (۲۹) اور نہیں کہا میں نے ماہ کامل سے کہ تو نقرہ (چاندی) ہے اور نہیں کہا میں نے آفتاب سے کہ تو سونا ہے کہ رنج کرے اس سے دور تک درنگ کرنے والا اور غصہ میں آوے اس سے بجیبا الغضب آتش قطعہ میں متنبی شاعر اپنے ممدوح کے دربار والے دوسرے شاعروں پر طعنہ زنی کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے تو ایسا قصور نہیں کیا (جیسا کہ میرے رقیب شعراء نے کیا) کہ ماہ کامل کو چاندی کہا ہو اور آفتاب کو سونا کہا اور یہ دونوں فعل ایسے ہیں کہ سست سے سست آدمی کو تحریک میں لادیں اور جو غصہ ور نہواس کو غصہ دلادیں قلق کے معنے حرکت اور بے آرامی اسی وجہ سے اردو میں رنج کو قلق کہتے ہیں۔ (۳۰) رہے تو ناز و نعمت کے ساتھ ہر زندگی میں۔ دراز سایہ والا۔ اور سبز باغ والا۔ (دور تک سایہ ہونے سے آرام ملتا ہے ٹھنڈک ہونے سے) (۳۱) ہم برگزیدہ ہیں تمام مخلوق سے اور انکی لڑی کے ڈورے ہیں اور باگ ہیں ہر قبیل کے لیے یعنی ہم ان سب کو

ہتھیار رکھنے والے ہیں جیسے وڈیرا مینڈھوں کو مقدمے رہتا ہے اور جس طرح جنگل سب اونٹوں کی باگ یا مہاریں باندھ لیجاتی ہے اور دو ساتھ ساتھ چلتے ہیں اسی طرح ہم مخلوق کو سنبھالے ہوئے ہیں اور ہم غوطہ لگانے والے تاریکیوں میں سب موتوں کے اور حادثات میں حوادث روزگار کے یعنی مصیبتوں کے وقت دفعیہ کرنے والے ہیں اور عدادت کی قوتوں کو مضبوط کرنے والے ہیں اپنے عزم سے اور توڑنے والے ہیں قوموں کی رسیوں کو (۳۲) حمد ہے خدا کے لئے جو جمیل ہے او فضل (مہربانی) کرنے والا ہے اور پورا دینے والا اور عطیہ دینے والا وافر ہے

ترجمہ اور مطلب عربی جملوں کا صفحہ ۱۸۳ (۱) مرجان (یعنی مونگا) چھوٹے چھوٹے موتی ہوتے ہیں (۲) فرمایا رسول خدا صلعم نے مجکو عطا ہوئے ہیں جامع کلمات (یعنی ایسے مختصر الفاظ کہ جن میں بہت سے معنے شامل ہوں) حَشَرَۃٌ واحد ہے حَشَرات (حشرات الارض) کا اور حشرات کے معنے چھوٹے چھوٹے چلنے والے زمین کے (یعنی کیڑے مکوڑے) (۴) حمد ہے واسطے خدا تعالیٰ کے کہ جسنے معرفت والوں کی عقلوں سے نفیس نفیس حکمتیں (دانائی کی باتیں) پیدا کی ہیں (۵) اور یہ اُس کے بڑے عطیوں میں سے ہے اور مہربانی کے انعام سے اور بڑے احسان سے مطلب یہ کہ یہ اُس کا بڑا عطیہ اور مہربانی کا انعام اور بڑا احسان ہے (۶) ظاہری غصہ بشرا کر

باطنی کینہ سے (۷) یہ خاتمۂ کلام ہے دعا رخیر پر (یہ عبارت ثنا کے آخر کی ہے جس میں دعا طویل لکھی ہوئی ہو) (۸) وہ نہایت ہی نازل قدر بچہ ہے نہایت شریف باپ سے (۹) اسلام کی بڑی منقبتوں میں سے اور مذہبوں کے قواعد میں سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے (حکم کرنا نیکی کا اور منع کرنا برائی سے) (۱۰) تمام مخلوق تیری نعمت شکر کے ساتھ ناطق ہے یعنی بغرا غاص شکر زبان سے ادا کرتی ہے (۱۱) جب کہ تجکو خزانوں کی احتیاج ہو تو نہیں پاویگا تو کوئی خزانہ جو نیک اعمال کی طرح ہو یعنی اعمال صالح بہترین دولت ہیں (۱۲) تو کہہ دے تو نئے کپڑے سے کہ لازم ہے پرانا ہونا یعنی ہر ایک شئے جو آج نئی ہے زمانہ گذرنے پر پرانی ہوجاویگی اور زمانہ گذرنا ضروری ہے (۱۳) سلام ہو پرانی قبر والوں پر گویا کہ وہ نہیں بیٹھے تھے مجالس میں (یعنی اُن کی موجودہ حالت ایسی ہے کہ کبھی دنیا میں عیش و عشرت نصیب نہیں ہوئی تھی) اور نہیں پیا تھا اُنھوں نے سرد پانی پیاس پر اور نہیں کھایا تھا ہر ایک سوکھی اور تر شئے کو۔ (یعنی یہ سب کام وہ بھی اپنی زندگی میں کیا کرتے تھے) (۱۴) بھونکے رہا کرو کہ بلاشک بھونک پرہیز گاری کے عمل میں داخل ہے اور بلاشک دیر کی بھونک ایک دن سیر کردی جاویگی اور چھوٹے چھوٹے گناہوں سے پرہیز کرو اور اُنکا ارتکاب نکرو کہ فی الحقیقت چھوٹے چھوٹے گناہ ایک دن عنقریب جمع کیے جاینگے

صفحہ ۱۸۴ (۱) یہ ہے تمہارے لئے (تلوار دکھاکر) غلام یعنی لڑکے کی

کیطرف سے ہوتا ہے جیسے تیغ جوشن اور اسکی غرض سے لیے زرہ
شیر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بہت رجز ہیں - اور رجز کے معنے یہ ہیں کہ
بوقت جنگ حریف کے مقابلہ کو نکلکر شعر پڑھتے اور دبدبہ دکھاتے
اور فخر کرنے کا دستور تھا اپنے اشعار کو رجز کہتے تھے)

صفحہ ۱۸۵ (۱) ہم ہیں جیسے جنگ کی چکی بہت گھومنے والی اور بھاری وجہ
سے اُس کی آگ ہے (۲) پس وہ موت کہ تم کو ناگوار لگتا ذریعہ
مغفرت پروردگار حق ہے اور اسکا [illegible] میری تجربت سے (۳)
اور اس [illegible] نے ہلاک کر دیا جلدی سے اسکو یعنی (یعنی بوقت
جنگ) اُنکی [illegible] کو [illegible] شکار [illegible]
رہا تھا۔

ترجمہ اور مطلب عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۸۷ - ۱۸۸

(۱) حاکم حکم والے کو کہتے ہیں یعنی جسکا حکم چلتا ہے (۲) درخت پھلدار
(فارسی باردار) پھل والے کو کہتے ہیں (۳) تامر وہ شخص ہے جسکے
پاس چھوارے ہوں اور جو لوگ کہتے ہیں [illegible] اس سے
مراد ہے چھواروں والا اور دودھ والا (۴) قسم ہے آسمان کی جو برجوں
والی ہے (۵) اس میں (یعنی جنت میں) میوے ہیں اور درخت خرما
خوشہ دار اور دانہ (غلہ کے درخت) جس میں ڈنڈی اور پتے ہیں
(۶) اور اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہے اپنے رب کے سامنے کھڑے
ہونے سے دو جنتیں ہیں دونوں بہشت شاخوں والی (۷) قسم ہے آسمان

کی جو میسنہ والی ہے اور قسم ہے زمین کی جو پھٹنے والی ہے بیشک یہ

قول فیصلہ کن ہے اور وہ بیہودہ نہیں ہے (۸) اور وہ بخشنے والا دوست

رکھنے والا ہے عرش والا بزرگی کرنے والا اس بات کا جو چاہے

(۹) وہ نجیب الطرفین ہے یعنی دونوں دادا اور نانا کی طرف سے

(۱۰) اور حمام اہل عرب کے نزدیک کنٹھے والے ہوتے ہیں جیسے فاختہ

قمریاں۔ ساق حر اور مرغ سنگخوار اور ہریل اور دوسرے اسی قسم کے

اور نزدیک عوام الناس کے پلاؤ کبوتر ہیں (۱۰) اور شہر بیروت کے

عمدہ بازار ہیں اور اُس کی جامع مسجد خوبصورتی میں نادر ہے اور وہ سمندر

کے کنارے پر ہے اُسکے دو برج ہیں اور اسکے باغات شاداب ہیں

صفحہ ۱۸۹ (۱۱) رُمحٌ (نیزہ) خطّارٌ (کہلاتا ہے) جو لچک والا ہو

(یعنی جس میں لوچ ہو اور لپکتا ہوا ہو (۱۲) حام پسران نوح علیہ السلام

میں سے ایک ہیں اور وہ حبشیوں کے مورث اعلیٰ ہیں (۱۳) جد

(دادا) باپ کا باپ اور ماں کا باپ (نانا) ہوتا ہے (۱۴) درحقیقت

جِنّات ہلکی پھلکی آتشین روحیں ہوتی ہیں (۱۵) ماموں ماں کا بھائی

ہے اور خالہ ماں کی بہن ہوتی ہے (۱۶) کہکشاں (ستاروں کی ماں)

کو مَجَرَّةٌ کہتے ہیں اور اُمّ الطریق بڑے راستہ کو کہتے ہیں اور اُمّ الخبائث

(پلیدیوں کی ماں) شراب کو کہتے ہیں (۱۷) اور باز کی کنیت ابو الاشعث

ہے (اشعث کے معنے پریشان پروں والا) (۱۸) ابو الحصین کنیت

لومڑی کی ہے (حِصنٌ۔ قلعہ۔ حُصَین چھوٹا قلعہ یا گڑھی) (۱۹) حنان

کے معنے رحمت اور حنّان کے معنے رحمت والا (حنّان بتدا یا تشدید
کے ہے۔ دوسری جگہ الحَنّان بتدا صیغہ اسم فاعل مبالغہ کا ہے اس
میں تشدید صحیح ہے) اسکے بعد ترجمہ نمبر ۲۰ صفحہ ۱۸۹ پر درج ہے بغلطی
کتابت ہے

صفحہ ۱۸۹ (۲۰) مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَة (مٹی والا) سے مراد ہے گرد
آلود مسکین ہے (۲۱) درود اور سلام اوپر ہمارے سردار کے جو محمدؐ
مکرم ہیں اور اُن کی آل اور اصحاب پر جو فضیلت اور شرافت والے
ہیں (۲۲) درود اور سلام ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہیں مقام محمود والے
(۲۳) دیکھو نمبر ۱۳ (۲۴) کہاں ہیں عقل اور فکر والے کہاں ہیں منافع
والے اور تجارت والے (۲۵) پس نصیحت حاصل کرو تم اے بصیرت
والو (۲۶) اور وہ نکالنے والا ہے (یعنی نکالتا ہے) دریا کی گہرائی
سے اور سخت پہاڑوں سے معدنی جواہر بہت سے جو بہت منفعتیں
رکھتے ہیں نوع انسان کے لئے (۲۶) ابابیل تعمیر کرنے والی
وہ ہے جو بنی آدم سے اُن کے مکانوں میں ہمسایگی رکھتی ہے اور اپنے
بچوں کو اُنکے گھروں میں پرورش کرتی ہے (۲۷) ہم طاقت والے
ہیں اور سخت قوت جنگ والے ہیں (۲۸) ہم صاحب سیف وقلم ہیں
اور علم اور عَلَم والے ہیں یعنی سپاہی بھی ہیں اور منشی بھی ہیں۔
(۲۹) دریائی جانور طرح طرح کے ہوتے ہیں منجملہ اُن کے ناکے
اور مچھلیاں ماہی اور کیکڑے اور کچھوے اور مینڈک اور سیپ والے

اور سینگ دار ہوتے ہیں۔
صفحہ ۱۹۹ (۳۰) حمد ہے خدا کے واسطے جو پیدا کرنے والا ہے اقسام مخلوقات کی فرشتے ہیں۔ انسان۔ اور چرند پرند ہیں۔ اور با ہنہ مخلوقات کو مختلف طرح کا یعنی پر رکھنے والے دو دو تین تین اور چار چار اور دو پاؤں والے اور چار پاؤں والے (۳۱) شیر درندوں کا بادشاہ ہے اور اسکے معاون ہیں اور لشکریں چیتے اور گلدار اور بھیڑیے اور شغال (گیدڑ) اور لومڑیاں اور بن بلاؤ اور تمام پنجے اور کیلے والے درندے ہیں اور وہ (شیر) قوت جنگ میں بھینسوں اور ہاتھیوں اور ناگ سے زیادہ سخت ہے اسکی سختی جنگ کا مقابلہ سخت قوت والے آدمی اور شہسوار ہتھیار بند زرہ پوش نہیں کر سکتے اور وہ استواری عزم رکھتا ہے (۳۲) ہر ایک اہمیت رکھنے والا کام جو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع نہ کیا جاوے گا تو خراب ہو جاویگا (فَھُوَ اَبْتَرُ کے معنے ہیں وہ ابتر ہے) (۳۳) اور وہ نزدیک ہے اور دور بھی ہے۔ نزدیک ہے خلوتوں میں مناجات والوں سے اور دور ہے حواس انسانی کے ادراک سے جن کا کام ادراک ہے۔ حیران ہو گئی ہیں دانشمندوں کی عقلیں فکر کرنے سے اس کی بزرگی و عظمت اور دبدبہ کے غلبہ میں (۳۴) کہاں ہیں اگلے بادشاہ جو چلے گئے درمیان عذیب اور ذی افراد کے (یہ مقاموں کے نام ہیں) جن کا خورنق تھا اور سدیر اور بارق اور محل کنگورے والا سنداد کا

ترجمہ اور مطلب صفحہ ۱۶۱ - (۱) اونکو ثواب ملیگا جو کہ ختم نہوگا (۲) اوسکا خرچ مصرکے سوا (دوسری طرف) ہے - (۳) جسکے پاس ایک درہم ہے اور نہین ہے (اس جملہ کے آخر مین ذلک محذوف ہے) (۴) آدمی مخروط داڑھی والا اور مخروط چہرہ والا یعنی دونون مین لمبائی ہو اور چوڑائی نہو (یا بہت کم ہو) (۵) ستراب صرف یعنی خالص بلا آمیزش کی (۶) دکھا تو ہمکو راہ سیدھی راہ اون لوگون کی جن پر تونے احسان کیا نہ کہ اونکی جن پر تونے عتاب کیا ہے (۷) مین اوسکو جانتا ہون نہ حاسد ہے نہ ظالم ہے (۸) آئے وزیر اور قاضی اور امیر لوگ وغیرہ (۹) تو نہین سمجھا جاتا ہے مگر جاہل (۱۰) اور ہمارے سوا (کوئی ہوگا جو) دشنام پر صبر کرلیتا ہے یعنی ہم صبر نہین کرتے (۱۱) کیا سوائے دین خدا کے تم چاہتے ہو (۱۲) تمنے مجکو مارا بغیر گناہ کے (۱۳) کھڑے ہوگئے لوگ سوائے ابوبکر کے (۱۴) دوسرے نے گناہ کیا اور تمہارے درمیان مجکو سزا دیگئی ہے تو گویا کہ مین پشیمان شخص کی انگشت شہادت ہون (کہ بلا قصور دانت سے کاٹی جاتی ہے) (۱۵) کہا اوسنے درحقیقت دین اور ملک دونون توام ہین اور نہین قوام ہے (یا قیام ہے) دونون مین سے کسیکو مگر اپنے بھائی کے ذریعہ سے مگر یہ کہ دین برادر مقدم ہے اور ملک موخر ہے پیچھے چلنے والا (۱۶) اور اہل اسلام مین خارجی ہوتے ہین اور ناصبی اور رافضی اور مرجی اور قدری اور معتزلی اور اشعری اور شیعی اور سنی وغیرہ شبہ کرنے والے اور انکار کرنے والے دین مین اور طرح طرح کے کافر (۱۷) مین نے دعا کی اپنے رب سے

کرے لوگ نہ کریں میری امت پہ کوئی دشمن میرا اسے اور ... (۱۸) اور

سوا تیرے نہیں امید کرتا ہوں بہت کسی اور سے واسطے دور کریگا ...

(۱۹) اور سوا تیرے اور کوئی نہیں روکنے والا محتاج ... (۲۰)

بس وہ اترا جہان پانی نہ تھا (۲۱) دجال کے سوا اور سے جن سے ڈرتا ہوں زیادہ

خائف ہوں تمہارے بارہ مین (۲۲) وہ ایک گاؤں ہے جو ... پانی ... یا

مشقت لی ہوئی نہیں ہے —

ترجمہ اور مطلب صفحہ ۱۹۲ — (۱) اوسمین چھوٹے چھوٹے سانپ ہوتے

ہین قریب بالشت کے (۲) زید نے ایک مچھلی بالشت بھر کے قریب ماری

(۳) وہ آدمی قریب چار سو کے ہین (۴) اور یہی حال ہے تمام عادتوں مین

مثل سخاوت اور بخل کے (۵) اور جو کچھ حکم دیا اوس کو اللہ نے جیسے روزہ

نماز اور مانند اونکے (۶) عبید اللہ نے حارث کو قریب پچاس ہزار درہم

دیے (۷) ہم قریب پانچسو آدمیون کے ہین (۸) بت کی لمبائی قریب

تیس ہاتھ کے ہوتی ہے (۹) یہ ایک بت ہے جو اوسط درجہ کے آدمی کے

اندازکا ہے (۱۰) وہ درخت اترج کے مانند ہوتا ہے (۱۱) اور ہندوستان

مین طاوس ہوتے ہین چتی دار اور سبز رنگ بڑے شتر مرغ کی برابر (۱۲)

اوسنے نکالی اوس سے کتاب الطہارۃ پندرہ سو ورقون کے قریب کی

صفحہ ۱۹۳ — (۱۳) اور اگلے لوگون نے پہاڑ مین زینہ سا کھودا ہے کہ

جسپر چڑھا جا سکتا ہے (۱۴) اوسکا پانی ایک حوض میں جمع ہوتا ہے جو ایک

تیر کی جست کی برابر لمبا اور اوسیقدر چوڑا ہے (۱۵) ہندوستان مین ایک

تجھتا سمندر رہتے دس فرسخ الانبا اور اوسبقدر چوڑا (۱۶) یہ شہر ایک جزیرہ
[illegible] (۱۷) جزائر بہشت کے بیچ مثل رلیوا کے ہے (۱۷) اوسکے بازو بین
پچھگا دڑکے سے (۱۸) نہیں ہے اوس کے مانند کوئی شئے (۱۹) چھوارے کے
عوض بین اوسیقدر گٹھلی ہے (۲۰) اگر متفق ہو جاوین جن اور انسان کہ
اس قرآن کی طرح کا سے آوین تو نہیں لاسکین گے (۲۱) اگر درندے معصور
ہوتے بنی آدم کی طرح (۲۲) میرے پاس ہے دوچند اوسکا جو تیرے پاس ہے
(۲۳) اور اوسمین سفید چندر ہوتے ہین بڑے بندھونکی طرح کے (۲۴) گدڑا
بجلی کی طرح (۲۵) اگر خرچ کرتا تم مین سے کوئی ہر روز سونا کوہ احد کی برابر
(۲۶) بعض بدی زیادہ آسان ہوتی ہے (برداشت کرنے مین) بعض سے
(۲۷) کسی غار مین ایک شیر رہتا تھا (۲۸) اگرچہ بعض اونمین کے دوسرون
کو لئے پشت پناہ ہوتے ہین (۲۹) مین نے کچھ لے لئے اور کچھ چھوڑ دیئے (۳۰)
وہ ایک زمین ہے (ممدوح کا ملک) کہ اوسکو شرف (حاصل) ہے اور
دوسری زمین اسیطرح کی ہوتی اگر تیری طرح کا اور کسی زمین مین پایا جاتا۔
(۳۱) تجکو کیا ہو گیا ہے کہ جھونٹ بات کو قبول کرلیتا ہے۔ حالانکہ گواہی کی
قدر و قیمت گواہونکی قدر و قیمت (کے مطابق) ہوتی ہے۔ یعنی گواہ معزز ہے
تو شہادت بھی معتبر ہے۔ ممدوح سے شاعر شکایت کرتا ہے کہ میرے بدخواہونکی
بات مان لیتا ہے اور وہ ذلیل بے وقعت لوگ ہین (۳۲) نہین تھے سب
مگر جھوٹا بنایا رسولونکو۔ یعنی کوئی باقی نہین رہا۔ سب نے پیغمبرونکو جھوٹا بتایا
(۳۳) سب مرین گے یعنی ہر نفس مرے گا۔ (۳۴) اور قوم عاد اور فرعون اور

لوط کے بھائی اور اصحاب الایکہ اور قوم تبع سبنے جھٹلایا پیغمبرون کو (۳۵) نہیں ہے ہرایک سیاہ چیز چھوارہ اور سفید چیز چربی۔

صفحہ ۱۹۴ - (۳۶) کیا ہر مرد کو نوجانتی ہے کہ مرد ہے - اور آگ کو جو بھڑکے رات میں آگ سمجھتی ہے (۳۷) تمام حکمت دو بیتون میں تہہ ہے۔۔ اور بات کہنے کی خوبصورتی اختصار میں ہے (دیکھو درس منظوم صفحہ ۲۰ سطر ۱۲ - ۱۳) (۳۸) لشکر سب آگیا (۳۹) پانی اونکی گلیون میں اور تمام گھر تکو میں بہتا رہتا ہے (۴۰) اور تمام مکانات اوس (شہر) کے شہرون کے ہیں (۴۱) سب حاجی لوگ آگئے (۴۲) سب خراج وصول ہوگیا (۴۳) اور سلام اوپر رسول خدا کے جو محمد صلعم ہیں اور اونکے گھرانیوالون اور ساتھیوں پر اور سب مسلمان مرد عورتون پر

صفحہ ۱۹۴ - (۱) بے شک بکری سنتی ہے آواز (خدا کی قسم) اپنے رب کی (۲) کسی دن اپنے نفس کو اوسکی خواہش کے ساتھ آزاد کردیتا اور اوسکے لئے ہلاکت کی کوشش کرتا ہے (۳) ہم نے اونکو بھگا دیا جیسے گد ونکو شکرسے بھگا دیتے ہین (۴) اور سوا تیرے (دوسرا) منع کرنے والا محتاج کا ہے اپنے فضل کو یعنی اے ممدوح تم نے کبھی ایسا نہین کیا ہے کہ حاجتمند سے اپنی عنایت اور کرم کو روک لیا ہو (۵) کیا تم چھوڑ دینے والے ہو میرے واسطے میرے ساتھی کو (۶) مین نے رہائی پائی حالانکہ مرادی نے اپنی تلوار کو تز کرلیا ابو طالب کے بیٹے سے کہ جو (ابو طالب) سردار مکہ شریف کی وادیون کے تھے (ابو طالب کے بیٹے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہیں) (۷) اوم

اگر یہ قسم کھاؤں تیرے ہاتھوں پر تو البتہ میں قسم کھاؤنگا ایسے قسم والے کی
سوگند سے کہ جو تیری سوگند سے زیادہ سچی ہوگی (۸) وہ دونوں لڑائی میں
بھائی (یعنی مددگار) ہیں اوس شخص کے کہ جسکا کوئی بھائی نہ ہو۔ (۹)
جسطرح لکھی گئی کتاب ایک دن یہودی کے ہاتھ سے کہ جو پاس پاس لکھے
یا فاصلہ سے لکھے (۱۰) میں نے اوسکو چھوٹے نیزے سے بھونکدیا جیسے اوبڑ
جوان اونٹ کو زخم پہونچاتا ہے۔ (۱۱) موافقت بجیر کی اے کعب تمکو چھوڑا
بچانے والی ہے جلدی کی ہلاکت سے اور وہ نزع میں ہمیشہ رہنے سے (۱۲)
نہیں باز آتی ہیں ہماری خواہشیں ہمارے ارادے توڑنے سے

صفحہ ۱۹۶ - (۱) وہ روز ہاتھا ادب دینے والے کی مار سے (۲) یا کھانا
کھلانا ہے بھوک والے دن میں کسی یتیم رشتہ دار کو یا کسی مسکین خاک آلودہ
کو (۳) پس ذکر کرو خدا تعالے کا جیسے کہ ذکر کرتے ہو اپنے مورثوں کا (۴)
اس سال میں خلیفہ نے جعفر (برمکی) کو قتل کیا تھا (لفظی معنے یہ ہیں خلیفہ
(کے حکم) سے جعفر کا قتل اس سال ہوا تھا (۵) دیکھو اس بچہ کا حکم خدا کو
ماننا (۶) تو یاد کیا اونہوں نے طپانچہ مارنا بکری کا فرشتی کو (۷) نہیں ہو
تم پیروی کرنیوالے اونکے قبلے کی (۸) کیا تم بزرگداشت کرنیوالے ہو زید کے
(۹) نہیں ہے کوئی پناہ دینے والا اپنے دوستوں کے دشمن کو (۱۰) مطارحت
کے معنے یہ ہیں کہ لوگ مسئلے پیش کریں ایک دوسرے پر (۱۱) متمور وہ شخص
ہے کہ جو چھوارے کا زاد سفر رکھتا ہو (۱۲) طرح طرح کے آدمی عاشق ہوتے ہیں
طرح طرح کے آدمیوں پر یعنی کسی قسم کے آدمی ایک قسم کے آدمی سے مناسبت

رکھتے ہیں اور دوسری قسم کے انسان اور قسم کے انسان کو چاہیئے جیسے (۱۳)
عمر مہمان کی طرح ہے یا مثل خواب خیال کے کہ جسکا خیال نہیں ہے اور
عقل تمام حالتوں میں نالائق یا منتظر رہتا ہے اپنی موت کا (۱۴) اور
شخص جنہوں نے ارادہ کیا اسکو نقصان پہونچانیکا اور انہوں نے نقصان
پہونچا یا اپنے ہی آپکو اور بہت حیلہ کیا اسکی طرف انہوں نے اور
رہبری توکی (یعنی لشکرکی) لیکن خود راہ راست نہ پائی ۔ مطلب یہ کہ لشکر
لیکن فتح نہ پائی شکست کھائی اور ہلاک ہوئے (۱۵) وہ حکم کرنیوالے ہیں
نیکی کا اور خود بھی نیکی کرنیوالے ہیں (۱۶) مرد نبرد (جنگ جو) پہنچنے والا
جنگ کی طرف اوسکے لباس کا یعنی زرہ وغیرہ (۱۷) بنانے والا (یا مقرر
کرنیوالا) رات کا آرام کے لئے اور سورج اور چاند کو شمار وقت کے لئے ۔
(۱۸) میں پہنانے والا ہوں زید کو کپڑا بھڑک دار (۱۹) ہوشیار ہوئے
خواہشمند جنگ کے نزدیک آ (۲۰) اے چڑھنے والے پہاڑ پر (۲۱) اے
پھیرنے والے میری طرف سے محبت کو (۲۲) کیا تو گمان کرنے والا ہے عمرو کو
عقلمند (۲۳) بے شک اللہ تعالی سننے والا ہے دعا اوس شخص کی جو پکارتا ہے
اوسکو (۲۴) میں دینے والا ہوں زید کو ایک درہم (۲۵) آراستہ تھی وہ
عورت یعنی پہنے ہوئے تھی طوق کہ جو تعویذ نہیں تھا اور نہ سنار کی ضرب کا
بنا ہوا تھا جو اپنے دونوں ہاتھوں سے درہم گڑھ لیتا ہے یا ڈھال لیتا ہے (۲۶)
ہم ہیں دینے والے زکوۃ (۲۷) مجکو خبر ملی ہی کہ وہ ہتک کرنے والے ہیں میری
آبرو کا (۲۸) آگے بڑھنے والا موت کی طرف پھر جانیوالا اوسکی تلاش میں لشکر و

کیونکہ (۲) [illegible] (یا چھپ جاتی) جنت کی طرف جو مہیا کی گئی ہے واسطے
پرہیزگاروں کے اور [illegible] [illegible] کر لیتے ہیں ۔ (۳)
[illegible] [illegible] علم ہونا چاہیے کہ رقیم
[illegible] [illegible] تھے یعنی اصحاب کہف ۔ اصحابَ الرقیم غلط ہے
اصحابُ الرقیم ہونا چاہیے ۔ اصحابُ فاعل ہے مرفوع لزوم مصدر نے اسکو
رفع دیا ہے ۔

ترجمہ اور مطلب صفحہ ۱۹۷ و ۱۹۸ (۱) خنجر بڑی چھری کو کہتے ہیں
(۲) دفعہ کے معنی ایک بار (۳) عورت پیدا کی گئی ہے ٹیڑھی پسلی سے (۴)
طوفان کہتے ہیں باران غالب اور زبردست سیلاب کو جو ہر شئے کو ڈھانپ لے
(۵) خوش طبعی یعنی آپسمیں دل لگی کرنا کمتر درجہ کی دشنام دہی ہے یعنی مذاق اور
ہزل کرنے اور باہم دشنام دہی میں تھوڑا ہی فرق ہے (۶) بلیغ حکماء میں سے بعض
کا قول شادی کتخدائی کے بارہ میں یہ ہے کہ وہ مہینے بھر کی خوشی ہے اور ایک
مدت کا غم ہے اوس سے مہر کا تاوان (ڈانڈ) پڑتا ہے اور پشت کا کٹنا ہے یعنی
پشت کوبی کا باعث ہے ۔ مطلب یہ کہ تھوڑے دن خوشی ہوتی ہے تو مدت تک
آزار رہتا ہے دین مہر واجب ہو جاتا ہے اور طرح طرح کے بار پڑتے ہیں جنکو برداشت
کرنا پڑتا ہے (۷) ہر ایک بڑی نہر کو دریا کہتے ہیں (۸) مددگار بھائی کی حاجت اوسی
طرح ہوتی ہے جیسے خالص پانی کی حاجت ہوتی ہے (۹) صورت کی خوبصورتی
جمال ظاہر ہے اور عقل کی خوبصورتی جمال باطن ہے (۱۰) مدح کے معنے ہیں اچھی
ستائش (۱۱) خوبصورت کنیزک بڑی نعمتوں میں سے ہے (۱۲) الضیافت

کرنیوالا بادشاہ مثل آفتاب کے ہے موسم سرما میں اور مثل چاند کے ہے خریف میں اور وہ ساتھیونکی ایسا ہے جیسے جسم میں سر (۱۳) نشہ حاکم (دیا گورنر) ہونے کا اچھا ہوتا ہے اور خمار اوسکا سخت ذلت ہے یعنی جب عہدہ گورنری سے برطرفی ہوتی ہے تو ذلت کا سامنا ہوتا ہے (۱۴) وزارت بڑی درگاہ کی گناہ ہے بلکہ کبیرہ گناہ ہے (۱۵) اللہ تعالیٰ وہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے وہ ہے بادشاہ بہت پاک سلامت سب عیب سے امن دینے والا نگہبان غالب زبردست تکبر والا (۱۶) اور ترکیب دیا ہو (یعنی بنایا خدا تعالے نے) میرے سر کی دونوں طرف دو چکنی ہوئی آنکھونکو گویا کہ وہ دونوں صیقل والے آئینے ہیں اور اون دونوں کو آلہ بنایا واسطے اشیاء دیدنی اور قابل بصارت کے جیسے رنگ اور اشکال روشنیون اور تاریکیون کے۔ یہ قول شہد کی مکھی کا ہے۔

(۲) (۱) میں نے ایک آدمی دیکھا جسکا بھائی اچھا ہے (۲) میں نے ایک عورت دیکھی جسکا چہرہ خوبصورت تھا (۳) میں ایک آدمی پر گذرا جسکے بہت دشمن تھے (۴) میں ایک آدمی پر گذرا جسکی مان خوبصورت تھی (۵) میں دو عورتون پر گذرا جنکے والد خوبصورت تھے (۶) میں آدمیوں پر گذرا جنکے چہرے خوبصورت تھے (۷) میں نے آدمیون کو دیکھا جنکے مورث شریف تھے (۸) میں نے ایک آدمی دیکھا جنکے مورث شریف تھے (۹) ایضاً (۱۰) میں نے زید کو دیکھا جسکا چہرہ خوبصورت ہے (۱۱) ابو الفتوح العجلی نے بیان کیا ہے جسکا ذکر پیشتر ہو چکا ہے (۱۲) آیا وہ مرد جسکے والدین فاضل ہیں (۱۳) آئے

یسوع (عیسی علیہ السلام) جنکی دونوں طبیعتیں کامل ہیں (۱۴) مر گئے وہ بادشاہ جن کا ذکر پیشتر ہو چکا ہے (۱۵) عذاب ہے اُن لوگوں پر جن کے دل سخت ہیں (۱۶) اے بادشاہ مہربان رحم و عنایت کرنے والے نرم دل ان گروہوں پر تحقیق خدا یتعالیٰ وہی پیدا کرنے والا اُن کا ہے اور رزق دینے والا ہے اور اُن پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے (۱۷) شہد کی مکھی نے کہا بیشک اللہ تعالیٰ نے دیا ہم کو بادشاہ اور نبوت اور یہ دونوں بڑی پوری نعمتیں ہیں کہ جن سے اکثر مخلوق جن اور انس میں محروم ہیں (۱۸) جدا کر دیا انھوں نے (مجھ سے) جوان عورت نازک اندام کو جسکا پچھاڑا کھڑے ہونے کے وقت اُس کو بٹھلائے دیتا ہے گداز جسم والی کہ سرخ ہے اس کا (موضع تقبیل یعنی) لب و دہان فربہ دراز قد والی کہ سپید ہے اُسکا موضع برہنگی یعنی ہاتھ پاؤں (۱۹) میرا بچھونا گھوڑے کی پشت ہے ولیکن میری قمیص یعنی کرتہ لوہے سے گندھا ہوا ہے یعنی میں زرہ پہنے ہوئے ہوں جو گتھی ہوئی ڈھیلی (یعنی جسم پر بھرپور آتی ہے) صاف شفاف کہ جس کو داود علیہ السلام کے دونوں ہاتھوں نے مضبوط کرکے بنایا ہے

اَلْاَسْمَاءُ الْمَنْسُوبَةُ

اردو اور فارسی میں اَلْاَسْمَاءُ الْمَنْسُوبَۃُ بکثرت مستعمل ہیں جو کہ ان دونوں

زبانوں میں صرف یائے معروف لگانے سے بنتے ہیں لیکن عربی میں یائے مشدد مستعمل ہے مثلاً ہم روزمرہ بولتے ہیں زبان فارسی۔ عود ہندی۔ حافظ شیرازی۔ دلائل عقلی و نقلی۔ تاج سلطانی۔ فرمان شاہی زبان عربی۔ مرد عراقی زبان دہلوی۔ محاورہ لکھنوی۔ آفات ارضیّ و سماوی۔ سال شمسی ماہ قمری روضہ نبوی۔ چھاپہ مصری حنفی۔ سُنّی نص قرآنی۔ حیلہ شرعی۔ مجلس علمی بنگالی۔ پنجابی وغیرہ

شعر۔ دریں چمن گل بیخار کس نچید آرے جمال مصطفوی با شرار بولہبی ست

ان سب مثالوں میں یائے نسبت لگی ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی شخص یا شئے منسوب ہے اس اسم کی طرف جس میں یائے نسبت لگی ہوئی ہے اسم منسوب کی جگہ صرف اَلنِّسْبَۃ بھی بولتے ہیں۔ ذیل میں چند اسماء منسوب بطور امثلہ کے درج کیے گئے ہیں جن میں صرف یائے مشدد لگی ہوئی ہے اَرضِیٌّ شَمْسِیٌّ اَدَبِیٌّ عَقْلِیٌّ عِلْمِیٌّ شَرْعِیٌّ قِیَاسِیٌّ مَالِکِیٌّ عُرْفِیٌّ دِمَشْقِیٌّ حِسِّیٌّ۔ حِجَازِیٌّ عِرَاقِیٌّ عَرَبِیٌّ

جن اسماء ثلاثی کے آخر میں الف مقصورہ ہو تو وہ یٰ لگانے سے پہلے واؤ سے بدلا جاتا ہے اور اگر واؤ سے پہلے کسرہ ہو تو فتحہ کردیا جاتا ہے اور یہ قاعدہ باوجود تائے تانیث کے جاری کیا جاتا ہے۔

عَصًا عَصَوِیٌّ فَتًی (جوان مرد) فَتَوِیٌّ رَحًا (چکی) رَحَوِیٌّ مَعْنًی مَعْنَوِیٌّ قَذًی (آنکھ میں تنکا پڑا ہوا) قَذَوِیٌّ عَمٍ (اصل عَمِیٌّ اندھا) عَمَوِیٌّ شَجٍ (اصل شَجِیٌّ غمگین) شَجَوِیٌّ قَاضٍ قَاضَوِیٌّ یا قَاضِیٌّ

مُشْتَرٍ مُشْتَرِیٌّ دَوَاۃ دَوَوِیٌّ مِرْقَاۃٌ (سیڑھی) مِرْقَوِیٌّ حَانَاۃٌ (دکان شراب) حَانَوِیٌّ مصطفٰے مُصْطَفِیٌّ (مُصطفوِیٌّ خلاف قیاس اور زمانہ حال کی ایجاد ہے) قُربٰے قُرَبِیٌّ یا قُرَبُوِیٌّ نیز فَعِلٌ اور فَعِلَۃٌ کے اوزان سے نسبت کے بنانے میں کسرہ کا فتحہ کردیا جاتا ہے جیسے مَلِکٌ مَلَکِیٌّ کَبِدٌ کَبَدِیٌّ الصَّدِفُ صَدَفِیٌّ شَقِرہ شَقَرِیٌّ۔

اسم منسوب بنانے میں شروع سے الف لام اور آخر سے ۃ یۃ ساقط کردیئے جاتے ہیں جیسے مَکَّۃ مَکِّیٌّ بَصْرَۃ بَصْرِیٌّ الکوفۃ کوفی اِفْرِیقِیہ اِفْرِیقِیٌّ اَلقِبْلَۃ قِبْلِیٌّ اَلعَامَّۃُ (عوام الناس) عَامِّیٌّ اَلخَاصَّۃُ (ممتاز لوگ) خَاصِّیٌّ صِقِلِّیَۃ صِقِلِّیٌّ عِدَۃٌ (وعدہ) عِدِیٌّ زِنَۃٌ (وزن) زِنِیٌّ اَلدُّنْیَا دُنْیَوِیٌّ حُبْلٰے حُبْلَوِیٌّ (دُنیائِیٌّ اور حُبلاوِیٌّ بھی درست ہے) اَلاِسکندریۃ مِئَۃٌ (سو) مِئَوِیٌّ جمع مؤنث سالم کی ات اور جمع مذکر سالم کا واو نون اور ان علامت تثنیہ ساقط ہوجاتے ہیں اثنان (دو) اِثْنِیٌّ اور ثَنَوِیٌّ اَلمسلمون مُسْلِمِیٌّ عرفات عَرَفِیٌّ اَلْحَرَمَانِ (مصر کی دو بلند عمارتیں جو قدیم سلاطین کی دو قبریں ہیں)

حَرَمِیٌّ عِشْرُونَ عِشْرِیٌّ مِئُون (صد ہا سیکڑے) مِئِینِیٌّ

عجمی مقامات کے ناموں سے جو اسم منسوب بنائے گئے وہ اکثر بیقاعدہ ہیں اور کبھی عربی ناموں سے بھی اسم منسوب بیقاعدہ بنائے جاتے ہیں

نام مقام	اسم منسوب	نام مقام	اسم منسوب
البحرین	بَحْرَانِیٌّ	مَرْو	مَرْوَزِیٌّ
دَارَیَّا	دَارَانِیٌّ	حَرَّان	حَرْنَانِیٌّ یا حَرْنَاقِیٌّ
الرَّیّ	رَازِیٌّ	مانی	منانیٌّ یا مَنَوِیٌّ یا مَانِیٌّ
اَلْقَیْرَوَان	قَرَوِیٌّ	آذربیجان	اَذَرِیٌّ یا اَذْرَبِیٌّ
طَبَرِسْتَان	طَبَرِیٌّ	تِهَامَةٌ	تَهَامٍ یا التِّهَامِیُّ
طَبَرِیَّة	طَبَرَانِیٌّ	اَلْیَمَن	یَمَانٍ یا اَلْیَمَانِی یا یَمَانِیَةٌ
سِجِسْتَان	سِجْزِیٌّ	اَلشَّامُ	شَآمٍ یا الشَّآمِی شَآمِیَةٌ

واضح رہے کہ کبھی باقاعدہ اسمار منسوب یَمَانِیٌّ شَآمِیٌّ اور تِہَامِیٌّ بھی مستعمل ہوتے ہیں۔

ذیل کی مثالوں میں جن میں اصل مادہ کے تین حروف کی بجائے دو حرف قائم ہیں اسم منسوب بنانے میں تیسرا حرف عود کر آیا ہے نیز جب کہ تیسرا ساقط شدہ حرف ی ہے تب بھی واؤ قائم کیا جاتا ہے اَبٌ (اصل میں اَبَوٌ اور تثنیہ اس کا اَبَوَانِ ہے) اَبَوِیٌّ اسی طرح اَخٌ اَخَوِیٌّ اُخْتٌ اُخْتِیٌّ اور اَخَوِیٌّ اِبْنٌ اِبْنِیٌّ اور بَنَوِیٌّ بِنْتٌ

بِنْتِيٌّ اور بَنَوِيٌّ حَمٌ (شوہر کا باپ یا بھائی) حَمَوِيٌّ لُغَةٌ لُغَوِيٌّ
لِثَةٌ (مسوڑھا) لِثَوِيٌّ اَمَةٌ (کنیزک) اَمَوِيٌّ اِسْمٌ (مادہ سمو)
اِسْمِيٌّ اور سُمُوِيٌّ اِسْتٌ اِسْتِيٌّ یا سَتَهِيٌّ يَدٌ يَدِيٌّ اور يَدَوِيٌّ
دَمٌ دَمِيٌّ دَمَوِيٌّ غَدٌ غَدِيٌّ غَدَوِيٌّ شَفَةٌ شَفَوِيٌّ اور شَفَهِيٌّ اور
شَفِيٌّ شَاةٌ شَاوِي اور شَاهِيٌّ اور شَائِيٌّ

جمع سے اسم منسوب قدیم عربی میں نہیں بنایا جاتا (جب تک کہ جمع علم یا
بطور علم کے مستعمل نہو) مثلاً فَرِيضَةٌ اور فرائضُ سے فَرَضِيٌّ صحیفہ
اور صحائف سے صَحَفِيٌّ حَصِيرٌ (چٹائی) اور حُصُرٌ اسکی جمع سے حَصَرِيٌّ
كِلَابٌ كِلَابِيٌّ هَوَازِنُ (نام قبیلہ کا) هَوَازِنِيٌّ المدائن (نام شہر کا)
سے مَدَائِنِيٌّ اَلْاَنْصَارُ سے اَنْصَارِيٌّ الاعراب (دیہاتی عرب)
اَعْرَابِيٌّ اَلْاَحْلَافُ (باہم حلیف اقوام) اَحْلَافِيٌّ

لیکن زمانہ حال میں جمع سے اسم منسوب بکثرت بنتے ہیں جیسے كُتُبٌ
كُتُبِيٌّ حُصُرٌ (جمع حصیر کی) حُصُرِيٌّ مَنَاخِلُ (چھلنیاں جمع ہے مُنْخُلٌ کی)
مَنَاخِلِيٌّ صفات صِفَاتِي فرائض فرائضي مشاغل مشاغلِيٌّ وغیرہ

جو اسم دو لفظوں سے مرکب ہوتے ہیں تو کبھی پہلے لفظ سے اسم منسوب
بنایا جاتا ہے اور دوسرا ساقط کردیا جاتا ہے اور کبھی پہلا ساقط کردیا
جاتا ہے اور دوسرے سے اسم منسوب بنایا جاتا ہے مرکب اسنادی
اور مزجی میں جہاں دونوں کلمے بالکل لفظ واحد کی طرح ہوں پہلا جزو
قائم رکھا جاتا ہے اور جس مرکب میں اِبْنٌ اَبٌ اُمٌّ بِنْتٌ ایک

خبر ہوں تو یہ الفاظ ساقط کر دیے جاتے ہیں۔
تَاَبَّطَ شَرًّا لغوی معنے ہوئے بغل میں لیا اُس نے شر کو، یہ نام ہے ایک شاعر اور شجاع شخص کا جو کسی مجمع میں سانپ کو بغل میں چھپا لاتا تھا)
تَاَبَّطِیٌّ بَعْلَبَک بَعْلِیٌّ معدیکرب مَعْدِیٌّ عبد المطلب مُطَّلِبِیٌّ ابن الازرق اَزْرَقِیٌّ ابو حنیفہ حَنَفِیٌّ ابن الزبیر زبیری ابوبکر بَکْرِیٌّ نظام الملک نظامیٌّ امرؤ القیس اِمْرِیٌّ عبید اللہ عبیدی عبدمناف مَنَافِیٌّ حَضْرموت حضرمیٌّ۔
بعض صورتوں میں الف نون زائد کر کے یائے نسبت لگائی جاتی ہے اور ان الفاظ سے تعریف کے معنے نکلتے ہیں مَنْظَرٌ مَنْظَرانِیٌّ (خوشنما خوش منظر) شَعْرٌ۔ شَعْرَانِیٌّ (زیادہ بالوں والا یا دراز بال والا) لحیۃٌ لِحْیَانِیٌّ جِسْمٌ جُسْمَانِیٌّ (بڑے جسم والا) رَقَبہ رَقْبَانِیٌّ (موٹی گردن والا) حَوْصَلَہ حَوْصَلَانِیٌّ (بڑے پوٹہ والا) جَسَدٌ جَسَدَانِیٌّ۔ نُورَانِیٌّ روح رُوحَانِیٌّ تحت تَحْتَانِیٌّ فوق فوقانی۔ رَبٌّ رَبَّانِیٌّ جَوّانِیٌّ (اندرونی۔ نجی) بَرّانِیٌّ۔ (بیرونی)۔ ظاہری
چند دکاندار اور پیشہ وروں کے نام اسی طرح کے ہوتے ہیں۔
فَاکِہَانِیٌّ (زمانہ حال میں فاکِہیٌّ کر لیا گیا ہے) میوہ فروش سِمْسِم کے معنے تل اور سِمْسَانِیٌّ اور سِمْسِمِیٌّ تل فروش بَاقِلَانِیٌّ (مختصر باقِلِیٌّ اور نیز باقلاوِیٌّ۔ پھلی بیچنے والا
یاد رکھو کہ مَدِیْنَۃ کے معنے شہر اس سے اسم منسوب مَدَنِیٌّ ہے لیکن

خاص شہر کا نام بھی المدینہ ہے اُس سے مَدِینِیٌّ اسم منسوب ہے
لیکن فارسی کتابوں میں مَدَنِی مستعمل دیکھا گیا ۴ مرعباسید کی مدنی العربی

اسم تصغیر کا بیان مزید

دیکھو نصاب مرغوب حصہ اول صفحہ ۱۹۹-۲۰۰

جن اسمار کے آخر الف نون زائد ہوتا ہے تو وہ تصغیر بنانے
میں گرایا نہیں جاتا بلکہ قائم رکھا جاتا ہے جیسے زَعْفران سے
زُعَیْفِران اور اُفْعُوانٌ (سانپ) سے اُفَیْعِوان۔ لیکن جن اسمار
کے آخر میں الف نون زائد ہوں اور اُن کا مادہ سہ حرفی ہو
اور اُن کا مؤنث فَعْلیٰ کے وزن پر نہ ہو تو اُن کی تصغیر فُعَیْعِیلٌ
کے وزن پر آتی ہے جیسے سُلْطَانٌ۔ سُلَیْطِینٌ۔ سِرْحَانٌ (بھیڑیا)
سُرَیْحِینٌ۔ رَیْحَانٌ رُوَیْحِینٌ

اسیطرح جب اسم کے آخر میں ۃ یا الف مقصورہ (علامت مؤنث
یا الف ممدودہ علامت مؤنث یا الف نون زائد ہوا ور مؤنث
اُس کا فَعْلیٰ کے وزن پر ہو یا علم (نام) ہو یا الف نون تثنیہ کا ہو
یا واؤ نون جمع مذکر سالم کا ہو یا ا ۃ جمع مونث سالم کی ہو یا
الف لام وزن جمع اَفْعال کا ہو تو ان سب صورتوں میں اصل حروف
سے تصغیر بنا کر تصغیر کے آخر میں یہ حروف جوڑ دیے جاتے ہیں۔
جیسے قلعہ سے قلیعہ۔ طلحۃ سے طلیحۃ۔ مَسْلَمَۃٌ (ایک مرد کا نام ہے)

سے سُلَیلِمۃٌ حُبلٰی (حاملہ عورت) سے حُبَیلٰی ۔ سَلمٰی سے سُلَیمٰی حَمرَاءُ سے حُمَیرَاءُ سَلمَان سے سُلَیمَان ۔ سَکرَان سے سُکَیرَان مُسلِمَان (دو مسلمان) سے مُسَیلِمَان مُسلِمُونَ سے مُسَیلِمُون مُسلِمَاتٌ سے مُسَیلِمَاتٌ اَجمَالٌ (بہت سے اونٹ) سے اُجَیمَالٌ اصحاب سے اُصَیحَابٌ اَلفَاظٌ سے اُلَیفَاظٌ اَبیَاتٌ سے اُبَیَّاتٌ وغیرہ ۔

بعض اسمار سے تصغیر خلاف قیاس یعنی بے قاعدہ بنی ہے جیسے رَجُلٌ سے رُوَیجِلٌ دُخَانٌ (دھواں) سے دُوَیخِنٌ مَغرِبٌ سے مُغَیرِبَان عَشِیٌّ عَشِیَّۃٌ (شام کا وقت) سے عُشَیشِیَۃ یا عُشَیشِیَۃٌ انسان سے اُنَیسِیَانٌ لَیلَۃ سے لُیَیلِیَۃٌ بَنُونَ سے اُبَیْنُونَ دِینَارٌ سے دُنَینِیرٌ (گو اصل لفظ دِنَّارٌ مانا گیا ہے) دِیوَانٌ سے دُوَیوِینٌ (گویا لفظ دِوَّانٌ مانا گیا ہے) دِیبَاجٌ سے دُبَیبِیجٌ (گویا اصل لفظ دِبَّاجٌ مانا گیا ہے)

وہ اسمار جن میں مادہ کا تیسرا حرف ساقط ہو گیا ہے وہ تصغیر بنانے میں عود کر آتا ہے عام اس سے کہ آخر میں ۃ مؤنث کی ہو یا نہ جیسے اَبٌ (اصل میں اَبَوٌ ہے) سے اُبَیٌّ اَمَۃٌ (کنیزک ۔ لونڈی) سے اُمَیَّۃٌ فَمٌ (منہ یہ لفظ اصل میں فَوہٌ ہے دیکھو دروس مطلوم صفحہ ۶ سطر ۵) سے فُوَیہٌ شَاۃٌ سے شُوَیہَۃ شَفَۃٌ (لب) سے شُفَیہَۃ مَاءٌ سے مُوَیہٌ اور مُوَیِّیٌّ لُغَۃ سے لُغَیَّۃ ہَنَۃٌ (چیز) ہُنَیہَۃ یا ہُنَیئَۃٌ یا ہُنَیَّۃٌ سَنَۃٌ سُنَیہَۃٌ اور سُنَیَّۃٌ

لیکن ساقط شدہ حرف اُس وقت عود نہیں کرتا جبکہ اسم میں علاوہ تا کے تین حرف موجود ہوں جیسے ناسٌ (اصل اناسٌ ہے) نُوَیْسٌ شَاکٌ (اصل شَائِکٌ) سے شُوَیْکٌ

تصغیر الترخیم سے یہ مراد ہے کہ مادہ نکالکر تصغیر بنائی جاوے اگر مادہ سہ حرفی ہے تو وزن تصغیر کا فُعَیْلٌ ہوگا اور اگر مادہ کے چار حرف ہونگے تو فُعَیْعِلٌ کا وزن ہوگا جیسے حامِدٌ حُمَیْدٌ ہمامٌ ہُمَیْمٌ قِرطاسٌ قُرَیْطِسٌ اَوْرَقُ وُرَیْقٌ حارِثٌ حُرَیْثٌ قاضِیٌ قُضَیٌّ اسوَدُ سُوَیْدٌ

اسماء الفعل الثلاثی یعنی مصادر ثلاثی کے اوزان

جاننا چاہیے کہ ثلاثی مجرد کے مصادر مختلف وزنوں کے ہوتے ہیں لہٰذا فہرست ذیل درج کی جاتی ہے (۱) فُعُولٌ جیسے دُخُولٌ خُرُوجٌ قُعُودٌ لُزُومٌ وُرُودٌ جُحُودٌ قُعُودٌ (۲) فَعُولٌ جیسے وَضُوءٌ وَقُودٌ وَلُوعٌ قَبُولٌ (۳) فَعْلٌ جیسے ضَرْبٌ نَجْرٌ فَہْمٌ قَوْلٌ سَیْرٌ غَزْوٌ جَرْیٌ (۴) فَعَلٌ عَمَلٌ طَلَبٌ ہَرَبٌ نَظَرٌ کَرَمٌ فَرَحٌ سَخَطٌ خَلَلٌ زَلَلٌ (۵) فِعْلٌ جیسے (۶) فِعَلٌ کِبَرٌ عِظَمٌ صِغَرٌ ثِقَلٌ سِمَنٌ رِضًی (۸) فُعْلٌ جیسے جُبْنٌ شُغْلٌ زُہْدٌ شُرْبٌ شُکْرٌ سُخْطٌ وُدٌّ (۹) فَعَالٌ جیسے صَلاحٌ فَسادٌ ذَہابٌ نَفاذٌ رَواحٌ نَفاذٌ (۱۰) فِعَالٌ جیسے کِتابٌ حِجابٌ نِکاحٌ قِیامٌ اِیابٌ ثَباتٌ اِذْنٌ نِفارٌ اِبَارٌ (۱۱) فُعَالٌ جیسے مُزاحٌ سُؤالٌ زُکامٌ سُعالٌ مُشارٌ نُعاقٌ لُعابٌ (۱۲) فَعَالَۃٌ جیسے فَصاحَۃٌ جَزالَۃٌ نَظافَۃٌ ظَرافَۃٌ ضَخامَۃٌ زَہادَۃٌ (۱۳) فِعَالَۃٌ جیسے کِتابَۃٌ سِفارَۃٌ عِبادَۃٌ صِیانَۃٌ (۱۴) فَعَالِیَۃٌ کَراہِیَۃٌ طَماعِیَۃٌ عَلانِیَۃٌ رَکاہِیَۃٌ (۱۵) فَعْلَۃٌ جیسے رَحْمَۃٌ کَثْرَۃٌ غَیْرَۃٌ حَیْرَۃٌ (۱۶) فُعْلَۃٌ جیسے غُلْبَۃٌ عُظْمَۃٌ سُکاۃٌ ضُبْعَۃٌ (۱۷) فِعْلَۃٌ جیسے سِرْقَۃٌ (۱۸) فِعْلَۃٌ جیسے حِمْیَۃٌ عِصْمَۃٌ نِشْدَۃٌ (۱۹) فُعْلَۃٌ جیسے اُدْمَۃٌ سُمْرَۃٌ (۲۰) فُعُولَۃٌ جیسے سُہُولَۃٌ صُعُوبَۃٌ عُذُوبَۃٌ (۲۱) فُعُولِیَّۃٌ جیسے

خشونۃ صیبۃ جبروتیۃ شیوخیۃ (۲۲) فیعل جیسے نعیق نعیب رحیل زیل
ہمیل اور بیغر (۲۳) فعیلۃ جیسے حمیۃ شکیۃ (۲۴) فعلیٰ جیسے تقویٰ
دعویٰ (۲۵) فعلیٰ جیسے جمزے مرطے (۲۶) فعلیٰ جیسے ذکرے (۲۷) فعلیٰ
جیسے رجعیٰ بشرے (۲۸) فعلان جیسے شنآن لیان زیدان (۲۹)
فعلان جیسے نفقان جولان طوفان ہیجان نزوان شنان (۳۰)
فعلان جیسے حرمان نسیان رضوان (۳۱) فعلان جیسے رجحان غفران
کفران شکران (۳۲) فعلوت جیسے جبروت رحموت رہبوت
(۳۳) مفعل جیسے مدخل مجلس محمل مفر (۳۴) مفعل جیسے
مکبر مرجع موثق موعد میسر منیر محیض مجیٔ (۳۴) مفعلۃ
جیسے محمدۃ مسعۃ مرسۃ مودۃ مرضاۃ (۳۵) مفعلۃ جیسے معرفۃ مرجعۃ
مرزیۃ موجدۃ اور بیۃ (۳۶) مفعلۃ جیسے مہلکۃ مقدرۃ (۳۷)
فعلنۃ جیسے ثلابۃ (۳۸) فعالۃ جیسے حبانۃ (۳۹) فعالۃ جیسے
نبایۃ خفارۃ (۴۰) فعلیٰ جیسے غلبیٰ (۴۱) فعلاو جیسے رغباو رہباو
(۴۲) فعلوتیٰ جیسے جبروتیٰ رحموتیٰ رہبوتیٰ (۴۳) فعلاو جیسے
رہباو جن مصادر کے اوزان میں میم زائد شروع میں ہے انکو
مصدر میمی کہتے ہیں۔

تمام شد العلم حصہ اول

دروس منظوم

مؤلفہ مولوی قمر علی صاحب ایم اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ دہلی

ابتک کوئی کتاب منظوم عربی زبان کے الفاظ اور محاورات کی معہ ترجمہ اردو نہیں لکھی گئی تھی جسطرح فارسی الفاظ کے لئے خالق باری تھا اور نامہ فارسی نامہ وغیرہ کتابیں موجود ہیں۔ حالانکہ عربی زبان کے مبتدی کے لئے ایسی کتاب سے بہت فائدے متصوّر ہیں اور جس کتاب میں عربی الفاظ کا ذخیرہ منظوم ہو وہ فارسی اور اردو والوں کے لئے بھی بدرجہ غایت کارآمد اور مفید ہوگا۔ چنانچہ اس اشاعت سے یہ ضرورت بحسن وخوبی رفع ہوگئی ہے۔

نظم کا پیرایہ دلکش اور مرغوب ہونے کی وجہ سے لغات کا ذہن نشین ہوجانا آسان ہوتا ہے اس کتاب سے لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے عربی زبان جاننے کی بنیاد پڑتی ہے اور اردو فارسی کے لئے ذریعہ تکمیل اور زینت کا ہوتا ہے۔ اسکے اشعار مختلف بحروں میں علحدہ علحدہ ہیں اور ہر قطعہ کا وزن اور بحر عروض بھی عنوان پر دیدیا گیا ہے اور علاوہ الفاظ کے مصرعے اور ابیات عربی کا ترجمہ منظوم بھی دیدیا گیا ہے۔ الفاظ کا مادہ اور واحد کی جمع اور مرادف اور متضاد الفاظ عربی ابیات کی شرح منظوم غرضکہ علم ادب کی ہر شاخ سے مبتدی کو روشناس کیا گیا ہے کم سن طلبہ اس کتاب کو شوق سے پڑھتے اور یاد کرتے ہیں یہانتک کہ کھیل کود میں بھی یہ اشعار انکی زبان پر رہتے ہیں۔

حلیا سفید وسبز کاغذ صفحات ۴۴

قیمت ۸؍ علاوہ محصولڈاک ۴؍

ملنے کا پتہ
منیجر فیضی پریس
محلہ جان شاہ جہاں آباد دہلی

المشتہر
منشی محمد جان منیجر فیضی پریس
محلہ شاہجہان آباد دہلی

الرحمٰن علم القرآن خلق الانسان علمہ البیان

ترجمہ و توضیح عربی نصاب جدید الاسلوب

موسوم بہ

المعلم

حصہ دوم

مؤلفہ و مرتبہ مولوی قمر علی ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل بی علیگ ایڈووکیٹ الہ آباد ہائی کورٹ
متوطن بریلی

باہتمام منشی محمد جان منیجر مطبع

یوسفی پریس محلہ شاہ آباد بریلی میں چھپی

باراول ۲۰۰۰ جلد — بشمول نصاب جدید الاسلوب حصہ دوم — قیمت فی جلد

المُعلّم حصہ ۲

ترجمہ و توضیح نصاب جدید

حصہ دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

سبق (۱)

ضمائر مرفوعی کا بیان شروع حصہ اول مین آچکا ہے۔ فعل ماضی کے ۱۴ صیغے ضمائر مرفوعی سے تعداد اور ترتیب مین مطابق ہین۔

ترجمہ هُوَ نَصَرَ۔ اُس ایک مرد نے مدد کی۔ هُمَا نَصَرَا۔ ان دو مردون نے مدد کی۔ هُمْ نَصَرُوْا۔ اُن سب مردون نے مدد کی۔ هِيَ نَصَرَتْ۔ اس عورت نے مدد کی۔ هُمَا نَصَرَتَا۔ ان دو عورتون نے مدد کی۔ هُنَّ نَصَرْنَ۔ ان سب عورتون نے مدد کی

اَنْتَ نَصَرْتَ تجھ ایک مرد نے مدد کی۔ اَنْتُمَا نَصَرْتُمَا تم دو مردون نے مدد کی۔
اَنْتِ نَصَرْتِ تجھ ایک عورت نے مدد کی۔ اَنْتُمَا نَصَرْتُمَا۔ تم دو عورتون نے مدد کی
اَنْتُنَّ نَصَرْتُنَّ تم سب عورتون نے مدد کی۔ نَصَرْتُ۔ مین نے مدد کی۔ نَصَرْنَا
ہم نے مدد کی۔

اسی طرح سے هُوَ سَمِعَ اوس مرد نے سنا۔ هُمَا سَمِعَا۔ اون دو مردون نے سنا
هُمْ سَمِعُوْا ان سب مردون نے سنا الخ

علے ہذا القیاس هُوَ كَرُمَ وہ بزرگ ہوا۔ هُمَا كَرُمَا۔ وہ دونون بزرگ ہوئے الخ

ترکیب هُوَ نَصَرَ کی ترکیب یہ ہے هُوَ ضمیر مرفوع مبتدا۔ نَصَرَ فعل ضمیر
اس مین پھرتی ہے هُوَ کی طرف وہ اوس کا فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر
جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اور خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔
ضمائر کو علحدہ کرکے ۱۴ صیغے فعل ماضی کے اس طرح یاد کئے جاسکتے ہین

نَصَرَ نَصَرَا نَصَرُوْا نَصَرَتْ نَصَرَتَا نَصَرْنَ نَصَرْتَ

نَصَرْتُمَا نَصَرْتُمْ نَصَرْتِ نَصَرْتُمَا نَصَرْتُنَّ نَصَرْتُ نَصَرْنَا

سَمِعَ سَمِعَا سَمِعُوْا سَمِعَتْ سَمِعَتَا سَمِعْنَ سَمِعْتَ سَمِعْتُمَا

سَمِعْتُمْ سَمِعْتِ سَمِعْتُمَا سَمِعْتُنَّ سَمِعْتُ سَمِعْنَا

سبق (۲)

ترجمہ اور مطلب امثلہ نمبر (ا) (۱) صبح نمودار ہوئی (۲) سچ کہا اللہ تعالی نے (۳) سوال کیا سوال کرنے والے نے وقوع مین آنے والے عذاب کی بابت۔ کوئی اُسکا دفع کرنے والا نہین ہے (۴) وہ ایسی قوم ہے کہ جنپر خدا تعالی نے غتاب کیا ہے۔ (۵) جب دیگچی اُتری پرہیز جاتا رہا (۶) فساد ظاہر ہوا خشکی اور سمندر مین (۷) اُس کا غلام بھاگ گیا (۸) ایک خدمتگار اُسکے خاص خدمتگارون مین سے آیا (۹) ظہر کا وقت نکل گیا (۱۰) سب سے بہتر بخشش وہ ہے جو سوال سے پہلے ملجاوے (۱۱) اُس کا بڑا لڑکا بیمار ہوگیا (۱۲) پھر سیف الدولہ نے گانے والون کو حاضر کرنے کا حکم دیا تو تمام استاد اس کام کے طرح طرح کے کھیلونکے ساتھ حاضر ہوئے اور سب نے غلطی کی اور سب مجلس والے ہنس پڑے (۱۳) بادشاہ نے اُسکے حاضر کرنے کا حکم دیا (۱۴) مہر لگادی اللہ تعالے نے انکے دلون پر (۱۵) شباب گیا اور اوسکی واپسی نہین ہوتی (۱۶) نہین ہے (قسم تیرے والد کی) زندگی مین بھلائی نہین ہے اور نہ دنیا ہے جب حیا چلی گئی یعنی بیحیائی سے مرنا بہتر ہے۔

امثلہ نمبر (ب) (۱) زید نے عمر کو مارا (۲) اللہ تعالے نے انسان کو پیدا کیا (۳) وہ مسلمان دار الحرب مین داخل ہوا (۴) چور نے مکان مین نقب لگایا اور اندر جاکر مال لے لیا (۵) اللہ تعالے نے ہر شے کا اندازہ بنایا ہے (۶) اُس نے پیدا کیا رات اور دن اور آفتاب اور ماہتاب کو (۷) پیدا کیا اُسنے انسان کو جمے ہوئے خون سے (۸) امام نے اپنا سر سجدہ سے اوٹھایا (۹) اللہ تعالے نے اُسکے گناہ بخشدیئے (۱۰) اللہ تعالے نے ظلم کرنے والون پر لعنت کی (۱۱) آدمی کو (ایسی نصیحت کسی نے) نہین کی جیسی کہ

اُسکے تجربوں نے یعنی تجربوں سے جو کچھ انسان سیکھتا ہے وہ کسی دوسرے ذریعے نہیں سیکھتا (۱۲) وہ لڑکا تعلیم کی حد کو پہونچ گیا یعنی اسکی تعلیم کا وقت آگیا (۱۳) اُس نے تمہارے واسطے زمین کو فرش اور آسمان کو گھر بنایا ہے (۱۴) اُسنے اپنے دونوں ہاتھ ریت سے بھر لیئے (۱۵) جلد باز غلطی کرنے والا ہوتا ہے گو کہ وہ مالک ہوا اور دیر کرنے والا کامیاب ہوتا ہے گو کہ ہلاک ہوجاوے (۱۶) اور اللہ تعالے نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا ہے (۱۷) شیر نے بھیڑیئے کا جھوٹا نہیں کھایا ہے۔

تشریح الفاظ

(۵) قِدرٌ دیگچی حَذَرٌ پرہیز (۷) اَبَقَ اِبَاقٌ۔ غلام کا بھاگ جانا۔ آبِقٌ بھاگا ہوا غلام (۸) وَجْہٌ۔ روی واول وُجُوهُ البَلَدِ اَشْرَافُہٗ (وجیہ۔ وجاہت۔ توجہ)

خُدَمٌ جمع ہے واحد خادم (۱۰) نوال۔ عطیہ۔ بخشش (۱۲) قِیَانٌ کنیزگانِ سرودگو۔ گانیوالی لونڈیاں واحد قَیْنَۃٌ (۱۳) مَلَاہِی۔ بازیہا (لہو کھیل) (۱۶) وَاَبِیْکَ قسم تیری والد کی۔ واؤ قسمیہ حرف جار ہے دیکھو حصہ اصفحہ ۶

اَمثِلہ نمبر ب (۳) دارُالحرب وہ ملک ہے جہاں کفار کی عملداری ہو اسلام کی حکومت نہو (۴) نَقَبَ دیوار میں سوراخ کرنا۔ کوہل لگانا لِصٌّ۔ چور (۷) عَلَقَۃٌ۔ خون جما ہوا (۱۵) عَجُولٌ جلدباز مُتَاَنِّیْ اسم فاعل ہے مصدر اسکا تَاَنِّیْ

دیر کرنا۔ سستی کرنا یہ مصدر باب تفعل کا ہے دیکھو حصہ اول صفحہ ۸۹ اور ۹۰ (۱۶) دَابَّۃٌ زمین پر چلنے والی چیز۔ جاندار دَبَّ۔ زمین پر آہستہ چلنا۔ رینگنا (۱۷) لَیْثٌ۔ شیر۔ اسد

سبق ۳

واضح رہے کہ اکثر اوقات فعل ماضی بمعنی مضارع مستعمل ہوتا ہے مثلاً دعا میں فعل ماضی

مستعمل ہوتا ہے لیکن صحیح ترجمہ اوسکا اردو مین فعل مستقبل چاہتا ہے اسی طرح
شرط اور جزا کے موقعہ پر جیسے سبق ۲ امثلہ نمبر ا کی مثال ۵ اور امثلہ نمبر ب کی مثال
۵ مین اور سبق ہذا کی قریب قریب ہر مثال مین فعل ماضی بمعنی مضارع مستعمل ہوا ہے

ترجمہ اور مطلب (۱) جس نے لالچ کیا وہ رسوا ہوا اور جس نے قناعت کی وہ سیر ہوا یعنی
جو لالچ کریگا وہ پریشان ہوگا اور جو صبر کریگا سیر ہو جاویگا یعنی اطمینان سے بیٹھے گا (۲) جس نے
تمہارے پاس (دوسرے کی بات) نقل کی تو (یقین جان لو کہ) تمہاری بات دوسرون سے نقل کی
(۳) جس نے صبر کیا (گویا کہ) مال حاصل کیا اور جسنے خاموشی اختیار کی سلامت رہا یعنی جو صبر
کریگا گویا مال حاصل کریگا اور جو خاموشی اختیار کریگا سلامت رہیگا (۴) جس شخص کا
کھانا زیادہ ہوا اوس کا پیٹ بگڑا یعنی جو زیادہ کھائے گا اوس کا معدہ خراب ہوجائے گا (۵)
جس نے انجام کو دیکھا مصیبتون سے بچا رہا (۶) جسکی بدزبانی زیادہ ہوئی اسکی علحدگی فرض
ہوئی (۷) جس کا شور زیادہ ہوا اوسکی غلطیان بکثرت ہوئین یعنی جو زیادہ فضول گوئی کریگا
غلطیان بہت کریگا (۸) جس شخص کی خواہش (نفسانی) عقل پر غالب ہوگی ہلاک ہوجائیگا
(۹) سب سے بہتر مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے آدمی بچے رہین یعنی جو عیب جوئی اور ظلم
نہ کرے (۱۰) جو شخص کہ سیاست مین قاصر رہا ریاست کے ناقابل رہا (۱۱) سب سے بہتر بخشش
وہ ہے جو مانگنے سے پہلے ملجاوے۔

امثلہ نمبر ب (۱) جس شخص نے نیکی کا بیج بویا شکر حاصل کیا یعنی جو شخص نیکی کریگا اوسکو
شکریہ ادا کیا جائیگا (۲) خوشا وہ شخص کہ اپنے گھر مین بیٹھا رہے اور اپنا کھانا کھائے (۳)
جسنے اپنا بھید چھپایا اپنی مراد کو پہونچا یعنی جو اپنا راز مخفی رکھیگا کامیاب ہوگا (۴) عقلمند
وہ ہے کہ اوسکی سنجیدگی اوسکی ہنسی پر غالب ہو (۵) جسنے اپنا غصہ روکا وہ بردبار ہوا

اور جو بردبار ہوا اوس نے صبر کیا اور جس نے صبر کیا فتحمند ہوا (۶) عقلمند وہ ہے کہ جو اپنے
ہاتھون کی چیز حفاظت سے رکھے یعنی جو کچھ اوسکے قبضہ اور اختیار مین ہو اوسکو محفوظ رکھے
(۷) جس نے کوشش اختیار کی اپنے دشمن پر غالب ہوا (۸) جس نے نیند اختیار کی مراد سے
محروم رہا (۹) جس نے لالچ اختیار کیا پرہیزگاری سے محروم رہا (۱۰) جس شخص نے اپنا ہاتھ
سخاوت سے پھیلایا وہ عدم سے وجود کی طرف نکلا (۱۱) جس شخص نے اپنے بھائی کے
لئے کنوان کھودا اوسمین خود گر گیا (۱۲) سب سے کمزور وہ شخص ہے جو اپنا بھید چھپانے سے
قاصر رہا اور سب سے زبردست وہ ہے جو اپنے غصہ پر زبردست رہا اور سب سے زیادہ
صابر وہ ہے جسنے اپنا فاقہ پوشیدہ رکھا (۱۳) بہترین نیت وہ ہے کہ جسکا پھل تم کو
حاصل ہوجائے اور تم پر اوسکا اثر ظاہر ہوجائے (۱۴) جسنے نعمتون سے نادانی اختیار
کی اوسنے عذابون کو جان لیا مطلب یہ کہ جو شخص نعمتون کو نہ جانیگا وہ لامحالہ ناحق شناس
اور ناسپاس رہیگا جس سے اوسکو تکلیفین پہونچائی جائینگی (۱۵) سب سے زیادہ
ناقص العقل وہ شخص ہے جو اپنے سے کم درجہ والے پر ظلم کرتا ہے (۱۶) غصہ کی طرف جلدی
کرنا بچون کی عادتون مین داخل ہے اور جوش سے جاتی رہنا اور بے پروا واویلا کرنا عورتونکی عادتون مین
سے ہے (۱۷) اور کون زیادہ ظالم ہے اوس شخص سے جسنے اپنے پاس کی شہادت چھپائی
(۱۸) جسنے کینہ بویا رنج حاصل کیا (۱۹) جس شخص نے کسی مقتول کو مارا ہے وہی اوسکا مال
پائیگا یعنی لڑائی مین جس شخص کے ہاتھ سے دشمن مارا گیا ہے تو مقتول کا اسباب اور مال اوسی کو
ملیگا (۲۰) جس شخص نے اپنے بھائی کے واسطے گڑھا کھودا تو خود اوسکی موت اوسمین ہوئی
(۲۱) آج حکم خدا سے کوئی بچانے والا نہین ہے بجز اسکے کہ جس پر خدا رحم کرے۔

تشریح الفاظ

امثلہ نمبر ۲ - جزع - گھبرانا - ناشکیبائی کردن
خلاف صبر - شبع - سیری از طعام و سیر شدن
(۳) غنم - غنیمت گرفتن (غنیمت - لوٹ کا مال)

جو لڑائی مین کفار سے حاصل کیا گیا ہو) (۵)
عواقب جمع ہے واحد عاقبۃ - انجام کار
نوائب جمع ہے واحد نائبۃ - مصیبت

امثلہ نمبر ب (۱) حصد - ڈسنا کھیتی کاٹنا)
(۴) جد - کوشش و درستی در کار ہے -
(۵) حلم - آہستگی و بردباری (۶) حزم
ہشیاری و آگاہی در کار (۸) رقاد

خواب نیند (۹) ورع پرہیزگاری (۱۸) احن
کینہ داشتن و خشم گرفتن (۱۹) سلب - ربودن و سلب
لڑائی مین مقتول سے لیا ہوا اسباب جوا مکپڑا ہویا ہتھیار
وغیرہ (مسلوب الحواس) حتف - موت حتوف جمع (۲۰) حفر کھودنا

سبق سہم

ترجمہ او مطلب (۱) آفتاب نکلا (شمس مؤنث سماعی ہے) (۲) اونٹنی بھڑکی (۳) کنوئین مین نجاست گر پڑی (۴) ہند اپنے مان کے گھر گئی (۵) پانی مین نجاست گر پڑی (۶) اسکی ہیبت باقی رہی (۷) اے رب ہمارے غالب ہوئی ہم پر بدبختی ہماری (۸) جھوٹے آدمی پر تہمت لگائی جاتی ہے تو اس کا بیان سچا ہو اور اوسکی دلیل صاف ہو یعنی جھوٹ بولنے والے کا کوئی اعتبار نہین کرتا گو وہ ظاہرا سچ بات کہے اور صاف دلیل بھی پیش کرے (۹) جسکی ہمت بڑی ہے اوسکی قدر و قیمت بڑی ہے (۱۰) جب بادشاہ انصاف سے پھر جائیگا تو رعیت اوسکی فرمانبرداری سے پھر جائیگی (۱۱) پھر ہوا ٹھہر گئی (۱۲) تمہاری بہن آفت سے بچ گئی (۱۳) اُسکی بڑی لڑکی بیمار ہوگئی (۱۴) میرا جسم پرانا ہوگیا ہے اور قوت مین ضعف آگیا ہے (۱۵) پس اونکی تجارت سود مند نہین ہوئی

امثلہ نمبر ب (۱) خدا کی رحمت ہر شے پر شامل ہے (۲) بہت سے کلمے ایسے ہین کہ نعمت کو دور کر دیتے ہین یعنی اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بے احتیاطی سے کوئی بات ایسی منہ سے نکل جاتی ہے

کہ عیش و آرام جاتا رہتا ہے (۳) یہ عورت حاملہ ہوئی اور ایک خوبصورت بچہ لڑکا جنا (۴) قسم خدا کی نہین پیٹ مین رکھا ہے کسی عورت نے اور نہ جنا ہے مثل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (۵) جب سانپ نے بغیر منتر کے کاٹ لیا تو منتر الٹا کچھ نفع نہین کرے (۶) بہت سی قلیل جماعت نے حکم خدا سے کثیر جماعت پر غلبہ حاصل کیا ہے (۷) ہر ایک نفس اوس چیز کا جو اوس نے حاصل کیا ہے گرو ہے یعنی ہر شخص کے جو اعمال ہین اوسکے ساتھ ہین (نفس مؤنث سماعی ہے) (۸) جب کرایہ پر لینے والا مکان پر قبضہ کرلے تو کرایہ واجب ہوجاتا ہے (۹) پس نہین اوٹھایا ہی کسی اونٹنی نے اپنی پشت پر زیادہ نیک یا عہد کا زیادہ سچا محمد صلعم سے یعنی دنیا مین کوئی شخص زیادہ نیک کردار اور باوفا آنحضرت صلعم سے پیدا نہین ہوا ہے ۔

تشریح الفاظ

امثلہ نمبر ا (۷) شقوۃ بدبختی (۸) متّہم اسم مفعول ہے مصدر اتّہام تہمت لگانا مادہ وہم	(دیکھو حصہ اول صفحہ ۹۵) لہجۃ ۔ زبان (۱۲) عاۃ آفت عاہات جمع (۱۴) ہَرَم ۔ پیری بڑھاپا
امثلہ نمبر ب (۵) لدغ ۔ گزیدن مار ۔ سانپ کا کاٹنا ۔ رُقیۃ ۔ افسون منتر (۶) فئۃ ۔ جماعت	(۸) مستاجر ۔ اجرت پر لینے والا ۔ یعنی کرایہ لینے والا (۹) ذمّۃ ۔ عہد ۔ پیمان ۔ امان

ترجمہ اور مطلب ۔ سچا دوست وہ ہے جو تم کو تمہاری عیب کی بابت نصیحت کرے (۲) خدا یتعالےٰ نے اون کا نور اوڑا دیا اور اون کو اندھیرے مین چھوڑ دیا (۳) اوسی نے تم کو پیدا کیا ہے پس تم مین سے بعض کافر ہین اور بعض ایمان والے ہین (۴) سُننے والا کان اور دیکھنے والی آنکھ دونون کو خدا تعالےٰ نے پیدا کیا ہے (۵) خدا ہی نے تم کو پیدا کیا اور پھر تم کو رزق دیا (۶) جب میرے بندے میری بابت تم سے سوال کرتے ہین تو مین بیشک قریب ہوتا ہون (۷) بہتر مال تمہارا وہ ہے جو تم کو نفع دے (۸) جس شخص نے

آخرت کے کام سے دنیا کی تلاش کی تو دونون مین نقصان اُٹھایا اور جس نے دنیاوی کام مین بھی آخرت کی تلاش کی تو دونون مین نفع اُٹھایا (۹) جب عبد الملک نے اُسکی بات سنی گھبراگیا اور فوراً اُس شخص کے پاس جس نے ظلم کیا تھا قاصد بھیجا اور اوسکو معزول کردیا (۱۰) وہ کافر ہین جنکو اسلام کی دعوت پہونچی ہے (۱۱) جس نے تم کو پوشیدہ فہمائش کی تو اُسنے تم کو نصیحت کی اور جس نے علانیہ فہمائش کی تو اُسنے تمہاری فضیحت کی (۱۲) پس اُن کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کردیا (۱۳) درحقیقت تمہارا بھائی وہ ہے جو تم کو ملامت کرے نہ کہ وہ جو معذور رکھے۔

امثلہ نمبر ب (۱) جب بادشاہ انصاف سے پھر جاوینگے رعایا فرمانبرداری سے پھر جائیگی (۲) احسان کی محبت دلون مین پیدائشی ہے یعنی بھلائی کرنے والے سے ہر شخص کو محبت ہوجاتی ہے اور یہ قدرتی بات ہے اور انسانی خلقت سے ہے (۳) جس شخص کا خلق اچھا ہوتا ہے اُسکے بھائی بہت ہوجاتے ہین (۴) جس شخص کی عقل ضعیف ہوجاتی ہے اُسکے دشمن قوی ہوجاتے ہین (۵) لیکن وہ شخص جسکی ترازو بھاری ہوگئی وہ پسندیدہ عیش مین ہے (۶) جب کمینے مالک ہوجاتے ہین (یعنی صاحب اختیار ہوجاتے ہین) تو بلند مرتبہ لوگ ہلاک ہوجاتے ہین (۷) پھر فرشتون نے سجدہ کیا (۸) درحقیقت نقصان مین رہے وہ لوگ جنہون نے اپنی اولاد کو نادانی سے بغیر علم کے مارڈالا (۹) کافرون نے ناپسند کیا (۱۰) تمہارے لئے نصف اُس (مال) کا ہے جو تمہاری بیبیون نے چھوڑا یعنی جب بی بی مرجائے تو شوہر کو اُسکے متروکہ مین نصف ملتا ہے اگر متوفیہ کی اولاد نہو۔ (۱۱) وہ ایسے لوگ ہین کہ اُنکے اعمال دنیا اور آخرت مین بیکار ہوگئے اور اُن کا کوئی مددگار نہین ہے (۱۲) نصاریٰ نے کہا کہ یہودی کسی چیز پر نہین ہین اور یہودیون نے کہا

کہ نصارے کسی چیز پر نہیں ہیں یعنی ایک نے دوسرے کو گمراہ بتایا (۱۳) پھر داخل ہوئے نوح علیہ السلام اور انکے لڑکے اور انکی زوجہ اور انکے لڑکون کی بیبیان انکے ساتھ کشتی مین (۱۴) اور بادلون نے چھپالیا اس دن مین آفتاب کو جیساکہ رخسارونکی سُرخی کو خانۂ چشم نے چھپایا ہو (۱۵) تیرے اوپر اس وقت گواہی دی ہے (اس بات کی کہ تو جھوٹا ہے) تیرے پریشان اور بدلے ہوئے احوال نے۔ یہ خطاب نجومی کی طرف ہے اور یہ شعر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہے فرماتے ہین کہ اے نجومی تیرا پریشان حال تیرے خلاف گواہی دے رہاہے کہ تو جھوٹا ہے تجکو آیندہ کا حال معلوم نہین ہے نہ اپنی حالت سنبھالنے کی قابلیت رکھتا ہے۔

تشریح الفاظ

سبق (۵)

(۲) جُبل۔ پیداکرنا۔ آفریدن جِبِلَّۃ خلقت طبیعت (۴) آرا جمع ہے واحد رائے عقل (۵) عِیْشَۃ۔ عیش۔ زندگی۔ رَاضِیَۃ۔ پسندیدہ (۶) اراذل جمع ہے واحد ارذل کمینہ۔ افاضل جمع ہے واحد افضل۔ (۸) سَفَہ سبکی و نادانی (۱۱) حَبِطَ۔ باطل شدن ثواب و عمل (۱۴) مَحْجَر۔ باغ چشم خانہ گرداگرد چشم (۱۵) مُخْتَلَّ (اسم مفعول ہے مصدر اختلال مادہ خلل) بگڑا ہوا پریشان۔ مُتَغَیِّرَۃ مصدر اس کا تَغَیُّر۔ بدلنا

سبق (۶)

ترجمہ اور مطلب (۱) زید و عمرو نکلے اپنے گھر سے (۲) پھر دونون شاگرد گئے اور کیا جو کچھ عیسے علیہ السلام نے اُن کو حکم دیا (۳) اور جب وہ اریحا سے نکلے جارہے تھے

ایک بڑی جماعت اُنکے پیچھے چلی اور ناگاہ دو واندھے راستہ پر بیٹھے ہوئے تھے جب اونہون نے سُنا کہ عیسی علیہ السلام جارہے ہین تو اُنھون نے پکارا (۴) وہ لوگ امام کی فرمانبرداری سے نکل گئے (۵) اور وہ قوم عاد ہے جنھون نے اپنے پروردگار کی نشانیون سے انکار کیا (۶) خبردار بیشک عاد نے اپنے رب سے کفر کیا (۷) اونہون نے اپنی انگلیان اپنے کانون مین رکھ لین (۸) اُنھون نے ایک چوہے کو پکڑ کر مار ڈالا (۹) اُن لوگون نے کنوئین مین مرا ہوا چوہا پایا (۱۰) اگر وہ مجھکو ذرا دیر کے لیئے پکڑ پاتے تو مجھکو مار ڈالتے (۱۱) اُس وقت اُن کو سب شاگردون نے چھوڑ دیا اور بھاگ گئے (۱۲) اُن لوگون کے لیئے جنہون نے اپنے رب سے کفر کیا جہنم کا عذاب ہو (۱۳) پھر دونون شاگرد گئے اور کیا جیسا کہ عیسے علیہ السلام نے اون کو حکم دیا اور ایک گدھی اور گدھے کا بچہ لائے اور اونپر اپنے کپڑے رکھدیئے اور اُنپر بیٹھ گئے اور جماعت مین اکثر نے اپنے کپڑے راستہ مین بچھائے اور دوسرون نے درخت سے شاخین کاٹ کر راستہ مین بچھائین (۱۴) تیری دونون آنکھون نے مجھپر غلبہ کیا (۱۵) میری مان کے بیٹون نے مجھپر غصہ کیا (۱۶) مجکو پاسبانون نے جو شہر مین گھومتے تھے پالیا اور مجکو مارا اور زخمی کر دیا (۱۷) انہون نے دشمنون کے دلون مین خوف پہلے سے ڈالدیا ہے گویا کہ ملنے سے پیشتر لڑائی ہو رہی ہو یعنی شاعر اپنی قوم کی تعریف کرتا ہے کہ دشمنون کے دلون مین اُن کا رعب پہلے سے پہونچ جاتا ہے اور اُن کو تہ و بالا کر دیتا ہے لہذا ایسی حالت پیدا ہوجاتی ہے کہ مقابلہ سے قبل ہی لڑائی کی کیفیت نمایان ہوجاتی ہے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب (۱) اُن عورتون نے اپنے چراغ لیئے اور دولھا سے ملنے کے لئے چلین پھر جو جاہل تھین اونہون نے اپنے چراغ بغیر تیل کے لیئے مگر جو

دانا تھین اُنھون نے تیل اپنے برتنون مین اپنے چراغون کے ساتھ لیا (۲) پہونچ گئین وہ اپنے وقت کو (۳) جب وہ قبر مین داخل ہوئین تو اُنھون نے ایک جوان سیدہی طرف بیٹھا ہوا سفید لباس پہنے ہوئے دیکھا (۴) (وہ گھوڑے میدان جنگ مین) زرہ پوش آئے اور غبار آلودہ نکلے۔ (گھوڑون پر میدان جنگ مین حفاظت کیلئے کوئی چیز مثل زرہ کے ڈالی جاتی تھی

تشریح الفاظ

(۲) تِلمیذ۔ شاگرد (۳) مجتاز۔ اسم فاعل ہے اجتیاز مصدر۔ مسافت طے کرنا۔ گذرنا (اردو مین تجاوز کے معنے پر غور کرو) (۵) جحد۔ جحود۔ دانستہ انکار کرنا (۷) اصبع۔ انگلی اصابع جمع (۹) فارۃٌ۔ موش چوہا۔ سم الفار۔ سنکھیا (۱۰) ظفر فتحمند ہونا۔ کامیاب ہونا۔ پکڑ لینا

(۱۳) اَتان۔ مادہ خر۔ گدہی جحش۔ گدہے کا بچہ۔ خرکرہ۔ اغصان جمع ہے واحد غصن شاخ (۱۶) حرس جمع ہے واحد حارس پاسبان (۱۷) رُعب۔ خوف (۱۸) قتال۔ مقاتلہ جنگ تلاقی ملجانا یعنی دست بدست لڑنا۔

امثلہ نمبر ب

(۱) آنیۃٌ۔ برتن (۴) ورود اُترنا آنا (اردو مین کہتے ہین صادر اور واردینی مسافر) جوارع جمع ہے واحد دارع

زرہ پوش۔ شُعث جمع ہے واحد اشعث۔ آشفتہ موی وگرد آلودہ۔ پریشان اور گرد آلودہ بالون والا

سبق ۷

ترجمہ اور مطلب امثلہ نمبر (ا) کیا تونے اپنا مقصد پایا؟ (۲) اے زینب تونے کیا کیا (۳) تم نے مسلمانون کو کیون مار ڈالا (۴) جو کچھ کہا تم نے سچ کہا لیکن مجمل کہا بات کھو

نہین کبھی (۵) پیدا کیا تونے مجکو آگ سے اور اس کو پیدا کیا مٹی سے (۶) کیا تونے یہ
یہ ہمارے معبودون کے ساتھ کیا (۷) کسقدر ٹھیرا تو (۸) کیا تم نے سمجھا کہ ہم نے فضول
پیدا کیا (۹) کیا تم بیخوف ہوگئے اُس سے جو آسمان مین ہے (۱۰) اے گاؤنکی عورتو
تم نے مسلمان کو کیون مار ڈالا (۱۱) تم دونون بہت مدت تک سو چکے (۱۲) کیا تم نے
نماز پڑھ لی (۱۳) جب مین نے دنیا سے تیرا موازنہ کیا تو تو اُس سے بڑھ گیا (۱۴)
تونے بخشدی تمام وہ چیز جو تیرے نفس کو محبوب تھی (۱۵) تونے میرے بکری کے بچے کو
مار ڈالا اور میری قوم کو ماتم مین ڈالا اور تو ہماری بکری کا دودھ پلایا ہوا بیٹا تھا۔ قصہ
یہ ہے کہ ایک بڑھیا نے بھیڑیئے کا بچہ پالا تھا اور بکری کا دودھ پلا کر اُس کو پرورش کیا تھا
بعد ازان بھیڑیئے کے بچے نے جوان ہوکر بکری کا بچہ پھاڑ ڈالا یہ شعر بڑھیا کی طرف سے
بھیڑیئے کو خطاب کرکے شاعر نے لکھا ہے (۱۶) تیرے دونون ہاتھ مٹی مین ملجاوین (یعنی
تو ہلاک ہوجاوے) کیا تونے مجھ جیسا آدمی اپنی قوم کے لئے کسیکو دیکھا ہے میری فراخدستی
کی حالت مین اور میری غریبی کے وقت مین شاعر فخریہ اپنی بی بی سے کہتا ہے کہ مین
لاثانی شخص ہون جو نفع مجھسے قوم کو پہونچتا ہے (خواہ مفلسی کی حالت مین رہون یا دولتمندی
کی حالت مین) وہ کسی سے نہین پہونچ سکتا (۱۷) اور اگر تو اے مخاطب نسب والون کا
فخر بیان کرتا ہے تو ہمارا نسب سخاوت ہے اور مرتبہ یعنی اے مخاطب اگر تو نسب والون کا
فخر بیان کرتا ہے تو ہم بھی قاصر نہین ہین ہم اپنا نسب فخریہ بیان کرتے ہین کہ ہم سخاوت
کی طرف منسوب ہین اور مرتبے کی طرف یعنی سخی اور بلند مرتبہ لوگ ہین

تشریح الفاظ امثلہ نمبر (۱)

(۴) رَتَق۔ باندھنا اسجگہہ مراد ہے مجمل بیان کرنے سے۔ فَتق۔ چیرنا کھولنا مراد ہے صاف صاف اور مفصل بیان کرنے سے (۲) لَبث۔ درنگ کردن۔ ٹھیرنا (۱۴) رَجح جھک جانا (اردو مین رجحان بولتے ہین) (۱۵) شُوَیہۃ۔ بکری کا بچہ۔ شَاۃ۔ بکری شُوَیہۃ اسم تصغیر ہے شاۃ سے

رَبیب دودھ پلایا ہوا (۱۶) تربت یدک تیرے دونون ہاتھہ مٹی مین ملین مراد یہ ہے یعنی تو ہلاک ہوجاوے۔ یَد۔ ہاتھہ مؤنث سماعی ہے۔ یُسر۔ آسانی۔ فراخ دستی تَعلّل۔ تعلیل۔ لاغر اندام ہونا ضعیف ہونا۔ اسجگہہ مراد مفلس ہوجانا۔

اشتلہ نمبر (ب)

(۱) مین نے عزت حاصل کرنا چاہا اور مال صرف کیا (۲) مین نے قلم سے لکھا (۳) مین نے اوسکو ڈھونڈا مگر نہ پایا (۴) مین نے اپنے دونون پانون دھو ڈالے (۵) مین نے کپڑے اوتارے (۶) مین نے تمہارے سامنے دونون ہاتھہ پھیلائے (۷) مین نے اس کوزکوٰۃ دیدی (۸) مین نے اوس سے ایک اشرفی لی اور پھر اوسکو واپس کردی (۹) مین نے ایلوا کھایا اور مُر کو پیا مگر کوئی شے ناداری سے زیادہ تلخ نہین ہے (۱۰) مین نے سب سے بہتر چیز جو آدمیون کے پاس ہے تلاش کی تو مین نے کوئی شے خوش خلقی سے بہتر نہین پائی (۱۱) مین نے تمہارا لکھا ہوا پڑھ لیا اور جو کچھہ اوس مین تھا سمجھہ لیا (۱۲) مین نے اوس سے اوس کا حال پوچھا (۱۳) اگر مین آسمانون پر چڑھ جاؤن تو تو وہان (موجود) ہے اور اگر مین دوزخ مین بچھونا بچھاؤن تو بھی تو موجود ہے گو مین دونون بازو صبح کے لیکر دور کے سمندرون مین جا ٹھیرون (۱۴) مین نے موت سے زیادہ تلخ اوس عورت کو پایا کہ جو جال ہے (یعنی پھندے مین پھانس

بیتی ہے) اور اُس کا دل پھندونکی طرح ہے اور اُسکے دونون ہاتھ بیڑیان ہین (یہ فاحشہ عورت کی طرف اشارہ ہے) (۱۵) مین نے اُن کو گدہون کا قافلہ پایا یعنی سب کے سب بیوقوف تھے (۱۶) مین نے عمر کو کھیل کود مین صرف کیا۔ پس افسوس اور پھر افسوس اور پھر افسوس (۱۷) تیرے نیک باپ کی قسم ہے بیشک مین اپنی مہمان کے لئے خدمتگار ہون اور جب سوار ہوتا ہون تو مرد میدان ہوجاتا ہون (۱۸) درحقیقت یہ پانی میرے باپ اور دادا کا پانی ہے اور کنوان جس کو مین نے کھودا ہے اور بنایا ہے (۱۹) پس اکثر مین نے اپنے سینے کی آگ سفر کرنے سے یا نیزہ سے یا تلوار سے بجھائی ہے شاعر اپنی شجاعت اور سختی مزاج کی تعریف کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ ذرائع میری تفریح اور دلبستگی کے ہین یعنی سفر کرنا اور نیزہ بازی اور تیغ افگنی (۲۰) بادشاہون کا شکار خرگوش اور لومڑیان ہوتی ہین اور جب مین سوار ہوتا ہون تو میرا شکار پہلوان لوگ ہوتے ہین۔ میرا شکار لڑائی مین شہسوار ہوتے ہین اور فی الحقیقت وقت جنگ کے مین ایسا شیر ہون جوکہ بہت قتل کرتا ہو۔

امثلۂ جمع متکلم (۱) اور ہم نے (اے محمدؐ) تمہارے ذکر کو بلند کیا ہے (۲) ہمنے (اے محمدؐ) تمہارا بوجھ اوتار لیا ہے (۳) اور ہم نے رات کو لباس بنایا اور دن کو روزی (حاصل کرنیکا وقت) بنایا ہے (۴) اور ہم نے تمہارے اوپر سات (آسمان) مضبوط اُٹھائے ہین (۵) پھر ہم نے کھولدی جوکچھ کہ اُسپر تکلیف تھی (۶) بے شک ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے (۷) ہم نے اُس کو اور اُسکے بیٹے کو جہان کے لوگون کے لئے نشانی بنایا (۸) اب ہم نے سب چیز کو چھوڑ دیا اور تیری پیروی کی (۹) ہمنے اپنے باپ دادا کو اُنکی پرستش کرتے ہوئے پایا (۱۰) پس اگر ہمنے صبر کیا تو ہم صابر ہین اور اگر ہم روئین تو معیوب نہین ہے کیونکہ

صدمہ سخت پہونچا ہے) اور اگر ہم اُسکے لئے بیصبری کریں تو تعجب نہیں ہے کیونکہ ایسا جزر سمندر میں معمولی بات نہیں ہے۔ یہ دو اشعار مرثیہ میں سے لئے گئے ہیں (۱۱) ہم تم کو بات سے دفع کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تم اتراگئے۔ اور ہتیلی سے دفع کیا یہاں تک کہ انگلیوں سے دفع کرنے کی نوبت آگئی۔ یعنی شاعر اپنے مخالفین سے خطاب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ شروع میں ہم نے تمکو بات سے ٹالنا چاہا تو تم شیخی میں آگئے پھر ہم نے ہات سے دھکّا دینا شروع کیا یعنی رفتہ رفتہ زیادہ سختی اختیار کی (۱۲) گویا کہ ہم جس حالت میں کہ تلوارین کھچی ہوتی ہیں) تمام آدمیوں کے والدین یعنی ہم لڑائی کے موقع پر ترحم کی ایسی حمایت کرتے ہین گویا کہ اُنکے باپ ہین (۱۳) اور بیشک ہم چھوڑ دینے والے ہین جب ہم ناراض ہوجائین اور ہم لے لینے والے ہین جب ہم راضی ہوجائین۔

تشریح الفاظ امثلہ نمبر (۵)

خَلَع۔ کپڑا اُتارنا۔ بیرون کردن جامہ (۹) صَبِر۔ صَبْر۔ ایلوا۔ داروئے تلخ۔ مُرّ۔ تلخ۔ داروئے تلخ (۱۳) ہَاوِیَۃ جہنم اَقَاصِی جمع ہے واحد اَقْصٰی۔ دور (۱۴) شِبَاک جمع ہے واحد شَبَکَۃ۔ جال۔ دام۔ شَرَک۔ جال۔ پھندا۔ اَشْرَاک جمع (۱۵) حَمِیر جمع ہے حِمَار۔ گدھا (۱۶) آہًا کلمہ افسوس (۱۷) بِئر۔ کنوان۔ حَفْر۔ کھودنا۔ طَیّ۔ طوی۔ لپیٹنا۔ کنوان نکالنا

(۱۹) رُبَّمَا۔ رُبَّمَا مرکب ہے رُبَّ اور مازائدہ سے بمعنے اکثر۔ بارہا۔ قلیل۔ کینہ۔ تشنگی۔ پیاس شدت کی و سوزش درون۔ سَیر چلنا۔ سفر کرنا۔ قَنَاۃ۔ نیزہ۔ حُسَام۔ تلوار (۲۰) اَرْنَب۔ خرگوش۔ ثَعْلَب۔ لومڑی اَبْطَال جمع ہے واحد بَطَل۔ پہلوان۔ لِقَاء ملجانا۔ لڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ وَغَا۔ لڑائی غَضَنْفَر۔ شیر

امثلہ نمبر (ج)

(۳) وِزْر۔ بوجھ۔ بار بر پشت (۴) شِداد جمع ہے

واحد شدید۔ سخت۔ (۱۰) صُبُر جمع ہے واحد صابر صبر کرنے والا۔ مردود۔ رد کیا گیا۔ ناپسندیدہ جزر۔ سمندر کا پانی گھٹ جانا۔ اتر جانا (۱۱) بَطَر ناسپاسی اور نافرمانی کرنا (۱۲) مُسَلّل۔ کھینچا ہوا تیغ از میان کشیدہ۔ طُرّاً۔ سب کے سب جمیع (۱۳) سُخط۔ ناخوش ہونا غصہ

سبق ۸

ترجمہ اور مطلب (۱) اہل روم مغلوب ہوئے (۲) مار ڈالا جاوے انسان (بددعا ہے۔ لفظی ترجمہ ہوا مارڈالا گیا انسان) (۳) جب نیکی کا انکار کیا جاتا ہے تو احسان جتانا واجب ہوجاتا ہے (۴) بہترین مال وہ ہے جس سے آبرو بچائی جاوے (۵) میرے درہم چرالئے گئے (۶) احسان کی محبت دلوں میں پیدائشی ہوتی ہے یعنی خلقت انسانی میں احسان کرنے والے کی محبت داخل ہے (۷) جو شخص ہنسے گا وہ ہنسا جاویگا یعنی جو مضحکہ کرے گا تو دوسرے بھی اس سے مضحکہ کریں گے (۸) پڑھا گیا قرآن (۹) لکھے گئے ہیں تم پر روزے جس طرح کہ لکھے گئے تم سے پہلے کے لوگوں پر یعنی فرض کئے گئے (۱۰) کنوئیں سے سب پانی نکال لیا گیا (۱۱) لکھا گیا تم پر قصاص مقتولوں کے بارہ میں آزاد بعوض آزاد کے اور غلام بعوض غلام کے اور عورت بعوض عورت کے (۱۲) ادا کی گئی نماز (۱۳) پس مبہوت ہوگیا وہ شخص جس نے کفر اختیار کیا تھا (۱۴) انسان اس چیز میں جو ممنوع ہے حریص ہوتا ہے۔ یعنی جس بات کی ممانعت ہوتی ہے اس کو انسان کا دل بہت چاہتا ہے (۱۵) یہ وہ ہے جو پہلے سے ہم کو دیا گیا تھا (۱۶) جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے ان کے دل پر خوف طاری ہوتا ہے (۱۷) اسکی شہادت قبول کی گئی (۱۸) خوش نصیب وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت کیا جاوے یعنی جو دوسرے کی خرابی دیکھکر متنبہ ہوجاوے اور خود نصیحت پکڑے اور اپنی اصلاح کرے وہ شخص خوش نصیب ہے (۱۹) اُسکے سامنے کھانا رکھا گیا (۲۰) سب سے زیادہ قابل صبر کے جانے کے وہ چیز ہے جس سے چارہ

نہین ہے۔ (۲۱) بہتر مال وہ ہے جو حلال سے لیا جاوے اور بخشش مین صرف کیا جاوے
(۲۲) اور بدترین مال وہ ہے جو حرام سے لیا جاوے اور گناہون مین صرف کیا جاوے (۲۳)
شہید وہ ہے جس کو مشرکون نے مارڈالا ہو یا جو لڑائی کی جگہہ (مرا ہوا) پایا گیا ہو اور اُسپر زخم کا
نشان ہو یا جس کو مسلمانون نے ظلم سے یعنی بیجا طور سے مارڈالا ہو (۲۴) مدد دیا گیا ہون مین
رعب سے (یہ قول نبی کریم صلعم کا ہے) یعنی مجکو خدا تعالے نے رعب عطا کیا ہے (۲۵) اور جبو قت
زندہ گاڑی ہوئی لڑکی پوچھی جاوے گی کہ کس گناہ مین مارڈالی گئی اور جس دن مکتوب کھولے
جاوینگے (۲۶) اور جسوقت جانور جمع کئے جاوینگے (۲۷) اگر مجکو مل گیا تو کھالیا اور اگر منع کر دیا گیا
تو مین نے صبر کر لیا (۲۸) مکھی سے جب بھڑکی کاٹی ہوئی جگہہ ملدی جاتی ہے تو درد جاتا رہتا ہے
(۲۹) پس کاٹ ڈالی گئی پونچ اُن لوگونکی جنھون نے ظلم کیا تھا اور تعریف ہے واسطے اللہ کے
جو رب ہے جہانون کا (۳۰) مین تم پر قربان کیا جاؤن (۳۱) لوہا گڑھا جاتا ہے تو اپنے جنس
ہی سے ہوتا ہے یعنی لوہا رہتا ہے اور علیؓ اپنے باپ دادا سے پیدا ہوا ہے (اس شعر
مین شاعر نے سیف الدولہ کی تعریف کرتے ہوے لوہے کی سیف کی طرف اشارہ کیا ہے
کہ وہ لوہے سے گڑھی جاتی ہے اور بعد سیف بننے کے اصلیت اُسکی وہی رہتی ہے یعنی لوہا
اور علیؓ یعنی ممدوح سیف الدولہ اپنے باپ دادا سے پیدا ہوا ہے اور وہی برگزیدہ صفات
اُس مین موجود ہین (۳۲) سورج میرے آفتاب کے نکلنے کی جگہہ ہے (یعنی مین سورج
مین پیدا ہوا تھا) اور وہ مقام میرے کھیل کود اور موانست کا ہے (یعنی وہان میرا
بچپن گذرا ہے) لیکن مین اُسجگہہ اپنے عیش و آرام سے محروم رکھا گیا یعنی وہان خوشی سے
گذران نہین ہوا (۳۳) گویا کہ کھوپڑیان لڑائی مین آنکھین ہین اور تیری تلوارین نیند سے
بنائی گئی ہین یعنی تیری تلوارین سرون مین اسطرح بیساختہ جاکر داخل ہو جاتی ہین جیسے کہ نیند

آنکھ مین پہونچ جاتی ہے (۳۴) گویا کہ ہم لوگون کے کپڑے یعنی ہمارے اور اُن کے ارغوانی رنگ سے رنگے گئے ہین یا پوتے گئے ہین شاعر قتال کے بعد خون آلودہ لباس کا حال بیان کرتا ہی کہ ہمارے اور ہمارے مخالفین کے لباس ایسے ملوث ہوتے ہین جیسے کہ ارغوانی رنگ مین رنگے ہوئے ہین یا خوب گاڑھا ارغوانی رنگ اُن پر لیپ دیا گیا ہے (۳۵) اور جب مجھپر ظلم کیا جاتا ہے تو فی الحقیقت میرا ظلم سخت ہوتا ہے اور پھر اُس کا مزہ ایسا کڑوا ہوتا ہے جیسے حنظل کا مزا (۳۶) اور مین جس دن سے پیدا ہون تیز اور دلاور پیدا ہوا ہون۔

تشریح الفاظ سبق ۸

(۳) جحَد۔ جحُد۔ جحُود۔ جان کر انکار کرنا۔ اِمتنان احسان جتانا۔ منت نہادن۔ احسان رکھنا۔ (۴) وُقِی۔ بچایا گیا محفوظ کیا گیا۔ عِرض۔ آبرو (۱۱) قِصَاص۔ قاتل کو مقتول کے بدلے مین مار ڈالنا۔ کشندہ را بعوض کشتہ کشتن۔ قَتلیٰ جمع ہے واحد قتیل۔ مقتول (۲۰) بُدّ۔ علاج۔ چارہ (۲۲) آثام جمع ہے واحد اِثم گناہ (۲۳) مَعرَکۃ۔ لڑائی کی جگہہ۔ میدان جنگ (۲۵) مَوؤُدۃ بروزن مَقُولۃ اسم مفعول مونث ہے مادہ اس کا وَاْد۔ زندہ دفن کر دینا۔ وَادُ البنات لڑکیون کو زندہ دفن کر دینا زمانہ جاہلیت مین عرب مین دستور تھا کہ اکثر لڑکیون کو پیدایش کے بعد زندہ زمین مین گاڑ دیتے تھے۔ مَوؤُدۃ زندہ دفن کی ہوئی لڑکی۔ صُحُف جمع ہی واحد صحیفہ۔ کتاب۔ مکتوب۔ نوشتہ نَشر۔ پھیلانا حَشر۔ جمع کرنا (۲۸) ذُباب مکھی۔ لَسعَۃ۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا۔ (۳۱) عَلِیّ۔ نام سیف الدولہ ممدوح متنبی کا ہے (۳۲) سَروج ایک شہر کا نام ہی۔ رَبع۔ سرا محلہ (۳۳) ہام جمع ہے واحد ہامۃ۔ کھوپڑی استخوان سر (۳۴) خضب۔ رنگنا۔ طلا۔ لیپنا (۳۵) باسِل۔ دلیر۔ سخت۔ عَلقم۔ حنظل درخت تلخ مزہ۔ (۳۹) جَلد۔ چست و چالاک

سبق ۱۰

ترجمہ اور مطلب (۱) وہ پانی میں تیرتا ہے (۲) فی الحقیقت عمدہ گھوڑا بھی کبھی لغزش کرتا ہے یعنی ٹھوکر کھاتا ہے (۳) جاہل مال ڈھونڈتا ہے اور عقلمند کمال کا طلبگار رہتا ہے (۴) احسان زبان کاٹتا ہے یعنی جس شخص پر احسان کیا جاوے گا وہ اپنے محسن کو بُرا نہیں کہیگا نہ اُسکے خلاف کچھ بات کہیگا گویا اُسکی زبان ہی کٹ جائیگی (۵) جو مال تم کو نفع نہ دے وہ وبال ہے یعنی جس مال سے نفع نہیں ہے وہ باعث تکلیف سمجھنا چاہیئے کہ اُسکی حفاظت کرنے میں وقت اُٹھانا ضرور ہوگی اور مال کی وجہ سے دشمن بھی ہوجاتے ہیں (۶) ہر شے اپنی اصل کیطرف رجوع کرتی ہے (۷) سب سے بہتر شخص وہ ہے جو انسان کو نفع پہونچاوے (۸) اور خدا تعالے آدمیوں کے واسطے مثلیں بیان کرتا ہے (۹) معتکف مسجد سے نہیں نکلتا ہے سوائے حاجت انسانی کے واسطے یعنی پاخانہ وغیرہ کے واسطے نکلتا ہے (۱۰) اللہ تعالے اُس شخص پر رحم نہیں کرتا جو انسان پر رحم نہیں کرتا ہے (۱۱) وہ شخص جنت میں نہیں داخل ہوگا جسکی سختیوں سے اُسکے پڑوسی محفوظ نہیں رہتے یعنی جو پڑوسیوں سے بُرا برتاؤ کریگا وہ جنت سے محروم رہیگا (۱۲) جانتا ہے خدا تعالے جو کچھ اُن کے سامنے ہے یا جو کچھ اُن کے پیچھے ہے (۱۳) بیشک خدا تعالیٰ انصاف اور نیکی کا حکم دیتا ہے (۱۴) رحم کرنے والوں پر خدا رحم کرتا ہے (۱۵) عشق ایک مرض ہے کہ جو سوائے بیکار لوگوں کے کسی اور کو نہیں ہوتا (۱۶) عقلمندی صبر پر عاشق ہے جس طرح کہ لوہا مقناطیس پر عاشق ہوتا ہے یعنی صبر کرنے سے ضرور کامیابی ہوتی ہے (۱۷) خاموشی تمہارے واسطے میناربلند کردیگی اور تم کو غیرت کے کپڑے پہنادیگی یعنی خاموشی سے عزت اور وقار ہوتا ہے (۱۸) ایمان والا اپنے سیدھے ہاتھ سے کھاتا ہے اور سیدھے ہاتھ سے پیتا ہے اور شیطان فی الحقیقت

اپنے اُلٹے ہاتھ سے کھاتا پیتا ہو (۱۹) بخل شرافت کی بنیادون کو ڈھا دیتا ہے (۲۰) اور نہین بولتے وہ خواہش نفسانی سے یعنی پیغمبر خدا صلعم جو گفتگو کرتے ہین وہ مثل معمولی انسانون کے نہین ہے اُن پر وحی نازل ہوتی ہے اور خدائے تعالیٰ کی طرف سے اُنکے دل مین بات ڈالی جاتی ہے (۲۱) اور غرور والے کو خدا تعالیٰ دور سے پہچان لیتا ہے (۲۲) خدا تعالیٰ اُن لوگون کو جو قبرون مین ہین اُٹھائیگا یعنی قیامت مین مردے قبرون سے اُٹھائے جاوین گے (۲۳) دو حالتون مین انسان ہلاک ہوجاتے ہین زیادتی مال اور زیادتی کلام کی حالت مین (۲۴) سب سے جاہل شخص وہ ہے جو نیکی سے روکتا ہے اور بُرائی کرتا ہے اور شکر چاہتا ہے (۲۵) بیشک بداخلاقی اپنے ساتھی کو (یعنی بدخلق کو) دنیا مین عار کیطرف اور آخرت مین دوزخ کیطرف کھینچتی ہے یعنی بداخلاقی کا نتیجہ دنیا مین بدنامی اور آخرت مین جہنم ہے (۲۶) وہ شخص مومن نہین ہے جو خود سیر ہو اور اُس کا پڑوسی اُسکے برابر بھوکا ہے (۲۷) سچ بہت جلد جھوٹ پر غالب ہوجائیگا (۲۸) خاموشی رہائی پانے کی سیڑھی ہے اور گویائی بلبلون کو پنجرون مین بند کردیتی ہے یعنی خاموش رہنے سے انسان چھٹکارا پاتا ہے اور بولنے کی وجہ سے بلبل تک کو لوگ پکڑ کر قفس مین مقید کرلیتے ہین (۲۹) جس طرح کہ ادب کامل نہین ہوتا بغیر عقل کے اسی طرح عقل کامل نہین ہوتی بغیر ادب کے (۳۰) شریرون سے بڑھکر شریر وہ شخص ہے جو معذرت کو قبول نہین کرتا (۳۱) خدا تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے مین میرا مونھ بولتا ہے (۳۲) خدائے تعالیٰ اپنے دوست رکھنے والون کو بچاتا ہے (۳۳) اے خدا تمام بادشاہ روئے زمین کے تیری تعریف کرتے ہین (۳۴) وہ کون شخص ہے جو اُسکے پاس سفارش لیجاوے بغیر اسکی اجازت کے (۳۵) کوئی بھلائی اُس شخص مین نہین ہے جو مانوس نہین ہوتا یعنی جو میل جول نہین رکھتا وہ اچھا آدمی نہین ہوتا (۳۵ا) بھلی بات اور نخشایش بہتر ہے اُس صدقے سے جسکے بعد

اذیت پہنچاوے (۳۶) پیدا کیا گیا ہی کودنے والے پانی سے جو پشت اور سینون کے درمیان سے نکلتا ہو (۳۷) بیشک ذکر کنوتا ہے بعض اون کا بعض کو یعنی جب ذکر چھڑتا ہے تو بات مین سے بعض باتین نکلتی چلی آتی ہے (۳۸) علم جو نفع نہ دے اُس دوا کی طرح ہی جو شفا نہ دے (۳۹) خدا تعالی غریبون کو بچاتا ہی اور یتیم اور بیواؤن کو مدد دیتا ہے (۴۰) غرور عداوت پیدا کرتا ہے اور دوستی سے روکتا ہے (۴۱) جو لوگ کافر ہوگئے اُن کے اعمال ایسے ہین جیسے کہ سراب درختون والا جس کو پیاسا پانی سمجھتا ہے (۴۲) اُس جاہل پر تعجب نہین ہی جو جاہل کی ساتھ رہے مگر اُس عقلمند پر تعجب معلوم ہوتا ہے جو جاہل کے ساتھ رہتا ہے (۴۳) نہین شکایت کرتا ہے آزاد شخص ظلم کی۔ اور جو نہین نیست کہ گدھا صبر کرتا ہے (۴۴) کبھی جمع کرتا ہے مال کو وہ شخص جو اُس کا کھانے والا نہین ہی۔ اور مال کھاتا ہے وہ شخص جس نے جمع نہین کیا ہے

امثلہ تثنیہ وجمع مذکر غائب فعل مضارع معروف

اور ستارہ اور درخت سجدہ کرتے ہین (۲) دو شخص سیر نہین ہوتے طالب علم اور طالب مال (۳) وہ دونون روٹی کھاتے ہین (۴) غرور اور خود پسندی فضیلتون کو دور کردیتے ہین اور رسوائیان پیدا کردیتے ہین (۵) وہ دونون کلام اللہ سنتے ہین (۶) وہ دونون عورتین کلام اللہ سنتی ہین (۷) وہ دونون عورتین اپنے بچون کو مارتی ہین (۸) وہ اپنے مالون کی حفاظت کرتے ہین (۹) سب آسمان مین تیرتے ہین یعنی ستارے آسمان مین گردش کرتے رہتے ہین (۱۰) فی الحقیقت ایک فریق انمین سے ضرور سچ کو چھپاتے ہین درانحالیکہ وہ جانتے ہین (۱۱) وہ اپنی انگلیان کانون پر رکھتے ہین (۱۲) اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہی اُسکو پہچانتے ہین جس طرح کہ اپنے بیٹون کو پہچانتے ہین (۱۳) وہ خدا کے دین مین داخل ہوتے ہین (۱۴) وہ لوگ تم سے (قیامت کی) گھڑی کی بابت سوال کرتے ہین کہ اُس کا کب لنگر

ڈالا جاویگا یعنی کب قیامت آیگی (۱۵) مارے جاوین دوزخ والے جو کہ آگ کے بھڑکنے والی جگہہ
وہ اُسپر بیٹھے ہونگے اور وہ جو کچھہ مسلمانون کے ساتھہ کرتے ہین اُسپر شاہد ہونگے یعنی جو لوگ
مسلمانون کو تکلیف دیتے ہین وہ یکایک اپنے آپ کو دوزخ مین پائینگے اور اُنکے اعمال
اُنکے سامنے ہونگے (۱۶) توکیا وہ نہین دیکھتے اونٹون کی طرف کہ کیسے بنائے گئے ہین
اور آسمان کی طرف کہ کس طرح بلند کیا گیا ہے اور پہاڑون کی طرف کہ کیونکر جڑے گئے ہین
اور زمین کیطرف کہ کس طریقے سے بچھائی گئی ہے (۱۷) وہ دروازہ کھولتے ہین (۱۸) بتون کے
پوجنے والے صنمون کی پرستش کرتے ہین (۱۹) شریرون کا راستہ ایسا ہے جیسے تاریکی
وہ نہین جانتے کہ کس چیز سے ٹھوکر کھائینگے (۲۰) بالتحقیق مین نے آدمیون کو دیکھا ہے کہ ہمارے
زمانہ مین علم کو علم کے لئے نہین ڈھونڈتے بلکہ دولت یا عزت یا نوکری حاصل کرنیکے لئے سیکھتے ہین

تشریح الفاظ سبق ۱۰

(۹) معتکف ۔ اعتکاف ۔ گوشہ نشینی مسجد مین
(۱۱) بوائق ۔ سختیان (۱۲) بین ایدیہم ۔ درمیان
اُنکے ہاتھون کے یعنی اُنکے سامنے (۱۶)
مقناطیس ۔ چقماق پتھر جو لوہے کو کھینچ لیتا ہے
انگریزی میگنٹ (۲۸) ہزار ۔ معرب ہے
دراصل فارسی لفظ ہے ہزار داستان بلبل
(۳۱) تسبیح ۔ سبحان اللہ کہنا ۔ خدا کی پاکی بیان
کرنا (۳۶) ترائب جمع ہے تریبۃ واحد
سینہ (۳۸) نجع ۔ نجوع اثر کرنا دوا یا نصیحت

یا بات کا (۴۰) مقت ۔ دشمن گرفتن (۴۱)
بقیعہ ۔ بقیع وہ جگہہ جس مین ہر طرح کا درخت ہو
سنۃ بقعاء وہ سال جس مین سرسبزی اور
قحط دونون ہون ۔ سراب ۔ نمایش آب ۔
گرمیون مین دوپہر کے وقت بعض ریتلی زمین
پر دور سے پانی سا معلوم ہوتا ہے اُس کو
سراب کہتے ہین ۔ ظمآن ۔ پیاسا (۴۲) ضیم
حق تلفی کرنا ۔ ظلم

امثلہ تثنیہ و جمع مذکر غائب

(۱۴) اَیَّانَ۔ کب مُرسیٰ کشتی یا جہاز کے لنگر ڈالنے کا وقت یا جگہہ (۱۵) اُخدود	دوزخ۔ آگ۔ قعود جمع ہو واحد قاعد بیٹھنے والا۔ وَثن۔ بت۔ صنم۔

سبق ۱۱

ترجمہ اور مطلب (۱) وہ اپنی لڑکی کو مارتی ہے (۲) اُس کو اونگ یا نیند نہین آتی ہو (۳) اور آفتاب نکلتا ہے اور غروب ہوجاتا ہے اور اپنی جگہہ پر جلدی سے چلا آتا ہے جب نکلتا ہے (۴) ہوا جنوب کی طرف جاتی ہے (۵) اور کوئی پتا نہین گرتا ہے مگر وہ اس کو جانتا ہے یعنی خدا تعالےٰ کے علم مین سب باتین ہین یہان تک کہ پتا بھی بغیر اُسکے علم کے نہین گرتا (۶) اور آدمی دوسرے آدمی کا تمام بدن دیکھے گا مگر اُسقدر کہ درمیان اُسکی ناف اور گھٹنے کے ہو اور اسیطرح عورت بھی عورت کا وہ حصہ دیکھ سکتی ہے یعنی باقی دیکھنا ممنوع ہے (۷) اگر تم نے احمق کو ہاون مین روٹی کے ساتھ موسل سے بھی کوٹا جب بھی اُسکی حماقت زائل نہین ہوگی (۸) وہ سوداگر کی کشتی کی طرح ہے اپنا کھانا دور سے لے آتی ہو یعنی کام کرنے والی عورت کشتی کیطرح دور سے رسد لاکر جمع کرتی ہے (۹) جس دن کہ کوئی شخص کسی کے لیئے کچھہ نہ کر سکے گا اور اُس دن خدا تعالےٰ کا ہی حکم چلے گا (۱۰) بعض وقتون مین یا فوت کھو نٹے ہو جاتے ہین (۱۱) تین چیزین آدمی کو مرتبہ کی تلاش سے روکدیتی ہین ہمت کی کوتاہی اور تدبیر کی کمی اور عقل کی کمزوری (۱۲) جس طرح کہ بدن جب بیمار رہتا ہو اُسکو کھانا نفع نہین دیتا اسی طرح سے عقل ہے کہ جب اُس کو دنیا کی محبت بند کر دیتی ہے تو اُس کو نصیحتین نفع نہین دیتین (۱۳) مردونکی ہمتین پہاڑون کو اُکھیڑ دیتی ہین (۱۴) اور اُٹھاتے ہین ہم کو لڑائی کے دن عمدہ گھوڑے یعنی لڑائی مین ہم نفیس گھوڑون پر سوار ہوکر جاتے ہین (۱۵) وہ سنتے ہین کلام اللہ کا (۱۶) وہ ہنستے ہین کثرت سے وہ مجھے تعجب کرتے ہین

(۱۷) وہ جانتی ہین تجکو (۱۸) عورتین اپنے شوہرون سے محبت رکھتی ہین (۱۹) وہ
تیرے دل کو توڑتی ہین اور پھر اُسکو جوڑتی نہین ہین اور اُنکے دل وفا سے خالی ہین

تشریح الفاظ سبق ۱۱

(۲) سِنَۃٌ ۔ مقدمہ خواب ۔ اونگھ (۶) دستہ ۔ ہاون ۔ سپیدہ روئی ۔ نان سفید و
سَرِقَۃ ۔ ناف (۷) ہاون ۔ اوکھلی ہدق ۔ موسل ۔ وبا کی نیز آمدہ (۱۴) جُرذ جمع ہے واحد جُرَذ و
چھوٹے بالون کا گھوڑا ۔

سبق ۱۲

ترجمہ اور مطلب (۱) کیا تم میری بات سمجھتے ہو (۲) جیسا تم بوؤگے ویسا ہی کاٹوگے
یعنی جیسا کام ویسا ہی نتیجہ اور انجام ہوگا (۳) خدا تعالی خوب جاننے والا ہے جو کچھ
تم کرتے ہو (۴) بیشک وہ جانتا ہے جو بات زور سے کہی جاوے اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو
(۵) اللہ جانتا ہے اور تم نہین جانتے ہو (۶) نہین ہے مگر ایک انسان تمہاری طرح کھاتا ہے جو تم
کھاتے ہو اور پیتا ہے جو تم پیتے ہو (۷) ای کتاب والو کیون ملاتے ہو تم حق کو باطل سے اور کیون
چھپاتے ہو سچ کو حالانکہ تم جانتے ہو (۸) بیشک نیک لوگ بہشت مین ہونگے تخت ہائے
آراستہ پر دیکھتے ہوئے پہچانوگے تم اُن کے چہرون مین عیش و آرام کی تازگی (۹) اور
اللہ جو کچھ تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے (۱۰) ای زید تو کیا کرتا ہے؟ (۱۱) جانتا ہے بھید تمہارا
اور کھلی ہوئی بات تمہاری اور جانتا ہے جو کچھ تم حاصل کرتے ہو (۱۲) اور بیشک تمہارے
اوپر نگھبان ہین فرشتے لکھنے والے ہین وہ جو کچھ تم کرتے ہو (۱۳) ہرگز نہین عنقریب
تم جان لوگے پھر ہرگز نہین عنقریب تم جان لوگے (۱۴) کس طرح تم دونون مارتے ہو
مسافر آدمی کو (۱۵) تیری دوا تیرے اندر ہے اور تو نہین جانتا ہے ۔ اور تیرا مرض تجھی سے
ہے اور تو نہین دیکھتا ہے اور تو وہ روشن کتاب ہے کہ جسکے حروف سے دل کی چھپی بات ظاہر ہوتی ہے

واحد و تثنیہ و جمع مونث حاضر

(۱) اے زینب تو یہ کیا پڑھتی ہے؟ (۲) تو اپنے شوہر کا نام کیوں نہیں جانتی؟ (۳) تو مجھ سے کیا چاہتا ہی؟ کسکی طرف تو کہتی ہے (۵) کیا تو میری بات سمجھتی ہے؟ (۶) اے زینب اور سلمی کسطرف کو تم دونون جاتی ہو (۷) تو کپڑے کو کیون کاٹتی ہی (۸) تم سب مجکو جانتی ہو (۹) کیون تم سب ہنستی ہو (۹) تم روٹی کھاتی ہو اور پانی پیتی ہو۔

امثلہ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل مضارع معروف

(۱) گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ محمد بندے اُسکے اور بھیجے ہوئے اُسکے ہین (۲) ای رب تیری طرف مین اپنے نفس کو اُٹھاتا ہون (۳) مین تعریف کرتا ہون تیری اپنے تمام دل سے (۴) ای کافرو نہین پرستش کرتا ہون مین اُسکی جسکی تم پرستش کرتے ہو (۵) مین تمہاریطرف اپنی حاجت لاتا ہون (۷) خاص تجکو ہم پوجتے ہین (۸) ہم اپنے دشمنون کو لڑائی مین تلوارون سے مارتے ہین (۹) مین آپ کو روز یاد کرتا ہون اور آپ کا شکر کرتا ہون (۱۰) ہم خدا کو پوجتے ہین اور تم بتون کو پوجتے ہو (۱۱) ہمدان کی عورتون نے جان لیا ہی کہ مین لڑائی کے دن اُن کو چھوڑجانے والا نہین ہون یعنی اُنکی حفاظت مین دشمنون سے جنگ کرتا ہون بھاگتا نہین ہون اور لڑائی مین اپنا رُخ دے دیتا ہون اور سوائے جنگ مین (کسی اور موقع پر) اسکو نہین دیتا۔

تشریح الفاظ سبق ۱۲

(۸) اَرَائِک جمع ہے واحد اَرِیکَۃٌ تخت آراستہ (۱۲) کِرَام جمع ہے واحد کریم	شریف اس جگہہ مراد ہے فرشتے سے (۱۴) حِرَفٌ جمع ہے واحد حرف

(۱۱) رَوع - خوف - جنگ - ہیجا - لڑائی - غبار اُٹھانیوالی (ہیج - ہیجان - اوٹھنا - اوٹھانا) | وجہ - رُخ - چہرہ - آبرو (وجیہ - منتوجہ کا یہی مادہ ہے -)

سبق ۱۳

(۱) مال وقف کا کوئی مالک نہیں ہوتا (۲) علم سے اللہ جانا جاتا ہے اور پرستش کیا جاتا ہے (۳) اور علم سے رشتے جوڑے جاتے ہیں اور احکام تفصیل کئے جاتے ہیں اور اسی کے ذریعہ سے حلال اور حرام پہچانا جاتا ہے (۴) تو کیا تم نے جان لیا کہ ہم نے تمکو فضول پیدا کیا ہی اور یہ کہ تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤگے (۵) شہید اونہیں کپڑوں کے کفن مین رکھا جاویگا جو کہ وہ پہنے ہوئے تھا یعنی شہید کو کفن نیا نہیں دیا جاتا بلکہ پہننے کے کپڑے جو وقت شہادت کے اُسکے بدن پر ہوتے ہین وہی کفن کا کام دیتے ہین (۶) پھر بیشک تم قیامت کے دن اوٹھائے جاؤگے (۷) اللہ کی طرف لوٹائے جاوینگے کام (۸) ایک مہینہ ہے (رمضان شریف) کہ جس مین دوزخ کے دروازے بند کردئے جاتے ہین (۹) بیشک سب سے بھاری چیز جو مومن کی ترازو مین قیامت کے روز رکھی جاویگی وہ خوش خلقی ہے یعنی جب میزان مین اعمال تولے جاوینگے تو نیک عادت کا وزن بہت ہوگا - (۱۰) کوئی لفظ نہین بولا جاتا مگر اُسپر ایک محافظ مستعد موجود رہتا ہے (۱۱) تین شخص ایسے ہین جو نہین پہچانے جاوینگے سوائے تین موقعون کے بہادر آدمی جنگ کے وقت اور بردبار غصہ کے وقت اور تمہارا بھائی جب اوس سے کام پڑتا ہے (۱۲) کسی حکیم سے کہا گیا کہ تم ایسی نعمت کو جانتے ہو جسپر حسد نہ کیا جاوے اور ایسی تکلیف کہ جسکے اُٹھانے والے پر رحم نکیا جاوے اوسنے جوابدیا ہان تواضع اور غرور (۱۳) رُخ ایک بڑے جسم کا پرندہ ہی جو چین کے جزیرہ مین پایا جاتا ہی (۱۴) جاحظ نے کہا ہی کہ گھی کے فائدون مین سے ایک یہ ہے کہ وہ جلائی جاتی ہے اور سر مہ

مین ملائی جاتی ہے اور جب عورت کی آنکھ مین وہ سرمہ لگایا جاتا ہی تو بہت خوبصورت
ہوجاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ مشاطہ دولہن کو اُسکے لگانے کا مشورہ دیتی ہین (۱۵) عقلمند
کے دونون ہونٹون مین دانائی پائی جاتی ہی (۱۶) بیوقوف جب خاموش ہوجاتا ہی تو عقلمند
سمجھا جاتا ہی اور جب اپنے دونون لب ملالیتا ہی (یعنی بولتا نہین ہی) تو صاحب فہم خیال
کیا جاتا ہی (۱۷) آسمان بلندی کے لئے اور زمین گہرائی کے لئے ہے اور بادشاہون کے دلون
کا پتہ نہین لگایا جاتا (۱۸) گھوڑدوڑ کے وقت تیز گھوڑے پہچانے جاتے ہین (۱۹) عمل
سے ثواب حاصل کیا جاتا ہے نہ کہ کاہلی سے (۲۰) آدمی ایک سوراخ سے دوبار نہین کاٹا
جاتا یعنی جب ایکدفعہ کسی موقعہ پر زک اُٹھاتا ہے تو پھر احتیاط رکھتا ہے دوبارہ اُسیطرح
سے مار نہین کھاتا (۲۱) دنیا چھوڑی جاتی ہے اُسکے خواستگارون کے لئے اور مردار
چیز کتون کے لئے ڈالدی جاتی ہے (۲۲) قیامت کے دن عالمون کی روشنائی شہیدون
کے خون کے ساتھ تولی جاویگی (۲۳) اور کس طرح نہ حسد کیا جاوے وہ مشہور شخص
کہ جس کا ہر کھوپڑی پر قدم ہے۔ شاعر اپنے ممدوح کی بابت کہتا ہے کہ اس سے سب
کیونکر حسد نہ کرین کیونکہ وہ سب پر غالب ہی گویا اُسکا قدم ہر شخص کے سر پر رکھا
ہوا ہے (۲۴) نہین بچا رہا ہرن باوجود اپنی خوبصورتی کے ہرگز نہین اور نہ ماہ کامل
جسکی تعریف کیجاتی ہے (عیب سے بچا رہا) ہرن مین تو چپٹی ناک صاف ظاہر ہی اور
ماہ کامل مین داغ ہین جو دکھائی دیتے ہین (۲۵) اگر سور دوبارہ مسخ کیا جاوے تو بھی
جاحظ کی بدصورتی سے کم بدصورت ہوگا (۲۶) خبردار اے اونچے محل والے تو عنقریب مٹی
مین دفن کیا جاوے گا۔

تشریح الفاظ سبق ۱۳

(۱۴) وصل - ملانا - فصل - جدا کرنا تقسیم کرنا
(۱۵) ارحام جمع ہے واحد رحم - بچہ دانی ذوی کا لفظ
قرابت - رشتہ داری یا اصل قرابت اور رشتہ
اسباب - رحم اوس رشتہ داری کو کہتے
ہین جو ماں کی طرف سے پیدا ہو (۱۶) قتیل -
فعیل بمعنی مفعول مادہ قتل - کشتہ ہوا

شاید وہ (۱۶) جاحظ نام ہے - مواشطہ
جمع ہے واحد ماشطہ - مشاطہ - آراستہ کرنیوالی
عروس کی - نائن (۱۷) فحص - کھودنا -
تفتیش کرنا - (۱۸) رہان - گھوڑدوڑ (۲۱)
جیفہ - مردار بو گرفتہ (۲۲) بیاض - روشنائی
سیاہی (۲۴) نمش - چیچک کا ہلکا نشان چہرہ پر

سبق ۱۴

ترجمہ اور مطلب (۱) خدا تعالی نے تم پر احسان کیا (۲) بہترین کلام وہ ہے
جو تھوڑا ہو اور (مطلب پر) پہونچاوے (۳) موت سے بھاگا اور موت مین پڑا (۴)
جو کوئی شخص کسی شے کا طلبگار ہوگا اور کوشش کریگا تو اوس کو حاصل کرلیگا (ماضی
بمعنی مستقبل (۵) جس شخص کی سچائی کم ہے تو اوسکے دوست بھی کم ہونگے یعنی جھوٹے آدمی کا
کوئی دوست نہین (۶) جس شخص مین حیا کم ہے اوسکے گناہ بھی بہت ہونگے (۷) جو شخص بہت
بات کرے گا ذلیل ہوگا (۸) جو شخص کھانا کم کھائے گا اوسکا معدہ درست رہیگا (۹)
شریف آدمی شریف ہو گو اوسکو تکلیف پہونچی ہو (۱۰) جس شخص کی بخشش بہت ہونگی اوسکے
دشمن کم ہونگے (۱۱) جو شخص اپنی زبان کی حفاظت کریگا اوسکی شرمندگی کم ہوگی (۱۲) جس
شخص نے بغاوت کی تلوار کھینچی اوسی سے مارڈالا گیا (۱۳) ہمکو تمہاری بات نے خوش کردیا
(۱۴) بڑی ہی شان اوسکی (۱۵) جس شخص نے اپنے پاس کی چیز پر صبر کرلیا اوسکی آنکھ ٹھنڈی
رہی - یعنی جو شخص حرص کو چھوڑدیگا وہ خوش رہیگا (۱۶) جسنے نیکی کرکے احسان جتایا
اوسکا شکریہ جاتا رہا - (۱۷) جس شخص کے خاندان والے کم ہین اوسکے وسیلے کم ہین

(۱۸) جو شخص زیادہ عبرت (نصیحت) حاصل کریگا اُسکو لغزش کم ہوگی یعنی اوس سے غلطی کم ہوگی (۱۹) زید اپنی نیند سے جاگا (۲۰) مگر جس شخص کی ترازو ہلکی ہوگی تو اُسکی مان دوزخ ہے یعنی قیامت کے روز جس شخص کے اعمال خراب نکلین گے وہ دوزخ مین ڈالا جاویگا (۲۱) اوسکی بات صحیح ہوئی (۲۲) زید نے اپنا ہاتھ بڑہایا (۲۳) وہ راہ راست سے بھٹک گیا (۲۴) اُسکا بڑا مرتبہ ہے اور اوسکی بخشش عام ہے (۲۵) رسول اللہ صلعم نے جمعہ کے روز غسل کو سنت کیا ہے (۲۶) وہ لوگ خوش ہوئے اور ہشاش بشاش ہو گئے (۲۷) اس کا قدم پھسلگیا (۲۸) جب حیا جاتی رہیگی تو بلا نازل ہوگی (۲۹) سب سے جاہل آدمی وہ ہی جو نیکی کم کرے اور بہت خود پسند ہو (۳۰) گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہین جو شیر سے بھاگے ہین (۳۱) اُن کو ایک پھونک تمہارے رب کے عذاب کی پہونچی ہے (۳۲) ہلاک ہوجاوین دونون ہاتھ ابولہب کے اور مرجاوے وہ (۳۳) اے انسان تجکو کس چیز نے اپنے بزرگ پروردگار کیطرف سے بھلاوے مین ڈالدیا ہی (۳۴) پھر تمہارے رب نے اُنپر عذاب کا کوڑا چلا دیا یعنی اُنپر عذاب نازل کیا (۳۵) اور موسیٰ (علیہ السلام) بیہوش ہوکر گر پڑے (۳۶) دابہ نام ہی ہر ایسی شئے کا جو زمین پر چلے یعنی جانور کیڑا وغیرہ (۳۷) تمہارے جسم کو کوئی چیز تمہارے ناخن کی طرح نہین کھجلائے گی یعنی خود اپنا کام کرنا اچھا ہے (۳۸) جب عالم لغزش کریگا تو اوسکی لغزش سے تمام جہان لغزش کریگا (۳۹) ہم نے انسان کو بہترین ساعت مین پیدا کیا اور پھر اُسکو سب سے نیچے گرا دیا ہی (۴۰) جہل ایسی سواری ہی کہ جو شخص اوسپر سوار ہوگا خوار ہوجاویگا اور جو اُسکے ساتھ ہوگا گمراہ ہوجاوے گا (۴۱) وہ شخص میرا بھائی نہین ہی جو زبان سے محبت جتائے بلکہ میرا بھائی وہ ہی جو مجھسے عدم موجودگی مین بھی محبت کرے (۴۲) جب

انسان کے پاس مال کم ہوگا تو اُسکے دوست بھی کم ہو جائینگے (۴۲) اور ہماری آگ رات میں آنے والے مسافر کے لئے بجھائی نہیں جاتی اور نہ مہمانوں میں سے کسی نے ہماری کبھی مذمت کی ہے شاعر اپنے قبیلہ کی مہمان نوازی کی تعریف بیان کرتا ہے کہ ہم لوگ ہمیشہ رات میں آگ جلاتے رہتے ہیں کہ مسافر آگ کو دیکھکر ہمارے یہاں چلا آتا ہے اور آرام پاتا ہے اور مہمانوں کی خاطر داری کرتے ہیں یہانتک کہ مہمان نے آج تک ہم کو برا نہیں کہا ہے (۴۳) میرا نیزہ اُس کی پشت سے سیراب ہوا اور بار بار سیراب ہوا شاعر اس جگہ اپنے دشمن کو نیزہ مارنے کا بیان کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے بار بار اسکے نیزہ مارا گویا اپنے نیزہ کو اُسکے خون سے سیراب کر دیا (۴۴) جو کوئی شخص اُسکی آگ سے ہٹ جائے (تو ہٹا کرے) میں تو قیس کا بیٹا ہوں مجکو ہٹنا نہیں آتا (۴۵) بزرگی حاصل کرنے کے لئے میں تو آہستہ آہستہ چلا اور دوڑنے والوں نے دل سے زور لگایا اور اس دوا دوش میں) پائجامہ سمیٹ کر باندھا شاعر کہتا ہے کہ میری رفتار بہت آہستہ تھی اور دوسروں نے بلیغ کوششیں کیں اور دامن سمیٹ کر کم کوسکے بھاگے اور کامیاب ہوئے (۴۶) میرے پاس اوس عورت نے تحفہ بھیجا مگر میں نے اوسکو واپس کر دیا (۴۷) دنیا میں اوس شخص کو کوئی شرافت حاصل نہیں ہے جسکے پاس مال کم ہو اور جس شخص کے پاس شرافت کم ہے اُسکے پاس گویا مال نہیں ہے (۴۸) اور فی الحقیقت وہ شخص جو دوسرے سے بخشش دلا دینے میں بخل کرے بڑا بخیل ہے (۴۹) میں ان لوگوں میں سوال کرتا ہوا پہونچا تو سخاوت (کا دریا) بہتا ہوا پایا (۵۰) اے خدا اگر میری خطائیں بہت بڑی اور بکثرت ہیں لیکن تیرا عفو میرے گناہ سے بھی بڑا اور وسیع تر ہے۔ (۵۱) ہم نے بھی ضد کی اور اُس نے بھی غصہ

مین ہم سے پردہ باندھنے اور نقاب یعنی گھونگھٹ کرنے پر اصرار کیا شاعر
اپنی بی بی سے ناراضگی کی حالت بیان کرتا ہے کہ مجھ سے اوس سے ناراضگی
ہوئی تو مجکو بھی ضد آگئی اور اُس نے بھی پردہ اور گھونگھٹ بہننا کیا جیسا کہ
خفگی کی حالت مین مستورات کا دستور ہے۔

(ب) امثلہ فعل ماضی مجہول از جنس مضاعف

(۱) خوش نصیب وہ ہے جسکی غلطیان شمار کیجاوین اور اوسکی لغزشون کا حساب ہوجاوے
یعنی جب کسیکی غلطیان شمار اور حساب مین آئینگی تو وہ متنبہ ہوجاوے گا اور غلطیان
بکثرت نہونگی (۲) اوسکو جواب واپس دیا گیا (۳) مشک کی مہر توڑی گئی ہے (۴)
اگر اُسکا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا تو اس عورت نے (زلیخا) سچ کہا اور وہ جھوٹا ہے
اور اگر اُسکا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہو تو اُس عورت نے جھوٹ کہا اور وہ سچا ہے
(۵) جسوقت کہ زمین دراز کیجاوے گی (۶) اور کان لگائے اپنے رب (کے حکم) کے لئے
اور اسی لائق ہے (۷) اُس کی بیٹیان اُسکے مرنے کے بعد ایک شخص سے دوسرے کے
پاس پھرائی گئین یعنی اپنے باپ کے مرنے کے بعد لڑکیان ماری پھرین (۸) مین اسکی
وجہ سے مجنون ہوگیا (۹) اوسکا کپڑا پھاڑ ڈالا گیا (۱۰) گھوڑے کو لگام دی گئی (۱۱) اوسکا
تحفہ واپس کیا گیا (۱۲) ہمارے اونٹونکو اندھیری رات مین لگام دیگئی یعنی سفر کی تیاری
کی گئی (۱۳) اکثر مین نے ایسے شخص کو دیکھا ہے کہ جو ابھی خوش ہوا اوسکی خفگی نکلی اور اُسکے
آنسو ٹپکنے لگے جیسے بادلون کے قطرے (۱۴) اور آدمی کی زندگی مین کوئی نفع نہین ہے جبکہ وہ
ناکارہ اسباب کی طرح فضول سمجھا جاوے (۱۵) اس تلوار سے اور اسطرح کی اور تلوارون
سے صفین چیری گئین ہین اور اُسکے ساتھی سے (یعنی ایسی تلوار لگانے والے سے) موتین

ہٹ گئی ہیں یعنی لڑائی میں بہادر آدمی اس تلوار کو لیکر صفوں چیرتے چلے جاتے ہیں
اور ایسی تلوار کا باندھنے والا اکثر موت کے منہ سے لڑکر نکلتا ہوا چلا آیا ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۱۴

(۴) جَہَد۔ کوشش کی (جہد و جہد) (۱۰)
اَیَادِی۔ نعمتیں (۱۲) سَلّ۔ تلوار میان
سے نکال لینا (سلول مصدر) (۱۵) قَرَّ
ٹھنڈا ہونا۔ قرار پانا آنکھ ٹھنڈی ہونے
سے مراد راحت اور خوشی حاصل ہونا
(۲۰) ہَاوِیہ۔ جہنم۔ دوزخ (۲۱)

اِسْتَبْشَرُوا۔ خوش ہوئے وہ بشروا۔ خوش ہوئے وہ
بشاشت حاصل کی انہوں نے (۲۳)
مُسْتَنْفِرَۃ۔ بھڑکنے والے۔ بدکنے والے
وحشت زدہ (نفر۔ نفرت) قَسْوَرَۃ۔ شیر
نَفْحَۃ۔ پھونک ایک ٹکڑا نفحۃ من العذاب ای
قطعۃ منہ (۳۴) صَبَّ۔ ریخت ڈالا ڈھلکایا

سبق ۱۵

ترجمہ اور مطلب (۱) بداخلاقی خبث طبیعت پر دلالت کرتی ہے یعنی خراب عادات ہونے سے پیدائشی خباثت کا پتہ چلتا ہے (۲) شاخ رہنمائی کرتی ہے جڑ کی طرف (۳) کتے کا بھونکنا ابر کو نقصان نہیں پہونچائے گا (۴) کبھی جائز بات چیت حرام یا مکروہ کی طرف کھینچ لے جاتی ہے (۵) ہر چیز اپنے خلاف سے بھاگتی ہے (۶) ہم تجھسے (ای محمدؐ) سب سے بہتر کہانی کہیں گے (یوسف علیہ السلام کا قصہ سورۂ یوسف میں) (۷) جس دن کہ بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی بی بی اور اپنے بیٹوں سے (یعنی قیامت کے روز) (۸) تھوڑا جس کا انجام اچھا ہو بہتر ہے بہت سے جسکا انجام برا ہو (۹) سچ جو نقصان دے بہتر ہے اس جھوٹ سے جو خوش کرے (۱۰) ہبہ صحیح ہوتا ہے ایجاب اور قبول سے

اور پورا ہو جاتا ہے قبضہ سے (۱۱) نہین حلال ہے مرد کے لیئے ریشمین کپڑا یا زرین کپڑا پہننا مگر عورتون کے لیئے جائز ہے (۱۲) کیا نہین گمان کرتے وہ لوگ کہ وہ اٹھائے جانے والے ہین ایک بڑے دن کے لیئے (۱۳) چغلخوری بری عادتون مین سے ہے جو پتہ دیتی ہے ایک مریض دل اور کمینہ طبیعت کا کہ جو شائق ہے پردے فاش کرنے اور بھیدون کے کھولنے کی (۱۴) لوہے کو لوہا ہی کاٹتا ہے (۱۵) بہت سے اہل کتاب نے چاہا کہ تم کو بعد مومن ہونے کے کافر بنا دین (۱۶) کمزوری بینائی کی نقصان نہین دیتی دانائی کی روشنی ہوتے ہوئے (۱۷) فروتنی شرافت کو بڑھاتی ہے اور اوس سے نعمت کامل ہوتی ہے (۱۸) بڑھاتا ہے انکو انکی سرکشی مین (۱۹) درحقیقت وہ موت کہ جس سے تم بھاگتے ہو ضرور تم کو ملے گی پھر تم واپس کیئے جاؤگے حاضر اور غائب جاننے والے کی طرف (۲۰) اللہ تم پر احسان کرتا ہے (۲۱) ڈالا جائے گا انکے سرون پر گرم پانی (۲۲) بیشک وہ لوگ جو اپنی آوازون کو رسول اللہ کے پاس پست کر لیتے ہین وہ لوگ ہین کہ جنکے دلون کو اللہ تعالیٰ نے پرہیزگاری کے لیئے آزمایا ہے انکے لیئے بخشایش اور بڑا اجر ہے (۲۳) فرصتین ابر کی طرح گذر جاتی ہین یعنی مہلت اور وقت ٹھیرتا نہین جس طرح ابر نہین ٹھیرتا گذرتا چلا جاتا ہو (۲۴) اور فی الحقیقت ایک دن تمھارے رب کے نزدیک ہزار برس کی طرح ہی جس طور سے کہ تم شمار کرتے ہو (۲۵) عنقریب ہم سخت کرین گے تیرے بازو تیرے بھائی سے یعنی تیری مدد کے لئے تیرے بھائی کو پہونچا ئین گے (۲۶) تم دونون جس کو ملامت کرتے ہو اوسکی شان ملامت سے ارفع اور اعلیٰ ہے اور اوسکے فعلونکی افتادیا تون سے بڑھی ہوئی ہے (شاعر نے فرض کیا ہے کہ میرے دو دوست میرے ہمراہ ہین اور مجکو برا بھلا

گبھرا رہے ہیں اور سمجھا رہے ہیں۔ آنکھیں جواب دیتی ہیں شاعر فخریہ کہتا ہے کہ میری شان بلند
ہے کہ قائل کی ہوئی ہے اور میرے کام باتوں سے بڑھے ہوئے ہیں یعنی میں بڑے بڑے
کام کرتا ہوں اُن لوگوں سے نہیں ہوں جو منہ سے کہتے ہیں کرتے نہیں ہیں بلکہ
ایسے بڑے کام کرتا ہوں کہ بیان سے باہر ہیں (۲۷) سوسنت سے ہر جاندار ڈر گیا ہے
(۲۸) کا مطلب کہ میرے پاس بہتر سے بہتر ہی کا مال لایا گیا ہوتا تو میں اُسمیں سے چیز گھوڑے
کے لئے سم بناتا (۲۹) بہتر ہے گرد لشکر اپنے دونوں بازو پھیلاتا ہے جسطرح کہ عقاب اپنے
دونوں بازو پھیلاتا ہے (شاعر اپنے ممدوح کی لشکرکشی کی تعریف کرتا ہے اور اس حالت
کا سماں باندھتا ہے کہ جب ممدوح کے دونوں طرف لشکر حرکت کرتا ہے اور اس کے
کے احکام کے مطابق عمل کرتا ہے (۳۰) اور یہ زبان دل کی طرف سے قاصد ہے اور
آدمیوں کو عقل کی طرف رہنمائی کرتی ہے یعنی جو کچھ دل میں ہوتا ہے وہ زبان سے
ادا کیا جاتا ہے اور بات سننے سے عقل کا پتہ چلتا ہے (۳۱) اور ہم بادل کے پانی کی
طرح ہیں (صاف خالص نسل کے ہیں) ہمارے نسب میں گدلا پن نہیں ہے اور نہ ہمارے
یہاں کوئی بخیل ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۱۵

(۴) مباح اسم مفعول ہے مصدر اباحت جائز رکھنا۔ حلال کرنا۔ (۱۲) ھُنیمۃ چھوٹی چھری (۱۳) فَلّ شکست دینا۔ اور چھری یا تلوار کی دھار کا دندانہ (۱۸) مُلاقی۔ ملنے والا۔ ملاقات کرنیوالا اسم فاعل ہے

باب مفاعلہ سے مصدر اسکا ملاقاۃ۔ ملاقیۃ (۲۱) غَضّ۔ آواز کو دھیما کرلینا (۲۵) مخوف یہ وزن مخوف اصل میں تھا [illegible] کیا گیا۔ بَجِل۔ جَلّ۔ بزرگ۔ [illegible] (جلیل القدر) (۴۲) قرابۃ۔ بادبان [illegible]

سبق ۱۶

ترجمہ اور مطلب جو بہت سوئیگا مقصد سے محروم رہیگا (۲) جب وہ لغویات
سنتے ہین اوس سے کنارہ کشی کرتے ہین (۳) سب سے بہتر آدمی وہ ہے جو حرص کو اپنے
دل سے نکال دے (۴) جو شخص جلدی اختیار کریگا اوسکو لغزش پہونچیگی - وضح رہے
کہ اوپر کے جملون مین فعل ماضی بمعنی مضارع مستعمل ہوا ہے کیونکہ شرط اور جزا کے موقع پر لفظ
ماضی مضارع کے معنے دیتا ہو (۵) جو شخص جواب مین جلدی کریگا کام مین غلطی کریگا
(۶) اوسی نے تمہارے لئے پیدا کئے کان اور آنکھین اور دل (۷) اور ہم نے آسمان سے پانی موافق اندازہ
کے اوتارا ہے اور پھر اوسکو زمین مین ٹھہرایا ہے (۸) مین نے اوس دوکان مین عطر فروش
کو ایک درہم ماہوار (کرایہ) پر ٹھیرایا ہے (۹) اور البتہ ایمان والا بندہ اچھا ہے مشرک
سے گو وہ تم کو پسند آوے (۱۰) اور نہین بھیجا ہی ہم نے تمکو (ای محمدؐ) مگر بطور رحمت کے
جہان کے لوگون کے واسطے (۱۱) جس شخص کو اپنی رائین پسند آوینگی تو اوسکے دشمن اوسپر
غالب ہوجاوینگے (۱۲) درحقیقت ہم نے خوف دلایا تمکو نزدیک عذاب سے (۱۳) تحقیق
خوشحال ہوئے ایمان والے (۱۴) زید نے میری بزرگداشت کی اور مین نے اوسکی بزرگداشت
کی (۱۵) تم نے چھپے ہوئے بھید کا اعلان کیا (۱۶) اللہ ولی ہے اُن لوگون کا جو ایمان لائے
نکالتا ہو اونکو تاریکی سے روشنی کیطرف (۱۷) مین نے پہونچادیا تمکو جس کو لیکر مین تمہاری
طرف بھیجا گیا ہون (۱۸) وہ مجکو کھلاتا ہی اور پلاتا ہے (۱۹) اوس نے مجکو خط بھیجا (۲۰)
تو نے بخشش کی اوسپر (۲۱) خوب کیا تو نے قسم اللہ کی (۲۲) مین اوسکی طرف بڑھا اور
اوسکے سامنے بیٹھ گیا (۲۳) حسد بگاڑ دیتا ہے دین کو اور ضعیف کر دیتا ہے یقین کو
اور دور کر دیتا ہے شرافت کو (۲۴) ذبح کی ہوئی بکری کو پوست اوتارنا تکلیف نہین دیتا

(۲۵) تیرے رزق پر افطار کیا مین نے (۲۶) اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہین ساتھ اوسپر جو اوتارا
گیا ہی تمہاری طرف اور جو اوتارا گیا تم سے پہلے اور آخرت کا بھی وہ لوگ یقین کرتے ہین
(۲۷) مخلوق کنبہ ہے اللہ کا پس سب سے پیارا اللہ کے نزدیک بندا ہین وہ ہی جو اوسکے کنبے
پر احسان کرے (۲۸) نکاح محبت کو بگاڑ دیتا ہے (۲۹) اور جس چیز سے کہ ہم نے رزق دیا
انکو خرچ کرتے ہین (۳۰) آج مین نے کامل بنا دیا تمہارے واسطے تمہارے دین کو اور پورا
کیا مین نے تم پر اپنی نعمت کو (۳۱) اور بھیجا ہم نے تم کو اے محمد آدمیون کے واسطے قاصد
(۳۲) اور غرق کر دیا ہم نے آل فرعون کو اور تم دیکھتے رہے (۳۳) نکالتا ہی تو (یخدا)
زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے (مثلاً انڈے سے پرندہ) (۳۴) جب
کبھی بھڑکائی اونھون نے آگ لڑائی کے لئے بجھا دیا اوس کو اللہ نے (۳۵) اور صحت
دے گا اندھے اور برص والے کو میرے حکم سے (۳۶) اسلام لایا مین واسطے رب العالمین
کے (یعنی مین نے خدا تعالی کی پوری اطاعت قبول کی) (۳۷) بیشک اللہ نہین خلاف
کرتا ہی وعدہ کو (۳۸) داخل کرتا ہے تو رات کو دن مین اور داخل کرتا ہی دن کو رات مین
(۳۹) جس نے ہمیشہ کھٹکھٹایا دروازہ کو داخل ہوا یعنی جو شخص کسی بات کی جستجو مین
مدت تک رہیگا بالآخر کامیاب ہوگا (۴۰) وہ کھلاتا ہی اور نہین کھلایا جاتا (۴۱) عقل
انسان کی اوسکے غصہ کو سست کر دیتی ہی اور فخر اوسکا خطا سے درگذر کرنا ہے (۴۲) کس
کے لئے ہے عذاب کس کے لئے ہے بدبختی کس کے لئے ہین جھگڑے کس کے لئے ہین تکلیف
کس کے لئے ہین زخم بلا سبب کس کے لئے سرخ ہونا آنکھون کا اون لوگون کے لیے
جو دائم الخمر ہین اور جو داخل ہوتے ہین ملی ہوئی شراب کی جستجو مین (۴۳) ڈنڈا اور
جھڑکی دانائی دیتے ہین (یعنی جس کو مار پڑتی ہے اور جھڑکا جاتا ہے اوسکی عقل درست ہو جاتی ہے)

اور وہ لڑکا جو اپنے خواہش پر چھوڑ دیا جاتا ہے اپنی ماں کو شرمندہ کرتا ہے (۴۴)
رنج بہتر ہے ہنسی سے اس وجہ سے کہ چہرہ کے غمگین ہونے سے دل کی اصلاح ہوتی ہے
(۴۵) درحقیقت بات یہ ہے کہ کفر کرنے والے فلاح نہیں پاتے (۴۶) آسکے مجھپر ہزار
درہم تھے تو اوس نے مجھسے پانچسو قبول کرلئے اور نصف حق سے مجبوری کردیا (۴۶)
پہچانتے ہین وہ اللہ کی نعمت پھر اوس سے انکار کرتے ہین اور اکثر انمین کے کافر ہین (۴۷)
وہی ہے جسنے مومنون کے دلمین سکون ڈالدیا (۴۸) درحقیقت تم (اے محمد) مردون
کو سماعت والا نہین بنادوگے اور بہرون کو پکار نہین سنوادوگے (۴۹) خضاب سے
جوانی حاصل نہین کیجاتی جسطرح کہ دولت آرزو کرنے سے نہین حاصل ہوتی (۴۹)
جو علم کہ تمہاری اصلاح نہ کرے گمراہی ہے اور جو مال کہ تمکو نفع نہ دے وبال ہے (۵۰)
کاہلی اور بہت سونا اللہ تعالے سے دور کردیتے ہین اور فقر پیدا کرتے ہین (۵۱) سب سے
بہتر بھائیون کا وہ ہے جو اپنے بھائیون کو برائی سے خوف دلائے اور اُن کو نیکی کی طرف
ہدایت کرے (۵۲) مین وہ شخص ہون کہ نجد مین گیا اور تہامہ مین گیا اور یمن مین
گیا اور شام مین گیا اور خشکی مین پھرا اور دریا کا سفر کیا اور رات کی تاریکی مین سفر کیا
اور صبح سویرے بھی سفر کیا ہے (۵۳) علم اُٹھاتا ہے پست کو بلندی کی طرف اور
جہالت بٹھالتی ہے (یعنی ذلیل کردیتی ہے) جوان نسب والے کو (۵۴) اگر آگے
بڑھے تو فتنہ ہے اور اگر پیچھے ہٹے تو رنج (دیتی) ہے (۵۵) آگ (مین جانا) زیادہ
آسان ہے عار کے اختیار کرنے سے اور عار داخل کردیتی ہے عار والے کو آگ مین (۵۶)
جسوقت قریب ہوگی وہ گھڑی (قیامت کی) تو فریاد ہے اوس سے اور نکالدے گی
زمین اپنے بوجھون کو۔

شرح الفاظ سبق ۱۶

(۶) اَنْشَاَ - پیدا کیا (مادہ نشو) اَفئِدَہ جمع ہے واحد فؤاد - دل (۹) اعجاب حیرت زدہ کرنا - پسند آنا (۳۲) سلخ کھال اُتارنا - پوست کشیدن (۳۳) ایقاد - بھڑکانا جلانا - اطفاء - بجھانا - (۳۵) ابرا - بیماری سے چھٹنا صحت دینا تندرست ہو جانا - اکمہ - اندھا پیدایشی نابینا مادر زاد (۳۸) ولج و لوج - داخل ہونا اندر جانا (۳۹) اِدمان ہمیشگی کرنا

مُدمِنُ الخمر - ہمیشہ شراب پینے والا (۴۲) کرب - رنج - سختی (کرب و بلا - کربلا) ازدہار - سرخ ہونا ممزوج - ملی ہوئی - آمیختہ (۴۳) تونج - جھڑکنا مُطلق چھوڑا گیا آزاد غیر مقید (مطلق العنان) آزاد جسکی باگ چھوڑ دی گئی ہو (۴۴) کآبۃ رنج - غم (۴۸) موتیٰ جمع ہے واحد میّت مردہ - صُمّ جمع ہے واحد اَصَمّ - بہرا (۵۳) انہاض اُٹھانا بلند کرنا اقعاد بٹھالنا بیٹھنے والا

سبق ۱۷

ترجمہ اور مطلب (۱) رحم کرنیوالا ہے (خدا تعالیٰ) اوسنے پڑھنا سکھایا ہے اوس نے انسان کو پیدا کیا اور بول چال بتائی (۲) بیشک میں نے اپنا رخ کیا اوس شخص کی طرف جس نے مجکو پیدا کیا اور تم اسکی طرف واپس کئے جاؤ گے (۳) وہ پیغمبر ایسے ہیں کہ ہم نے فضیلت دی ہی بعض کو انہیں سے بعض پر (یعنی ان میں بعض کا مرتبہ دوسروں سے بڑھا ہوا ہے) (۴) ہم کو کچھ علم نہیں ہے مگر وہ جو کہ تونے (ابتدا) ہم کو بتایا ہے (۵) جز این نیست کہ حرام کیا ہے تم پر مردار اور خون اور سوئر کا گوشت (۶) اور بیشک میں نے تمکو فضیلت دی ہے جہان کے لوگوں پر (۷) وہی ہی جو صورت بناتا ہی تمہاری مان کے پیٹ میں (۸) شکر ہے اوس خدا کے لئے جس نے

ہمارے واسطے اس (جانور) کو مسخر کردیا ہے (۹) اور مسخر کردیا ہم نے اوسکے واسطے ہوا کو (۱۰) ہم تسبیح پڑھتے ہیں تیری حمد کی اور پاکی بیان کرتے ہیں تیری (۱۱) نہیں کلام کریگا اون سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز (۱۲) میں فکر کرتا ہوں اپنے دل میں کہ کیا کروں (۱۳) اور کاٹ ڈالا اونہوں نے اپنے ہاتہوں کو (۱۴) جس دن کہ دیکھیگا آدمی جو کچھ اوسکے ہاتھوں سے ہوچکا ہے یعنی اوس کے پچھلے کام کیئے ہوئے اوسکے سامنے آویں گے (۱۵) آراستہ کیگئی ہے اون لوگوں کے واسطے جو کافر ہوئے ہیں دنیا کی زندگی (۱۶) بدلتا ہے اللہ تعالیٰ رات اور دن (۱۷) میں نے اس بات کا تجربہ کیا ہے (۱۸) اور جب کوئی تم میں سے لڑکی کی خبر پاتا ہے تو اوسکا چہرہ سیاہ ہوجاتا ہے اور غصہ میں آجاتا ہی (۱۹) جس شخص نے کسی قوم کی تعداد کو بڑھایا تو وہ اونہیں میں سے ہے یعنی جو شخص جس گروہ میں شامل ہوگا وہ اونہیں میں سے سمجھا جائے گا (۲۰) اور کلام کیا اللہ تعالےٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے (۲۱) اور ظاہر کیا گیا دوزخ گمراہوں کے واسطے (۲۲) بیشک ہم خوشخبری دیتے ہیں تجکو ایک عالم لڑکے کی (۲۳) کیا خوشخبری دی تم نے مجکو باوجودیکہ مجھ سے بڑہاپا آگیا ہے تو کس بات سے تم خوشخبری دیتے ہو (۲۴) اور مسخر کردیا ہے تمہارے لئے رات کو اور سورج اور چاندکو اور ستارے اوسکے حکم کے پابند ہیں (۲۵) لیکن خدا نے ایمان تمکو پیارا کردیا ہے اور اسکو تمہارے دلوں میں آراستہ کردیا ہے اور کفر اور بدکاری اور گنہگاری تمہارے لئے ناپسندیدہ کردی ہی (۲۶) اور جوڑ ملادیا ہے ہم اُنکے ساتھ بڑی بڑی آنکھ والی حوروں کا (۲۷) اور وصیت کی ہم نے انسان کو اپنے والدین سے نیکی کی (۲۸) ہر ایک بچہ پیدا کیا جاتا ہی فطرت پر (یعنی) مذہب اسلام پر پھر اوسکے والدین یہودی

بنا لیتے ہیں اُس کو یا نصرانی بنا لیتے ہیں اُس کو (۲۹) تا نہ کرے اللہ تعالیٰ تیری (۳۰) اور خدائے تعالیٰ نے بعض کو تم میں سے بعض پر فضیلت دی ہو رزق میں (۳۱) نہیں بدلیجاتی ہو بات میرے سامنے اور ہیں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں (۳۲) ہزار ڈھالیں اُسپر لٹکائی گئی تھیں سب زبردست لوگوں کی سپر تھیں (۳۳) اور تو نے ایسا کام کیا ہو جو تلواروں کو سُرخ کردے یعنی تو نے بغاوت کی اور نافرمانی کی جسکی سزا میں قتل کیا جاوے تو تلواریں سُرخ ہو جاویں اور شکایت لکھی جاوے تو دفتر سیاہ ہو جاویں (۳۴) اُس نے اپنا دامن سمیٹا (۳۵) نہیں کلام کریگا اُن سے اللہ قیامت کے دن (۳۶) زینت دی اللہ تعالےٰ نے کتابوں کو قرآن شریف سے اور زینت دی آسمانوں کو ستاروں سے (۳۸) نہیں کھولے جاوینگے اُن کیلیے دروازے آسمان کے (۳۹) جزین نیست کہ حرام کیا میرے رب نے بدی کو وہ بھی جو ظاہر ہو اور جو پوشیدہ ہو اور گناہ اور بغاوت بغیر حق کے (۴۰) نہیں تکلیف دیتے ہیں ہم کسی کو مگر بقدر وسعت اُسکے۔ (۴۱) رمق جان کی رخصت ہو گئی جبسروز کہ وہ لوگ (احباب) رخصت ہو گئے (۴۲) جدائی ڈالتا ہو درمیان انسان اور اُس کی زوجہ کے (۴۳) منہ تسبیح پڑھتا ہے اور دل ذبح کرتا ہے (۴۴) نہیں فرق کرتے ہیں ہم اُن میں سے کسی پر (۴۵) جس دن کہ دیکھے گا آدمی جو کچھ اُس کے ہاتھوں سے ہو چکا ہو اور کافر کہیگا کاش میں مٹی ہوتا (۵) ٹھنڈا پانی پیاس کو تسکین دیتا ہے (۴۶) اگر جہل کی تصویر بنائی جاتی تو اندھیرا ہو جاتا اُسکے ساتھ دن (۴۷) اگر سچ کی تصویر کھینچی جاتی تو شیر ہوتا اگر جھوٹ کی صورت بنائی جاتی تو لومڑی ہوتا (۴۸) نہیں چھوڑا تم کو (اے محمد) تمھارے رب نے اور نہ دشمن

رکھا (۴۹) اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو ہو جاوینگے سراب (۵۰) اور اگر پڑے
وہ اور اُس کو سجدہ کیا پھر اپنے خزانوں کو کھولا اور پیش کیئے اسکے لیئے تحفے سونے
کے اور لوبان اور مر (۵۱) عالموں کی روشنائی اور شہیدوں کا خون قیامت کے دن
(ایک دوسرے کے مقابلے میں) تولے جائیں گے تو ایک دوسرے پر فضیلت
نہیں دیجائیگی (۵۲) نہیں نکلتا ہے کوئی علم کی تلاش میں مگر ایک فرشتہ بھی اُسکے
ساتھ ہوتا ہے جو اُس کو خوشخبری دیتا ہے جنّت کی یعنی جو شخص علم کی تلاش میں نکلتا
ہے اُسکے ساتھ فرشتہ ہوتا ہے اور جنّت کی بشارت دیتا ہے (۵۳) جو لوگ کافر
ہوئے اُنکے واسطے آگ کے کپڑے قطع کیئے گئے ہیں اور اُنکے سروں پر گرم پانی
ڈالا جاویگا (۵۴) اور جو لوگ کافر ہو گئے اور ہماری نشانیوں کو جھوٹا بتا دیا
اُن کے لیئے عذاب ہے خوار کرنے والا (۵۵) جس صورت میں کہ چاہا ترکیب دیا تجھکو
(۵۶) میں اپنا کام خدا کے سپرد کرتا ہوں (۵۷) تو پھر خدا کی نعمتوں میں کسکی تکذیب
کرتے ہو تم دونوں (یعنی جن اور انسان) (۵۸) اور اللہ اندازہ کرتا ہے رات اور دن کا
(۵۹) پاکی بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے (۶۰) نرم
زبان ہڈی کو توڑ دیتی ہے (۶۱) سکھاتے ہیں وہ آدمیوں کو جادو (۶۲) میں نے
اپنے فرش کو خوشبودار کیا ہے مُر[۵] اور لوبان اور قرفہ سے (۶۳) نرم جواب غصّہ کو پھیر
دیتا ہے اور سخت بات ناراضگی پیدا کرتی ہے (۶۴) جھڑکی عقلمند آدمی پر زیادہ اثر
کرتی ہے بہ نسبت سو کوڑوں کے جاہل میں (۶۵) گنہگار کو چھوڑ دینے والا اور بیگناہ
کو گنہگار بنانے والا دونوں رب کو ناپسند ہیں (۶۶) انسان کی حماقت اُسکے
طریقہ کو ٹیڑھا کر دیتی ہے (۶۷) دانائی سے گھر بنایا جاتا ہے اور سمجھ سے ثابت

۵/ مُر اور لوبان اور خوشبودار چیزیں دو ایک

رکھا جاتا ہے (۶۷) جو شخص اپنا کان شریعت کے سننے سے پھیر لیتا ہے تو اُس کا بدلا بھی ناراضگی ہے۔ (۶۸) میں پرورش کیا گیا ہوں زینوں پر یعنی بچپن سے میں گھوڑے پر بہت سوار ہوا ہوں گویا میں نے گھوڑوں کی زینوں پر پرورش پائی ہے (۶۹) جو شخص کہ آزمائے گا اُسپر شرمندگی نازل ہوگی (۷۰) اور گھوڑے (یعنی عمدہ گھوڑے) بھی سچے دوست کی طرح کم ہی ہوتے ہیں گو اُس شخص کی نگاہ میں جو تجربہ کار نہیں ہے بہت ہوں (۷۱) میں اپنی قوم کی وجہ سے بزرگ نہیں ہوا ہوں بلکہ انھوں نے میری وجہ سے شرافت پائی ہے اور اپنی ذات سے فخر حاصل کیا ہے میں نے نہ کہ اپنے اجداد سے (۷۲) اگر عورتیں (سب ایسی ہوتیں) جیسی کہ ہم کھو بیٹھے ہیں تو عورتوں کو مردوں پر فضیلت دیجاتی یہ شعر ایک مرثیہ کا ہے جو کسی شاہی خاندان کی بی بی کے مرنے پر شاعر نے لکھا تھا (۷۳) آدمیوں کی ہمتیں (یا ارادے) بہت سے کاموں میں (مصروف) ہوتے ہیں اور میرا مقصد دنیا میں مددگار سچے دوست سے ہے یعنی اپنی اپنی ہمّت کے مطابق لوگ دنیا میں مختلف چیزوں کی تلاش میں رہتے ہیں مگر میں سچے دوست کا طلبگار رہتا ہوں (۷۴) کہ جو ایسا ہو جیسے دو جسموں میں ایک جان بانٹ دیگئی ہے کہ ان دونوں کے جسم دو ہیں اور روح ایک ہے (۷۵) تو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے اور عنقریب تو پوشیدہ کردیا جاویگا مٹی کے طبقوں کے نیچے (۷۶) اور شاخیں ہیں جنپر گلنار (سُرخ کھلا ہوا ہے) لٹکائی گئی ہے درخت سبز میں آگ (۷۷) میں راضی ہوں اُس چیز پر کہ جو اللہ تعالیٰ نے میرے واسطے قسمت میں لکھی ہے۔ اور میں نے اپنا کام اپنے خالق کے سپرد کردیا ہے (۷۸) میرے کتنے ہی بھائی نیک کردار تھے کہ میں اپنے ہاتھوں سے اُن کو

قبر میں جگہہ دی ہے (یعنی میں ایسا جہاں دیدہ اور سخت دل کا آدمی ہوں کہ میں نے اپنے بھائیوں کو اپنے ہاتھوں سے دفن کیا ہے یعنی زمانہ کی تلخیاں برداشت کیئے ہوئے ہوں) نہ تو میں رویا اور نہ گھبرایا اور میرا رونا کچھ نفع نہیں دے گا۔ میں نے اُس کو اُسکے کپڑے پہنا دیئے یعنی کفن پہنا دیا اور پیدا کیا گیا میں پیدایش کے روز سے تیز اور چست (۷۹) آدمی کے عیبوں کو کثرت مال کی چھپا دیتی ہے اور وہ سچا بتایا جاتا ہے درانحالیکہ وہ جھوٹا ہے یعنی جھوٹ بھی بولتا ہے تو مالدار آدمی سچا ہو جاتا ہے اور آدمی کی عقل کو قلت مال کی عیب دار بنا دیتی ہے پھر احمق بنا دیتے ہیں اُسکو لوگ اور وہ عقلمند ہوتا ہے (۸۰) نہیں ہے خوبصورتی کپڑوں سے کہ زینت دے تو اُس کو درحقیقت خوبصورتی علم اور ادب کی ہے (۸۱) میں نے اپنے نفس کو تادیب کی تو میں نے اُسکے لیے نہیں پایا سوائے پرہیزگاری کے کوئی ادب یعنی بڑی تعلیم اور تادیب نفس کی یہی ہے کہ خدائے تعالےٰ سے خوف کرنا سکھایا جاوے (۸۲) ولید مجکو بڑے معرکہ سے دھمکاتا ہے۔ تو میں نے کہدیا کہ میں بھی ابو طالب کا بیٹا ہوں (۸۳) جب ہم لڑائی میں بھڑتے ہیں تو تلواروں کے سامنے کر دیتے ہیں ایسے چہرے کہ جو تھپڑوں کے لیئے سامنے نہیں کیئے جاتے یعنی ہم کمینوں کی سی لڑائی نہیں لڑتے جو تھپڑ سے لڑتے ہیں۔

شرح الفاظ سبق ۱۷

(۲) فطر پیدا کیا (فطرۃ۔ پیدایش) (۱۸) کظیم خشم فرو خورندہ۔ غصّہ کا گھونٹ پیئے ہوئے۔ ناراض خفا۔ (۲۱) مُبرزت دکھلایا گیا (۶) عین جمع ہے واحد عیناء بڑی آنکھ والی عورت (مادہ عین) حُور جمع ہے واحد حوراء سیاہ آنکھ والی عورت

فارسی میں جو بطور واحد مستعمل ہے
لیکن دراصل جمع ہے (۳۲) مِجَنّ۔ سپر
ڈھال۔ آلہ چھپانے کا (مادہ جَنّ۔ چھپایا)
اَتْرَاس جمع ہے واحد تُرس سپر ڈھال
جَبَابِرَة جمع ہے واحد جَبَّار۔ زبردست
(۳۳) صَفَائِح جمع ہے واحد صَفِیحَہ۔
شمشیر پہنا۔ چوڑی تلوار اور ہر چوڑی
چیز کے سامنے کے رخ کو صفیحہ کہتے ہیں
صَفِیحَہ، صَفحہ۔ کاغذ۔ (۴۱) حُشَاشَہ
بقیہ جان۔ رمق زندگی کی جو باقی رہجائے
(۵۰) لُبَان۔ کندر (۶۴) اِنتِہَار۔ زور سے
بولنا۔ ڈانٹنا (۷۶) اَفَانِین جمع ہے
واحد اُفنُون۔ شاخ جُلّنار معرب ہے فارسی
گلنار کا۔ (۷۸) بَوَّأَہُ جگھہ دی۔ زَنْد
لکڑی یا پتھر چقماق کے نیچے کا جس سے
آگ نکالی جاتی ہے یہاں مراد ہے خفیف
کم قیمت شے سے۔ جلد چست و چالاک
ہَلَع بے صبری کرنا۔ چلانا (۷۹) یُزرِی
عیب دار کرتا ہے (۸۲) عَظِیم۔ امر عظیم

بڑی جنگ۔ بڑا سخت معاملہ۔
فائدہ۔ خاصیت باب تفعیل
کی چھ ہیں تعدیہ [۱] یعنی فعل لازم باب
تفعیل میں جاکر متعدی ہو جاتا ہے جیسے
خُرُوج نکلنا اور تَخْرِیج نکلنا اور مبالغہ [۲]
جیسے قَطْع۔ کاٹنا اور تَقْطِیع بہت سے
ٹکڑے کرنا اور سلب [۳] جیسے قَذَّیْتُ
عَیْنَہٗ۔ اوسکی آنکھ میں تنکا پڑگیا اور
قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ۔ میں نے اُس کی آنکھ کا
تنکا دور کردیا۔ اور نسبت [۴] جیسے
فَسَّقْتُہٗ میں نے اوس کو فاسق بتایا
اسی طرح سے تکفیر کے معنے کافر
بتانا اور قصر [۵] جیسے تسبیح کے معنے
سبحان اللہ کہنا اور تحیۃ کے معنے
حیاک اللہ کہنا اور ابتدائے [۶]
فعل جیسے۔ تکلیم بات کرنا

سبق ۱۰

اس سبق کے ساتھ طالب علم کو حصہ اول صفحہ ۷۸-۷۹ بار دیگر یاد کر کے تازہ کر لینا چاہیے

ترجمہ اور مطلب (۱) اس کا رنگ متغیر ہو گیا یعنی بدل گیا (۲) دشمن متفرق ہو گئے ہیں (۳) فی الحقیقت میں نے بھروسہ کیا اللہ پر جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے (۴) بخشے گا اللہ تجھ کو اسکے گناہوں میں سے جو پیشتر گذرے اور جو آخر میں سرزد ہوئے (۵) آدمی بھیڑیئے ہیں جو کپڑوں میں چھپے ہوئے ہیں (۶) کمینہ آدمی جب مرتبہ پاتا ہے غرور کرنے لگتا ہے اور جب حکومت پاتا ہے جبر کرنے لگتا ہے (۷) وہ شخص عقلمند نہیں ہے جو مکر وہ سے چھوٹ کر (دوبارہ) اس میں پڑ جاوے (۸) دین کے معاملہ میں زبردستی نہیں ہے کیونکہ راہ راست اور گمراہی ظاہر ہو گئی ہے یعنی ہدایت اور ضلالت میں فرق ظاہر ہو گیا ہے (۱۰) جس دن کہ روح القدس اور فرشتے قطار میں کھڑے ہونگے اور نہیں بات کرینگے سوائے اسکے جس کو خدا تعالیٰ حکم دیگا اور اچھی بات کہیگا (۱۱) وہ پتھر پر تکیہ لگاتا ہے (۱۲) میں نے یہ سختیاں اٹھائیں (۱۳) بادشاہ مسکرایا (۱۴) میں نے دوست کا دامن پکڑا (۱۵) ڈوبنے والا تنکے کو پکڑتا ہے (۱۶) وہ فارسی میں بات کرتا ہے (۱۷) میرے قدموں نے تیرا پیچھا پکڑ لیا تو میرے پاؤں نے لغزش نہیں کی (۱۸) میں بہت ذلیل ہوا (۱۹) پھر اسنے اس کی بات سے ہنسکر دانت کھولدیئے (۲۰) میں نے اسپر بہت افسوس کیا (۲۱) کسی حکیم نے کہا ہے کہ جو کچھ تو نے کھایا وہ کیڑوں کے لیے ہے (یعنی پیٹ میں کیڑے ہوتے ہیں وہ غذا کو کھاتے ہیں) اور جو کفن پہنا وہ مٹی کے لیے ہے اور کچھ چھوڑا وہ وارثوں کے لیے ہے اور جو کچھ صدقہ میں دیا وہ تیرا ہے (۲۲) سب سے جاہل شخص وہ ہے

جو برائی کرے اور بھلائی کی امید کرے (۲۳) جسنے اپنے بادشاہ کو ناراض کیا موت
کے سامنے آیا اور جسنے اپنے بھائیوں کو متنفر کیا شرافت سے بیزار ہوا (۲۴) زمانہ
پھرتا ہو اور رنگ بدلتا جاتا ہو (۲۵) تم ایک لڑکے ہو جو سیکھتے ہو (۲۶) جو دلیری کریگا نادم ہوگا
(۲۷) ہر ایک برتن میں سے وہی ٹپکتا ہو جو اسکے اندر ہے یعنی جو عادت اور خصائل
کسی شخص میں ہیں اسیطرح کے افعال اور اقوال اُس سے سرزد ہوں گے (۲۸)
جس نے تمھارے نفع کے لیے جرأت کی تو تمھارے نقصان کے لیے بھی جرأت کریگا
(۲۹) اور بڑا تالاب وہ ہو کہ جس کا ایک کنارہ دوسرے کنارہ کے حرکت دینے سے
حرکت نہیں کرتا (۳۰) جس نے کسی قوم سے مشابہت پیدا کی تو وہ انھیں میں سے ہو
(۳۱) اور جس شخص نے اپنی خوشی سے نیکی اختیار کی تو خدا تعالی شاکر اور جاننے والا
ہے (۳۲) تم اپنے ساتھیوں سے کیوں پیچھے رہ گئے (۳۳) میں نے جوانی کے دن یاد
(۳۴) قریب ہے کہ چھوٹ جائے وہ مخصمہ (۳۵) پروردگار نام ایک محفوظ قلعہ کا ہو
کہ اسکی طرف وفادار بندہ دوڑ جاتا ہو اور محفوظ ہو جاتا ہے (۳۶) شکستگی سے پہلے
انسان کا دل غرور کرتا ہے اور شرافت سے پہلے تواضع ہو یعنی اول اور فروتنی ہونا چاہیے
بعد کو شرافت نصیب ہوگی (۳۷) جھوٹا گواہ بری نہیں ہوتا اور دروغ کہنے والا ہلاک
ہوتا ہے اور دولتمند فقیر پر قبضہ کرلیتا ہے اور قرض لینے والا قرضخواہ کا غلام ہو (۳۸)
عقلمند وہ ہو جو اپنے کلام میں غور کرے (۳۹) جب بات کان میں پڑ جاویگی تو دل میں
ٹھیر جاویگی (۴۰) جس شخص نے اپنی مدعا پر صبر کیا اُس کو حاصل کرلیا اور جس نے اُس کے
پانے میں دلیری کی تو اُس نے ہلاک کر دیا (۴۱) اس بوڑھے نے اپنا ڈنڈا بغل میں لیا
(۴۲) میں فریاد کرتا ہوں جسوقت مجھپر ظلم کیا جاتا ہے (۴۳) میں نے اس سے نکاح

کیا ہے (۴۴) میں نے اُس کو غور سے دیکھا تو وہ ہمارا بڈھا ابوزید تھا (۴۵) پس جس نے دو دن کی جلدی کی تو اُس پر گناہ نہیں ہو اور جس نے دو دن کی تاخیر کی تو اُسپر گناہ نہیں ہو (۴۶) نہیں حرکت کرتا ہو ذرہ مگر اُسکے حکم سے (۴۷) پس وہ اپنے شک میں متردد ہیں (۴۸) پھر اُسنے اس شہر میں صبح گذاری اس حال میں کہ وہ خائف تھا اور ڈرتا تھا (۴۹) درحقیقت دولتمند شخص جب غلط بات کہتا ہو تو لوگ کہتے ہیں کہ آپنے سچ فرمایا اور ناممکن بات نہیں کہی (۵۰) اُس (بیابان) میں بھوت ہلاکت کے خوف سے رنگ بدلتا ہو جیسا کہ گرگٹ رنگ بدلتا ہو شاعر اپنی مسافرت کی جگہہ یعنی جنگل کی ہیبت ناکی کا بیان کرتا ہو کہ اُس میں بھوت کو بھی ہلاک ہو جانیکا خوف ہو اور وہ ڈر کی وجہ سے گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہو (۵۱) زمانہ میں ہر شخص کی وہی عادات ہوتی ہیں جو عادات اُس نے حاصل کی ہیں اور سیف الدولہ کی عادات میں دشمنوں میں نیزہ بازی کرنا ہے (۵۲) وہ ایسے لوگ ہیں کہ جب آہنی لباس (زرہ) پہنے ہیں تو چیتے بنجاتے ہیں بوجہ جالیدار زرہ اور پوستین کے یعنی مسلح ہوکر اور زرہ پوستین پہنکر اُنکی شکل چیتے کی سی ہو جاتی ہو (۵۳) اور جب اُس کے پاس سائل آتا ہے تو تغلبی اپنے سرین کھجلانے لگتا ہے اور بہت سی مثلیں کہنے لگتا ہو شاعر کنایۃً تغلبی کی مذمت کرتا ہو اور اُسکے بخل کی کیفیت بطور ہجو کے بیان کرتا ہو کہ جب مانگنے والا اسکے پاس آتا ہو تو بجائے کچھ دینے کے سرین کو کھجلانے لگتا ہے اور قصے اور مثلیں سوال کے ٹالنے کے لیے بیان کرنے لگتا ہو (۵۴) سب نے حاتم کو ضرب المثل بنا دیا ہو (سخاوت میں) لیکن اگر سمجھیے تو آپ (اے ممدوح) سخاوت میں انتہا درجہ کے قابل ضرب المثل ہو نیکے تھے (۵۵) میں نے درمیان عذیب اور بارق کے لپنے

(۱۹) تَبَسَّمَ۔ دانت کھولنا۔ دندان کشودن آہستہ خندیدن (۲۱) دُوْدٌ۔ کیڑا دیدان جمع (۲۳) تَعَرَّضَ۔ سامنے آنا۔ مقابل ہونا۔ اَوحَش۔ بھگایا۔ غمگین کیا (۲۶) تَہَوَّرَ۔ دلیری کرنا۔ بیباکی سے کسی کام مین گھس پڑنا (۲۷) یَتَرَشَّحُ مضارع تَرَشُّحٌ۔ ٹپکنا۔ چکیدن (۳۴) تَمَیَّزَ جدا ہونا (۳۵) تَحَصَّنَ۔ محکم و استوار کردن پاؤن ہلانا گھوڑا دوڑانا۔ تَمَنَّعَ۔ محفوظ ہونا قلعہ بند ہونا (۴۱) ہِرَاوَۃٌ۔ عصا۔ ڈنڈا (۴۸) تَرَقَّبَ۔ منتظر رہنا۔ چشم داشتن۔

(۵۰) تَوی۔ ہلاکت (توائی اردو مین بولا جاتا ہے) زِخْرِیْت۔ بھوت جرّار (۵۱) گرگٹ (۵۲) نَمِرٌ چیتا نُمُور جمع (۵۳) حَلَقٌ جمع ہے واحد حَلْقَۃٌ قَدٌّ۔ چیرنا۔ لمبائی مین (مقابل اس کا قَطٌّ کاٹنا چوڑائی مین جیسے قلم پر قط کیا جاتا ہے) قِدٌّ۔ پوست (۵۵) مَجَرٌّ جگھہ کھینچنے کی۔ عوالی۔ نیزے سوابق۔ گھوڑے۔ قنیص۔ شکار (۵۹) خَشِیَ۔ ڈرنا۔ مُقَدَّر۔ تقدیر مین رکھا گیا۔ نَحْوَہٗ طرف اُسکے (۶۰) وَقَاحٌ مبشرم

سبق ۱۹

اس سبق کے ساتھ حصہ اول صفحہ ۷۵ ،۷۶ کو دوبارہ یاد کرکے تازہ کرلو

ترجمہ اور مطلب (۱) جب دو چور آپس مین لڑینگے تو چورائی ہوئی چیز ظاہر ہوجاویگی (۲) پس بزرگ ہے اللہ جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے (۳) جو فروتنی کریگا اُس کی توقیر ہوگی اور جو بڑا بنیگا اُسکی تحقیر ہوگی (۴) کس چیز کی بابت وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہین؟ بڑی خبر کی بابت کہ جس مین اُن کو اختلاف ہے (یعنی قیامت کی بابت) (۵) بزرگ ہے وہ اللہ کہ جس کے ہاتھ مین ملک ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے (۶) مجھپر غم نے ہجوم کرلیا یعنی بہ کثرت رنج پہونچے ہین (۷)

دونون دشمن ایک دوسرے سے لڑے (۸) درختون کے پتے گھنے ہوگئے (۹)
اور بعض انمین کے بعض کے پاس جاکر سوال کرنے لگے (۱۰) بارش قطرہ قطرہ ہوکر
برسی (۱۱) جسنے خدا تعالے کے لئے فروتنی کی اللہ تعالے نے اُسکو بلند مرتبہ دیا
(۱۲) کیا تم تو ہم کو بھول گئے (۱۳) مین اُسکے استقبال کے لئے جھپٹا (۱۴) زید
مریض بن گیا (۱۵) تم اندھے کیون بنگئے ہو (۱۶) مین نے غم بنا لیا حالانکہ کوئی غم
(اصل مین) نہین تھا (۱۷) زید اور اُسکا بھائی لڑتے ہین (۱۸) تم راہ راست
سے کیون تجاوز کرگئے (۱۹) اکثر زمانہ نے تم کو جگایا مگر تم سوگئے اور نصیحت نے
تم کو کھینچا مگر تم اینٹھ گئے اور تم کو عبرت ظاہر ہوئی (ملی) مگر تم اندھے ہوگئے اور
موت نے تم کو یاددہانی کی مگر تم بھول گئے (۲۰) مین ایک باغ مین گیا وہان
مین نے ایک محفل محفوظ پائی جو خاص اور عام لوگون سے بھری ہوئی تھی اور ایک
وسیع مجلس پائی جو طرح طرح کے گروہ مخلوق سے گھری ہوئی تھی اُسکے درمیان
مین دو بزرگ تھے جو آپس مین مناظرہ کر رہے تھے اور اپنے علم سے فخر کر رہے
تھے ایک اُن مین سے تجربہ کار فارس کا نجومی تھا جسکے پاس تقویم اور اصطرلاب تھا
اور دوسرا طبیب حاذق تھا جسکے سامنے دوائین اور کتابین تھین اور لوگ اُن کے
چارون طرف جمع تھے اور اُنکی باتین سُن رہے تھے تو مین بھی اُس جماعت مین گھس گیا
اور آواز سُنائی دینے کے لئے قریب بیٹھ گیا (۲۱) مین لنگڑا بن گیا مگر لنگ
کی خواہش کی وجہ سے نہین یعنی مین لنگڑا بن گیا لیکن یہ نہ سمجھنا کہ مجھے لنگڑاپن اچھا
معلوم ہوتا تھا (۲۲) اگر عقل نہوتی تو ادنے درجہ کا شیر بزرگی مین انسان سے
قریب تر ہوتا اور ایک نفس (یعنی ایک شخص) کو دوسرے پر فضیلت بھی نہ ہوا

رَقَبَۃٌ ۔ گردن	رِقَاب ۔ گردنین جمع ہے واحد اسکا

سبق ۲۰

اس سبق کے ساتھ حصہ اول صفحہ ۲۷-۳۴ دوبارہ یاد کرکے تازہ کرلو

ترجمہ اور مطلب (۱) زید نے کچھ چیز تلاش کی (یا خواہش کی) (۲) مین نے اُس سے علوم کی روشنیان حاصل کین یعنی مین اُس کا شاگرد رہا ہون (۳) پروردگار دوست کی آزمایش کرتا ہے (۴) آگ بھڑکی (۵) گھڑی نزدیک آئی (یعنی قیامت) (۶) ہم تمہاری روشنی مین سے حاصل کرتے ہین (۷) بلند ہوئین آوازین آذان کے ساتھہ یا کانون مین (۸) وہ لوگ عنقریب کوچ کرینگے (۹) اُنھون نے علم حاصل کیا (۱۰) مین نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا ہے (اقرار کیا ہے) (۱۱) جو اپنے نفس کا آرام چاہیگا گناہون سے پرہیز کرے گا (۱۲) تمہاری زبان ایک درندہ (کیطرح) ہے اگر تم نے اُس کو باندہ رکھا تو وہ تمہاری حفاظت کرے گی اور اگر اُس کو چھوڑ دیا تو وہ تم کو پھاڑ کھائیگی (۱۳) عقلمند چھوٹے بڑے گناہون سے پرہیز کرتا ہے (۱۴) اُس کا وضو ٹوٹ گیا (۱۵) میرے دونون گھٹنے روزہ سے تھرا گئے (۱۶) کیسے تم پرہیز کرتے ہو گناہون سے (۱۷) دولتمند بخیلونکی مثال ایسی ہے جیسے خچر اور گدہے کہ جو سونا چاندی لادتے ہین اور بھوسہ اور جو کا چارہ کھاتے ہین (۱۸) سلام ہے اُسپر جس نے ہدایت کو مانا (۱۹) اس وجہ سے کہ نشہ باز اور فضول خرچ محتاج ہو جاتے ہین اور نبیذ چنچھڑے پہناتی ہے (۲۰) دیندار کا باپ خوب خوش رہتا ہے اور جو حکیم کا والد ہے وہ اُس سے خوش ہے (۲۱) آدمی سوئے ہوئے ہین اور جب مرجاتے ہین تو جاگتے ہین (۲۲) سب سے درست آدمی وہ ہے جس کا اعتراف دشمن کرین یعنی دشمن نظر عداوت سے دیکھین گے

اور جو عیب ہوگا اُس کو ظاہر کرینگے پس جس شخص کو دشمن بھی اچھا بتاوین وہ سب سے درست ہے (۲۳) مین بہت سے راستے چلا ہون اور بہت سے پردے توڑ چکا ہون اور بہت سی ہلاکت کی جگہون مین گھس پڑا ہون (۲۴) بہت سی عقلون کو مین نے دہوکہ دیا اور بہت سی بدعتین (نئی نئی باتین) مین نے نکالی ہین اور بہت سی فرصتون کا نفع اُٹھایا ہے اور بہت سے شیر مین نے پھاڑے ہین (۲۵) بے شک یہ قرآن شریف بیان کرتا ہے بنی اسرائیل سے زیادہ اُس سے کہ جس مین وہ اختلاف کر رہے ہین (۲۶) میرے ساتھی (صحابہ کرام) ستارونکی طرح ہین اُن مین سے جسکی پیروی کروگے ہدایت پاؤگے (۲۷) اور داخل ہوا وہ شہر مین جسوقت مین کہ شہروالے غفلت مین تھے اور پائے اُس مین دو آدمی لڑتے ہوئے (۲۸) نہین بناتا ہے بعض ہم مین سے بعض کو رب سوائے اللہ تعالےٰ کے (۲۹) اُسکی نشانیون مین سے یہ ہے کہ پیدا کیا ہے اُس نے تم کو مٹی سے پھر تم بشر ہوگئے کہ انتشار کرتے ہو (۳۰) عقل کمینہ نفس مین مثل عمدہ درخت کے ہے بُری زمین مین کہ جسکے پھل سے باوجود پلید ہونے زمین کے نفع اُٹھایا جاتا ہے (۳۱) اے میرے بیٹے تجھسے قیامت کے دن سوال کیا جاویگا کہ تونے کیا کمائی کی ہے (کیسے اعمال کئے ہین) اور تجھسے یہ نہین پوچھا جاویگا کہ تو کسکی طرف منسوب ہے یعنی بیٹا کس کا ہے اور پوتا کس کا ہے (۳۲) مین اسکی سلامتی سے خوش ہوا (۳۳) ہم نے پنجوابی کا سرمہ لگایا اور ہم نے زمین پست وہموار کا وطن بنایا (۳۴) تم فقیرونکی کسطرح حقارت کرتے ہو (۳۵) تین شخص ایسے ہین کہ تین شخصون سے نفع نہین حاصل کرتے شریف کمینے سے اور نیک بدکردار سے اور عقلمند جاہل سے (۳۶) کسطرح حاصل کیا جائیگا انصاف ظلم سے اور کب سورج چمکتا ہے بادل سے (۳۷) اُس شخص مین کوئی بھلائی

نہین ہے جس مین چار عادتین جمع ہون اگر تم سے بات کرے تو جھوٹا بتاے اور اگر امانت سپرد کرے تو تہمت لگاے اور اگر تم اسپر احسان کرو تو ناشکری کرے اور اگر وہ تم پر احسان کرے تو اپنے نیکی کا احسان جتاے (۳۸) شریر لوگ انسانونکی برائیون کے پیچھے پڑتے ہین اور اُنکی خوبیون کو چھوڑ دیتے ہین جیسے کہ مکھی جسم کے مریض حصہ کے پیچھے پڑتی ہے اور تندرست مقام کو چھوڑ دیتی ہے (۳۹) اے وہ شخص جو اپنی دنیا مین مشغول ہوا اور اسکو امید کی درازی نے بھول مین ڈال رکھا ہے۔ جز این نیست کہ دنیا دور ہو جانے والی سایے کی طرح ہے یا مثل مہمان کے ہے کہ رات گذاری اور کوچ کر گیا (۴۰) جب اُنہین جمع ہون اور بخل ان سب مین بُرا ہے اور بخل سے بڑھکر وعدے کرنا اور ورنگ کرنا ہے۔ (۴۱) عقلمندی بہادرونکی شجاعت سے پہلے (کام آتی) ہے وہ اول ہے اور شجاعت محل ثانی ہے یعنی شجاعت سے بعد کو کام پڑتا ہے اور جب وہ دونون کسی ایک شخص مین ایک بار جمع ہو جاوین تو وہ مرتبہ کی ہر ایک درجہ کو پہونچ جائے گا۔

تشریح الفاظ سبق ۲۰

(۲) اقتباس۔ نور چیدن (۱۲) سَبُع۔ درندہ۔ عقل۔ باندہنا افتراس۔ پھاڑ ڈالنا دریدن (۱۵) رُکبۃ۔ گھٹنا۔ زانو۔ ارتعاش۔ تھرانا۔ لرزیدن (رعشہ) صوم رکنا۔ باز داشتن۔ فاقہ کرنا (۱۷) اعتلاف چارہ کھانا۔ علف۔ زار۔ چراگاہ) تبن بھوسہ (۱۹) سکبیر نشہ باز (۳۱) نیام جمع ہے

واحد نوم (۲۳) ہتک۔ توڑنا پھاڑنا (۲۴) بِدَع جمع ہے واحد بدعت نئی بات۔ اختلاس۔ چھنگل سے اچک لینا فرصت کو اچک لینے سے مراد ہے کہ موقع پا کر کوئی رچستی اور چالاکی کا کام کر گذرنا۔ افتراس۔ پھاڑنا۔ چیر ڈالنا (۳۳) وہاد۔ زمین پست ہموار (۳۶) ضیم

ظلم - غیم - ابر سیاہ (۴۰) مواعید جمع ہے واحد میعاد - وعدہ	مطل - درنگ کرنا - وعدہ کا ٹالنا (۴۱) علیا - بلندی مرتبہ

سبق ۲۱

ترجمہ اور مطلب (۱) جس نے بُرے کام کو اچھا سمجھا تو (گویا) اُس نے اُس کو کرلیا مطلب یہ ہے کہ بُرے کام کو بُرا سمجھنے سے پرہیز کریگا۔ اور جب اُس کو اچھا سمجھنے لگا تو اُسکے کرلینے مین کیا باقی رہا (۲) جو جلدی کرے گا غلطی کرے گا (۳) پناہ مانگتا ہون مین اللہ سے (۴) جب اُن کا وقت مقررہ آن پہونچے گا تو ایک گھڑی کی دیر نہین کرین گے اور نہ پیشقدمی کرینگے یعنی فرشتے وقت مقررہ پر اپنا کام کرینگے (۴) بہت لوگ شریف کی رضاجوئی کرتے ہین اور ہر شخص بخشش والے کا دوست ہوتا ہے (۵) مال آزادون کو غلام بنا لیتا ہے اور شریرون کو ذلیل کرتا ہے (۶) خدا تعالے اُن سے ہنسی کرتا ہے اور اُن کو بغاوت مین دراز کردیتا ہے کہ وہ اندھے ہوجاتے ہین (۷) اور صبح کے وقت مین وہ توبہ کرتے ہین (بخشش چاہتے ہین) (۸) کیا تم مجکو کمزور سمجھتے ہو؟ وہ تم کو کمزور سمجھتا ہے (۹) مین نے اُس کا زلال نکال لیا یعنی عمدہ شیرین بہتر حصہ اخذ کرلیا (۱۰) مین سزاوار شکر کا نہین ہون (۱۱) مین نے اُس کو اچھا جانا (۱۲) وہ تم سے مدد چاہتے ہین (۱۳) پھر اُس نے شہر مین صبح کی ڈرتے ہوئے اور خوف کرتے ہوئے کہ ناگاہ وہ شخص جسنے کل اُس سے مدد چاہی تھی فریاد کرنے لگا (۱۳) اور غرور کیا اُس نے اور اُسکے لشکر نے زمین مین بغیر حق کے اور گمان کیا کہ وہ ہماری طرف واپس نہونگے (۱۴) اور وہ تم سے (اے محمد) عذاب کی جلدی کے طلبگار ہین (۱۵) اے میرے فرشتو مین اپنے بندہ سے شرمندہ ہوا اور اُس کا میرے سوا

اس سبق کے ساتھ حصہ اول صفحہ ۴۷ یاد کرکے تازہ کرلو۔

کوئی نہیں ہر پس میں نے اس کو بخش دیا (۱۶) اللہ تعالیٰ نے جس شخص کو عقل عطا کی ہو ضرور اُس کو عقل کی وجہ سے کسی دن خلاصی بھی دی (۱۷) میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ سے ایسے گناہوں سے کہ میں نے اُن میں زیادتی کی اور سرکشی کی ہے (۱۸) فی الحقیقت ہماری زمین میں چھوٹے مردار خوار پرندے گدھ ہو جاتے ہیں۔ اور گدھ بیابان ہمارے بازاروں میں گدھ بن جاتے ہیں۔

تشریح الفاظ سبق ۴۱

(۱۴) استیصال۔ باہر نکالنا۔ بیرون اور ولی (۱۵) استصرخ چلانا فریاد کرنا۔ (۱۶) استیداع امانت رکھنا۔ سپرد کرنا۔ عطا کرنا۔ استنقاذ چھڑانا۔ رہائی دلانا۔ رہا نہ ہونا (۱۷) استکبار۔ حد سے گذرنا یا ظلم کرنا۔ دوڑنا (۱۸) بغاث۔ ایک قسم کا جانور مردار خوار اُس کی جمع ہے واحد آتا ہے۔ گدھ۔ مادہ خر۔ تستنسر مردار ہو جاتے ہیں یعنی گدھ بن جاتے ہیں۔

سبق ۴۲

ترجمہ اور مطلب (۱) جس نے غیر جنس سے صحبت کی تو غم نے اُسکے سینے کو کوٹا یعنی جو شخص اپنے ہم جنس کے علاوہ غیر جنس سے ملاقات رکھیگا تو رنج اُٹھائیگا (۲) وہ خدا کی راہ میں لڑتے ہیں (۳) میں نے اُس کو مال میں شریک کیا (۴) وہ دھوکا دینا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نہیں دھوکا دیتے ہیں مگر اپنے آپ کو یعنی خود دھوکا کھاتے ہیں (۵) وہ خدا کی راہ میں جہاد کرتے ہیں (۶) اور وہ اپنی نماز پر محافظت کرتے ہیں (۷) میں نے چور کا پیچھا کیا (۸) بیشک اللہ تعالے مدافعت کرتا ہے اُن لوگوں کی طرف سے جو ایمان لاتے ہیں (۹) جھوٹے کا کوئی ساتھی نہیں اور چغلخور سے مشورہ نہیں کیا جاتا (۱۰) خدا تعالیٰ نہیں مواخذہ کریگا لغو سے تمھاری

قسموں میں (۱۱) کیا تم مجھسے لڑتے ہو اُن ناموں میں جو تم نے اور تمھارے آبا نے رکھے ہیں (۱۲) بتحقیق خدا تعالیٰ نے سُن لیا ہے قول اُس عورت کا جو تم سے لڑتی ہے اپنے شوہر کے بارہ میں (۱۳) وہ نیک کاموں میں سارعت کرتے ہیں یعنی آپس میں بحث اور مقابلہ کرتے ہیں اور تیزی دکھاتے ہیں (۱۴) لعنت اللہ کی شریر کے گھر میں لیکن وہ برکت دیتا ہے نیکوں کے مسکن پر (۱۵) فقیر آہ وزاری کے ساتھ بات کرتا ہے اور دولتمند سختی کے ساتھ جواب دیتا ہے (۱۶) جو شخص سیدھی بات سے جواب دیتا ہے اُسکے ہونٹ چومے جاتے ہیں (۱۷) شریعت کے چھوڑنے والے شریروں کی تعریف کرتے ہیں اور شریعت کی حفاظت کرنے والے (یعنی احکام الٰہی کے ماننے والے) شریروں سے لڑتے ہیں (۱۸) جسکے حق میں ضمانت کیجاتی ہے اُس کو اختیار ہے اگر چاہے اصل (مقروض) سے مطالبہ کرے اور اگر چاہے تو ضامن سے مطالبہ کرے (۱۹) انھوں نے کہا اے نوح تو ہم سے لڑا اور ہم سے بہت لڑائی کی (۲۰) اُس چیز کا پوشیدہ کرنا جو تم نے دیکھ لی بہتر ہے شائع کرنے سے اُس چیز کے جو تم نے گمان کیا یعنی آنکھ سے بُرائی دیکھ لی جاوے اُس کا بھی چھپانا چاہیے نہ کہ محض اپنے دل میں بُرائی کا گمان کرکے بطور حقیقت کے اُس کو شائع کرنا چاہیے۔ (۲۱) جسنے اپنے دشمن کی بُرائی کا مقابلہ نیکی سے کیا تو بدلا لے لیا (۲۲) جس شخص نے اپنے بھائی سے بے قصور پر غصہ کیا تو وہ اُس سے پھر گیا اور دشمن ہو گیا (۲۳) پھر تحقیق رب تمہارا اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے ہجرت کی بعد اسکے کہ ستائے گئے پھر اونھوں نے جہاد کیا اور صبر کیا پھر رب تمہارا بعد اسکے بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ (۲۴) بیشک اللہ تعالیٰ خوش ہوا مومنوں سے جبکہ وہ بیعت کرتے تھے تم سے درخت کے نیچے (۲۵) وہ کون شخص ہے جو قرض دیتا ہے خدا تعالیٰ کو

بیشک قرض کو وہ اُس کو دوچند کردیتا ہے اور اُسکے واسطے بڑا اجر ہے (۲۶) آواز دیگئی وادی ایمن کے کنارہ سے مبارک زمین میں کہ اے موسیٰ کہ میں فی الحقیقت اللہ رب العالمین ہوں (۲۷) جسنے گمان کیا کہ زمانہ اُس سے صلح رکھے گا تو وہ پاگل ہے اور جسنے مال کے جمع کرنے میں ہمت صرف کی تو وہ رنجیدہ رہیگا (۲۸) اور جسنے جہاد کیا تو اپنے لیئے (۲۹) میں نے پہلوانوں کی صحبت اُٹھائی ہے اور شراب کے پیالے دیئے ہیں یعنی میں نے بہادروں کی صحبت بھی اوٹھائی اور دور شراب میں بھی شریک ہوا ہوں جہاں جلسے کے لوگ ایک دوسرے کو کاسہ شراب دیتے ہیں غرضکہ رزم اور بزم دونوں کا تجربہ ہے (۳۰) میں اُس شخص کی موافقت نہیں کرتا جو منافق ہو (۳۱) میں شوق کو دبانے کی کوشش کرتا ہوں اور شوق غالب ہوتا ہے (۳۲) میں جنگل کا چٹان ہوں جبکہ اُس کو تکلیف پہونچائی جاوے یعنی بلحاظ قابلیت برداشت تکلیف کے میری حالت پتھر کی چٹان کی سی ہے اور جب میں بولتا ہوں تو میں جوزا ہوں (۳۳) میں نے ہر تکلیف سے مقابلہ کیا اور غالب ہوگیا اور فقر نے مجھسے مقابلہ کیا تو مجھپر غالب ہوگیا (۳۴) ہم اپنی تلواریں اُن لوگوں سے آپس میں تقسیم کرلیتے ہیں بُری طرح سے پس ہمارے (حصہ) میں اُنکے قبضے ہوتے ہیں اور اُن میں اُنکے پھل آتے ہیں شاعر اپنے دشمنوں کا مذاق اُڑاتا ہے اور جنگ کی حالت کو یوں بیان کرتا ہے کہ ہم اپنے دشمنوں کو اپنی تلواروں میں شریک کرلیتے ہیں اور حصہ بانٹ اسطرح ہوتا ہے کہ ہمارے ہاتھوں میں قبضہ تلوار کا ہوتا ہے اور پھل دشمنوں کے جسم میں ہوتا ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۲۲

(۱) معاشرۃ۔ ملکر زندگی بسر کرنا۔ رہنا بسنا	باکسے زندگانی کردن۔ (۷) دقّ۔ کوٹنا

معاقبۃ۔ پیچھا کرنا۔ عذاب دینا (عقب۔
عقاب) (۸) مدافعت۔ ہٹانا۔ دور کرنا (۱۳)
مسارعت۔ جلدی کرنا جھپٹنا (۱۵) خشونۃ
سختی۔ کڑاپن (۱۶) تقبیل۔ بوسیدن۔ چومنا۔
(۱۸) مکفول لہٗ جسکے حق میں ضمانت دیجاوے
مثلاً زید نے روپیہ عمرو کو قرض دیا اور بکر ضامن
ہوا تو زید مکفول لہٗ ہوا (۲۵) مضعف۔ دوچند
(المضاعف) (۲۹) معاطاۃ۔ ایک دوسرے کو
دینا۔ باہم گردادن (۳۲) مزاحمت۔ رنج دینا
جوزاء۔ ایک برج کا نام ہے آسمان کے بارہ
برجوں میں سے اور شکل اسکی ایسی ہے کہ دو لڑکے
جڑے ہوئے ہیں جن کو توامان بھی کہتے ہیں لغت
میں جوزاء کے معنے سفید کمر والی بکری جس کا باقی
جسم سیاہ ہو یعنی بکری کالی بکریوں میں روشن اور
نمودار ہوگی اس جگہہ جوزاء سے بھی مراد ہے یعنی روشن
اور شہرہ ہو نمایاں (۳۴) غواشی جمع ہے
واحد غاشیہ چہرہ جو تلوار کے دستہ پر چڑھا ہوتا ہے
لفظی معنی ڈھکنے والا۔ اور قیامت کو بھی کہتے ہیں
قولہ تعالیٰ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ
صدر سینہ اول بالائی سرچیز (صدر مقام۔ صدر جلسہ)

ف اس جگہ مراد [illegible] سے ہوتا ہے۔

سبق ۲۳

اس سبق کے ساتھ حصہ اول صفحہ ۷ و ۸ دوبارہ یاد کرکے تازہ کرلینا چاہیئے۔

ترجمہ اور مطلب (۱) زمانہ بدل گیا (۲) میں اپنے گھر کو بازار سے لوٹ آیا (۳) برتن ٹوٹ گیا (زخم) پر ہوگیا (۵) پانی بند ہوگیا (۶) انسانیت نیک باتوں پر موقوف ہے (۷) زید روانہ ہوگیا (۸) نگاہ تمھاری طرف لوٹ آوے گی (۹) جسوقت کہ آسمان پھٹ جاوے گا (۱۰) غذا منہ معدہ سے قعر معدہ کو اترتی ہے (۱۲) اس عورت کے آنسو بہتے ہیں (۱۱) دوستی اور بھائی بندی بدل گئی اور سچ نایاب ہوگیا اور امید جاتی رہی۔ اور زمانہ نے مجکو ایسے دوست کے سپرد کیا کہ جو بہت بیوفا ہے اور رعایت اسکے پاس نہیں ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۲۳

(۷) آنیہ - برتن - (۸) اندمال زخم کا بھرنا کھرنڈ بندھنا (۹) انفطار - چرجانا - شگافتہ شدن (۱۰) فم المعدة - معدہ کا منہ یعنی	اوپر کا حصہ - قعر المعدہ - معدہ کی گہرائی یعنی نیچے کا حصہ - انحدار - نیچے اترنا - (حدر اترنا)

سبق ۴۴

ترجمہ اور مطلب - رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی (۲) عبد اللہ کھڑے ہوئے (۳) جسنے سخاوت کی سردار بنگیا (۴) انھوں نے اپنے فعل کا وبال چکھا (۵) موت حائل ہوئی اُمید کے سامنے یعنی اُمید کیطرف انسان جاتا ہی وہاں تک پہونچنے نہیں پاتا موت سامنے آن کھڑی ہوتی ہی (۶) ہرایک چمکنے والا (بادل) برستا نہیں ہی (۷) تنور جوش میں آیا (۸) پناہ مانگتا ہوں میں اللہ سے شیطان رجیم سے (۹) ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ سے اپنے نفسونکی شرارتوں سے اور اپنے اعمالونکی برائیوں سے (۱۰) پھر گھوم گیا اُن پر ایک گروہ تمھارے رب کیطرف سے درانحالیکہ وہ سورہے تھے (۱۱) جسنے بردباری کی سردار ہوگیا (۱۲) گیہوں کا دانہ گھومتا ہے اور چکی کی طرف حیران ہوتا ہے (۱۳) نہیں چکھینگے وہ دوزخ میں ٹھنڈا پانی اور نہ کوئی پینے کی چیز سوا گرم پانی اور پیپ کے (۱۴) وہ اپنے منھ سے کہتے ہیں جو اُنکے دلوں میں نہیں ہی (۱۵) جسنے روزہ رکھا (ماہ رمضان میں) اور ایمان قایم رکھا بخشدیا گیا (۱۶) حائل ہوگئی درمیان اُنکے موج اور وہ ڈوبنے والوں میں (شامل) ہوگیا (۱۷) ظالم بادشاہ بہتر ہے اُس فتنے سے جو ہمیشہ رہی (۱۸) علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہی کہ بہت خاموش رہنے سے ہیبت پیدا ہوتی ہی (۱۹) اگر چیند میں کوئی بھلائی ہوتی تو شکاری سے نہ بچتا (۲۱) جسنے اپنے مال سے سخاوت کی بزرگ ہوا اور جسنے اپنی آبرو سے سخاوت کی ذلیل ہوا (۲۲)

میں کھڑا ہوتا ہوں اور گھومتا ہوں شہر میں بازاروں میں اور شاہراہوں میں (۲۲) ہر ایک وہ چیز جو تم کو دنیا سے نہیں ملی بس وہ غنیمت ہے (۲۳) بہت سی مرغوب چیزیں ایسی ہوتی ہیں کہ بُرائی پہونچاتی ہیں اور نفع نہیں دیتی اور بہت سی چیزیں جنسے ڈرتے ہیں نفع دیتی ہیں اور نقصان نہیں کرتی (۲۳) جب یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے نکلے تو انکی خاموشی بڑھ گئی (۲۴) کہو اے محمد کہ میں تم سے نہیں کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ تعالے کے خزانے ہیں اور نہ میں جانتا ہوں غیب کو اور نہ میں کہتا ہوں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں (۲۵) آسمان اور زمین ٹل جاتے ہیں لیکن میری بات نہیں ٹلتی (۲۶) نہیں جائز ہے مزدوری پر کہ نا گانے اور ماتم کے لیے لیکن جائز ہے اجرت پر مقرر کرنا دایہ کا بعیوض اجرت معلومہ کے (۲۷) جو اپنی حالت پر رہا ہمیشہ سلامت رہا اور جسنے اپنی زبان کی حفاظت کی اُس کو شرمندگی کم ہوگی یعنی شرمندگی نہیں ہوگی (۲۸) جسکی غفلت بڑھگئی اُسکی دولت زائل ہوگئی (۲۹) بُردباری سے انسان سردار بنتا ہے اور اختصار سے بیان کامل ہوتا ہے (۳۰) جس کا مذاق بہت ہوگا اُسکی ہیبت جاتی رہیگی (۳۱) اُنپر بہشت کے لڑکے گھومینگے (یعنی خدمت کرینگے) اُن کو جب تم دیکھوگے تو بکھرے ہوئے موتی سمجھوگے (۳۲) جو جستجو کریگا حاصل کریگا اور جو ڈریگا پشیمان ہوگا (۳۳) بیشک تم مٹی سے بنے ہو اور مٹی میں واپس جاؤگے۔ (۳۴) جسنے پورے کی طمع کی توکل اُس سے جاتا رہا۔ (۳۵) علم ایک نہر ہے اور حکمت دریا ہے اور عالم نہر کے گرد گھومتے ہیں اور حکیم لوگ درمیان دریا کے تیرتے ہیں (۳۶) میں شیفتہ ہوا ہوں جسوقت سے کہ مجھسے تعویذ دور کیے گئے اور عمامہ پہنایا گیا یعنی لڑکپن میں تعویذ پہنے جاتے ہیں اور پھر تعویذ اُتار کر شروع جوانی میں عمامہ کا استعمال ہوتا ہے لہذا اس قول سے مراد یہ ہے کہ میں شروع جوانی سے عاشق ہوگیا (۳۷) لوگ جدا ہونیکے لیئے کھڑے ہوئے اور متفرق

ہوگئی اور آخر صحبت کا جدائی ہے (۳۸) جب انتظار کی مدت بڑھ گئی اور سورج ہمارے کپڑوں میں چمکا میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ہم نے دیر کردی اور کوچ میں درنگ کی (۳۹) فلاں شخص مثل کعبہ کے ہے اور لوگ اُسکی ملاقات کو آتے ہیں وہ ملاقات نہیں کرتا (۴۰) مریض ہوا طبیب اُسکے اور عبادت کرنے والوں کی عبادت کی گئی یعنی وہ ایسا مریض ہے جس کی وجہ سے طبیب بھی بیمار ہوگیا اور عیادت کرنے والے بیمار گئے تو اُن کی عبادت کی گئی (۴۱) جب آدمی کا فعل بگڑ جاتا ہے تو اُسکے گمان بھی بد ہو جاتے ہیں (۴۲) آدمیوں کا حال یہ ہے کہ جب تک تم دولتمند رہو گے تم اُنکے دوست رہو گے اور جب تم اُنکے محتاج ہوگے تو وہ دشمن ہو جاتے ہیں (۴۳) مال والا اُنکے نزدیک سردار ہو جاتا ہے اور اپنا مال ہے اور اُسکی سرداری جاتی رہتی ہے جب دولتمندی جاتی رہتی ہے (۴۴) اور میں لفظ کو پکڑتا ہوں تو وہ چاندی ہوتا ہے اور جب میں اُس کو ڈھال دیتا ہوں تو کہا جاتا ہے کہ وہ سونا ہے شاعر اپنی خوش بیانی کی تعریف کرتا ہے کہ لفظ مثل چاندی کے ہوتا ہے جب میں اُسکی ترتیب دیتا ہوں تو میں اپنی صنعت سے اُس کو سونا بنا دیتا ہوں (۴۵) میں شترالو کی جماعت میں تھا اب میں بندروں کی محفل میں ہوں (۴۶) جب انسان نا اُمید ہوتا ہے تو اُسکی زبان دراز ہو جاتی ہے جس طرح کہ گربہ مغلوب کتے پر حملہ کرتی ہے (۴۷) پس درحقیقت بنو ذبیان اپنی قوم کے لیے کیلی ہیں اُنکی چکی انہیں کے گرد گھومتی ہے اور دوڑتی ہے یعنی بنو ذبیان اپنی تمام قوم سے مرکز ہیں اور کل قوم کا مدار انہیں پر ہے (۴۸) آدمی بھائی اُس کے ہیں جسکی نعمتیں ہمیشہ یعنی جو ہمیشہ سخاوت کرتا رہے اور آدمی کے لیے عذاب ہے (یعنی بہت برائی ہے) اگر اُس کا قدم پھسل جاوے (۴۹) اے مہمان ہمارے اگر تو ہم سے ملاقات کریگا تو ہم کو (ایسا قدردان) پاوے گا کہ ہم مہمان ہیں اور تو مالک مکان کا ہے (۵۰)

اے وہ شخص کہ جو خلق سے روزی طلب کرتا ہی کیواسطے روشن ستاروں سے نہیں طلب کرتا (۵۱) وہ ایک جوان ہی کہ اُس کا زمانہ اُس میں کہ جو کچھ اُسپر گذرتی ہی دو طور پر ہی ایک جز اُسکی سختی اور بہادری کا ہی اور ایک جز اُسکی سخاوت میں ہی تو اُسکی نیکی چاہنے والونکی طرف سے آنکھ میں تنکا نہیں ہی اور نہ آواز جنگ کی طرف سے اُسکے کان میں بہراپن ہی یعنی وہ بہادر اور سخی ہی جو شخص اُس سے جود و کرم کا طالب ہوتا ہی تو وہ چشم پوشی نہیں کرتا بلکہ مستعدی سے سخاوت کرتا ہی اور جب لڑائی کی آواز کان میں پڑتی ہی تو کان بہرے نہیں کر لیتا بلکہ فوراً آمادہ ہو جاتا ہے (۵۲) آل مہلب ایک شریف گروہ ہیں انھوں نے بزرگیاں اور وفا ورثہ میں پایا ہی اور سردار ہوئے ہیں (۵۳) کوشش کی انھوں نے بزرگیونکی طرف درانحالیکہ وہ بچے تھے اور سخاوت کی اور سردار ہوگئے یعنی مرتبے کو پا درانحالیکہ وہ گہواروں میں تھے (۵۴) بیشک مرد وہ ہی جو کہے کہ میں ایسا ہوں۔ وہ مرد نہیں ہی جو کہے کہ میرا باپ (ایسا) تھا (۵۵) گول آسمان ایک چھت ہی اور وہ اپنے کناروں پر گھومتا ہے (۵۶) میں نے سب چیزوں کا کڑواپن چکھا ہی۔ پس کوئی شے سوال سے زیادہ تلخ نہیں ہی (۵۷) میں اُس سختی پر مبتلا ہو گیا ہوں کہ جو مجھپر غصہ ہو کر اسطرح حملہ کرتا ہی کہ جیسے زید بمقابلہ عمرو کے (۵۸) درحقیقت ملامت کا سزاوار سب سے بڑھکر وہ شاعر ہی کہ جو آدمیوں کے بخل پر ملامت کرے اور خود بخل کرے (۵۹) عنقریب میں بخشدونگا اپنا مال ہر شخص کو جو مانگنے آوے اور اُس کو وقف کر دونگا بطور نفل اور فرض کے یا تو وہ شخص شریف ہوگا جسکی آبرو و مال سے میں بچا لونگا یا کمینہ ہوگا تو اُسکی ملامت سے اپنی آبرو بچا لونگا (۶۰) وہ دھمکی کے سامنے تلوار لیکر حائل ہو گیا ہے اور اُسکی بخششیں وعدوں کے سامنے آنکر حائل ہوگئیں یعنی وہ دھمکی سے پہلے تلوار لیکر موجود ہو جاتا ہی اور اُسکی بخششیں وعدہ سے پہلے

پہلے آکر موجود ہوجاتی ہین یعنی بلحاظ شجاعت کے میرا ممدوح ایسا ہے کہ محض دہمکی دینا اُس کا شیوہ نہین ہے اور بہ لحاظ سخاوت کے محض وعدہ کرنے کی عادت نہین رکھتا بلکہ بخشش عطا کرتا ہے (۶۱) اکثر بُرے کام (ایسے ہین) کہ میرے اور اُن بُرے کامون کے درمیان سوائے حیا کے اور کوئی حائل نہ تھا یعنے حیا نے مجکو افعال قبیحہ سے باز رکھا۔ تو گویا وہی حیا افعال قبیحہ کے لیے دوا اور علاج کا کام کرتی ہے لیکن جب حیا نہو تو کوئی دوا نہین ہے (۶۲) البتہ پہاڑون کی چوٹیون سے پتھر ڈہونا مجکو انسانون کے احسان اوٹہانے سے زیادہ پسند ہے۔ مجھسے لوگ کہتے ہین کہ محنت مین شرم ہے تو مین کہتا ہون کہ سوال کرنے کی ذلت مین شرم ہے (۶۳) (اے مخاطب) تونے لعنت سے سر پھیر لیا ہی درحقیقت سکاب ایک عمدہ پسندیدہ شے ہے کہ جو نہ عاریت دیجاتی ہے اور نہ فروخت کیجاتی ہے وہ ایسی عزیز شے ہے کہ اُسپر سے دوسری شے قربان کر دیجاتی ہے اُس کی وجہ سے بچے بہوکے رکھے جاتے ہین مگر وہ بھوکی نہین رکھی جاتی شاعر سے زمانہ جاہلیت مین کسی والی ملک نے اُسکی گھوڑی (جسکا نام سکاب تھا) طلب کی تھی تو شاعر نے انکار کیا اور یہ جواب دیا (۶۴) سمندر مین غوطہ لگاتا ہے وہ شخص جو موتیونکی تلاش کرتا ہے اور جو اپنے مقاصد حاصل کرنا چاہتا ہے وہ راتون کو جاگتا ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۴۴

(۴) وَبال ۔ عذاب (۹) اَمَل ۔ آرزو خواہش (۱۲) قمح گندم ۔ گیہون ۔ رَحیٰ ۔ چکی (۱۳) حَمیم گرم پانی ۔ غسّاق ۔ زرد آب ۔ پیپ (۱۷) غشوم ۔ ظالم ۔ (۱۸) صَمت خاموشی (۲۲) ظِئر ۔ دایہ ۔ دودہ پلانے والی (۲۹) ایجاز اختصار ۔ (۳۱) مُخَلَّد ۔ ہمیشہ رہنے والے (۳۲) جَلب ۔ حاصل کرنا کھینچنا ۔ جلاب کا لفظ مستعمل ہے بہ معنے مسہل اسوجہ سے

کہ وہ خراب مادہ کو جسم سے کھینچ لاتا ہے (۴۶)
کَلَف۔ شیفتہ شدن بچیزے۔ عاشق ہونا
مَیط۔ دور کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ تَمائم جمع ہے
واحد تَمیمۃٌ۔ تعویذ۔ نَوط۔ در آویختن۔ لٹکانا
(۴۸) آمد غایت مدت یعنی انتہائے درازی
طِمر۔ پرانا کپڑا۔ پھٹی ہوئی کملی جو اون کی ہو
(۴۹) عَوْد۔ عیادت کرنا۔ مریض کو دیکھنے جانا
عائد۔ عیادت کرنے والا۔ عُوَّد جمع (۴۲)
اس فقرے میں ما بمعنے مادام ہے یعنی جب تک
کہ (۴۵) قِرد۔ بوزنہ بندر (۴۷) قُطب
کیلی یا لوہے کی کیل جسکے گرد چکی کا پاٹ
گھومتا ہے (۵۰) نَیِّرہ۔ روشن [illegible]
(۵۱) شَطر۔ نیمہ و پارہ چیزے۔ کسی چیز کا
ایک طرف کا نصف حصہ۔ نُوَب۔ [illegible]
(مصیبت کا) نائبہ۔ آفت [illegible]
مصیبت۔ قَذی۔ خاشاک کہ در چشم افتد
آنکھ میں تنکا جو پڑ جاتا ہے۔ [illegible]
وَقر۔ گرانی گوش۔ بہرا پن (۵۲) اَمجاد جمع

ہے واحد مجید۔ شریف۔ بزرگ (۵۵) اَرجاء
اطراف واحد رَجا (کل ناحیۃ رجا) (۵۹)
مَنح۔ دینا۔ عطا کرنا۔ صَون۔ حفاظت کرنا محفوظ
رکھنا۔ عِرض۔ آبرو (۶۰) [illegible] (۶۱)
قبیحۃ۔ فعل بد۔ رکوب۔ سوار ہونا۔ اختیار کرنا۔
ارتکاب کرنا۔ قُلّہ۔ چوٹی جمع قُلَل۔ مِنَن جمع ہے
مِنّۃ۔ احسان (۶۳) اَبیتَ اللعن۔ ایام جاہلیت
میں یہ الفاظ بطور سلام کے اور نیز بطور ابتدا کلام
بولے جاتے تھے لفظی معنی ہوئے تو نے لعنت سے
سر موڑ لیا ہے یعنی ایسے کام نہیں کرتا جسسے مستوجب
لعنت کا ہو۔ سکاب نام گھوڑی کا ہے۔ عِلق۔ عمدہ چیز
جس سے تعلق ہو۔ مُفَدّاۃ۔ فدیہ دیگئی یعنی
جس پر سے دوسری چیز فدا اور قربان کردیجائے اور اسکو بچا
لیا جاوے۔ مُکرّمۃ۔ نگہداشت کی گئی۔ عزیز (۶۴)
غوص۔ غوطہ لگانا۔ تیرنا۔ لآلی جمع ہے واحد
لؤلؤ۔ موتی۔ مُنیٰ جمع ہے واحد
مُنیۃ۔ آرزو۔

سبق ۲۵

ترجمہ اور مطلب (۱) خدا تجھکو معاف کرے یعنی بخشدے (اس جگہ ماضی دعائیہ ہے بمعنے مضارع مستعمل ہوا ہے) (۲) اُن سے پہلے بہت پیغمبر گذر گئے ہیں (۳) خدا اُس کو بخشدے (دعائیہ) (۴) حادثوں نے گھروں کے نشان مٹا دیے اور اُنکی وجہ سے کھنڈرات کی جنہیا ویرانہ مٹ گئی ہیں (۵) پس تم سے باز آیا اور تم کو بخشدیا (۶) میں صبح کیوقت بازار کی طرف گیا (۷) جس نے سوائے نیکی کے (اور کوئی) بات کی تو لغو کیا اور جو بغیر سوچے سمجھے خاموش رہا تو کھیل کھیلا یعنی بات کہو تو نیکی کی اور سب لغو باتیں ہیں اور خاموشی کے وقت سوچتے رہنا چاہیے ورنہ وقت ضائع ہوگا (۸) سوئی کی طرح جو انسان کو کپڑا پہناتی ہے اور خود ننگی ہے (۹) پھر ہم نے تمکو معاف کیا یعنی تمہارے گناہوں کو مٹا دیا (۱۰) کیوں تو نے میرے اوپر ظلم کیا (۱۱) میں نے ہلاک سے نجات پائی (۱۲) میں اُسکے پیچھے گیا (۱۳) میں نے بھائیوں کو آزمایا (۱۴) وہ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور خدا تعالی جنت کی طرف اور بخشائش کی طرف بلاتا ہے (۱۵) نہیں خالی ہوتا انسان ایسے دوست سے جو تعریف کرتا ہے اور دشمن سے جو برائی کرتا ہے یعنی ہر شخص کا کوئی دوست ہوتا ہے وہ تعریف کرتا ہو اور کوئی دشمن بھی ضرور ہوتا ہے جو مذمت کیا کرتا ہے (۱۶) ہم نے اُنکو آزمایا جیسا کہ ہم نے جنت والوں کو آزمایا (۱۷) دھواں آسمان کی طرف چڑھتا ہے (۱۸) پھر تحقیق میں نے اُن کو بآواز بلند پکارا (۱۹) بیشک وہ نہیں امید کرتے تھے محاسبہ کی یعنی جوابدہی کا خوف اُن کو نہیں تھا۔ (۲۰) اللہ تعالی کا کلمہ بالا ہوا (۲۱) میں نے اُس سے اپنی فقیری کی شکایت کی (۲۲) موذن نماز کی طرف بلاتا ہے (۲۳) غازی نے ایک حملہ کیا (۲۴) دوست خدا کا تنگی سے نجات پاتا ہے (۲۵) نشانات محو ہوگئے (۲۶) تمہارا لڑکا گھوڑے کی سی بھاگ دوڑ لگاتا ہے (۲۷) قسم ہے سورج کی اور

اُسکے دن چڑہے کے وقت کی اور قسم ہے چاند کی جب وہ سورج کے بعد آتا ہے (۱۹) تم
لوگ کتاب پڑہتے ہو (۹) تم مین سے بہتر وہ ہے جسکی بھلائی کی امید کی جاے اور اُسکی برائی سے بے خوفی
ہو (۳۰) پھر تمہارے دل سخت ہو گئے اُسکے بعد اور وہ مثل پتھر کے یا پتھر سے بھی زیادہ سخت
ہو گئے (۳۱) لڑائی کی آگ بجھ گئی (۳۲) وہ ایک گروہ ہے کہ جو گذر گیے اُنکے لیے ہے جو
کچھ اونہون نے حاصل کیا اور تمہارے لیے ہے جو کچھ تم نے حاصل کیا اور تم سے اُنکے اعمال
کی بابت جو وہ کیا کرتے تھے باز پرس نہو گی (۳۳) بُرے کام مین غور کرنے والا مفسد کہلاتا
(۳۴) اُسکی آگ بجھ گئی یعنی فتنہ فرو ہو گیا (۳۵) مصر سے مین نے اُسکے بیٹے کو لایا (۳۶)
پھر جب اُن دونون نے اُس درخت کو چکھا تو اُن دونون کو (آدم اور حوا کو) اپنی برائیان ظاہر
ہوئین (۳۷) مین اُس سے اپنے تئین دور کیا کرتا تھا (۳۸) مین تجکو اور تیرے لشکر کو خدا تعالی
کی طرف بلاتا ہون جو تمام عالم کا پروردگار ہے (۳۹) مین نے مکان کو خالی پایا اور بوڑہا اور بچہ
بھاگ گئے تھے (۴۰) وہی ہے جو توبہ کو قبول کرتا ہے اور گناہون کو معاف کرتا ہے
(۴۱) ہمارے اوپر ہجوم کیا ایک بڑی جماعت نے کہ جسکے ساتھ ایک جوان سبزہ آغاز تھا
(۴۲) جب کسی شخص مین عقل اور علم جمع ہو جاتے ہین تو بلند مرتبہ پر ترقی کر جاتا ہے اور دنیا
اور آخرت دونون حاصل کرتا ہے (۴۳) جب وہ کشتی مین سوار ہوے تو اللہ تعالی کو پکارا
درانحالیکہ دین کو اُسکے لیے خالص کرنے والے تھے (۴۴) زمانہ نے تیرے ساتھ دغا
کی یا تجھپر دوست نے ظلم کیا (۴۵) مین تیری بخشش کی اُمید رکھتا ہون اور اُس بات دیگر
طرف نہین رکھتا ہون (۴۶) اور جب تو اُسکے لیے کنکری پھینکیگا تو اُسکو دیکھیگا کہ
اُسکے گرنے سے شکرے کی طرح کودتا ہے یعنی وہ جوان ایسا مستعد اور سریع الحرکہ ہے
کہ کنکری کے گرنے سے فوراً شکاری پرند کی طرح جست کریگا (۴۷) بیشک روپیہ (ایسی

چیز ہے کہ) ہر جگہہ مین انسان کو رعب اور جمال سے مزین کردیتا ہے اور اگر تمہارا مقصد
خوش بیانی ہو تو وہی زبان ہوجاے گا اور اگر تمہارا ارادہ مقاتلہ کرنے کا ہوگا تو وہی ہتھیار
کا کام دیگا (۴۸) اور جو کچھہ تمام انسانون مین ہے اس مین سب سے بڑہکر عقل ہے۔ اور عقل ہی
سے آدمی ہلاکت کے مقام سے نجات پاتا ہے (۴۹) اور کون ہے وہ جو انسانون سے سلامت
بچا رہے کیونکہ لوگ آپس مین محض گمان پر گفتگو کرتے ہین اور جہوٹے الزام لگایا کرتے ہین
(۵۰) اے ابوالمسک مین تجہسے دشمنون کے خلاف امداد کی امید کرتا ہون (۵۱) اور ہر ایک
دوستانہ جو ہمدم کے واسطے ہو پاک صاف ہوتا ہے اور بد اعمالی کا بہائی چارہ صاف نہین
ہوتا (۵۲) فی الحقیقت ہم تلوارون سے اس طرح کھیل کہیلتے ہین جیسے کوئی لڑکی موتیونکے
ہار سے یا لونگ کی مالا سے کھیلتی ہو یعنی بے باکانہ تلوار چلاتے ہین جیسے کوئی کھیلتا ہو (۵۳)
اُنکی دانشمندیان اور اُنکی چہرے اور اُنکی تلوارین حادثات مین جب تاریکی مین ہون ستارونکی
طرح روشن ہوتی ہین بعض ان مین سے ہدایت اور رہبری کے لئے نشانات ہین اور
چراغ ہین جو تاریکی کو روشن کردیتے ہین اور دو سے کر تیرون کا کام دیتی ہین (۵۴) شہر خالی
ہوگئے اور مین سردار ہوگیا درانحالیکہ مین سرداری کے قابل نہین تھا پس میرا تنہا ہوکر
سردار بنجانا کم نصیبی کی بات ہے یعنی میری قوم کے سردار دنیا سے کوچ کرگئے تو مین سردار
بنا جبکہ شہر خالی ہوگئے یہ میری بدبختی ہے (۵۵) صدقہ پہونچایا تجکو موت (یعنی قضا و قدر
نے) جس قدر کہ صدمہ پہونچا ہو اور عشق کا مزہ اسقدر تو نے چکھا ہے کہ تجکو کافی ہوگیا
شاعر اپنے آپ کو خطاب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تجکو زمانہ نے اچھی طرح آفتون کا نشانہ
بنایا ہے اور عشق کی تکلیفین بھی کافی طور سے برداشت کی ہین (۵۶) مین فروتنی کی وجہ سے
پست ہوگیا اور مرتبہ مین بڑہ گیا۔ پس تیرے دو حال ہین ایک پستی اور بلندی (۵۷)

اونہین سے قبیلہ کی حمایت کی ہے اس حال مین کہ میرے ہتھیار گہوڑی اوٹھاتی ہی (یعنی آپ لادے جاتے ہین) اور جب مین چلتا ہون تو اُسکی لگام میرے گلے مین حمیل کی طرح پڑتی رہتی ہے (۵۹) اور وہ عورت ایسی نرم انگلیون سے جو سخت نہین ہین دیتی ہے گویا کہ وہ انگلیان ظبی کے میدان کے کیچوے ہین یا اسحل کی مسواکین ہین۔ شاعر اپنی معشوقہ کی نرم انگلیون کی تعریف کرتا ہے اور دو تمثیلین بیان کرتا ہے (۶۰) اور وہ لوگ عنترہ کہکر پکارتے ہین اور حالت یہ ہوتی ہے کہ نیزے گہوڑی کے سینہ مین اسطرح تنے ہوئے ہوتے ہین کہ جیسے کنوئین کی رسیان یعنی خاص جب کہ لڑائی زور پر ہوتی ہے اور نیزے دونون طرف سے چلتے ہین اور گہوڑونکے سینہ پر پڑتے ہین تو اُس نازک وقت مین لڑنے والے مجکو پکارتے ہین کیونکہ وہ مجکو جانتے ہین کہ بڑا بہادر ہے اور مجسے امید رکھتے ہین کہ دشمن کو مغلوب کریگا (۶۱) ملامت کرنے والونکی ملامت میرے شیفتہ دل کے آس پاس رہتی ہی اور دوستونکی محبت دل کے اندرونی حصہ مین پہونچگئی ہے یعنی محبت کے خلاف جو کچھ نصیحت یا ملامت دلکی گرمی کی شکایت ملامت کرنے والون سے جاکر کرتی ہے اور جب وہ ملامت کرتے ہین تو دل کی سوزش سے ملامت ہٹکر نکل آتی ہے۔ اسے ملامت کرنے والے دل اپنے درد کو خوب جانتا ہی اور بہ نسبت تیرے اپنی آنکھہ اور آنکھہ کے پانی کا زیادہ مستحق ہے مطلب یہ کہ دلکو آنکھہ اور آنسو کا اختیار ہے وہ اپنی تکلیف کو بھی خوب سمجھتا ہے تم نصیحت نکرو (۶۲) یہ وہ شخص ہے کہ قرنین گذر گیٔین اور اُسکا ذکر اور یادگار رصدا ہنکی کتابون مین تشریح کے ساتھہ موجود ہے ہماری عقلین اُسکے جمال سے حیران ہین اور ہمارے بادل اُسکی سخاوت سے بے نوا ہین

تشریح الفاظ سبق ۲۵

(۴) مُحَتَّ - اصل مین مُحُوتٌ ہے - مَحْو - مٹانا
دُوْرٌ جمع ہے واحد دَارٌ گھر - اَبْنِيَةٌ جمع ہے
واحد بِنَاء - بنیاد - قُصُورٌ جمع ہے واحد قَصْرٌ
محل - (۷) لَغَا - اصل مین لَغَوَ تھا اور لَهَا
اصل مین لَهَوَ تھا (۲) اِتْرَ (۱۵) وَدُوْد -
بروزن فعول بمعنے دوست - محبت کرنے
والا (وداد - مودة) (۱۸) جِهَارًا - زور سے
پکار کر (۲۷) تَلَا - اصل مین تَلَوَ تھا - تُلُوّ -
پیچھے چلنا - در پیے کسے رفتن (۳۷) جَلَوَ
واضح کر دینا - کھولدینا (۳۹) اِجْفَال - بھاگنا
(۴۱) مُتَسَعْسِعٌ - بوڑھا - پیر خرف
مُتَرَعْرِعٌ - نوجوان (۴۴) نَبْوٌ - موافق نہونا
کام نہ کرنا (۴۶) نَبْذٌ - پھینکنا - نَزْوٌ - کودنا
حملہ کرنا - طُمُور - کودنا - جست کرنا - زمین کی
طرف سر کرکے چلنا - اَخْيَلُ - خالدار - و نام
مرغیست کہ خال بسیار برباں و پر دارد و آنرا
شقراق نیز گویند (۴۸) جُرْثُوْمَةٌ - گارزار بزرگ
و معظم ہر چیز سے (۵۱) اِخَاءٌ - بھائی چارہ
(۵۲) فَتَاةٌ - جوان لڑکی - عِقْدٌ - گردن بند

موتیونکی لڑی - سِخَاب - گردن بند - ہار
قَرَنْفُل - لونگ - یہ لفظ معرب ہے اصل مین
سنسکرت لفظ کرن پھول ہے (۵۳) دَجْنٌ
ڈھانکنا - لباس پہننا - مَعَالِم نشانیا
رُجُوم جمع ہے واحد رَجْم جس چیز سے
سنگسار کرین یا بھگائین (۵۵) دَهْو
دہا - مصیبت پہونچانا - صَبَابَة - عشق محبت
(۵۶) شانا ک دونون حالتین تیری - اِنْحِدار
پستی کی طرف اترنا خلاف ارتفاع - قُرْحٌ
تیز گھوڑی کہ جو سب گھوڑون سے آگے جاتی ہے
رِشْق سخت (۵۷) شَكَّةٌ - سلاح ہتھیار
وِشَاح - پرتلہ حمیل (۵۹) خِضْرٌ نرم مراد ہے
نرم انگلی سے - اَسَارِيع جمع ہے واحد اُسْرُوع
ایک سرخ کیڑا ہی جس کا سر سفید ہوتا ہی اس کو
عورتوں کی انگلی سے تشبیہ دیجاتی ہے - ظَبْيٌ
ایک جنگل کا نام ہے - مَسَاوِيك جمع ہے
واحد مسواک - دانت صاف کرنیکا آلہ -
اِسْحِل - ایک درخت ہے اسکی مسواک نرم ہوتی
(۶۰) عَنْتَرَة - نام ایک شاعر کا ہی جس کا قصیدہ

سبعہ معلقہ مین ہی۔ اَشطان جمع ہے واحد شَطَن - رسی - لَبان سینہ - اَدہم گھوڑا

(۶۱) عَذل - ملامت - عواذل جمع ہے واحد عاذلۃ - ملامت کرنے والی عورت - حیران شیفتہ (مادہ تیہ) سوداء - دل کے اندر ایک نقطہ

سیاہ ہی اُسکو سویداء القلب بھی کہتے ہین لَوائم جمع ہی واحد لائمۃ - ملامت کرنے والی - عبرۃ - آنسو - جار بہنے والا - جفن - چشم - آنکھ

(۶۲) بَہورَۃ - پریشان متحیر

سبق ۲۶

ترجمہ اور مطلب (۱) اگر خدا تعالی نے چاہا تو مین کل سفر کرونگا (۲) جو شخص جو دل چاہے کرے گا تو اُس کو بُرائی کا سامنا کرنا ہوگا (۳) اگر خدا چاہتا تو سب آدمیون کو ایک گروہ بناتا (۴) جو کچھ چاہا خدا تعالے نے نہین ہی طاقت مگر اللہ کو (۵) کل رات مین صبح تک سویا (۶) جو مین نے چاہا وہ کیا (۷) بھیڑیا ایک جانور مشہور ہے خاک کے رنگ کا ہوتا ہے اور وہ ایسا جانور ہے کہ اپنی ایک آنکھ سے سوتا ہے اور دوسری سے حفاظت کرتا ہے اور جب وہ (کھلی ہوئی آنکھ) تھک جاتی ہے تو اُس کو بند کر لیتا ہے اور دوسری کھول لیتا ہے (۸) تم کتنا سوؤگے (۹) اے کاہل تو کب تک سوتا رہے گا اپنی نیند سے کب اُٹھے گا (۱۰) مین ڈرتا ہون اگر مین اپنے رب کی نافرمانی کرون گا بڑے دن کے عذاب سے (۱۱) سب سے کامل آدمی وہ ہے جو آدمیون کو نیک عادتون سے بس مین کر لے اور سب سے جاہل وہ ہے جو ایسی چیز کی خواہش کرے جو نہ مل سکے (۱۲) اور وہ شخص جو اپنے رب سے ڈرے گا اور نفس کو خواہش سے روکے گا تو بیشک جنت (اُسی کا) قیام گاہ ہوگا (۱۳) بیشک ہم ڈرتے ہین اپنے رب سے ایک دن ترش رو اور سخت سے یعنی قیامت کے دن سے

(۱۴) ہدایت کرتا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف (۱۵) وہی ہے جو تم کو ماں کے پیٹ میں جیسا چاہتا ہے بناتا ہے (۱۶) جس شخص کے حق میں ضمانت کیجاوے اس کو اختیار ہے اگر چاہے اصل مقروض سے مطالبہ کرے اور اگر چاہے ضامن سے مطالبہ کرے۔ (۱۷) میں لیٹ گیا اور سو گیا اور پھر جاگ گیا (۱۸) اور جو شخص آدمیوں کی ہیبت رکھے گا تو آدمی اس سے ڈرینگے (۱۹) اسمیں جو کچھ تم چاہو دین اور دنیا موجود ہے (۲۰) جب کسی شخص کو بے شرم چھوڑ دیا گیا ہے تو سب معاملوں میں جو کچھ چاہتا ہے کر گذرتا ہے (۲۱) پس میری عقل حیران ہوگئی ان حادثوں سے جو مجھپر زمانہ کے ہاتھ سے گذرے اور زمانہ کی گردش عجیب ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۲۶

سَائِز۔ بُرائی پہونچانی (۵) بَارِحۃ گذرنے والی رات۔ دی شب۔ (۷) غمض آنکھ بند کرنا (۹) نہض۔ اوٹھنا (۱۲) مَاوٰی جای پناہ۔ قیام گاہ (۱۳) عَبُوس۔ ترشرو قمطریر۔ روز سخت (۱۷) اضطجاع۔ مصدر باب افتعال۔ لیٹنا ضجع مادہ۔ کروٹ پہلو) (۲۱) لُبّ۔ عقل بمعنی مقدر کرنا۔ لیالی جمع ہے واحد لیلۃ رات۔ مراد زمانہ و آفات زمانہ صَرف۔ پھر جانا۔ بدلجانا۔ انقلاب گھومنا

سبق ۲۷

ترجمہ اور مطلب (۱) جب قضاء الٰہی آن پہونچتی ہے تو میدان تنگ ہوجاتا ہے یعنی جب موت کا وقت آجاتا ہے تو بچ کر بھاگنا ناممکن ہوجاتا ہے (۲) جس شخص کی عادات اچھی ہوتی ہیں اس کا ملنا اچھا معلوم ہوتا ہے (۳) مرغی نے ایک انڈا دیا

کیا تمنے دیکھا ایسے شخص کو جو اپنے کام مین محنت اور کوشش کرتا ہو وہ بادشاہونکے
سامنے کھڑا ہوگا عوام الناس کے سامنے نہین کھڑا ہوگا (۱۸) مہربان عورت کسکو
ملتی ہے کیونکہ اُسکی قیمت موتیون سے بڑھکر ہے اسکے شوہر کا دل اُسکے ساتھ مضبوط
رہتا ہو (۱۹) کہنے والے کی ہمت کے مطابق بات اثر کرتی ہو اور تلوار مارنیوالے
کی قوت بازو کے موافق کاٹ کرتی ہے (۲۰) لوگون نے کہا ہو کہ وفا اچھی عادتون
مین سب سے بڑھکر ہے اور انتہا ہو کمال کی بات ہے۔ اُسکی ضرورت پڑتی ہو اور اُسکی
محافظت واجب ہوتی ہو اور اب وہ پُرانی سی رسم (یعنی متروک) ہوگئی ہو اور ایسا
لباس ہو کہ تم اُسکا پہننے والا نہ پاؤگے یعنی دنیا مین اب رسم وفا مفقود ہے اور کوئی
شخص وفادار پایا نہین جاتا (۲۱) ای پروردگار ہمارے تیرا علم اور رحمت ہر شے پر
حاوی ہو (۲۲) ہماری بردباری پہاڑون سے بھاری ہو نہین ہموزن ہو اور ہم مین کا
جاہل جاہلون سے جہالت مین زیادہ ہو یعنی ہم لوگ حد درجہ کے بردبار بھی ہین اور
جہالت کے موقع پر ایسی جہالت دکھلاتے ہین کہ دوسرا نہین دکھا سکتا (۲۳)
مین جفا کو تیری سوا (دوسرے شخص) پر مروت سمجھتا ہون اور صبر کو اچھا جانتا ہون
مگر تیری جدائی سے (صبر کو اچھا نہین جانتا) مطلب یہ کہ صبر اچھی چیز ہی مگر تیری
جدائی کے وقت صبر مجکو اچھا نہین معلوم ہوتا۔ (۲۴) جو لوگ شریفون کے جنے ہین
اُنکے افعال بھی اچھے ہین اور جن کو عجمی نے جنا ہے اُن کے کام بھی اعجمی ہین یعنی ذلیل
ہین (۲۵) اے گھوڑ رو دوستونکے فی الحقیقت آنسو رخسارونکو اسطرح پچھلتے ہین
جیسے تم سفید پتھر کو پچھلتے ہو شاعر اپنے احباب سے جدائی کے وقت کا قلق اور زار
زار رونے کی حالت بیان کرتا ہے اور اُن سواری کے گھوڑون سے جنپر احباب سوار

ہو کر جارہے ہیں خطاب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہماری آنسو اسقدر زور سے اور بکثرت رخسار و ں پر گر رہے ہیں جیسی تمہاری سم پتھر پر پڑتے ہیں اور اسکو چھیلتے ہیں

تشریح الفاظ سبق ۲۸

(۱) قُطُّ - ہرگز .. کبھی - ہمیشہ (۲) عُنْقُود - خوشہ - حامِض ترش (حموضت ترشی) (۳) قَرْن - زمانہ - مدت تیس برس کی یَلُون اصل میں یَوْلِیُوْنَ تھا مادہ ولی - نزدیک ہونا - (۴) فَرِحُ شادان - خوش (۸) سراجا میں الف تثنیہ کا ہے اصل میں سراجانِ تھا اضافت کی وجہ سے نون گرادیا گیا ہی (۱۱) اِیَاکَ کے پہلے فعل محذوف ہے مطلب یہ ہی بچا تو اپنے آپکو - وضع رکھنا پست کرنا (۱۴) حَمْقٰی جمع ہے واحد احمق (۱۵) سُبُل جمع ہی واحد سبیل - رستہ اسی طرح طریق کی جمع طُرُق (۱۷) رِعَاع مردم نادیدہ وناکس - یعنی خوار آدمی - (۲۰) مَسّ - چھونا (۲۲) حِلْم بردباری حُلُم - عقل - بزرگانہ - وقار بھاری پن (۲۳) نَوی - دوری (۲۵) رِکَاب جمع ہے واحد رکوب - گھوڑا جو لایق سواری کے ہو - وَطْس - پاؤں مارنا توڑنا - مَرْمَر - سفید پتھر جو خوب چمکے

سبق ۲۹

ترجمہ اور مطلب (۱) خدا تعالے تم کو جزای خیر دے (۲) میں تمہارے پاس دور سے آیا ہوں (۲) کیا تمہاری پاس غاشیۃ (ڈھکنے والی چیز یعنی دفعتا پہونچنے والی قیامت) کا ذکر پہونچا (۳) اور جسنے تمہاری اوپر سات (آسمان) سخت بنا ی اور روشن چراغ بنایا (۴) وہ ایک شخص ہے جو مجکو راستہ بتاتا ہی (۵) اور وہ (کشتی) اُن کو لئے ہوئے موج میں بہتی تھی جو پہاڑونکی طرح تھی

نوبت آجاتی ہے (۴۸) اور متلون مزاج شخص کی دوستی مین کوئی بھلائی نہین ہو
ہوا جھک جاتی ہو تو وہ بھی اُس کی طرف کو جھک جاتا ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۲۷

رحان - وقت آگیا - حین وقت
فضا میدان (۸) غیض - کم شدن آب
(۱۲) رفق مہربانی - نرمی عنفت
سختی (۱۴) ند - مثل ہمسر (۲۷) شیب
بال کا سفید ہونا - ذوائب جمع ہے
واحد ذوابہ - زلف - شوائب جمع ہے
واحد شائبۃ - آمیزش (شوب مادہ)
(۳۱) کیل - پیمودن - ناپنا عرب مین
بجائے وزن کے غلہ وغیرہ پیمانہ کے حساب
سے دیا جاتا ہے اس جگہ مراد ہی برتاؤ
اورسلوک کرنے سے (۳۲) طیش
خطا کرنا - غلط جانا تیر کا - پتا جاتا
(۳۷) ضاق ذرعہ - اُس کا حال تنگ
ہوگیا - ذرع - ہاتھ - ذات ید - ہاتھ
والی چیز یعنی مال وزر - مسادرۃ - حملہ آور
ہونا (۳۹) غلق - قفل -

سبق ۲۸

واضح رہے کہ بموجب قاعدہ کے یَوْدِعُ سے واؤ گرنا نہ چاہیئے لیکن صرفیون نے
اسجگہ کسرہ تقدیری مانا ہے وہ کہتے ہین کہ اصل مین یَوْدِعُ تھا مگر جس مادہ
مین لام کلمہ حروف حلق سے ہوتا ہے اُسکا ماضی اور مضارع مفتوح العین
ہوا کرتا ہے اس وجہ سے یَوْدَعُ کر دیا گیا

قاعدہ تو یہ ہے کہ جو واؤ درمیان یٰ اور کسرہ لازمی کے واقع ہو اُس کو گرا دیا
جاتا ہی جیسے یَعِدُ اصل مین یَوْعِدُ تھا واؤ گرانے سے یَعِدُ رہگیا لیکن دوسرے صیغون مین بھی

واو گرا دیا گیا تاکہ سب صیغے مطابق ہو جاوین۔

ترجمہ اور مطلب (۱) اور پیغمبر علیہ الصلوۃ والسلام کی خصوصیتون مین ایک یہ بات تھی کہ اپنر مکھی کبھی نہین بیٹھتی تھی (۲) خوشہ ہوا مین لٹکا ہوا جو اُس تلک نہین پہونچتا ہے وہ کہتا ہے کہ ترش ہے (۳) سب سے بہتر یہہ زمانہ کے لوگ ہین اُسکے بعد جو اُن سے قریب ہونگے اور پھر جو اُنسے قریب ہونگے (۴) جلد باز شخص خوشی نہین حاصل کرتا ہی اور نہ غصہ ناک شخص فرحت پاتا ہے اور نہ زود رنج کو دوست میسر آتا ہے (۵) حکیم بیمار کے لیئے دوا بناتا ہے (۶) رب ہمارا مدد مانگا گیا ہی اُس چیز پر جو وہ بیان کرتے ہین (۷) ہماری پروردگار کا علم ہر شے پر حاوی ہی (۸) اُسکے چہرے کے دونون چراغ دہکتے تھے گویا کہ وہ فرقدین تھے وہ ایسا دن ہوگا کہ ہر شخص اپنا نیک کام کیا ہوا موجود پاویگا اور بُری کام جو کیے ہین وہ بھی (موجود پائیگا) اور خواہش کریگا کہ درمیان اُسکے اور اعمال بد کی بہت دوری ہو جاوے (۱۰) مین تم کو خدا تعالی کے تقوی کے لیئے نصیحت کرتا ہون (۱۱) بچا اپنے آپکو کمینی عادتون سے کہ وہ درحقیقت شرافت کو پست کرتی ہین اور بزرگی کو ڈھا دیتی ہین (۱۲) اور ہمنے زبور مین بعد نصیحت کے لکھدیا ہی کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہونگے (۱۳) خوشخبری ہو اُس انسان کے لئی کہ جو دانائی حاصل کرتا ہی اور اس شخص کے لیے جو سمجھ پاتا ہی کیونکہ اسکی تجارت چاندی کی تجارت سے اچھی ہے اور اُسکا نفع خالص سونے سے بہتر ہی (۱۴) دانا لوگ بزرگی پاتے ہین اور احمق لوگ خواری اُٹھاتے ہین (۱۵) انسان کے طریقے پروردگار کے دونون آنکھون کے سامنے ہین اور وہ انسان کی ہر روش کی جانچ کرتا ہے (۱۶) جاہل لڑکا اپنے باپ کے لیے غم ہے اور جس عورت نے جنا ہی اُسکے لیے تلخی ہی (۱۷)

(۴) شیر اجانور اڑ گیا اور دوسرے نے اس کو پکڑ لیا یعنی تم نے موقع کھو دیا اور دوسرے نے اپنا کام بنا لیا (۵) جس نے جستجو کی نفع حاصل کیا اور جو ڈر گیا وہ ناکام رہا (۶) جس شخص کے عادات خراب ہوتے ہین اسکی جدائی اچھی ہوتی ہے (۷) کسی شخص کی زندگانی اسکی وسعت اخلاق کے مطابق خوشگوار ہوتی ہے (۸) پانی گھٹ گیا اور حکم الٰہی ہو چکا (۹) مین بصرہ سے کوفہ تک گیا۔ (۱۰) جو جانور پانی مین زندگی بسر کرتا ہے جیسے مچھلی مینڈک اور کیکڑا اسکے پانی مین مرجانے سے پانی ناپاک نہین ہوتا (۱۱) خدا کی رحمت ہی کی وجہ سے تم (اے محمد) انکے لئے نرم ہو گئے (۱۲) نہین ہوئی کسی چیز مین نرمی مگر اس کو زینت دیدی اور نہین ہوئی سختی کسی چیز مین مگر اس کو خراب کر دیا (۱۳) درزی کرتا سوئی سے سیتا ہے (۱۴) مٹی سے پیالہ بنگیا (۱۵) اسکے آنسو بہ گئے (۱۶) اے زینب تم کہان سے آئی ہو (۱۷) آدمی اپنے نفس پر دوسرونکو قیاس کرتا ہے (۱۸) دنیا کے لوگ ایسے ہین جیسے کشتی کے سوار وہ انکو لئے چلی جاتی ہے اور وہ غافل ہین (۱۹) جب آئی مدد اللہ تعالیٰ کی اور فتح اور پایا تم نے لوگون کو داخل ہوتے ہوئے دین الٰہی مین فوج فوج (۲۰) جنس خواہش کرتی ہے جنس کیطرف (کند ہمجنس با ہمجنس پرواز ٭ کبوتر با کبوتر باز با باز) (۲۱) اور نہین ہے کوئی چلنے والا زمین پر اور نہ پرند کہ اڑتا ہو اپنے بازؤن سے مگر گروہ ہین مثل تمہارے (۲۲) جسکی عادت خراب ہوتی ہے اس کی روزی تنگ ہوتی ہے (۲۳) جس دل مین روگ ہوتا ہے وہ بیہودہ باتون کی طرف رغبت کرتا ہے (۲۴) ہر شئے اپنے مثل کی طرف میلان کرتی ہے اور اپنے مخالف سے بھاگتی ہے (۲۵) کسی بادشاہ نے اپنے وزیر سے پوچھا کونسی چیز سب سے بہتر ہے جو بندہ کو عطا ہوتی ہے

جواب دیا کہ عقل جس سے وہ زندگانی بسر کرے (۲۶) بہت سی نادانی ہین غم کی کثرت ہوتی ہے اور جو علم مین ترقی کرتا ہے وہ رنج بڑھاتا ہے (۲۷) اُسکی زلفین (بال) سفید ہوگیئن اور اُسکی آمیزشین غائب ہوگیئن اشارہ ہے رات کیطرف یعنی تاریکی دور ہوگئی اور صاف روشنی نکل آئی (۲۸) تم نے کوئی بات یاد کرلی ہے مگر بہت سی باتون سے ناواقف ہو (۲۹) جسکی بات نرم ہوتی ہے اُس کی محبت واجب ہوتی ہے (۳۰) وہ مہربانی زیادہ کرتا ہے اور مین شکر زیادہ کرتا ہون (۳۱) اور مین نے دوست کے ساتھ اُسیطرح برتاؤ کیا جیسا اُسنے میرے ساتھ برتاؤ کیا (۳۲) درحقیقت موت (ایسی چیز ہے) کہ اُسکے تیر خطا نہین کرتے (۳۳) جب کوئی چیز مان اور بیٹی کے درمیان ضائع ہوجاوے تو دونون مین سے کوئی ضرور اُسکی لینے والی ہے (۳۴) تلوارونکی دھار پر ہمارے خون بہا کرتی ہین لیکن سوائے تلوارون کے کسی دوسری جگہ نہین بہتے (۳۵) جوانمرد عقل کے ذریعہ سے انسانون مین زندگی بسر کرتا ہے کیونکہ درحقیقت عقل سے اُسکا علم اور تجربے چلتے ہین (۳۶) ہمنے زمین کو بھر دیا یہانتک کہ ہمسے تنگ ہوگئی ہے اور دریا کے پانی کو ہم کشتیون سے بھر دیتے ہین (۳۷) اور میرا حال تنگ ہوگیا بوجہ کمی مال کے اور مجھپر غم اور سختیون نے حملہ کیا ہے (۳۸) زمانہ محض جاگنے اور سونے کا نام ہے اور دونون کے (یعنی بیداری اور خواب کے) درمیان ایک رات اور دن ہے ایک قوم جیتی ہے اور ایک قوم مرتی ہے اور زمانہ حکم دینے والا ہے اُسپر کوئی ملامت نہین ہے (۳۹) اور بھید میرے پاس (اس طرح پوشیدہ رہتا ہے کہ گویا) ایک مکان مین ہے جسکا قفل ہو اور اُسکی کنجی گم ہوگئی ہو اور دروازہ مقفل ہو (۴۰) اور زخم دراصل زبان کا زخم ہے جسکو تم جانتے ہو اور بہت سی باتین (ایسی ہوتی ہین کہ) اُنسے خون بہتا ہے یعنی خونریزی کی

(۶) اور اللہ تعالیٰ جس شخص کو چاہتا ہے سیدھی راستہ پر چلاتا ہی (۷) اور عقلمند کو اشارہ کافی ہوتا ہے (۸) جو شخص روئے زمین پر چلا اُسنے لغزش کی یعنی سب سے غلطی ہوتی ہی (۹) کہا اُسنے مین بہت جلد پناہ لونگا ایک پہاڑ مین کہ جو مجکو پانی سے بچا لیگا (۱۰) آدمی کے لیے اسلام کی خوبی مین سے یہ بات ہے کہ جس چیز سے واسطہ نہو اُس کو ترک کرے (۱۱) حکم آلہی آپہونچا (۱۲) پس قریب ہے کہ خدا تعالیٰ تمہارے لیے اُنکے مقابلہ مین کفایت کریگا (۱۳) تمہارا پروردگار ہر ایک فرمانبرداری کی جزا دیگا (۱۴) کیا تم لوگون کا نیکی کرنے کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپکو فراموش کر دیتے ہو (۱۵) ہم اسطرح نیکی کرنے والون کو بدلا دیتے ہین (۱۶) قاضی نے اُسکے قتل کا حکم دیا (۱۷) اور اللہ تعالیٰ نے ہر جانور کو پانی سے پیدا کیا اُسمین سے کوئی پیٹ کے بل چلتا ہی اور کوئی دو پیرون سے چلتا ہے اور کوئی چار پیرون سے چلتا ہے (۱۸) مین کل تمہارے پاس آؤنگا (۱۹) سب سے بہتر بادشاہون مین وہ ہی جو کافی ہو اور اپنے آپکو روکے اور جو خطا معاف کرے اور پاکدامنی اختیار کرے (۲۰) کوئی گھڑی تمہاری زمانہ سے ایسی نہین گذرتی مگر تمہاری عمر مین سے تھوڑی لیکر گذرتی ہے یعنی ہر گھڑی عمر کم ہوتی رہتی ہے (۲۱) اور جب خدا تعالیٰ کسی بات کا حکم دیتا ہے تو بس اتنا کہتا ہے کہ ہوجا اور وہ ہو جاتی ہے (۲۲) اور ہم نے بدلہ دیا اُن کو بوجہ اسکے کہ اُنہون نے صبر کیا تھا جنت اور حریر سے (۲۳) بیوقوف عورت چلانے والی احمق ہوتی ہے اور کچھ نہین سمجھتی (۲۴) قریب ہے کہ باقی زمانہ گذرجاوے گا (۲۵) بیشک تم کانٹون مین سے انگور نہین توڑ سکتے (۲۶) اور نہین متفرق ہوئے (یعنی مختلف الرائے ہوئے) وہ لوگ جن کو کتاب دیگئی ہی مگر بعد اسکے

کہ اُن کے پاس صاف دلیل آگئی (اور وہ یہ) کہ رسول خدا کے قرآن پاک کی سورتین
پڑہتے ہین اور اُن مین روشن آیتین ہین - (۲۷) اور نکلے (عیسی علیہ السلام)
اُس جگہہ سے اور اپنے وطن کیطرف آئے اور اُن کے شاگرد اُن کے پیچھے چلے پھر
سب کشتی کی طرف گئے (۲۸) کس وجہ سے تم باز نہین رہتے اُس معاملہ کی گفتگو کرنے
مین کہ جس سے تم کو واسطہ نہین ہے (۲۸) آنسو بہنے لگے پھر ہو گیا مکان مین
جو کچھہ کہ واجب تھا یعنی جدائی کے وقت یا دوستون کے مکان خالی دیکھکر آنسو
بہنے لگے اور یہ رونا واجب تھا (۲۹) ارادہ کرنے والے کے مرتبہ کے مطابق
بڑے کام (سرزد) ہوا کرتے ہین (یعنی جو شخص بڑی ہمت اور قابلیت رکھتا ہوگا
اُس سے بڑے کام ہونگے اور پست ہمت اور ضعیف ارادہ والے شخص کے کام
بھی حقیر ہونگے) اور شریف کے مرتبہ کے مطابق بزرگیان ہوا کرتی ہین اور چھوٹون کی
نگاہ مین چھوٹے کام بھی بڑے (معلوم) ہوتے ہین اور بڑے کی نگاہ مین بڑے کام
بھی چھوٹے (معلوم) ہوتے ہین (۳۰) اور فی الحقیقت پانی پتھر مین سے بہتا ہے اور
آگ لکڑی سے نکلتی ہے یعنی دونون چیزین متضاد حیثیت کی نکلتی ہین (۳۱) بہت
بات کرنا عمل مین کمی ظاہر کرتا ہے اور انسان کی گفتگو کبھی اُسکو لغزش کیطرف
لیجاتی ہے (۳۲) کس راستہ سے تیری طرف بزرگی آویگی - اسے کافور کہان ہین
استرے اور قینچیان شاعر نے کافور کی ہجو کی ہے (۳۳) خداتعالی نے حکم دیا اور قلم
خشک ہوگیا (یعنی حکم لکھدیا گیا) اور جو کچھہ حکم دیا اُس مین ہمارے رب نے ظلم نہین
کیا یعنے جو کچھہ کیا وہ بہتر کیا (۳۴) اسی طرح سے زمانہ نے لوگون مین فرمان جاری
کر رکھا ہے کہ ایک قوم کی مصیبتین دوسری قوم کے لئے فائدے ہو جاتی ہین (۳۵)

جزین نیست کہ دنیا فنا ہے دنیا مین قیام نہین ہے۔ جز ین نیست کہ دنیا ایسے گھر کی طرح ہے جس کو مکڑی نے بنایا ہے یعنی مکڑی کے جالے کی طرح کمزور ہے اور اے طالب (دنیا کے) تجکو دنیا سے محض خوراک کافی ہوتی ہے اور قسم ہے مجکو اپنی عمر کی کہ تہوڑی ہی عرصہ مین تمام جو کچھہ دنیا مین ہے فنا ہوجاویگا (۳۶) جوانی رخصت ہوگئی اور اُسکی واپسی نہوگی اور بڑھاپا آگیا اور اُس سے پناہ کی جگہہ کوئی نہین ہے (۳۷) زمانہ نے میرے اوپر مصیبتون کے اسقدر تیر لگائے ہین کہ مین گویا تیرون کے غلاف مین (محفوظ) ہوگیا ہون (مطلب وہی ہے جو غالب کے مشہور شعر مین پایا جاتا ہے **شعر**

رنج سے خوگر ہوا انسان تو مٹجاتا ہی رنج مشکلین مجھپر پڑین اتنی کہ آسان ہوگئین

(۳۸) زمانے گذر گئے اور اُسکی مثل کوئی پیدا نہین ہوا اور جب وہ (اس زمانہ مین) پیدا ہوا تو اُسکی ہم پلہ شخص (دوسرا) پیدا کرنے سے زمانہ عاجز ہے (۳۹) جب انسانونکی دوستی دہوکہ بازی ہوگئی تو مین نے بھی مسکراہٹ کے بدلے مین مسکراہٹ اختیار کی یعنی محض ظاہر پرستی کے عوض ظاہر پرستی کو شعار بنایا (۴۰) جب کہ کوا کسی قوم کا رہنما ہوگا تو بجز گمراہی کے دوسری طرف اُن کو نہین لے جاویگا (۴۱) جب تمہارے پاس میری مذمت کسی ناقص شخص کے پاس سے آوے تو وہی ثبوت اس بات کا ہی کہ مین کامل ہون یعنی اگر میرے برائی کوئی ناقص کرے تو مجکو کامل سمجھہ لو (۴۲) اور غلام ڈنڈے سے ٹھیک ہوجاتا ہے (یعنی بغیر مارے ہوئے کام نہین کرتا) اور آزاد شخص کو ملامت کافی ہوتی ہے (۴۳) اور تجھہ مین (اے ممدوح) جب خطا وار خطا کرتا ہے تو ایک تساہل ہوتا ہے جو بوجہ عفو کے سمجھا جاتا ہے لیکن وہ حقارت کی وجہ سے ہوتا ہے یعنی جب کسیکی طرف سے سرکشی ہوتی ہے تو تمہاری طرف سے سزا دینے مین دیر اور تامل ہوتا ہے جس کو لوگ

سمجھتے ہین کہ یہ توقف بطور معافی کے ہے لیکن در اصل باغی کو حقیر سمجھنے کی وجہ سے ہوتا ہی (۴۴) مین برابر اُن کو (یعنی اپنے دشمنون کو) اُسکے گلے اور سینے سے مارتا رہا یہانتک کہ وہ خون مین نہا گیا (یعنی گھوڑے کو تلوارون اور تیرون پر بڑھاتا رہا یہانتک قریب سے مقابلہ ہوا کہ گھوڑا بھی زخمی ہوکر خون مین نہا گیا) (۴۵) فقیر راستہ جاتا ہی تو بھی ہر چیز اُسکے مخالف ہوتی ہے اور لوگ اُسکے آگے اپنے دروازے بند کر لیتے ہین (۴۶) ایک گھر اور کپڑا اور دن بھر کی خوراک اُس شخص کو کافی ہے جو کل مریگا۔ اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آدھے دن سے مرجاتا ہے اور آدھی خوراک سے محروم رہجاتا ہے

تشریح الفاظ سبق ۲۹

(۲) غَاشِیَۃٌ۔ قیامت وآتش دوزخ وبیہوش کنندہ وپوشانندہ (۳) وَہَّاج چمکنے والا۔ روشن۔ درخشندہ (۱۰) عَنِیَ عَنَاءً۔ رنج ومشقت (۱۹) کَفَلَ۔ کافی ہوا۔ پناہ دی۔ ضمانت کی (۲۲) حریر جامہ ابریشمین (۲۳) صَخَبٌ۔ بانگ وفریاد چلانا۔ (۲۶) بَیِّنَۃٌ۔ حجت روشن۔ صاف دلیل۔ (۲۸) رَبْعٌ۔ گھر جمع رِبَاعٌ ورُبُوعٌ

وآرباعٌ (۲۹) عَزْمٌ۔ قصد وارادہ (۳۰) زِنَادٌ جمع ہے واحد زَنْد اوپر کی لکڑی جس سے آگ نکالی جاتی ہے۔ دیاسلائی دو لکڑی نیچے اوپر رکھکر رگڑنے سے آگ نکالی جاتی تھی (۴۳) اَنَاۃٌ سستی۔ درنگ (۴۴) نَحْر۔ پیش سینہ سینہ کے بیچ گردن کے قریب گڈھا (۴۴) تَسَرْبَلَ لباس پہنا۔ جامہ پوشید۔ سِرْبَال۔ لباس وجامہ

سبق ۳۰

ترجمہ ومطلب (۱) مجھپر رعب چھا گیا یعنی خوف طاری ہوا (۲) بہت جلد ہم تمکو

پڑھائینگے (اے محمدؐ) اور پھر تم نہین بھولوگے (۳) رضامند ہوا اُن سے اللہ تعالی اور وہ
رضامند ہوئے اس سے یہی بڑی کامیابی ہے (۴) زمانہ ایک حال پر نہین رہتا اور دنیا
کی سرشت میں بے وفائی اور رنج ہے (۵) اور وہ اس سے منع کرتے تھے اور دور بھاگتے
(۶) سب سے طویل سفر مین وہ شخص ہے کہ جو ایسے دوست کی تلاش مین ہو کہ جو اس کو
پسند آوے (یعنی ایسا دوست نایاب ہے اور اسکی تلاش ختم نہوگی اور سفر انجام کو
نہین پہونچے گا) (۷) پھر نہ مرے گا اس مین نہ جیے گا (یعنی سخت تکلیف مین رہیگا)
(۸) جز این نیست کہ نیک کامون سے اور اچھی عادتون سے یادگار قائم رہتی ہے
(۹) کیا تم حکم دیتے ہو لوگون کو نیکی کے لیے اور اپنے آپ کو بھولجاتے ہو
(۹) بہت سے چہرے اس دن خوشامد کرنے والے محنت کرنے والے اور تکلیف
اوٹھانے والے ہونگے جو گرم دوزخ مین جلینگے اور گرم چشمہ کا پانی اُن کو ملے گا (۱۰)
جو شخص چغلخوری کرے گا اس سے قرابت دار پرہیز کرے گا اور غیر شخص اس سے
دشمنی رکھے گا (۱۱) بے شک نماز بری بات سے روکتی ہے (۲) ملک کفر سے
باقی رہتا ہے اور ظلم سے باقی نہین رہتا یعنی بادشاہ کافر ہو تو اسکے ملک کو
زوال نہوگا لیکن اگر ظلم کرے گا تو ملک ہاتھ سے نکلجائیگا (۱۳) آیا وہ تمہارے
پاس دوڑتا ہوا اور وہ ڈرتا ہے (۱۴) علم ایک عزت ہے کہ جس کا نیا پرانا
نہین ہوتا اور ایک خزانہ ہے کہ اس کا بڑھا ہوا فنا نہین ہوتا (۱۵) جز این نیست
کہ اُسکے بندون مین سے عالم لوگ ڈرتے ہین یعنے خوف خدا کرتے ہین (۱۶)
اور البتہ قریب وہ راضی ہوگا (۱۷) جب حیا کم ہوگی تو کمینہ پن منضبط ہوگا (۱۸)
دوست کا منہ چشمۂ زندگانی کا ہے اور شریرون کے منہ کو ظلم ڈھکتا ہے (۱۹)

تم نے چھوٹی چھوٹی برائیون کا ذکر کیا اور بڑی بڑی تعریفون کو فراموش کر دیا (۲۰)
جو شخص اپنے نفس سے راضی ہوا اُسپر ناراض ہونے والے بہت ہو دینگے یعنی جو اپنی
اطمینان خاطر حاصل کرے گا تو اُس کا فعل دوسرون کو ناگوار گذرے گا (۲۱) اور
کہا جائے گا کہ آج ہم تمکو فراموش کرتے ہین جس طرح کہ تم آجکے دن کا آنا بھولگئے تھے
اور تمھاری جائے پناہ دوزخ ہی اور تمھارا کوئی مددگار نہین ہے (۲۲) ہرگز نہین
بیشک انسان ضرور سرکشی کرتا ہے اگر اپنے آپ کو دولتمند ہوا پائے (۲۳) نہ تو
نگاہ پھری اور نہ سرکشی کی **ترجمہ اشعار** (۲۴) سخاوت کے جوانمرد کاما تم
مین سخاوت سے کرتا ہون جس شخص کی خبر مرگ مین سنتا ہون اُسکی مانند کوئی پایا نہین جاتا
(۲۵) عقل والا عیش مین بھی اپنی عقل سے تکلیف مین رہتا ہے اور جاہل شخص بدبختی
مین عیش کرتا ہے یعنی بوجہ نادانی کے بیوقوف شخص تکلیف دینے والے خیالات سے
بچا رہتا ہے اور مزے مین زندگی بسر کرتا ہے (۲۶) پس جس قدم سے بھی تو (اے
ممدوح) بلندی کیطرف دوڑے گا تو ہلال کی کفش تیرے تلوون کے لیے جوتے
کا کام دے گی یعنی تیرا مرتبہ اسقدر بلند ہے کہ ہلال بمنزلہ کفش پا کے ہے (۲۷) اور
بلاشک مین آدمی سے ملتا ہون اور جانتا ہون کہ وہ دشمن ہے اور اُسکے پیٹ مین
عداوت پوشیدہ ہے تو مین اُسکے ساتھ خندہ پیشانی سے برتاؤ کرتا ہون تو اُسکی
دوستی صحیح سلامت واپس آجاتی ہے اور گویا اُسکے کینے دور ہو جاتے ہین (۲۸) نیزہ
زنی مین گھس جاتا ہی تو اپنے نیزہ کو لوٹتا ہوا اُس وقت تک واپس نہین کرتا کہ لڑنے
والون مین سے ایک بھی سلامت رہے اور مٹی پر کشتگان کے خون سے تکیے ہو جاتے
ہین اور آسمان پر غبار سے کلی (چھا جاتی) ہے (۲۹) اے اس مکان کے رہنے والو

تم برائی سے بچے رہو اور جب تک زندہ رہو تم کو ضرر نہ پہونچے (۳۰) جو شخص غنی ہوتا ہے وہ عزت سے رہتا ہے گو اُس کا مال کم ہوگیا ہو۔ اور جو شخص مال مین غنی ہوتا ہے اور اُس کا دل غنی نہین ہوتا تو وہ ذلیل رہتا ہے۔

شرح الفاظ سبق ۳۰

(۱) غشی (۹) اخشع۔ خشوع۔ فروتنی یا عاجزی کرنا۔ نصب۔ رنج و رنج در بدن۔ صلی۔ آگ مین ڈالنا (۱۰) سعی۔ دوڑنا کوشش کرنا۔ سعایۃ۔ سخن چینی کرنا۔ چغلخوری کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔ نمیمۃ چغلخوری سخن چینی۔ (۱۱) فحشاء۔ بری بات۔ فحش کلمہ فعل بد۔ زنا۔ (۱۸) ینبوع چشمہ منبع (۲۲) طغیٰ۔ حد سے گذرا (۲۴) انعی خبر مرگ سناتا ہون مین صیغہ مضارع واحد متکلم (۲۶) اخمص۔ پاؤن کا تلوا میان کف پا۔ حذاء۔ نعل کفش۔ (۲۷) ضغن۔ کینہ عداوت ضغائن جمع ہے واحد ضغینۃ۔ کینہ۔ (۲۸) کماۃ۔ جمع ہے واحد کمی۔ پہلوان جو ہتھیارون مین چھپا ہو۔ (۲۹) مغنی منزل و مقام۔ رہنے کی جگہ۔ جائے معیشت

سبق ۳۱

ترجمہ اور مطلب

مرغ اور شکرے کی کہانی۔ ایک مرغ اور شکرہ بہت دنون ساتھ رہے ایکدن شکرہ مرغ سے کہنے لگا سچ تو یہ ہے کہ مین نے تم سے زیادہ بے مروت اور حقوق صحبت کو فراموش کرنے والا نہین دیکھا اے مرغ کے گروہ مرغ نے کہا تم نے ہماری کونسی بات ناپسند کی تو جواب دیا کیونکہ مین دیکھتا ہون کہ آدمی تمہاری بزرگداشت کرتے ہین اور تم پر احسان کرتے ہین کھلاتے اور پلاتے ہین اور تم اُن سے بھاگتے ہو اور آنکھ

پاس رہنے سے نفرت کرتے ہو اور وہ ہم مین سے ایک (شکرے) کو پکڑتے ہین تو
اُس کو تکلیف دیتے ہین اور اُسکی دونون آنکھین سیتے ہین اور کھانا پینا بند کر دیتے
ہین اور پھر اُس کو چھوڑ دیتے ہین تو وہ ایسی جگہہ چلا جاتا ہے کہ اُنکی رسائی وہانتک
نہین ہوسکتی اور نہ اسپر اُنکی طاقت چل سکتی ہے پھر اُس کو وہ اپنے پاس بلاتے ہین تو
وہ جھپٹتا ہوا چلا آتا ہے اور شکار اور پرند اُنکے لیئے مارتا ہے" جب مرغ نے شکرے کی
یہ بات سُنی تو بہت زور سے ہنسا تو شکرے نے پوچھا اے مرغ تم کو کس بات پر ہنسی آئی
جواب دیا کہ مجکو تیری سخت نادانی پر اور غرور پر تعجب ہوا درحقیقت اے شکرے صاحب
اگر تم بہت سے شکرون کو روز دیکھا کرتے کہ اُنکے پوست نوچے جاتے ہین اور گردنین
کاٹی جاتی ہین اور آگ مین بھونے جاتے ہین اور دیگچیون مین پکائے جاتے ہین تو تم
بھی اُن سے بہت دور بھاگتے اور اگر ممکن ہوتا تو آسمان کے بھی پار اُڑ جاتے اور
سمجھ لیتے کہ اُنکی نزدیکی مین کوئی نفع نہین ہے اور اُن سے دور رہنے مین سلامتی ہے
اسپر شکرے نے مرغ کی بات سچّی جان لی اور اُس کو بُرا کہنے سے باز رہا **اس کا
مطلب یہ ہے** کہ نیکی کرنا اور نیز درگذاشت کرنا (اُسوقت) باعث وحشت اور
فرار ہوتے ہین جب کہ اُس شخص کو جسپر احسان کیا جاتا ہے ہلاکت اور تباہی کا خوف ہو

حکایت کہتے ہین کہ حجاج ایک روز سیر کرتا ہوا نکل گیا اور جب سیر سے فارغ ہوا
تو اُسکے ساتھی اُس سے علحدہ ہو گئے اور وہ تنہا رہگیا تو اُس کو بنی عجل مین سے ایک
بوڑھا شخص ملا حجاج نے اُس سے پوچھا کہ بڑے میان کہان سے آتے ہو۔ اُس نے
جواب دیا کہ اسی گاؤن سے پھر پوچھا کہ اپنے عمّال کو تم کیسا جانتے ہو کہا کہ بدترین عمال
(جانتا ہون) کہ لوگون پر ظلم کرتے ہین اور اُنکے مال کو مباح سمجھتے ہین۔ پھر دریافت کیا

کہ حجاج کے بارے مین کیا کہتے ہو کہا کہ وہ تو ایسا ہے کہ اُس سے بدتر حاکم عراق پر کبھی مقرر نہین ہوا ہی خدا اُس کا بُرا کرے اور جس نے اُس کو ماموُر کیا ہی اُس کا بھلی برا ہو اسپر حجاج نے کہا کہ تم جانتے ہو کہ مین کون ہون کہا مین نہین جانتا تو کہا کہ مین ہی حجاج ہون - اسپر بوڑھے نے کہا اور تم جانتے ہو کہ مین کون ہون حجاج نے کہا مین نہین جانتا تو کہا کہ مین بنی عجل مین سے پاگل ہون اور دن مین دو مرتبہ مجکو مرگی کا دورہ ہوتا ہے اسپر حجاج کو ہنسی آئی اور اُسکے لیئے بھاری انعام کا حکم دیا

سبق ۴۳

سبق ۴۳

ترجمہ اور مطلب (۱) حسد نیکیون کو کھا لیتا ہے جیسے آگ لکڑیون کو کھا لیتی ہے (۲) حمد ہے اُس خدا کو جسنے آسمانون کو اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکی اور روشنی بنائی (۳) اس طرح ہم نشانیونکی تفصیل کرتے ہین اُس قوم کے لیئے جو جانتے ہین (۴) اور وہی ہے جسنے پیدا کیا آسمانون اور زمین کو حق کے ساتھ (۵) اور وہ کرتے ہین اللہ کے لیئے بیٹیون کو (۶) ہم بلند کرتے ہین درجے جسکے ہم چاہتے ہین - درحقیقت پروردگار تمہارا بردبار اور دانا ہے (۷) اور اُن لوگون کے لیئے جنھون نے بُرے کام کیئے ہین ویسا ہی بُرا بدلہ ملے گا (۸) وہ پیغمبر ہین کہ ہم نے فضیلت دی ہے بعض کو ان مین سے بعض پر ان مین سے وہ ہین کہ خداے تعالےٰ نے اُن سے بات کی ہی اور بعض کو ان مین سے خداے تعالیٰ نے کئی درجے بلند کیا ہے اور ہم نے عیسے ابن مریم کو روشن دلیلین عطا کی ہین اور اُن کو روح القدس سے بنایا ہے (۹) فی الحقیقت نیکیان بُرائیون کو دور کر دیتی ہین (۱۰) اور شروع مین خداے تعالےٰ نے آسمانون

اور زمین کو پیدا کیا اور جدائی کردی درمیان روشنی اور تاریکی کے (۱۱) بیشک
وہ کھیں ڈرنے والی (۱۲) تیری دونوں آنکھیں غیر عورتوں کو دیکھتی ہیں اور
تیرا دل پیچ کی باتیں کرتا ہے **اشعار** (۱۳) نہیں فتح کرتا ہے گھمسان لڑائی
کو (کوئی شخص) سوائے آزاد عورت کے بیٹے کے کہ جو موت کی سختی کو دیکھتا ہے
اور پھر اُس سے مقابلہ کرتا ہے (۱۴) اور تو نے سب چیز جو تیرے نفس نے
پسند کی دیڈالی ہے یہان تک کہ اُن کو تندرستیان بھی بخشدین - شاعر
اپنے ممدوح کی سخاوت کی تعریف کرتا ہے جب کہ اُس کا ممدوح بیمار ہوگیا
ہے اور کہتا ہے کہ تو نے ہر چیز سخاوت کی وجہ سے دوسرونکو دیدی ہے حتی کہ
تندرستی بھی (۱۵) آگاہ رہ کہ درحقیقت دن کے سونے سے جوانمرد کو غم پیدا
ہوتے ہین اور عصر کے وقت کا سونا جنون (پیدا کرتا) ہے (۱۶) ہم اُس مرض کو
بُرا نہین کہتے جو تجھکو لاحق ہوگیا ہے کیونکہ تو انسانون کو عاشق بنالینے والا ہے
اور اُنکی بیماریون کو بھی فریفتہ کرنے والا ہے اور بخار کے لیے جسم قیامگاہین
تو ہم کو بتائیے کہ سب سے عمدہ جسم چھوڑنے کے لیے بخار کو کیا عذر ہوگا یعنی جب بخار کسی
نہ کسی جسم مین رہیگا تو وہ سب سے بہتر جسم (جیسا کہ ممدوح کا ہے) کیون نہ پسند کرے
(۱۷) انسانون مین مثالین ہین کہ جو دورہ کرتی ہین اُنکی زندگی اُنکی موت کیطرح ہے
اور اُنکی موت زندگی کی طرح ہے (یعنی انسان سب ایک سے ہین اور سب یکا ہین
کبھی ایک مرگیا ویسا ہی دوسرا پیدا ہوگیا اُن کا مرنا جینا برابر ہے) مین نکاح سے خوف
کرتا ہون کہ ویسی ہی نسل نہ پیدا ہو یہان تک کہ عورتونکے پاس لڑکیون کو
مین نے چھوڑ رکھا ہے یعنی نکاح نہین کرتا (۱۸) اگر وہ کتابت کی سطر و نپر گھوڑا دوڑاتا

ہوا گذرجاتا تو اُسکی ٹاپون سے تحریر کے میمون کو گھیر لیتا یا شمار کرلیتا (۱۹) اور
جوانمردی اور مروت اور بزرگی کو مجھ مین ہر معشوقہ اپنی سوکن سمجھتی ہی (۲۰)
اُنپر مصیبتین غفلت کی حالت مین آپڑین تو رنج کے آنسو غمزہ کے آنسو مین مل گئے
شاعر نے اپنی ممدوحہ کا مرثیہ لکھتے ہوئے اُسکی سہیلیون کا حال بیان کیا ہی کہ ممدوحہ
کی موت سے اُنپر دفعتاً مصیبت آگئی اور آنسو نکل پڑے حالانکہ اس سے پہلے
اُنکی آنکھ مین ناز و غمزہ کے آنسو تھے اور یکایک رنج کے آنسو بھی نکل آئے (۲۱)
گویا کہ بنات نعش اُس رات کی تاریکی مین ایسی تھین جیسے کہ لڑکیاں بیڑیان پہنے
ہوئے جارہی ہین یعنی وہ رات مشکل سے کٹی اور بنات النعش بہت مشکل سے چلتی تھی

تشریح الفاظ سبق ۳۲

(۱۲) مُلتَوِیَۃ پیچیدہ۔ التوا پیچیدن لپیٹنا (۱۳) کشف۔ کھولنا۔ غِمار مصیبت۔ غَمرۃ الموت۔ موت کی سختی۔ اِبن حُرَّۃ۔ آزاد عورت کا لڑکا شائق۔ شوق دلانے والا۔ اپنے اوپر فریفتہ کرنے والا صیغہ اسم فاعل متعدی ہے پہلے شائق کا مفعول اَلرِّجالَ ہے اور دوسرے شائق

کا مفعول علات ہی (۱۷) ہبت۔ خوف کیا ہین۔ ہیبت خوف۔ (۱۸) رکض گھوڑا تیز دوڑانا۔ مہمیز لگانا۔ احصار۔ شمار کرنا۔ گھیرنا معلوم کرنا (۱۹) مُلیحۃ۔ معشوقہ زن خوبرو ضَرَّۃ۔ سوکن۔ دلال۔ غمزہ۔ ناز۔ دل ناز کردن (۲۱) خَدَنَّۃ۔ لوہا بیڑی۔ بنات نعش ستارونکا مجموعہ ہی۔ خرائد جمع ہی واحد خَرِیدَۃ۔ کنواری لڑکی زن شرمگین۔ دُرِ ناسفتہ۔

سبق ۳۳

۳۴

ترجمہ اور مطلب (۱) جس شخص نے صبر نہ کیا سیر نہوا (۲) جس شخص نے نہ صبر کیا

اپنے تجربون پر تو اُس کو زمانہ نے مصیبتون مین ڈالا (۳) جس شخص نے کمسنی مین علم نہ سیکھا تو وہ بڑھکر سردار نہوگا (۴) جو خدا تعالی کا شکر نہین کرتا انسان کا بھی شکر نہین کرتا (۵) خوشخبری ہی اُس شخص کے لیے کہ جو شریرون کے مشورہ مین نہین چلتا اور خطا کارونکے راستہ مین نہین کھڑا ہوتا اور ہنسی کرنیوالون کے جلسے میں نہین بیٹھتا (۶) اگر بے وقوف کا جہل نہوتا تو عقلمند کی عقل نہ پہچانی جاتی (۸) جسنے ایک بات پر صبر نہ کیا بہت سی باتین سُنیگا یعنی اگر ایک بات ناگوار اُس سے کہی گئی اور وہ بگڑا تو اور باتین اُس کو سننا پڑینگی اور اگر صبر کر کے خاموش رہیگا تو زیادہ سُنیگا (۹) کیا نہین پایا اُسنے (خدا تعالی نے) تم کو یتیم اور پناہ دی اور پایا تم کو (اے محمد) گمراہ تو راہ راست بتائی (۱۰) کیا نہیں جانتے ہو کہ اللہ تعالے دیکھتا ہے؟ (۱۱) جس شخص کو اسکے باپ نے ادب نہ سکھایا تو زمانہ اُس کو ادب سکھاویگا (۱۲) شریر لوگ زمین پر نہین رہی (۱۳) جسنے اپنے نفس کو صبر پر جمادیا اُسنے تکلیف سے مس نہ پایا یعنی اُس کو ذرا بھی تکلیف نہو گی (۱۴) جسنے بہت مشورہ کیا نہین محروم رہیگا درست کام ہونے پر تعریف کرنے والے سے اور کام خراب ہونے پر عذر کرنے والے سے (۱۵) شریر لوگ نہین سوتے ہین اگر بُرائی نہ کرین اور انکی نیند جاتی رہتی ہی اگر کسی کو گرا نہ دین (۱۶) فی الحقیقت بادشاہون کا یہ حال ہی کہ اگر تم اُنکی خدمت کرو وہ تم کو رنجیدہ کرینگے اور اگر اُنکی خدمت نہ کروگے تو تم کو ذلیل کرینگے (۱۷) کیا نہین بنائین ہمنے اُسکے لئے دو آنکھین اور ایک زبان اور دو لب اور ہمنے ہدایت کی اُس کو دو بلند راستون پر (۱۸) اور حدیث مین آیا ہی کہ جس شخص نے

زمین بیچ ڈالی اور اُسکی قیمت کو اُسی طرح زمین خریدکرنے مین) نہ صرف کیا تو اُسکا حال ایسا ہوگا کہ جیسے ریت پر طوفان کے دن ہوا چلتی ہے۔ یعنی اُڑ جاتا ہے (۱۹) جائداد ضایع ہونے والی چیز ہے جبتک کہ تم اُسکا انتظام زور کے ساتھ اور یاوری بخت کے ساتھ نہ کرو (۲۰) اور جسکے لئے خدا روشنی نہ کرے تو اُس کو روشنی نہین ملے گی (۲۱) بلاشک مین سب آدمیون سے کاہل ہون اور مجکو انسان کی عقل نہین ہے اور نہ مین نے دانائی سیکھی ہو اور مین خدائے پاک کی معرفت کو نہین جانتا (۲۲) چین کے بادشاہ نے کہا ہو کہ جب مین کوئی بات کہہ چکتا ہون وہ میری مالک ہوجاتی ہے اور جب تک مین اُس کو نہیں کہتا تو مین اُس کا مالک رہتا ہون (۲۳) جو شخص خدا تعالی کے حکم سے راضی رہتا ہے اُس سے کوئی ناراض نہین رہیگا اور جو اُس کی بخشش پر قانع رہا تو اُس پر حسد کا دخل نہین ہوگا (۲۴) سب سے عمدہ آدمی وہ ہے کہ جسکے دین کو اُسکی خواہش نفسانی نے نہین بگاڑا (۲۴) عقلمند وہ ہے کہ جو کچھ اُسکے ہاتھ مین ہو اُس کو محفوظ رکھے اور آج کا کام کل کے لیے نہ اُٹھا رکھے (۲۵) سب سے ظاہر منافق وہ شخص ہو کہ جو عبادت کے لیے (دوسرونکو) حکم دے اور خود اُس کو اختیار نہ کرے اور گناہ سے منع کرے اور خود اُس سے باز نہ رہے (۲۶) جو شخص لیے ہوئے مال سے بے غم ہوجاوے وہ اُس شخص کی طرح ہے کہ جو لوٹا نہین گیا اور جو افلاس پر صبر کرے وہ ایسا ہے کہ گویا مفلس ہی نہین ہے (۲۶) اگر مزاح مانند ہوتا تو اُس کا بچہ سوائے شر کے اور کچھ نہوتا۔ یعنی ہنسی مذاق سے فساد پیدا ہوتا ہے اور اس کا نتیجہ سوائے فساد کے اور کچھ نہین ہے (۲۷) جو

شخص لغزش پر غصہ نکرے گا وہ دوستی کا نگہبان نہیں ہے یعنی جو شخص غلطی پر نا رضگی نہ ظاہر کریگا اور دل مین رکھ لیگا تو آیندہ کے لیے غلطی کی اصلاح نہوگی اور دل مین کدورت قائم رہنے سے ملاقات مین فرق آجاویگا (۲۹) کیا تم نے نہین پایا میری بات کو کہ سچ تھی (۳۰) جسوقت قوم نے پکارکر کہا کہ کون جوانمرد ہے تو مین کہتا ہون کہ مجھی سے مراد ہے پھر تو مین سستی نہین کرتا اور نہ دیر لگاتا ہون یعنی جب قوم کو بہادر حمایتی کیضرورت پڑتی تھی تو مجکو پکارتے ہین اور مین فوراً مستعد ہوجاتا ہون (۳۱) جب تم نے خود کھیتی نہین بوئی اور کسی کو اپنا کھیت کاٹتے ہوئے دیکھا تو بونے کے وقت کمی کرنے پر پشیمان ہوگے (یعنی افسوس کروگے کہ ہم بھی بوتے تو ہم بھی تیار کھیتی کاٹتے ہوتے) (۳۲) تم نجات کی امید رکھتے اور نجات کا رستہ نہین چلتے۔ بلاشبہ کشتی خشکی پر نہین چلتی (۳۳) سلام ہی پرانی قبرون والے مردون پر انکا حال ایسا ہی کہ گویا وہ کبھی مجلس مین نہین بیٹھے تھے اور نہ ٹھنڈے پانی مین سے کبھی پانی پیا تھا اور ہر ایک خشک وتر مین سے کھانا نہ کھایا تھا (۳۴) اگر خلق کے لیے زمین کے طبقے کھولدیے جاتے (اور مُردے نکالکر دیکھے جاتے) تو آقا اور غلام کی پہچان نہونی (۳۵) جب تم کو خزانونکی احتیاج ہو تو تم کسی خزانہ کو نہ پاؤگے کہ نیک اعمالونکی طرح ہو یعنی اعمال نیک سے زیادہ قیمتی خزانہ نہین ہے اور اگر خواہش کرو تو اس خزانہ کی (۳۶) جب تم اپنے بھائی کا انصاف نکروگے تو اس کو جدائی کے کنارہ پر پاؤگے اگر وہ سمجھ رکھتا ہوگا (۳۷) پس صبر بہتر ہے اور بلاشبہ ناامیدی مین آرام ہے جب کہ ابر تمہارے شہرون پر نہ برسے یعنی خشک سالی اور مصیبت مین

صبر اچھا ہوتا ہے (۳۸) پس تلواروں نے ہمارے لیے کوئی دشمن نہین چھوڑا ہے اور سخاوت نے میرے پاس مال باقی نہین رکھا ہی (۳۹) فی الحقیقت مین وہ آدمی ہون کہ میری عزت سب خدا تعالی سے ہے میرے یہان اگلے نے پچھلے سے بزرگیان وراثت مین پائی ہین اور جب مین ایک نیکی کرتا ہون تو اسکے بعد دوسری بھی کر دیتا ہون تاکہ مجھ سے طلب نہ کیجاوے اور جب مین کسی مصیبت کے لیے (اسکے دور کرنے کو) بلایا جاتا ہون تو اس کو کشادہ کر دیتا ہون یعنی ہٹا دیتا ہون اور اگر مین کسی بیوفائی کے لیے بلایا جاتا ہون تو ہرگز نہین کرتا اور مین اپنے پڑوسی کو اپنے عیال کی طرح سمجھتا ہون کیونکہ اسنے تمام مقامون مین سے میرے مقام کو پسند کیا ہے اور مین اس کی حفاظت اسکے اہل وعیال مین بموجب اپنے قول و قرار کے کرتا ہون اور ہرگز کھانستا نہیں ہون یعنی تامل نہین کرتا ہون۔

تشریح الفاظ سبق ۴۳

خُطَاۃ۔ جمع ہے واحد خاطی خطا کرنیوالا (۱۵) یُسْقِطُوا مصدر باب افعال سے ہی اِسْقَاط۔ انداختن۔ گرا دینا یا فضیحت کرنا (۱۸) عَاصِف۔ تند۔ تیز۔ عُقَار زمین۔ مِزَاح۔ ممازحۃ۔ خوش طبعی۔ مذاق۔ ہنسی۔ دل لگی (۲۱) تفریط گھٹانا کمی کرنا مقابل اسکا افراط۔ زیادتی کرنا

(۳۳) دوارس جمع ہی واحد دارسۃ پرانی (۳۹) غَدْرَۃ۔ بیوفائی۔ بغاوت اَعُدُّہٗ۔ شمار کرتا ہون مین سمجھتا ہون مین لَا اَسْعُل۔ لم اسعل مصدر اسکا سعال سرفہ کردن۔ کھانسنا۔ باب سَعَلَ یَسْعُلُ قاعدہ ہے کہ جو شخص جواب مین دیر لگاتا ہی یا بات نہ کرنیکا ارادہ کرتا ہے اور ٹالنا چاھتا ہی تو کھانسی لیتا ہے

سبق ۴۴

۳۴

ترجمہ اور مطلب (۱) نہین جنا اُسنے اور نہ وہ جنا گیا ہو اور نہین تھا اُسکا کوئی برابر (۲) دنیا بیوفا دھوکے مین ڈالنے والی ہو اگر تم اُسکے لیے زندہ رہو تو وہ تمھارے لیے باقی نہین رہتی (۳) مین ہرگز نہیں بھولا تمھاری نصیحتون کو (۴) کیا نہین دیکھا تمنے کیا کیا تمھارے ربنے اصحاب فیل کے ساتھ کیا نہین کیا نہین کیا اُنکے مکر کو گمراہی مین اور بھیجا اُنپر پرندا بابیل (۵) اگر پروردگار لے گھر کو نہ بنائے تو ناحق معمار محنت کرینگے اور اگر نہ حفاظت کی پروردگار نے شہر کی تو فضول ہی سپاہی بیدار رہینگے (۶) جس شخص کو دین نصیحت کرنے والا نہوگا اُس کو نصیحتین نفع نہ دینگی (۷) جسکی زندگی سے خوشی نہ کیجا ئیگی اُسکے مرنے کا غم بھی نہ کیا جاویگا (۸) جسنے علم کے لئے فروتنی کی اُسکو پا لیا اور جسنے فروتنی نہین کی اُس کو نہ پایا (۹) اور تمام اہل اسلام متفق ہین کہ رسول صلعم کے زمانہ مین کوئی شہسوار علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے زیادہ بہادر نہین تھا (۱۰) جسنے نیک خواب دیکھا تو وہ گویا نہین سویا اور جو نہ سویا اُس کی عمر زیادہ ہوئی اس واسطے کہ نیند موت کا بھائی ہو (۱۱) اور داود مصاب نے کہا ہو کہ مین نے ایک خواب دیکھا جو نصف سچ تھا اور نصف باطل تھا مین نے دیکھا کہ مجکو ایک تھیلی دیگئی جسکے بوجھ سے پائجامہ مین میرا وضو ٹوٹ گیا اسپر مین جاگ گیا تو دیکھا حدث موجود تھا اور تھیلی ندارد تھی (۱۲) اے رب میرا دل نہین بلند ہوا اور میری آنکھین اونچی نہین ہوئین اور مین کبھی بڑے کامون مین مصروف نہوا اور نہ عجائبات مین جو مجھ سے اوپر تھین **اشعار** (۱۳) اور نادانی مین موت سے پہلے بیوقوفون کے لئے موت ہو اور اُنکے بدن قبرون (مین جانے) سے پہلے قبر مین ہین اور بلاشک جو شخص کہ علم سے زندہ نہین ہوا وہ مردہ ہے

اور اُسکے لئے قیامت تک اُٹھنا نصیب نہوگا (۱۴) اور ہین نے نہین پائی کوئی چیز نیکی کی طرح کہ اُسکا مزا تو میٹھا ہے اور اُس کا چہرہ خوبصورت ہی (۱۵) کیا تم نہین دیکھتے ہو کہ عقل زینت ہی عقل والے کے لیے لیکن کمال عقل کا بہت تجربون سے ہوتا ہے (۱۶) زبان آدمی کی نصف ہوتی ہی اور نصف اُسکا دل تو ہے پس (ان دونون کو نکالکر) کچھ باقی نہین رہتا سوای صورت گوشت اور خون کے (ہین نے معاملات انسانی کو ستر برس آزمایا ہی اور گردش زمانہ کی آزمایش تنگی اور خوشحالی مین کی ہی (۱۸) تو مین نے دین کے بعد کوئی اچھی چیز بہ نسبت مالدار ہونے کے اور کفر کے بعد کوئی چیز فقیری سے بدتر نہین پائی (۱۹) کیا تم نہین دیکھتے ہو کہ زمانہ ایک رات اور دن (کا نام ہے کہ جو ایک ہفتہ سے دوسری ہفتہ تک لوٹ پھیر کرتے ہین پس نئے زمانہ سے کہدو کہ کہنگی سے چارہ نہین ہی اور گروہ کے اجتماع سے کہدو کہ پراگندگی سے چارہ نہین ہی یعنی جو چیز نئی ہے وہ ضرور پرانی ہوگی اور جو لوگ ملے بیٹھے ہین اُن مین جدائی ضرور ہوگی (۲۰) اور تجھسے زیادہ خوبصورت میری آنکھ نے کبھی نہین دیکھا اور تجھ سے زیادہ جمیل کسی عورت نے نہین جنا۔ تو ہر عیب سے پاک صاف پیدا ہوا ہے گو یا کہ اپنی خواہش کے مطابق بنایا گیا ہے (۲۱) یہ وہ زمانہ ہے کہ ہم ڈرتے تھے اُن باتون سے جو کعب اور سعود کی بابت ذکر کیجاتی ہین۔ اگر ایسا ہی رہا اور اُس مین تبدیلی نہ واقع ہوئی تو مردہ پر رویا نہ جائیگا اور پیدائش پر خوشی نہ کیجاے گی (۲۲) جب آفتین جمع ہون تو بخل ان مین بدترین ہے اور بخل سے بدتر وعدے اور ٹال بال یعنی دیر لگانا ہے اور وعدہ مین کوئی خوبی نہین ہے اگر جھوٹا

ہو اور نہین ہے بھلائی قول مین اگر فعل نہو یعنی جیسا کہے ویسا اگر نہ کرے تو بیکار ہے (۲۳) جب تم علم والے ہوئے اور عقلمند نہوئے تو ایسے ہو کہ جیسے کسی کے پاس جوتہ ہے اور پاؤن ندارد۔ اور اگر عقل والے ہوئے اور عالم نہوئے تو ایسے ہو کہ جیسے کسی کے پاؤن ہے اور بوٹ ندارد۔ خبردار جز این نیست کہ انسان اپنی عقل کے لئے غلاف ہے تو میان مین کوئی خوبی نہین ہے اگر اُس کے اندر تلوار نہو (۲۴) اگر تم نے قرض کو قرض لیکر ادا کیا تو وہ ادائگی نہین ہے بلکہ تاوان کے اوپر تاوان ہے (۲۵) موت کے تیر ہمارے لئے بہت سے چلتے رہتے ہین اور وہ نشانہ پر لگتے ہین۔ اگر آج کسی پر تیر نے خطا کی تو کل کو خطا نکریگا (۲۶) اگر خرگوش کی خفت عقل اُسکے پاؤن مین ہو تو ہرن سے نکلجائے اور اُس کو پکڑلے (۲۷) وہ شخص جو کہ ہماری عیادت نکرے یعنی دیکھنے کو نہ آوے جب ہم بیمار ہون تو اگر مرجائے تو ہم جنازہ پر نہ جائین (۲۸) تیری آنکھ سوتی ہے اور مظلوم جاگنے والا ہے تجکو بددعا دے رہا ہے اور آنکھ خدا کی سوتی ہے

تشریح الفاظ سبق ۳۴

(۲) غَرَّارَۃ ۔ فریبندہ غفلت مین اور دھوکے مین ڈالنے والی (۱۱) بِدْرَۃ کیسہ زر۔ تھیلی روپیونکی۔ ہمیانی ہزار یا سات ہزار یا دس ہزار درہم کی۔ اِنْتِبَاہ ۔ جاگنا ہوشیار رہنا۔ اِحداث ۔ بی وضو شدن

وَاَحْدَاث وضو کو توڑنے والی چیزین سَراوِیل ۔ پاجامہ ۔ پتلون (۱۷) رَجَبَۃ سال ۔ برس ۔ حِجج جمع (۱۹) سَبْت ہفتہ ۔ یوم السبت سینچر شَمْل ۔ گروہ شَتّ پراگندگی (۲۴) غُرْم ۔ تاوان ۔ تقاضا

سبق ۳۵

ترجمہ اور مطلب - ہرگز نہین بیٹھے گا امیر اپنے تخت پر (۲) کہا انہون نے
اے میسے ہرگز نہین صبر کرینگے ہم ایک کہانے پر (۳) فرمایا نبی صلعم نے
ہرگز نہین پاوگے تم کوئی خوشی بہتر صبر سے (۴) اور شریر لوگ ہرگز نہین
رہینگے زمین پر (۵) کیا وہ سمجھتا ہے کہ اُس پر کوئی قادر نہوگا (۶) کہا اُنہون
نے ہرگز نہین چھوئیگی ہم کو آگ مگر معدودے چند روز (۷) ہرگز نہین ایمان
لائینگے ہم جب تک کہ خدا کو ظاہر نہ دیکھ لین (۸) جو شخص آدمیون سے خوف کریگا
تو اُس کا بھی وہ خوف کرینگے اور جو آدمیونکی حقارت کریگا وہ ہرگز نہین خوف
کیا جاوے گا یعنی دوسرے لوگ اُسکا خوف نہین کرینگے (۹) کہا نجم نے اور
طبیب دونون نے کہ ہرگز قیامت کو مردے قیامت مین نہین جمع کئے جاوینگے
تو بینے کہا کہ دور ہو - اگر تمہارا قول صحیح نکلا تو مجکو نقصان نہین ہوگا اور اگر میرا
قول صحیح نکلا تو تمپر نقصان ہوگا -

سبق ۳۶

ترجمہ اور مطلب (۱) انسان کی جوانمردی یہ ہے کہ شہرت کا لباس پہنے
(۲) شریف کی عادتون مین یہ بات ہے کہ اُسکا دل اپنی پیدایش کی جگہ کا مشتاق
رہتا ہے اور اپنے وطن کا خواہان رہتا ہے (۳) مجھپر لازم ہے کہ میں کہون اور قبول کرنا
مجھپر لازم نہین ہے یعنی ماننا نہ ماننا دوسرے کا کام ہے (۴) بچاؤ تم اپنے آپکو

اس بات سے کہ تمہاری زبان تمہاری گردن نہ مارے (۵) کون قدرت رکھتا ہے
یہ کہ خطاؤنکو بخشدے سوای تنہا اللہ تعالیٰ کے (۶) ایک خادم دو آقاونکی خدمت
نہین کرسکتا (۷) تم سے نہین ہوسکتا کہ مال اور خدا تعالیٰ دونونکی خدمت کرو (۸)
دوست سے قطع تعلق کی یہ نشانی ہے کہ جواب مین دیر کرے اور خط لکھنے مین
ابتدا نکرے (۹) لیکن آسمان اور زمین کا دور ہوجانا زیادہ آسان ہے اس بات سے
کہ ایک نقطہ بھی ناموس مین سے دور ہوجاوے (ناموس سے مراد قانون الٰہی ہے)
(۱۰) جو شخص جھوٹ بولے اسکا معاوضہ یہ ہے کہ اسکا اعتبار نہ کیا جاوے (۱۱)
سوئی کے ناکے سے اونٹ کا نکلجانا زیادہ آسان ہے بہ نسبت اسکے کہ مالدار آدمی
ملکوت الٰہی مین داخل ہو (۱۲) تین شخص ایسے ہین کہ انکی بزرگداشت کیجاوے بڑھاپے
والا اپنے بڑھاپے کی وجہ سے اور علم والا اپنے علم کی وجہ سے اور سلطنت والا اپنے
غلبہ کی وجہ سے (۱۳) مین تمکو نصیحت کرتا ہون ایسا نہو کہ جاہلون مین سے ہوجاؤ
(۱۴) انسان کی احتیاط کی یہ بات ہے کہ کسی کو دھوکہ نہ دے اور اس کی عقل کا کمال
یہ ہے کہ اس کو کوئی دھوکہ نہ دے (۱۵) اس عورت نے ان سے درخواست کی
کہ شیطان کو اس کی بیٹی کے اندر سے نکالے (۱۶) سب سے مشکل انسان کیلیے
چھ باتین ہین یہ کہ اپنے آپکو پہچانے اور اپنا عیب جانے اور اپنا بھید چھپائے اور
اپنی خواہش نفسانی کو روکے (۱۷) فی الحقیقت مین تمسے کہتا ہون کہ بہت لوگ
ترسیب ہے کہ خواہش کرینگے داخل ہونے کو اور داخل نہو سکینگے (۱۸) اور انگریزونکی
طبیعت مین سے یہ بات ہے کہ گران قیمت چیز پر گرتے ہین گو وہ خراب ہو (۱۹)
کیا جنگلی بیل پسند کرے گا یہ کہ تمہاری خدمت کرے یا تمہارے تھان کے پاس رہے؟

گذارے گا (۲۰) نہین چاہیئے فاضل کو کہ خطاب کرے ناقص لوگون سے جسطرح کہ نہین چاہیئے ہوشمند کو بولنا بدمستون سے (۲۱) جو شخص اپنے آپکو چار باتون سے روک سکیگا وہ اس قابل ہے کہ کوئی ناپسندیدہ بات ہین نہ ہو جلد بازی اور ضد اور کاہلی اور غرور حکایت کہتے ہین کہ کسی بخیل کے پاس ایک مہمان آیا اور اُس وقت اُسکے سامنے روٹی تھی اور ایک پیالہ جس مین شہد تھا رکھا ہوا تھا تو اُسنے روٹی کو اُٹھا لیا اور چاہا کہ شہد کو بھی اُٹھا دے پھر بخیل نے یہ خیال کیا کہ اُسکا مہمان شہد بغیر روٹی کے نہ کھائیگا یہ سمجھ کر اُس سے کہا کیا آپ شہد بغیر روٹی کے کھانا پسند کرینگے اُسنے کہا ہان اور اُنگلی سے شہد لیکر چاٹنا شروع کر دیا تو بخیل اس سے بولا کہ قسم خدا کی اے بھائی شہد دلکو جلاتا ہے (یعنی دلپر گرمی کرتا ہے) اُسنے جواب دیا کہ سچ کہتے ہو لیکن آپکے دل کو جلاتا ہے (۲۲) آدمی کو چاہیئے کہ خوش نہو اُس مرتبہ سے جسپر بغیر عقل کے پہونچگیا ہو اور نہ اُس بلند جگہ سے جہان بغیر فضیلت کے آگیا ہو کیونکہ لازمی امر ہے کہ جہل اُس مرتبہ کو اُس سے دور کرا دیگا اور اُس سے نکلوا دیگا بعد اسکے کہ عیب اُس کے ظاہر ہو جا دینگے اور اُسکے گناہ بڑھ جا وینگے اور اُس کا تعریف کرنے والا مذمت کرنے والا ہو جائیگا اور اُسکا دوست دشمن بنجائیگا یعنی مرتبہ پر پہونچکر آزمایش کے بعد حقیقت کھل جا ویگی اور ذلیل ہو کر نکالا جاوے گا (۲۴) اسکندر ذوالقرنین سے دریافت کیا گیا کہ تیری سلطنت سے کونسی چیز ہے کہ تجکو اس مین سب سے زیادہ خوشی ہوتی ہے تو اُسنے جواب دیا دو چیزین ایک انصاف اور دوسرے یہ کہ مین بدلا دون اُس شخص کو جسنے مجھپر احسان کیا ہو اُسکے احسان سے زیادہ (۲۵) ایمان یہ ہے کہ تم سچ کو جھوٹ پر

اُس وقت ترجیح دو جبکہ سچ تم کو نقصان پہونچاتا ہو اور جھوٹ نفع پہونچاتا ہو (۲۶) کیا ہر شخص چاہتا ہے کہ داخل ہو باغ جنت میں (۲۷) مین نے چاہا کہ دیکھوں (۲۸) جائز ہی طبیب کے لیئے یہ کہ دیکھے عورت کی بیماری کی جگہ (۲۹) عورت کے لیئے (ضروری) نہین ہی کہ اپنے بالونکے جوڑے کو کھولے جب پانی بالونکی جڑ مین پہونچ جائے یعنی غسل کرنے مین اگر بالونکی جڑ تر ہو جائے تو بغیر بال کھولے ہوئے غسل جائز ہو جائیگا (۳۰) مؤکل کو (حق ہی) کہ وکیل کو وکالت سے برطرف کردے اور اگر معزولی نہ پہونچی ہو (یعنی اسکی اطلاع وکیل کو نہ ملی ہو) تو وہ اپنی وکالت پر قائم ہے اور تصرف اُسکا جاری رہیگا یعنی جو کام وہ مؤکل کیطرف سے کریگا وہ درست سمجھا جاویگا (۳۱) کیسی عمدہ اور اچھی بات ہی یہ کہ بھائی بھائی ساتھ رہین (۳۲) قریب ہی فقیری اس بات کے کہ کفر ہو جاوے یعنی ناداری اور کفر مین تھوڑا سا فرق رہجاتا ہی مطلب یہ ہی کہ ناداری مین ایمان بھٹکتا ہی گویا کفر کی حالت پیدا ہوجاتی ہے (۳۳) تین چیزین ایسی ہین کہ عقلمند کو اُنپر گھمنڈ نہ چاہیئے مال اور تندرستی اور بادشاہ کے پاس کا مرتبہ (۳۴) سخاوت یہ ہے کہ تم اپنے مال سے بخشش کرتے رہو اور دوسرے کے مال سے پرہیز کرتے رہو (۳۵) جو شخص (گھر) بیٹھنے پر سفر کو ترجیح دیگا تو کچھ دور نہین ہی کہ سبز شاخ والا ہوکر لوٹے یعنی کامیاب ہوکر گھر کو واپس آئیگا (۳۶) پس قریب ہے کہ تم کسی بات کو ناپسند کرو اور خدا تعالے اُس مین بہت بہتری پیدا کردے

اشعار (۳۷) انسان کو لازم ہے کوشش کرنا اُس چیز کیلیے کہ جسمین اُسکا نفع ہی اور اُسپر لازم نہین ہی کہ زمانہ اُسکی مدد کرے (۳۸) میری خواہش تھی کہ مین سلام کرتا ہوا واپس آؤن اور اب یہ خواہش ہو گئی کہ مین صحیح و سلامت واپس آجاؤن یعنی کچھ لینی کی

مین گیا تھا اور سلام کرکے واپس آنا چاہتا تھا لیکن وہان پر کچھ ملنا تو درکنار
سلامتی سے واپس آنا دشوار ہوگیا (۳۹) ہماری اوپر آسان ہی یہ کہ ہماری جسم زرد
کو اُٹھالین اور ہماری آبرو اور عقلین بچ جاوین۔

امثلہ نمبر ب لام کے کی مثالین (۱) اور لیا پروردگار نے آدم اور رکھا اُسکو
باغ جنت مین تاکہ اُسکو بنائے اور اُسکی حفاظت کرے (۲) اللہ تعالیٰ نے آسمان
سے انسان کو جھانکا دیکھنے کو کہ کوئی سمجھنے والا خدا کا طلبگار موجود ہے (۳) اور جبکہ
وہ (عیسیٰ علیہ السلام) راستہ مین نکل رہے تھے کہ ایک شخص دوڑا اور اُنکے سامنے
دو زانو ہوکر بیٹھ گیا اور اُن سے پوچھا کہ اے نیک معلم مین کونسا کام کرون کہ
ہمیشہ کی زندگانی پاؤن (۴) خدا تعالیٰ کی آگ آسمان سے گری اور بکریان اور
لڑکونکو جلادیا اور اُن کو کھالیا اور مین تنہا بچا ہون کہ مین تجکو خبر دون (۵) شاگردون نے
ایک دوسرے سے کہا کہ شاید کوئی اُنکے پاس کوئی چیز کھانے کو لایا (۶) نہین چاہیے
آدمی کو یہ کہ سوچ کرے اُس بات مین کہ جو اُس سے نکلگئی لیکن چاہیے کہ فکر کرے
اُس چیز مین کہ جو باقی رہ گئی ہو (۷) جس شخص نے کوئی غلام اجرت پر لیا ہو تو
اُس کو یہ حق نہین ہے کہ اُس کو سفر مین لیجاوے مگر اُس صورت مین کہ یہ شرط
مالک سے کر لی ہو (۸) پھر کہا کہ کیا چراغ لایا جاتا ہے اسلئے کہ پیمانہ کے نیچے
رکھا جاوے یا تخت کے نیچے کیا اسلئے نہین کہ چراغدان پر رکھا جاوے (۹)
اور نہین حکم دیے گئے وہ مگر یہ کہ پرستش کرین خدای واحد کی (۱۰) مردانگی
کی انتہا یہ ہی کہ انسان خود اپنے آپ سے شرم کرے (۱۱) بیشک بہادر وہ ہے
جو تمہاری ساتھ کوشش کرے اور جو اپنے آپکو تمہارے نفع کیلئے نقصان پہونچاوے

امثلہ نمبر ج حتے کی مثالین (۱) نفس میدے سے باہر نہین ہوتا جبتک کہ موت مین داخل نہو یعنی مرتے وقت تک امیدین انسان کو نہین چھوڑتین (۲) نہین کامل ہوتا دین کسی کا جب تک کہ اُس کو عقل کامل نہو (۳) نہین مستحق ہے دھوبی اور درزی مزدوری مانگنے کا جب تک کہ کام سے فارغ نہو۔ (۴) جو شخص نان پز کو اجرت پر رکھے کہ اُسکے لئے ایک بوری آٹے کی روٹی ایک درم کے عوض مین پکاے تو وہ نان پز مزدوری کا مستحق اُسوقت تک نہوگا جبتک روٹی تنور مین سے نکل آوے (۵) نہ داخل ہونگے وہ جنت مین جبتک کہ موٹا رسا سوئی کے روزن مین نہ چلا جائے یعنی اُن کا جنت مین داخل ہونا محال ہے (۶) ہرگز نہین پاؤگے تم نیکی کو جب تک کہ نہ صرف کروگے اس (مال) مین سے جو تم کو پیارا ہے یعنی اُسوقت تک تم کو پورا ثواب نہ ملیگا (۷) مین تمسے ملنے کے لئے نکلا ہون تاکہ مین تیری رضاجوئی کرون یہانتک کہ تجکو پاؤن (۸) بیشک اللہ تعالیٰ نہین بدلتا حال کسی قوم کا جب تک کہ وہ اپنا حال نہ بدلین (۹) نہین پہونچتین قومین شرافت کو گو وہ شریف ہون جب تک کہ وہ فروتنی نہ کرین قومونکی باوجودیکہ وہ غالب ہون یعنی خود غالب ہوتے ہوئے دوسرون سے دبنا چاہیئے۔ تب مرتبہ بلند اور فوقیت حاصل ہوگا (۱۰) بہت سے مال مین سے بخشش کرنے کا نام سخاوت نہین ہے جب تک کہ سخاوت نہ کرو۔

تشریح الفاظ سبق ۳۶

(۲) تَوّاقَة ۔ کمال شوق اور خواہش رکھنے والا (۹) ناموس قانون الٰہی	احکام الٰہی (۱۱) ثقب ۔ سوراخ روزن (۱۸) تہافت ایکدوسرے پر گرنا

غالی - گران قیمت (۲۱) لجاج - خوشامد توانی سستی - درنگ (۲۲) اِسْتَاذَنَ اجازت چاہی - یعنی پکار کر مکان مین اندر آگیا - لعق انگلی سے چاٹنا (یاد رکھو دوا خانہ کا لفظ لعوق اسی مادہ سے ہی) (۲۳) یَنْحَطُّ مضارع ہی اصل مین یَنْحَطِطُ تھا مصدر اِنْحِطَاط پستی کیطرف مائل ہونا گرنا (۲۹) ضَفَائِر - جوڑے بالون کے (۳۴) مُتَبَرِّع بخشش کرنیوالا (۳۵) عُود - لکڑی - شاخ مُورِق - پتہ دار

(ورق پتہ) اَوراق الاشجار درختون کے پتے

امثلہ نمبر ب اُشرف بلندی پر سے نیچے کیطرف نگاہ کرنے یعنی اوپر سے جھانک کر دیکھنے کو اشراف کہتے ہین - جثا - گھٹنون بیٹھا - دوزانو بیٹھا - (۸) مکیال - آلہ پیمائش کرنے کا (۱۱) ہیجار لڑائی جس سے غبار آسمان کیطرف جاتا ہو اور ایسا جسم در جنگ ماہر جنگ

امثلہ نمبر ج (۳) قَصَّار - دھوبی (۴) قفیز - پیمانہ غلہ وغیرہ ناپنے کا (۵) سَمّ - سوراخ

سبق ۴۷

ترجمہ اور مطلب (۱) اگر ماریگا تو مارونگا مین (۲) اگر تو کریگا مین کرونگا (۳) اگر تو جائیگا مین جاؤنگا (۴) اگر تو توبہ کرے گا (یعنی باز آئیگا) تو تیری گناہ معاف کر دیجائینگے (۵) جو شخص ذرہ برابر نیکی کرتا ہے اُسکو خدا تعالی دیکھتا ہے اور جو ذرہ برابر بدی کرتا ہے اُس کو بھی دیکھتا ہے (۶) جسنے نیک کام کیا وہ اپنے لئے (کیا) اور جسنے بدی کی وہ اسی کو نقصان پہونچائیگی (۷) اگر وہ چاہتے ہین کہ تم کو (اے محمد) دھوکہ دین تو بیشک خدا تمہارا مددگار ہی (۸) اگر تم مین سے ایک سو صبر کرنے والے ہون تو وہ دو سو پر غالب ہونگے اور اگر تم مین سے ہزار ہونگے تو دو ہزار

پر غالب ہونگے خدا کے حکم سے (۹) جو شخص نیک کام کریگا نجات پانیوالا ہوگا (۱۰) جہان
کہین ہوگے موت تمکو پائیگی جسطرح بھی تم گناہ کروگے خدا تعالی تمکو جانتا ہے (۱۲) جو کچھہ
نیکی تو کریگا خدا کے نزدیک اوسکو پاوے گا (۱۳) جو کچھہ نیکی تم کروگے خدا کے نزدیک
اوسکو پاؤگے (۱۴) جو کچھہ تو کرے گا تجھہ سے بازپرس کیجائیگی (۱۵) جب حسد
کروگے ہلاک ہوگے (۱۶) جہان کہین بھی فعل کروگے تمہارا فعل لکھاجائے گا (۱۷)
جو کوئی بھی عالم غرور کرے گا خدا تعالی اوس سے بغض رکھے گا (۱۸) جو سیدہی طرح
سے چلیگا امن کیساتھہ چلیگا (۱۹) جو شخص ہنسی کرنیوالے کو جھڑکتا ہے اپنے لئے
ذلت حاصل کریگا اور جو بد آدمی کو دہمکائیگا عیب پائیگا (۲۰) جو اپنی کہیتی مین مصروف
رہے گا روٹی سے سیر ہوگا (۲۱) جب کبھی تم توبہ کروگے تمہاری توبہ قبول ہوگی
(۲۲) جب تم اپنے علم پر عمل کروگے تو سب سے اچھے آدمی ہوجاؤگے (۲۳) جس
شخص کا مقابلہ میری تلوار سے ہوگا تو اوسکے لئے عذاب ہے یعنی وہ ضرور مارا جائیگا

اشعار (۲۴) وہ لوگ (دشمن) اگر مجھکو پکڑ پائین تو مجھے قتل کرڈالین۔ اور قتل
بھی کرینگے تو اونکے لئے بھی ہمیشگی نہین ہے (۲۵) اور میرے داہنے ہاتھہ مین تیز
تلوار رہتی ہے جو سختیونکو دور کردیتی ہے اور جو مجھسے مقابلہ کرتا ہے وہ موت اور رنج
کا سامنا کرتا ہے (۲۶) اور جو شخص اوسکے ساتھہ نیکی کرے جو اہل اوسکا نہین ہے
تو ایسے نیکی کرنیوالے کی تعریف بھی اوسکی مذمت ہوجاتی ہے اور وہ شرمندہ ہوتا
ہے (۲۷) مین نے ہر ایک سختی سے مقابلہ کیا اور اوسکو زیر کرلیا لیکن افلاس مجھسے
مقابلہ کرکے مجھپر غالب ہوگیا۔ اگر مین افلاس کو ظاہر کرتا ہون تو فضیحت کرتا ہے اور
اگر نہ ظاہر کرون تو مارا جاتا ہون تو اسکا برا (ہوکیسا خراب) ساتھی ہے (۲۸) اور جو کچھہ

بھی کسی شخص کی عادت ہوتی ہے۔ خواہ وہ خیال کرے کہ آدمیون سے پوشیدہ رہیگی مگر جان لیجاتی ہے (۲۹) جو شخص کہ صبر اختیار کرتا ہے اپنا اسباب آرام اور آسانی کے میدان مین رکھتا ہے یعنی صبر کا نتیجہ راحت اور فراغدستی ہے (۳۰) اور جو شخص اپنے حوض سے دوسرونکو ہتھیارون کے ذریعہ سے دور نکریگا تو وہ حوض ڈہا دیا جاویگا اور جو لوگون پر ظلم نہ کرے گا تو لوگ اوسپر ظلم کرین گے (یہ خیالات زمانہ جاہلیت کے ہین جب کہ ہر شخص تلوار کے زور سے زندگی بسر کرتا تھا اور کمزور کیلئے زندگی محال تھی) اور جو شخص سفر کرتا ہے وہ دشمن کو دوست سمجھتا ہے اور جو اپنی عزت نہین کرتا اوسکی عزت نہین کیجاتی۔ ہم نے مانگا تو تمنے دیدیا اور ہم نے پھر مانگا تو تم نے پھر دیدیا اور جو شخص بہت مانگے جاتا ہے تو کسیدن محروم رہے گا (۳۱) اور جو شخص میری طرح کنبہ والا اور توشہ سے نادار ہوگا تو وہ اپنے آپ کو ہر جگہہ پھینکتا پھرے گا یعنی جو کچھہ ہوسکیگا وہ لامحالہ کریگا (۳۲) کیا تو نے نہین دیکھا میری قوم کو جب پکارتا ہے اونکو بھائی اونکا تو جواب دیتے ہین اور اگر مین غصہ کرون قوم پر تو وہ بھی غصہ کرتے ہین (۳۳) جب کبھی تم اوس عورت کی قوم سے ملوگے جس سے تم ملاقات چاہتے ہو تو سوائے سفید تلوارون اور نیزونکے کوئی اور تحفہ تمکو نہ دینگے یعنی نیزے اور تلوار سے پیش آئینگے (۳۴) کب عمارت کسی دن اختتام کو پہونچیگی جب کہ تم اوسکو بناتے جاؤ اور دوسرا ڈہادے (اس مثال مین متیٰ کا عمل نہین ہوا اسوجہ سے کہ شرط اور جزا نہین ہے)

تشریح الفاظ سبق ۳۷

(۵) مِثقال - موافق وزن - بوجہ برابر ثقل - بھاری ہونا - وزنی ہونا) (۸) اِسْتِقامَۃ - راست شدن در راست ایستادن (۲۳) عَوِیل - آواز بلند سے رونا واویلا (۲۴) خُلود - ہمیشہ رہنا - دائمی زندگانی (خلد - بہشت اور ھم فیہا خالدون) قُبِّحَ وَجْہُہ - خدا اوسکا برا کرے قَبَّحَکَ اللہ	خدا تیرا برا کرے - وَجْہ - چہرہ (۲۷) خَلِیقَۃ - عادت - جبلی عادت (۲۸) اِسْتِطار - سواری بنانا - چرطہنا اختیار کرنا - مَطِیَّۃ - سواری - اونٹ سواری کا مطایا جمع - اِغْتِراب - غیر جگہہ جانا - سفر کرنا (۳۱) طَرح انداختن پھینکنا - اَسَل - نیزے

سبق ۳۸

ترجمہ اور مطلب (۱) اے خداوند کریم مدد کر اوس شخص کی جو دین محمد صلعم کی مدد کرے اور ہمکو بھی اونہین مین سے بنا اور چھوڑ دے اوس شخص کو جس نے دین محمد صلعم کو چھوڑ دیا اور ہمکو ایسے لوگون سے نہ بنانا (۲) اے رب بخشدے اور رحم کر اور تو رحم کرنے والون مین سب سے بہتر ہے (۳) اور خدا کی نعمت کا جو تیرے ہے ذکر کرو (۴) جو کچھہ کہا اوسکو دیکھو اور کس نے کہا یہ مت دیکھو (قول سعدی شعر - مرد باید کہ گیرد اندر گوش - ور نبشت ست پند بر دیوار) (۵) اے لوگو پرستش کرو اپنے رب کی (۶) مار تو اپنی لکڑی سے پتھر کو (۷) زنا کرنیوالی عورت اور مرد دونون کے سو سو کوڑے لگاؤ (۸) اے قوم عبادت کرو تم اپنے رب کی نہین ہے تمہارے لئے کوئی معبود سوائے اوسکے (۹) اس گانون مین داخل ہوا اور دروازہ مین جھک کر جاؤ (۱۰) اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم (۱۱) اے زید کاغذ پر لکھہ (۱۲) ذکر کرو تم اس نعمت کا جو مین نے تمکو عطا کی ہے (۱۳) اے پروردگار

ہمارے ایمان لائے ہم پس بخشدے ہکو اور رحم کر ہم پر اور تو رحم کرنیوالون مین سب سے بہتر ہے (۱۴) ہمنے کہا اے آدم رہ تو اور تیری بی بی جنت مین (۱۶) اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو داخل ہو تم مذہب اسلام مین سب کے سب (۱۷) سلامتی سے تو جان سلے اور خاموش رہ تو سلامت رہ (۱۸) تھوڑا صبر کرو کیونکہ بعد سختی کے آسانی ہے (۱۹) جب تمہارے پاس تمیز نہین ہے تو خاموشی کو لازم رکھو (۲۰) علم کو تلاش کرو گہوارہ سے قبر تک یعنی بچپن سے شروع کرکے زندگی بہر علم کی جستجو رکھو (۲۱) صبر کرو اوس چیز پر جو خدا نے تمہارے حصہ مین دی ہے یعنی قسمت پر قانع رہو (۲۲) دنیا ایک پل ہے اوسکو پار کرو نہ کہ آباد کرو (۲۳) پڑوسی کو مکان سے پہلے تلاش کرلو اور راستہ سے پہلے دوست کو (تلاش کرلو) (۲۴) مت اوڑاؤ پردہ دوسرے کے اوبت تو جو پر پرندکے (۲۵) جب تمہاری ضرورت (کی چیز) بازار مین ملے تو اپنے بہائی سے نہ مانگو (۲۶) جب عزت کی طلب ہو تو فرمانبرداری سے طلب کرو اور جب دولتمندی کی تلاش کرو تو قناعت سے تلاش کرو (۲۷) جب تم نیکی کرو تو اوسکو چھپالو (۲۸) پڑہو تم اے محمد شروع کرکے اپنے پروردگار کے نام سے جسنے پیدا کیا ہے اور انسان کو منجمد خون سے پیدا کیا ہے (۲۹) لوٹ آ اے نفس اپنے آرام کی طرف (۳۰) اے زمین نگل جا اپنا پانی (۳۱) اے مریم دعا مانگ اپنے پروردگار سے اور رکوع کر رکوع کرنیوالون کے ساتھہ (۳۲) جب تجھکو نہ معلوم ہو تو دریافت کرلے اور جب لغزش کر جائے تو لوٹ آ (۳۳) جب تو برائی کرے تو پشیمان ہو اور جب غصہ آوے تو بردباری کر (۳۴) تم دونون اس درخت کے پاس مت آنا (۳۵) حفاظت کر میری آنکھہ کے ڈہیلے کیطرح اپنے دونون پرون کے سایہ مین

مجھکو چھپا لے (۳۶) کاہلی کی روٹی مت کہا یعنی سستی مت کر بغیر محنت کا کہانا مت
کہا (۳۷) تعریف کرو خدا کی کیونکہ وہ نیک ہے (۳۸) تعریف کرو تم معبودونکے
رب کی اور معبودونکے خدا کی (۳۹) مت رنج کر اوس چیز پر جو تمکو نہ ملے اور مت
اٹھا اپنے دل پر غم کو جب تک کہ وہ آن پڑے اور جو کچھہ تو نے نہین کیا ہے اوسکی
جزا مت طلب کر اور جو چیز تیری ملکیت نہین ہے اوسکو خواہش سے مت دیکھہ
(۴۰) جسکو تیرا غصہ نقصان نہ پہونچاوے اس پر غصہ مت کر (۴۱) مت تعریف
کر اوس شخص کی جو اپنے آپ کو خلاف اوسکے جانتا ہے (۴۲) کسی حکیم نے
کہا ہے جب تمہارے اوپر مشکل آن پڑے تو دیکھو اوس مین کوئی تدبیر (کرنے کی) ہو تو
تھکے بیٹھے نہ رہو اور اگر کوئی تدبیر نہو تو گھبراو مت (۴۳) اپنے موتیون کو خنزیرون کے
سامنے مت ڈالو (۴۴) حکیم افلاطون نے کہا ہے کہ کام مین جلدی مت چاہو بلکہ عمدگی
کی جستجو کرو کیونکہ لوگ یہ نہین پوچھتے کہ کتنے دنون مین فراغت پائی بلکہ اوسکی مضبوطی
اور عمدہ کاریگری کو دیکھتے ہین (۴۵) بادشاہ نے خادمون سے کہا اوسکے دونون
پاؤن اور دونون ہاتھ باندھو (۴۶) اپنے پاؤن کو اپنے رشتہ دار کے گھر مین کمتی
رکھو ایسا نہو کہ رنجیدہ ہوجاوے اور تم سے عداوت رکھنے لگے یعنی کم جایا کرو ورنہ
اوس کو ناگوار ہوگا (۴۷) مت چھوڑ اپنے دوست کو اور اپنے باپ کے دوست کو اور مت جا
اپنے بھائی کے گھر مین مصیبت کے روز (۴۸) ظاہر کرو اپنے دوست سے صدق دلی کو
اگر تم اوس سے نفع کی امید رکھتے ہو (۴۹) اٹھاؤ اپنے سرون کو اے پھاٹکو
(۵۰) اپنے دشمن سے اور اپنے حاسد سے اپنی عداوت مت ظاہر کرو (۵۱) اپنے
کوئین سے پانی پیو اور پانی جاری اپنے کوئین سے پیو (۵۲) مرو تم قبل موت کے

تاکہ پاؤ تم ابدی زندگانی یعنی نفس کُشی اور تواضع کرو (۵۳) مت تکلیف اُٹھاؤ اس
غرض سے کہ تم مالدار ہو (۵۴) اپنے سے کم کی طرف ترچھا مت دیکھو کیونکہ ہر جوار کے
لئے بھاٹا ہے ہر کمال کو زوال ہے (۵۶) مت چھپاؤ تم گواہی کو اور جو چھپاوے گا
تو اُس کا دل ضرور سیاہ ہوگا (۵۷) اے ایمان والو جب کسی جماعت سے مقابلہ کرو
تو ثابت قدم رہو اور خدا تعالیٰ کو یاد کرو (۵۸) اے نفس مطمئنہ لوٹ اپنے رب کی
طرف خوش کرتی ہوئی اور خوش ہوتی ہوئی اور داخل ہو میرے بندون مین اور
داخل ہو میری جنت مین (۵۹) پرستش کرو تم رب کی اور آوازدو کانپتے ہوئے
(۶۰) مت باز رکھ نیکی کو نیکی کے قابل شخصون سے یہان تک کہ تیرے اختیار مین
نیکی کرنا نہو جاوے (۶۱) اے میرے بیٹے یاد رکھ میری بات اور جمع رکھ اپنے پاس
میری نصیحتون کو اپنی انگلیون پر اُن کو باندھ رکھ اور اپنی لوح قلب پر اُن کو لکھ لے
(۶۲) مت رو اگر کسی دن تیرا ہاتھ تنگ ہو جاوے۔ کیونکہ بہت مدت تک تیرا ہاتھ
کشادہ رہا ہے اور ناامید مت ہو کیونکہ ناامیدی کفر ہے۔ شاید خدا تعالیٰ جلد مالدار
کردے گا۔ اور اپنے پروردگار کے ساتھ بدگمانی مت کر کیونکہ خدا تعالیٰ بھلائی کرنیوالا ہے
مین نے دیکھا ہے کہ سختی کے بعد آسانی آتی ہے اور قول خدا تعالیٰ کا تمام اقوال سے
زیادہ سچ ہے (۶۳) جب آدمی تین چیزون کی حفاظت نہ کرے تو اُس کو فروخت کردے
خزانہ مٹی بھر خاک کے عوض ہی تین ہو (یعنی اُسکی قدر مت کر) دوست کے لئے وفا
اور مال اُٹھانا اور بھید کو دل مین چھپانا (۶۴) مین نے اپنے نفس سے کہا کہ نگاہون کو
نیچا کر رکھ۔ اور اے آنکھ چھپا چوری مت دیکھنا کیونکہ بہت سی نگاہون نے دل مین
خواہش پیدا کردی ہے اور اُس سے دل حسرتون مین پڑا ہے۔

تشریح الفاظ سبق ۲۸

(۱۶) سَلْم ـ آشتی کردن ـ صلح (دار السلام بہشت و مدینۃ السلام ـ بغداد ـ کَافَّۃٌ تمام ـ سب و باز دارندہ (۲۲) قَنْطَرَۃٌ پل (۲۴) تَشَقَّقَ ـ نوچنا (۳۰) بَلَغَ نکلنا قَنَتَ ـ قُنُوْت ـ فرمانبرداری کرنا ـ دعا پڑھنا خاموش ہونا (۴۴) تحویذ ـ حمد گی ـ

سبق ۲۹

ترجمہ اور مطلب (۱) بتا ہم کو (اے خدا) سیدھا راستہ (۲) کہہ (اے محمدؐ) کہ اللہ ایک ہے (۳) جس شخص سے پہچان نہو اُس سے کنارہ کشی کرتے رہو (۴) اُس کو موت پر پکڑو تاکہ بخار پر راضی ہوجاوے یعنی جب مرنے پر راضی کرنے کی کوشش کروگے تو البتہ وہ دینا کے بخار پر راضی ہوگا (۴) تو جو کچھ کہے اُنہوں کو دیا ہو زور سے (۵) سخاوت کرو اور احسان مت جتاؤ کیونکہ ثواب لوٹ کر تمہین کو ملیگا (۶) کھاؤ وہ چیز جو تمہارا دل چاہے لیکن پہنو وہ چیز جو تمہارے ابنائے جنس پہنتے ہین (۷) اور تم دونون کھاؤ اُس مین سے جہان تمہارا دل چاہے خوشی خوشی (۸) اے میرے لڑکے دانائی سیکھو (۹) اپنی خواہش نفسانی کی اطاعت سے باز رہو اور اپنے آقا کی مخالفت سے (۱۰) میری تعلیم حاصل کرو نہ کہ چاندی (۱۱) ایک ستارلے شہر مین چکر لگا (۲) کہو تم بھلی بات (۱۳) کسی حکیم نے کہا ہے جس چیز کو دل چاہے انصاف کے ساتھ جستجو کرو اور مین ذمہ دار ہون کہ تم اُس کو پاؤگے (۱۴) اے پروردگار مجکو راہ بتا اپنی نیکی کیطرف (۱۵) اپنے نفس کی نگاہ مین دانا مت بنو (۱۶) تجربہ والے سے دریافت کرو حکیم سے مت دریافت کرو (۱۷) اے رب دے تو مجکو اپنے پاس سے رحمت (۱۸) ناگہانی خطرہ سے مت ڈرو ـ

اور نہ شریرون کی ویرانی سے جب آپہونچے (۱۹) بغیر سوچے مت کہو اور بغیر تدبیر کے کام نہ کرو (۲۰) مت کہو کہ جیسا میرے ساتھ کیا ہے ویسا ہی مین بھی اُسکے ساتھ کرون گا (۲۱) شریرون کے راستہ مین مت داخل ہو اور گنہگارون کے ڈھنگ پر مت چلو (۲۲) اور وہی ہے کہ تمہارے لیئے زمین کو مطیع کر دیا ہے پس چلو تم اُسکے کاندھون پر اور کھاؤ تم اُسکے رزق سے اور اُسی کی طرف اٹھنا ہوگا (۲۳) اے پروردگار مجکو شفا دے کیونکہ میری ہڈیان تھرتھراتی ہین (۲۴) اے میرے خدا مین نے تجھپر بھروسہ کیا ہے پس نہ چھوڑ تو مجکو کہ رسوا ہوؤن مین اور میرے دشمنون کو میری تکلیف پر مت ہنسا (۲۵) بدی سے باز رہ اور نیکی کر (۲۶) سلامتی کی تلاش کر اور اُسکے پیچھے دوڑ (۲۷) بچا اپنی زبان کو شرارت سے اپنے ہونٹون کو منافقانہ گفتگو سے (۲۸) اے لڑکو ادب کی تعلیم سنو اور عقل کی پہچان کے لیے کان لگاؤ (۲۹) ای بیٹے میری مت بھولنا میری شریعت کو (۳۰) اپنے دوست سے مت کہو کہ جاؤ کل پھر آنا مین کل کو دونگا درآنحالیکہ تمہارے پاس موجود ہو (۳۱) دانائی سے کہہ کہ تو میری بہن ہے اور فہم کو رشتہ دار کہہ (۳۲) تالی ٹھونکنے والون مین سے مت ہو اور نہ قرضونکی ضمانت کرنے والون مین سے ہو (۳۳) اے میری بیٹی شہد کھایا کر کیونکہ وہ پاک ہے۔ (۳۴) اے میرے بیٹے پروردگار سے اور بادشاہ سے ڈرو (۳۵) کسی غلام کی شکایت اُسکے آقا سے نہ کرو ایسا نہو کہ تم پر لعنت کرے تو تم گنہگار ہو جاؤ (۳۶) اپنا ہاتھ منھ پر رکھو (۳۷) اے کملی والے رات کو کھڑے رہو بجز تھوڑی دیر کے نصف رات یا اُسمین سے کچھ کم کردو (۳۸) اے کبوتر آسمان کیطرف اُڑجا (۳۹) اور ہم کو معاف کر اور بخشدے (۴۰) بدی سے باز رہ اور نیکی کر (۴۱) اور ہمیشہ کے لیے رہ (۴۲) میرے گناہون کو محو کردے

یعنی مٹادے (۴۴) زمین پر پھرو یا سیاحت کرو (۴۵) اور قتل کرو مشرکین کو جہاں تم پاؤ اُنکو اور اُنکو پکڑو اور گھیرو اور بیٹھو انکی ہر گھات کی جگہہ مین (۴۶) اور اپنے گھر والون کو نماز کا حکم دو (۴۷) حکم دو اپنے بچون کو نماز کا جب وہ سات برس کی عمر کو پہونچین اور اُنکو مارو نماز کی تاکید کے لیے جب دس برس کے ہو جاوین (۴۸) اور اﷲ تعالی کے لیے ہین اسما حسنی اُسکو اُنہین ناموں سے پکارو اور اُن لوگون کو چھوڑ دو جو خدا تعالی کے نامون مین الحاد کرتے ہین (۴۹) اور کہا گیا ہے کہ ایک میل چلو اور ایک مریض کی عیادت کرو اور دو میل چلو اور دو شخص کے درمیان صلح کرا دو اور تین میل چلو اور ایک دوست سے ملاقات کرو (جسکی دوستی خالص اﷲ کے واسطے ہے) (۵۰) ہر شخص اپنے قول سے جانا جاتا ہے اور اپنے فعل سے اطاعت کیا جاتا ہے پس بات کرو راستی کی اور کام کرو نیک (۵۱) بغیر تعجب کے موقع کے ہنسنے والے مت ہو اور بلا مقصد کے چلنے والے مت بنو (۵۲) چور کو پکڑلو قبل اسکے کہ وہ تم کو پکڑے (۵۳) چھوڑ دیجو اے نفس کسل اور سستی کو (۵۴) اے گروہ مسلمانون کے کھڑے ہو تم نہ ملامت کرو مجکو اور نہ برا کہو میرے پاس سنا رونا کا علم ہے جس مین تیز گیا ہون بلکہ بہت سے علم ہین (۵۵) دوست کے لیے دوستی مین نباہ کرو اُس دوستی مین کوئی خوبی نہین ہے جو قائم نہ رہے (۵۶) نفس کو بچائے رکھو اور ایسی بات پر اُس کو برانگیختہ کرو کہ اُس کو زینت دے۔ تو تم سلامتی سے زندگانی بسر کروگے اور تمہارے لیے اچھے لفظ کہے جاوینگے (۵۷) صابر رہو کیونکہ مثل مشہور ہوگئی ہے کہ اگر بوٹی تم کو نہ ملے تو شوربا پی لو (۵۸) اے ملک کے مالک ایسی بخشش کر کہ تمام گناہونکو خوب مٹادالے (۵۹) تیرے زمانہ مین کوئی شخص موجود نہین ہے کہ جسکی دوستی کی امید ہو اور ایسا

دوست کہ جب زمانہ خیانت (ناسازگاری) کرے تو وہ وفا کرے پس تنہا زندگانی
بسر کر اور کسی پر مت بھروسہ کر اور مین تجھکو نصیحت کر چکا ہون جو کچھ کہہ چکا اور یکتائی ہے
(۶۰) اللہ سے ڈر اور اس جمال کو برقع سے چھپا لے کیونکہ اگر ظاہر کریگا تو کنواری
لڑکیان پردونکے اندر گھس جائینگی (۶۱) صاد صدیق کا اور کاف کیمیا کا دونون پائے
نہین جاتے پس چھوڑ دو اپنے نفس سے انکی خواہش پس لوگون نے انکے وجود کے
بارے مین گفتگو کی ہے اور مین خیال نہین کرتا ہون کہ یہ دونون (کبھی) متفق اور جمع
ہوے ہین (۶۲) اور بھروسہ کر اپنے رب پر جو مرتبہ والا ہے اور نعمتون والا ہے
اور بڑی بخششون والا ہے اور اگر دوست بیوفائی کرے تو تو اُس کے ساتھ بیوفائی
مت کر اور اپنی طرف سے قائم رہ قول و قرار اور وفائے عہد پر (۶۳) عالم ہو اور راضی
رہ جو ہونگی صحت پر اور بیٹھ ہر صدر (یعنی صدر نشین) بغیر کمال کے رد اصل کیسے ہوگے
(۶۴) جبکہ مالک مکان ڈھول بجانے والا ہو تو مت برا کہو بچون کو اُس گھر مین ناچنے پر
یقینی بڑے کے جیسا دیکھین گے ویسا ہی طریقہ بچے اختیار کرینگے (۶۵) علم ایک زینت
ہے پس علم حاصل کرنے والا رہ اور جب تک زندہ رہے اُس کا تلاشی اور روشنی
پانے والا رہ اور خدا پر بھروسہ اور تکیہ کر اور اُسی کی پرواہ کر (اُسی سے لو لگا) اور
بردبار اور مضبوط عقل والا اور ہوشمند (پاسبان) رہ (۶۶) اے وہ شخص جو دوسرے کو
سکھانے والا ہے کیا یہ تعلیم تیری ذات کے لیے نہین تھی تو دوا بتلاتا ہے مریض اور
لاغر کے لیے تاکہ وہ تندرست ہو جاوے حالانکہ تو خود بیمار ہے اور ہم تجھکو دیکھتے ہین کہ
ہدایت کرکے ہماری عقلون کو ہمیشہ درست کرتا ہے اور تو خود ہدایت سے محروم ہے
پس اپنے نفس سے ابتدا کر اور نفس کو گمراہی سے باز رکھ اور جب (یہ نفس)

باز رہے تب تو دانا ہے گا تو اُس وقت جو کچھ تو کہے گا وہ قبول کیا جاوے گا اور تیرے قول سے ہدایت لیجاوے گی اور تعلیم نفع دے گی۔ مت منع کر کسی عادت سے کہ جب تجھے خود سرزد ہوتی ہے ایسا کرے گا تو بڑے شرم کی بات ہوگی (۶۶) خیانت کر اُسکے ساتھ جس سے تو بے خوف ہوا اور مت بھروسہ کر کسی پر۔ میں نے تجکو نصیحت نہیں کی مگر بعد تجربہ کے یعنی یہ نصیحت تجربہ اور بنی پر تجربہ ہے (۶۷) چھوڑ دے مجکو میں یہاں تک مال لوٹونگا کہ شریفوں کو بخیلوں سے بچا لونگا یعنی مجکو مال لوٹنے سے مت روک کیونکہ میں شریفوں کو دیدونگا اور اُن کو بخیلوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بچا لونگا (۶۸) درحقیقت کہ میری عادت کا حال میرے گھوڑے اور نیزے سے اور میری تلوار سے اور ناقہ تیز رو سے یعنی انھیں سے میرا سابقہ رہتا ہے اور یہی میری عادتکو خوب جانتے ہیں یعنی مسافرت کی جفاکشی اونٹنی اور گھوڑے سے معلوم ہوگی اور نیزہ اور تلوار اور گھوڑا لڑائیوں کا حال بتادے گا۔

تشریح الفاظ سبق ۳۹

(۲) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ میں هُوَ ضمیر شان کی ہے یعنی اس کا مرجع کوئی شخص نہیں ہے بلکہ مضمون جملہ ما بعد کا اس کا مرجع ہے مطلب یہ ہے کہ حال یہ ہے یا بات یہ ہے یا شان یہ ہے کہ اللہ ایک ہے (۶) رَغَدًا۔ خوش خوش (رَغَدٌ۔ عیش خوشی فراخ) (۱۱) عُوْدٌ۔ ایک باجہ جسکو بربط کہتے ہیں (۱۸) بَاغِتَۃً۔ ناگہانی (بَغْتَۃً یکایک) (۲۲) مَنَاکِبُ جمع ہے واحد مَنْکِبٌ کاندھا۔ ذَلُوْلٌ۔ مطیع (۲۳) رُجْعٌ۔ سخت جنبیدن۔ تھر تھرانا (۲۴) غِشٌّ۔ منافقانہ بات جیسے۔ ظاہر کرنا جو دل میں نہو (۲۷) مُزَمِّلٌ کملی اوڑھنے والا (۵۱) اَرَبٌ مقصد (۵۴) سَاجَاتٌ

چمکنے والے ستارے سیارے یعنی
آسمان مین گویا بنے ہین تیز گھوڑے انکو
بھی سابجانت کہتے ہین کیونکہ اُنکا دوڑنا
تیز جسے سے مشابہت رکھتا ہے (۶۴)

آلآر۔ نعمتین (۶۵) حَصِین
مضبوط۔ محترس۔ پاسبان۔ نگہبان
حفاظت کرنے والا (۶۷) فَضَنَا۔ الاعمی
(۶۸) ہُلَمَّۃ۔ تیز رو اونٹنی۔

سبق ۵۴

ترجمہ اور مطلب (۱) کہہ اے رب اُتار مجکو مبارک جگہہ مین اور تو سب سے بہتر اُتارنے والون مین ہے (۲) تم اُن کو (کافرون کو) نکالدو جہان سے اونہون نے تم کو نکالدیا ہے (۲) احسان کر جیسا تجھپر اللہ تعالیٰ نے احسان کیا ہے (۳) اپنے باپ اور اپنی مان کی بزرگداشت کرو (۴) کھلاؤ تم بُرے حال فقیر کو اور کھلاؤ تم قانع اور ناداروکو (۵) تھامو اپنی زبان کو (۶) خرچ کرو تم خدا کی راہ مین (۷) ایمان لاؤ تم اللہ اور اُسکے رسول پر (۸) خرچ کرو اپنے ہزار کو قبل اسکے کہ تمہارے وارث اُسکو تقسیم کرین یعنی اپنی کمائی کے روپے اپنے ہاتھ سے اُٹھادو ورنہ تمہارے بعد تمہارے وارث آپس مین تقسیم کرینگے (۹) احسان کرو اُسپر جسکے تم مالک ہو یعنی اپنے غلام کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو (۱۰) اگر تمہارا دشمن بھوکا ہو تو اُسکو روٹی کھلاؤ اور اگر پیاسا ہو تو اُسکو پانی پلاؤ (۱۱) جب تمہارے پاس کسی قوم کا شریف آوے تو اُسکی خاطرداری کرو (۱۲) نیکی کرو اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارے ساتھ نیکی کیجاوے (۱۳) مجھے رو آدمیون کو اُنکی جگہون مین یعنی حسب حیثیت اُنکی قدر و منزلت کرو (۱۴) اور جب کہا گیا اُن سے کہ مت فساد برپا کرو زمین مین تو کہنے لگے کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہین

(۱۵) کھاؤ اور پیو لیکن بیجا مت صرف کرو (۱۶) اے خدا تو نے بلا نازل کی ہے پس تو صبر ڈالدے اور تو نے عافیت عطا کی ہے تو شکر بھی عطا کر (۱۷) گناہون مین اپنی زندگی مت ختم کرو اور خوف اختیار کر پیشانیون کے مالک سے یعنی خدا تعالی سے ڈرتا رہ (۱۸) اے ایمان والو مت باطل کرو اپنے صدقون کو احسان جتانے اور تکلیف سے (۱۹) او بلا شک سوارونکے اس قول نے میرے دل کو شفا دی اور اسکی تکلیف دور کردی کہ بھلا اے عنترہ آگے بڑھ یعنی جب شہسوارون نے لڑائی کے وقت مجکو آواز دی کہ آگے بڑھ تو مین بہت خوش ہوا اور خوشی کے ساتھ آگے بڑھا (۲۰) کھاؤ تم آج خدا کے رزق مین سے اور خوشی کرو کیونکہ کل تمہارا رزق خدا پر چڑھا ہوا ہے (۲۱) اور نیکی کر کیونکہ آدمی ضرور مرنے والا ہے۔ اور فی الحقیقت مجکو بدلا دیا جائیگا اُسی کا جسکی تو کوشش کرنے والا ہے (۲۲) مت امانت رکھ راز کو سوائے شریف کے پاس۔ اور بھید شریف آدمیون کے پاس مخفی رہتا ہے اور بھید میرے پاس گویا ایک مکان مین ہے کہ اُس کا تالا اور اُسکی کنجی گم ہوگئی ہو اور دروازہ مقفل ہو یعنی ہرگز راز کو فاش نہین کرتا ہون (۲۳) ملاقات آدمیون کی کچھ فائدہ نہین دیتی سوائے بیہودہ گفتگو کے یعنی فضول باتین ہوا کرتی ہین پس کم کر ملاقات آدمیونکی بجز واسطے علم حاصل کرنے یا اصلاح حال کے (۲۴) اے عقل والو مجھسے ناواقف مت بنو جب مین عمامہ اُتار دونگا تو تم مجکو پہچان لوگے

امثلہ نمبر ب امر و نہی حاضر باب تفعیل

(۱) پس خبر دو انکو اے محمد عذاب دردناک سے (۲) اے رسول خدا سکھلایئے مجکو اُس مین سے جو تم کو خدا تعالے نے سکھلایا ہے (۳) جب تم طلاق دیدو عورتون کو اور وہ

اپنی میعاد (یعنی عدت) کو پہونچ جاوین تو انکو نیکی کے ساتھ روک لو یا انکو نیکی کے ساتھ نکالدو (۴) پس نصیحت کر دیجئے بیشک تم نصیحت کرنے والے ہو (اے محمدؐ) تم انپر داروغہ نہین ہو (۵) پس خوشخبری دو صبر کرنے والون کو (۶) جب تم دیکھو اپنے بھائی کو لغزش والا تو اسکو سیدھا چلاؤ اور راہ راست پر لاؤ (۷) تسبیح پڑھو اپنے رب کے نام کی (۸) بادشاہونکی توقیر کرو (۷) تسبیح پڑھ اسکی اے سورج تسبیح پڑھو اسکی اے تمام ستارہ نورکے (۱۰) ثابت کر واپنے دلون کو بندگی کے ساتھ (۱۱) تسبیح پڑھو تم رب کے نام کی (۱۲) سکھا مجکو اے پروردگار طریقہ اپنے فرائض کا (۱۳) سکھا مجھے اے رب اپنا طریقہ (۱۴) اے پروردگار آسان کر اور مت مشکل کر اور تمام کر خیر کے ساتھ (۱۵) ثابت کر میرے قدمون کو اپنے کلمہ مین مت سونپ مجکو میری ستانے والون کو (۱۶) اے رب ہمارے مت گرا نبار کر ہم کو اس چیز سے کہ جسکی ہمکو طاقت نہین ہے (۱۷) اے سردار نجات دے ہم کو کیونکہ ہم ہلاک ہوتے ہین (۱۸) مت چھوٹا جان کسی دشمن کو گو وہ ضعیف ہو (۱۸) ہوتے دانا ذن مین سے اور مت ذلیل کر اپنے رخسارون کو آدمیون کے لئے (یعنی کسی سے اپنی ذلت اور آبروریزی گوارا مت کر) (۱۹) بہتر گھر تیرا گھر ہے اگر چاہے تنگ کرے اور اگر چاہے وسیع کرے (۲۰) اے پروردگار مت جھڑک مجکو اپنے غضب سے اور مت ادب دے مجکو اپنے غصہ سے (۲۱) بازآ اے پروردگار مجکو نجات دے اور اپنی رحمت کے طفیل مین مجکو خلاص دے (۲۲) پس پھیرو تم (اے محمدؐ) اپنا رخ مسجد حرام کیطرف اور جہانکہ تم ہو اسکی طرف اپنا منھ پھیرو (۲۳) مت جھڑکی دے کسی ہنسنے والے کو مبادا کہ تجھسے عداوت رکھنے لگے دانا کو تنبیہ کی دے تاکہ وہ تجکو دوست رکھے (۲۴) دوست کو تاکہ وہ علم مین ترقی کرے (۲۵)

آزما مجھکو اے پروردگار اور امتحان کر میرا عداوت میرے گردے اور دل کو (۲۶) جو شخص تیرا قصد نکرے اگر کوئی تیرا ادب چھوڑ دے یعنی جو تیرے پاس آیگا اور وہ عذر رکھتا ہے مجھکو جہاں دل چاہے جانے دے (۲۷) جب کوئی دوست مجھکو گران گذرتا ہو یا مجھکو اس سے رنج ہوجاوے اور نہایت تک اسکی جدائی مجھکو چاہی معلوم ہو پس اس کو تھوڑے سے درہم قرض دیکر رخصت کر دے کیونکہ درحقیقت قرض محبت کی مقراض ہے (یعنی فوراً قطع محبت کر دیتا ہے قرض لیکر جانے کے بعد واپس نہ آئے گا) (۲۸) اپنے لڑکوں کو کمسنی میں ادب سکھنے کی تاکید کرتا کہ بڑے ہونے پر ان سے تیری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور جز این نیست کہ وہ آداب جو تو شروع لڑکپن میں حاصل کرتا ہے انکی مثل پتھر کے نقش کی سی ہے یعنی ہمیشہ قائم رہتے ہیں (۲۹) جب کہ آدمی کا علم اسکے دل کو زیادہ راست نہ بناوے (یعنی ڈھنگ پر نہ لاوے) اور اسکی عادت میں اور اسکے اخلاق میں خوبی نہ پیدا کرے تو اس کو خبر دے کہ خدا تعالی نے اس کو فتنہ عطا کیا ہے کہ اس کو بدنصیبی سے ڈھانپے گا اور اس کا رنج بڑھا دے گا (۳۰) اے فاطمہ مجھسے ذوالفقار کو قریب کرو کیونکہ تلوار میری ساتھی ہے میں ہر لڑائی کے دن تیز تلوار کو مجھسے قریب کرو کیونکہ میں فوج میں لڑائی کیطرف سوار ہونے والا ہوں (۳۱) پس آرام سے رہ (یعنی مطمئن رہ اور گھبرا مت) کیونکہ معاملات (کی کیفیت یہ ہے) کہ خدا کے ہاتھ میں انکی مقداریں ہیں پس جو باتیں باز رکھی گئی ہیں وہ تمہارے پاس نہیں آوینگی اور جن کا حکم ہوگیا ہے وہ پہنچ جاوینگی یعنی جو قسمت میں لکھا ہے وہ ضرور پیش آوے گا اور جو نہیں لکھا ہے وہ کسیطرح پیش نہیں آسکتا لہذا بے فکر رہنا چاہیے (۳۲) اے اللہ تو صاحب فضل اور احسان ہے اور میں خطاؤں والا ہوں پس مجھکو معاف کر دے۔ اور میرا

گمان تیرے بارہ مین اے میرے رب اچھا ہے۔ پس تحقیق کر اے میرے خدا میرے حسن ظن کو (۳۴) اے رب درود بھیج اور سلام ہمیشہ اپنے نبی پر کہ جو تمام خلق سے بہترین

تشریح الفاظ سبق ۴۰

(۴) بائس۔ سخت حاجتمند اور بری حال کا شخص۔ معتر۔ جو شخص حاجتمند ہو اور سوال کرنے کی جرأت نہو (۱۹) قیل۔ قول عنتر۔ اصل مین ہے عنترۃ۔ نام شاعر کا ہے جسنے یہ شعر کہا ہے یہ منادی مرخم ہے یعنی آخر کا حرف گرا دیا گیا ہے۔ جیسے یا صاحب کی جگہہ کہین یا صاح اور یا صاحبی (۲۴) انکار۔ نہ پہچاننا۔ ناپسند یدگی نہی عقل۔ **امثلہ نمبر ب** (۳) تسریح چھوڑ دینا۔ رہا کردن زن (۴) مصیطر داروغہ (۳۱) تہوین۔ آرام و آسانی کرنا۔

سبق ۴۱

ترجمہ اور مطلب (۱) فکر کرو اسکی صفات مین اور مت فکر کرو اسکی ذات مین (۲) فرائض کو سیکھو اور سکھاؤ کیونکہ وہ نصف علم ہین (۳) پروردگار پر توکل کرو (۴) تدبیر پہلے سے کرلو قبل وقوع معاملہ کے کیونکہ فی الحقیقت جب معاملہ پڑیگا تو تدبیرین تنگ ہوجاوینگی اور عقلین اڑجاوینگی (۵) بھروسہ کرو اس زندہ پر جو نہین مرے گا (۷) پس اب اے بادشاہو سمجھو (۸) ادب کرو اے زمین کے حاکمو (۹) اپنے دلوں مین اپنے بستروں پر باتین کیا کرو اور خاموش رہو (۱۰) ذبح کرو قربانیان نیکی کی اور بھروسہ کرو پروردگار پر (۱۱) اے رب ہمارے قبول کر ہم سے فی الحقیقت تو سننے والا اور جاننے والا ہے (۱۲) ادب کو پکڑ اسکو ڈھیلا مت چھوڑ

مت چھوڑ رحمت کو اور حق کو کہ دونچیزین چھوڑ دینی اُن کو اپنی گردن پر ہار بنالے اور اپنے
دل کی تختی پر لکھ لے (۱۳) جا چیونٹی کے پاس اے کاہل غور کر اُسکے طریقون پر اور
دانا بن (۱۴) جب تو کھانے بیٹھے کسی زبردست کے ساتھ تو خوب غور کر کہ تیرے
آگے کیا ہو (۱۵) اے رب ہمارے ہم کو صبر دے اور موت دے ہم کو درانحالیکہ
مسلم ہون ہم (۱۶) اور جو شخص کہ تجاوز کرے گا اللہ تعالیٰ کے حدود سے پس وہی
لوگ ظالم ہین (۱۷) اے احمقو سیکھو تم دانائی اور اے جاہلو سیکھو تم سمجھ کو
(۱۸) مصیبتون کے وقت صبر کی چادر پہن لو (۱۹) درنگ کر اور مت جلدی کر
اُس کام کے لیے کہ جس کا تو ارادہ کرتا ہے (۲۰) وطن سے سفر کر جاؤ مرتبہ کی
تلاش مین (۲۱) بھوکے رہو کیونکہ بھوک پرہیزگاری کے کامون مین سے
ہے (۲۲) غور کرو زمین کی سبزی مین اور دیکھو نشانیون پر خدا کی صنعتون کے
(۲۳) علم سیکھو کیونکہ علم زینت ہے علم والے کے لیے اور فضیلت ہے اور عنوان
ہے ہر تعریف کے لیے (۲۴) تو سوتا ہے اور موت تیری طرف سے نہین سوتی ہے
جاگتا رہ موت کے لیے اے بہت سونے والے۔

امثلہ نمبر ب امر و نہی حاضر باب تفاعل

(۱) میل جول رکھو بھائیونکی طرح اور معاملہ کرو غیرون کی طرح یعنی حساب کتاب اور
رقوم واجب الادا کے وصول اور ادائگی کے وقت غیرونکی طرح ذرا بے مروتی
کے ساتھ معاملہ کرو تاکہ کسی کا کسی پر حق رہ نہ جاوے اور علاوہ معاملات
کے بھائیون کی طرح برتاؤ کرو (۲) بادشاہ سے دور رہو اور شیطان کے
مکر سے بے خوف نہ رہو (۳) آپس مین بحث کرو غنیمتون کے بارہ مین اور تیزی

کرو بزرگیونکی طرف (۶) باہم مدد کرو نیکی اور پرہیزگاری پر اور باہمی مدد نہ کرو گناہ اور ظلم پر (۷) مصافحہ کیا کرو کیونکہ بلاشک مصافحہ دور کرتا ہی کینہ کو سینون کے اور باہم تحفہ دیا کرو کیونکہ بلاشک تحفہ نکالدیتا ہی بخشش کو

تشریح الفاظ سبق ۴۱ امثلہ نمبر ۱

(۴) طیش۔ تیر کا خطا کرنا (۹) مَضاجع جمع ہے واحد مَضجَع۔ لیٹنے کی جگہہ۔ خوابگاہ۔ بستر (۱۴) مُتسلّط۔ زبردست (۲۳) نَوّوم۔ بہت سونے والا۔

امثلہ نمبر ب (۳) تنافس مقابلہ اور کوشش کرنا۔ رغبت کردن در چیزی بطریق مباراۃ۔ مَغانِم جمع ہی واحد مَغنم غنیمت۔ اچھی چیز۔ لوٹ (۷) غِلّ کینہ بغض سَلّ۔ نکالنا۔ دور کرنا۔ تلوار میان سے باہر نکالنا اِسلال۔ باب افعال سے نکال لینا۔ چرا لینا۔ سخیمہ کینہ

سبق ۴۲

(۱) کل کے متعلق (آج) شیخی نہ مارو کیونکہ تم نہین جانتے کہ ایک دن کیا بات پیدا کردے (۲) اور جب نماز ہوچکے تو زمین مین منتشر ہوجاؤ یعنی بعد نماز جمعہ کے اپنے اپنے کام مین مصروف ہوجاؤ (۳) آزمائے گئے اللہ (۴) کا نپ اسکے سامنے اسے نام زمین (۵) حاصل کرو سخاوت کے ذریعہ سے تعریف کو اور مال سکے ذریعہ سے برائی مت حاصل کرو (۶) کانپو تم اور مت خطا کرو (۷) میری طرف متوجہ ہو اور مجھپر رحم کرو (۸) اپنے ساتھی کی برائی مت نکالو (یعنی بیان نکیا کرو) جبکہ وہ تمہارے پاس بہوت رہتا ہے (۹) بدون پر حسد نہ کرو اور خواہش نہ کرو

کہ تم اُنکے ساتھ ہو (۱۰) رزق کو زمین کے پوشیدہ گوشون مین تلاش کرو یعنی جسجگہہ اُور دوسرے نہین پہونچے ہین وہان تم جاؤ تو وہان رزق زیادہ ملیگا (۱۱) میری طرف متوجہ ہو اور مجھپر رحم کر کیونکہ مین اکیلا ہون اور غریب ہون (۱۲) اپنے تمام دلسے پروردگار پر بھروسہ کرو اور اپنی عقل پر نہ بھروسہ کرو (۱۳) مت شکایت کرو اپنے ضعف کی اپنے دشمن سے کیونکہ (ایسا کرنے سے) تم اُس کو اپنے اوپر خوش کروگے (۱۴) مت باز رہو بال بچونکے پیدا کرنے سے کیونکہ درحقیقت تم نہین جانتے ہو کہ کس کے طفیل مین تم رزق پاتے ہو (۱۶) وہ رب ہے مشرق اور مغرب کا پس اُس کو وکیل بناؤ یعنی اُسپر بھروسہ کرو اور اپنا کام اُسکے سپرد کردو (۱۷) گناہون سے پرہیز کرو (۱۸) آدمیون کو اسطرح پرکھو جیسے تم مال کو پرکھتے ہو (۱۹) مت پیروی کرو شیطان کے قدمونکی (۲۰) پس پرہیز کرو پلیدی سے بتونکی (۲۱) پیروی کرو اُسکی جو تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی جانب سے اُتارا گیا ہے اور مت پیروی کرو سواے اُسکے دوسری دوستونکی۔ تم بہت کم نصیحت لیتے ہو (۲۲) کہہ انتظار کرو تم بیشک ہم منتظر ہین (۲۳) پس سبقت کرو تم نیک کامون مین یعنی نیک کام جلد جلد کرو (۲۴) اے لوگو کھاؤ تم جو کچھ زمین مین ہو حلال پاک اور مت پیروی کرو شیطان کے قدمونکی۔ (۲۵) اور پوچھتے ہین وہ تم سے ایام حیض کی بابت کہو کہ وہ ایک تکلیف (یا مرض) ہے تو پرہیز کرو عورتون سے ایام حیض مین اور مت نزدیکی اختیار کرو اُنسے جب تک کہ پاک نہون

ترجمہ اشعار

(۲۶) اے میرے بیٹے جبکہ ترک زور کرینگے مہدی علیہ السلام کی ولایت کے منتظر رہنا جو کھڑے ہونگے اور انصاف

کرینگے (۲۷) ہو تم بیٹے جسکے کہ تم چاہو مگر ادب حاصل کرو نیک ادب تم کو
نسب سے بے پرواہ کر دیگا - فی الحقیقت مرد وہ ہے جو کہے مین ایسا ہون وہ
مرد نہین ہی جو کہے کہ میرا باپ (ایسا) تھا

تشریح الفاظ سبق ۴۳

(۸) اِختراع - جھونٹ بات بنانا - نئی بات نکالنا (۱۵) خبایا - چھپے - ڈبرے - و پوشیدگی کی ہر چیز - خبایا الارض - زمین کے ایسے مقامات جو چھپے ہوے ہون یعنی وہان دوسرے نہ پہونچے ہون	(۲۰) رِجس - پلیدی - گناہ - ناپاکی - اوثان بت (واحد وثن (۲۳) استباق و تسابق بر یکدیگر پیشی گرفتن - ایک دوسرے سے آگے بڑھنا (۲۵) تحیض - حیض آنا - اور جو حیض کو بھی محیض کہتے ہین اعتزال یکسو شدن - علحدہ ہونا

سبق ۴۳

ترجمہ اور مطلب (۱) عقل اور ادب اور تجربہ اور شرافت والون کے پاس بیٹھو (۲) معاملہ مین مشورہ کیا کرو (۳) اور مقاتلہ کرو خدا کی راہ مین اُن لوگون سے جو تم سے مقاتلہ کرتے ہین (۴) دوست کی محافظت کرو چاہے دوزخ مین ہو (۵) اپنا پاؤن شرارت سے دور رکھو (۶) محافظت کرو نمازکی اور (بالخصوص) بیچ والی نمازکی یعنی سب نمازون کو پابندی وقت کے ساتھ ادا کرو خصوصاً عصر کی نماز کی بابت بہت احتیاط رکھو (۷) جواب دو جاہل کو موافق اُسکی حماقت کے کہ اپنے دل کی آنکھون مین عقلمند نہ بنجاوے یعنی جواب نہ پانے سے اُس کو یقین ہوگا کہ مین عقلمند ہون (۸) بزرگیون کیطرف تیزی کرو (۹) جب تم ٹکراو تو سینگ

والون سے لڑاؤ (۹) مت مشورہ کرو بھوکے سے جب تک کہ سیر نہو جاوی اور نہ غصہ والے سے جب تک کہ ٹھنڈا نہو جاوے اور نہ قیدی سے جبتک کہ آزاد نہو جاوے (۱۱) لڑائی کرائے پروردگار اُن سے جو مجھے لڑائی کرتے ہین اور میرے مقاتلہ کرنے والون سے مقاتلہ کر (۱۲) کسی شخص سے بلا سبب جھگڑا مت کرو اگر اُسنے تمھارے ساتھ برائی نہ کی ہو (۱۳) انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو اور فقیر اور مسکین کی حمایت کرو (۱۴) عورتون سے مشورہ کرو اور اُنکی مخالفت کرو کیونکہ اُنکی مخالفت مین برکت ہے (۱۵) اے رب ہمارے مت مواخذہ کر ہم سے اگر ہم بھولجائین یا خطا کرین (۱۶) مجاہدہ کرو خدا کی راہ مین (۱۷) اور مت مقاتلہ کرو اُن سے مسجد حرام کے پاس جب تک کہ وہ تم سے مقاتلہ نہ کرین اور اگر وہ تم مقاتلہ کرین تو اُن کو قتل کردو کافرون کا یہی بدلا ہے اور اگر وہ باز رہین تو اللہ تعالے بخشنے والا مہربان ہے - اور مقاتلہ کرو اُن سے جب تک کہ فتنہ نہ رہے اور دین خدا کے لئے ہوجاوے اور اگر وہ باز رہین تو سوائے ظالمون کے دوسرے پر ظلم نہین ہے (۱۸) اور مرتبہ کی تلاش مین مال خرچ کرنے مین بخشکرو **ترجمہ اشعار** اے نفس خدا تجھپر رحم کرے مسافرت مین ذلت ہے - تو پی لے پیالہ تکلیف اور خواری کا اور اگر تو کسی قوم کے گھر مین ٹھیرے تو اُن سے مدارات سے پیش آ پس ہم انکو تیرے اوپر عزت وطن کی حاصل ہے (۲۰) اور جب شہر اپنے حال سے بدلجائین تو شہرون کو چھوڑ دو اور تبدیل مقام مین جلدی کرو (۲۱) اور جب تو فقیر ہو جاوے تو اپنے فقیر کا علاج کر بذریعہ غنا کے ہر حال والے سے کہ مثل مرض خارش کے ہے یعنی فقیری کی حالت مین کمینے دولتمندون سے استغنار کھنا چاہئے

جن کا حال ایسا ہے جیسے کہ کھجلی والے کی کھال ہوتی ہے۔ اُن سے علحدگی بہتر ہے
(۲۳) اور علم کے لیئے تلاش اور بحث کیا کرو اور حلال اور حرام مین باریکی نکالا کرو
(۲۴) مت پوچھ آدمیون سے کہ میرا مال کیا ہے اور اُسکی کثرت کتنی ہے بلکہ آدمیون
سے پوچھ کہ میری سخاوت اور میرا خلق کیا ہے۔ تلوار کو مین لڑائی کے دن اُسکا
حصہ دیتا ہون۔ اور نیزے کو مین خون سے سیراب کر دیتا ہون اسطرح کہ اُسکا
پھل اور اُسکے قریب کا حصہ بھی خون مین ڈوبجاتا ہے (۲۴) دنیا سے توشہ لے
کیونکہ بے شک تو کوچ کرنے والا ہے اور جلدی کر کیونکہ موت بے شک آنیوالی
ہے (۲۵) اے حسین جب تم کسی شہر مین مسافر ہو تو اُس شہر کے آداب کو برتا کرو
(۲۶) سفر کرو وطن سے مرتبہ کی تلاش مین اور مسافرت اختیار کرو کیونکہ سفر مین
پانچ فائدے ہین۔ غم دور ہونا اور روزی حاصل ہونا اور علم اور آداب اور صحبت
شریفونکی۔ پس اگر کہا جاوے کہ سفر مین خواری اور محنت ہے اور بیابانونکا
قطع کرنا اور سختیان اوٹھانا تو آدمی کے لیئے موت بہتر ہے بہ نسبت قیام
کرنے کے خواری کی گھر مین درمیان چغلخور اور حاسد کے (۲۷) اور دوا کر دشمن کے
مرض کی مت مدارات کر اُس سے کیونکہ دشمنونکی مدارات فائدہ نہین دیتی ہے
کیونکہ اگر تم دو برس بچھو کی خاطر داری کرو اور ایک دن اُس کا بس چلے تو ڈنک مار دیگا

تشریح الفاظ سبق ۳۴

(۹) مناطحۃ۔ ایک دوسرے کے سینگ مارنا (۱۰) تصبح۔ شروع رات مین سونا اسقدر کھانا کہ بھوک مین تسلی ہو جاوے	لیکن خوب پیٹ نہ بھرے (۱۸) منافست کسی بات کے شوق مین کسی سے حرص کرنا یا مقابلہ کرنا۔ حسد کرنا (۱۹) ویحک۔ کلمہ

ترحم ست یعنی ترحم ست مر ترا (خدا تجھ پر رحم کرے) وَبَیت - اس کا مخفف ہے (۲۰) تنکیر اچھے حال سے بُرے حال ہو جانا تحول و تحوّل - برگشتن از جای بجائے (۲۱) نوش میل - چرک - ویرگناک شدن - اجرب کھجلی والا - صاحب مرض خارش (۲۲) بحث کھودنا - مباحثہ کرنا - مناقشہ - باریکی کردن در حساب - یا کسے دور و دراز گرفتن درچیز و درحساب (۲۳) عامل الرمح - وہ حصہ نیزہ کا جو سنان یعنی پھل کے قریب ہوتا ہے علق خون جما ہوا خون (۲۴) بادِرام حاضر تا مفاعلہ مبادرۃ - جلدی کرنا جھپٹنا - دلیری کرنا (۲۵) معاشرۃ - باہم زندگانی بسر کرنا (۲۶) قیافی جمع ہے واحد قیفاء - بیابان (۲۷) لسع - گزیدن مار کژدم

سبق ۴۴

ترجمہ اور مطلب (۱) برا سمجھو اپنی ذات کے لیے جیسا کہ برا سمجھتے ہو غیر کے لئے (۲) دوسرے کے لئے برا سمجھو جیسا کہ تم برا سمجھتے ہو اپنے لئے یعنی ہرچہ بر خود نہ پسندی بر دیگران مپسند (۳) مت چھوٹا (حقیر) سمجھو دشمن کو گو وہ ضعیف ہو (۴) مت ساتھ رہو غصہ ناک شخص کے (۵) اور مغفرت چاہو اللہ تعالےٰ سے بیشک خدا تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے (۶) جاگ اے رباب اور اے ربیط کیونکہ میں جاگتا ہوں (۷) بال بچوں کی کثرت سے خواہش کرو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کس کے طفیل میں تم کو رزق دیا جاتا ہے یعنی بال بچوں کی تقدیر سے خدا تعالےٰ رزق میں برکت کریگا (۸) اور فرمایا عمر رضی اللہ عنہ نے پناہ مانگو تم اللہ تعالیٰ سے عورتوں کے شر سے اور جو عورتیں اچھی ہیں ان سے بھی بچتے رہو (۹) اور گواہ بنا لو دو شخصوں کو اپنے مردوں میں سے اور اگر دو مرد نہوں تو ایک مرد اور دو عورتوں کو (۱۰) علم سب سے بہتر شے

ہے کہ جسکو تم جمع کرتے ہو اور جو علم پڑہتا ہے اُسکی بزرگیان پُرانی نہین ہوتی ہین یعنی تازہ رہتی ہین (۱۱) پڑہو علم پر اور اس مقصود کو پڑہکر حاصل کرو کیونکہ ابتدا علم کا اقبال ہے اور انتہا اُس کا بھی اقبال ہے۔

سبق ۴۵

ترجمہ اور مطلب (۱) تحفہ رزق اللہ تعالی کا ہے پس جس شخص کو تحفہ دیا جاوے تو چاہیئے کہ اُس کو قبول کرے (۲) چاہیئے کہ ایمان والے کافرون کو دوست نہ بناوین مومنون کو چھوڑکر (۳) اور جو شخص کہ آرزو رکھتا ہے اپنے رب سے ملنے کی اُس کو چاہیئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی عبادت مین کسی کو شریک نہ کرے (۴) پس چاہیئے کہ وہ کم ہنسین اور روئین بہت (۵) چاہیئے کہ تیری آنکھین تیرے سامنے دیکھین اور تیرے دیدے تیرے آگے کو سیدھا دیکھین (۶) چاہیئے کہ تعریف کرے تیری غیر شخص نہ کہ تیرا منھ (۷) چاہیئے کہ پہونچے میری فریاد تجھ تک اے پروردگار (۸) چاہیئے کہ ہوجاوین وہ بھوسہ کی طرح ہوا کے آگے اور خدا تعالے کے فرشتے اُن کو ہانکنے والے ہون (۹) چاہیئے کہ اُن کا راستہ اندہیرا اور کیچڑ ہو اور خدا کی قوت اُن کو بھگانے والی ہو اے میرے بیٹے مت بھول میری شریعت کو بلکہ چاہیئے کہ تیرا دل میری نصیحتون کو محفوظ کرے (۱۰) اپنے دشمن کے گرنے سے مت خوش ہو اور چاہیئے کہ تیرا دل خوش نہو جب وہ لغزش کرے (۱۱) چاہیئے کہ رسوا ہوجاوین بلاوجہ عذر کرنے والے (۱۲) خدا تعالے کا منہ (یعنی رضامندی) بُرائی کرنے والون کی خلاف ہو چاہیئے کہ زمین سے اُن کا ذکر قطع ہوجاوے (۱۳) ہر ایک آدمی یا ہر ایک نفس چاہیئے کہ تسبیح پڑہے رب کی یعنی سبحان اللہ کہے

یا پاکی بیان کرے (۱۴) چاہیئے کہ پرہیزگار لوگ خوش ہوویں بزرگی سے تاکہ گیت گاویں اُسکے لئے (۱۵) جو شخص چاہے کہ شیرینی اور تلخی کا مزا چکھے تو چاہیئے کہ لڑکا پیدا کرے (۱۶) جالینوس نے کہا ہے کہ جس شخص کے پاس دو روٹیاں ہوں تو چاہیئے کہ ان میں سے ایک کو نرگس کی قیمت میں صرف کرے کیونکہ روٹی بدن کی غذا ہے اور نرگس روح کی غذا ہے (۱۷) چاہیئے کہ ہر انسان اُسکے پاک نام کی برکت بیان کریں ہمیشہ ہمیشہ تک (۱۸) نہ چاہیئے کہ غمگین کریں تمکو وہ لوگ جو تیزی کرتے ہیں کفر کیطرف ان لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے منہ سے کہا کہ ہم ایمان لائے حالانکہ اُنکے دل ایمان نہیں لائے تھے (۱۹) بڑائی بیان کرو رب کی اور چاہیئے کہ ہم بلند کریں اُسکے نام کو ساتھ ساتھ (۲۰) اے ایمان والو جز این نیست کہ مشرک ناپاک ہیں پس چاہیئے کہ نہ قریب آویں مسجد حرام کے بعد اس سال کے (۲۱) رمضان کا مہینہ کہ جس میں قرآن اوتارا گیا ہے ہدایت واسطے آدمیوں کے اور صاف روشن آیتیں ہدایت اور فرقان سے پس جو شخص موجود ہو اس مہینہ میں تو چاہیئے کہ اُس میں روزہ رکھے اور جو مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دن اُتنے ہی شمار کے (روزہ رکھے) (۲۲) اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو جب تم قرض کسی وقت مقررہ تک لو تو اُس کو لکھ لو اور چاہیئے کہ تم میں سے لکھنے والا عدل کے ساتھ لکھے نہ انکار کرے لکھنے سے جیسا اُس کو خدا تعالیٰ نے سکھایا ہے انکار نہ کرے تو چاہیئے کہ وہ لکھے اور جسکے اوپر قرض ہو وہ لکھاوے اور چاہیئے کہ ڈرے اللہ تعالیٰ سے جو اُس کا پروردگار ہے اور نہ کم کرے اُس میں سے تھوڑا (۲۳) اور چاہیئے

کرو) اُنکے دل رضا مند ہو جاوینگے **ترجمہ اشعار** (۱۹) فروتنی کرو تم ستارے
کیطرح ہو جاؤگے کہ جو دیکھنے والے کیلئے پانی کی سطح پر دکھائی دیتا ہے حالانکہ
وہ بلند ہوتا ہے یعنی فروتنی کرنے والے کا حال ستارے کی طرح ہی جو پانی پر
معلوم ہوتا ہے اور مت نمود ہو دہئین کی طرح کہ جو خود طبقات آسمان کی طرف چڑھتا
ہے حالانکہ وہ پست ہے (۲۰) کمینونکی دوستی سے پرہیز کرو اور شریفون کے
پاس بیٹھو جو شریفون کے بچے ہین - اور مت حسد کرو بھلائی کرنے پر کسی قوم سے
اور تم بھی اونہین مین سے ہو جاؤ (یعنی تم بھی نیکی کرو - تو) دارالسلام کو پاؤگے
یعنی بہشت مین جاؤگے اور دنیا پر ایک دن کے لیے بھروسہ مت کرو کیونکہ
درحقیقت زمانہ کا حال بگڑا ہوا ہے اور بھائیون کی طرف سے کینہ دل مین مت
رکھو اور معافی کی عادت کرو گنا ہون سے نجات پاؤگے (۲۱) اگر کسی کام میں
دروازہ اُس کا چھوڑکر داخل ہوؤگے (یعنی بغیر مناسب ذرائع کے اُسکو
کرنا چاہوگے) تو گمراہ ہوؤگے اور اگر دروازہ کی طرف قصد کروگے تو ہدایت
پاؤگے (۲۲) نرمی (مہربانی) ایک برکت ہی اور درنگ ایک نیکی ہی پس
سستی کرو کام مین چھٹکارا پاؤگے (۲۳) محفوظ رکھو نفس کو اور برانگیختہ کرو
اُس کو ایسے راستہ پر کہ جو اُس کو زینت دے تو سلامتی سے زندگی
بسر کروگے اور تمہاری بابت اچھی بات کہی جاوے گی (۲۴) آسان سمجھو کام
کو (یعنی گھبراؤ مت) آرام سے زندگی بسر کروگے - جس کام کو تم آسان
سمجھوگے تو بہت کم ایسا ہوگا کہ آسان نہو جاوے (۲۵) اچھے اچھے
آدمیون سے محبت رکھو سلامت رہوگے اور جو شخص بدون کے ساتھ

رہے گا تو کسی دن زخمی ہوگا یعنی نقصان اُٹھائے گا (۳۶) اور خدا پر ایک حادثہ
مین بھروسہ رکھو وہ تم کو ہمیشہ حاسد کی نگاہ سے بچائے رکھے گا۔

اشغلہ نمبر ب (۱) مجھسے ملاقات کو آنا تو مین تمہاری بزرگداشت کرونگا
(۲) مچھلی مت کھاؤ درانحالیکہ تم دودھ پیتے ہو (۳) کیا تم نہین آتے ہو ہمارے
پاس کہ تم نفع پاؤ (۴) تمہارا مکان کہان ہے کہ مین تمہاری ملاقات کو آؤن
(۵) کاش میرے پاس مال ہوتا تو مین اُس کو خرچ کرتا (۶) عقل اور تدبیر کو محفوظ
رکھو تو وہ دونون تمہاری ذات کے لیے زندگی (کی باعث) ہوجائینگی اور
تمہاری گردن کے لیے نعمت ہونگی (۷) اے میرے بیٹے مت بیان کرنا اپنا خواب
اپنے بھائیون سے مبادا کہ تیرے لیے کوئی سازش کرین (۸) اور اطاعت کرو
اللہ تعالے کی اور اُسکے رسول کی اور آپس مین جھگڑے مت کرو کہ تم کمزور
ہوجاؤ اور تمہاری ہوا نکلجاوے (۹) کہا احنف نے معاویہ سے ہمارے
بچے ہمارے دلون کے ثمر ہین اور ہماری پشت کے ستون ہین اور ہم اُنکے
لیے پست زمین کی طرح ہین اور آسمان سایہ دار ہین اگر وہ رنجیدہ ہوجائین
اُن کو راضی کرلو اور اگر مانگین تو اُن کو دو اور مت ہو اُنپر بخیل اور خشک مبادا کہ
تمہاری زندگی سے رنجیدہ رہین اور تمہاری موت کی آرزو کرین۔

تشریح الفاظ سبق ۴۶

(۸) منفرد۔ از انفراد (۹)	ایک دوسرے کو تحفہ بھیجنا۔ تحابّ
اقتحام گھس جانا (۱۱) تمادی	تحابب۔ تفاعل۔ باہم محبت کرنا

سبق ۴م

ترجمہ اور مطلب (۱) مارا جائے انسان کیسا ناشکر ہے (۲) کیا اچھا ہی
تمہارا کلام ہے (۳) کیسے مشابہ ہو تم اپنے باپ کے یعنی اسقدر اپنے باپ سے
ملتے ہوئے ہو کہ تعجب ہوتا ہے (۴) کیسا عمدہ ہے قول کہنے والے کا
(۵) کیسا شیرین ہے تمہارا بیان (۶) کیسی دور ہے وہ چیز جو ہاتھ
سے نکل گئی اور کیسی قریب ہے وہ چیز جو آنے والی ہے (۷) کیسی
فصیح ہے آپ کی زبان (۸) تیرے دونوں پاؤں کیسے خوبصورت ہیں
کفشوں سے اے بیٹی شریف کی (۹) کیسا غلطی کرنے والا ہے تو اسباب
میں اور کیسا مشابہ ہے تو جھوٹا کذاب کے (۱۰) تیری سمجھ کس قدر
کم ہے اور تیری گمراہی کیسی بڑھی ہوئی ہے اور تیرا کلام کیسا ذلیل ہے
اور تیری پونجی کیسی نقصان والی ہے یہ دونوں فقرے (۹ و ۱۰) مناظرہ نجم
اور طبیب سے لیے گئے ہیں یہ قول طبیب کا نجومی کی شان میں ہے (۱۱)
کیسا مشکل ہے داخل ہونا مال والوں کا خدا کی سلطنت میں یعنی مالدار
لوگ اکثر خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرتے ہیں (۱۲) کیسے بڑے ہیں
تیرے کام اے پروردگار اور کس قدر زیادہ گہرے ہیں تیری فکریں (۱۳)
کیسی اچھی بات ہے اور کیا خوب ہے کہ بھائی بھائی ساتھ رہیں (۱۴)
پس کیسا اشریف ہے وہ اور بزرگ بیٹا بزرگ کا (۱۵) اور کتنے
بہت بھائی ہوتے ہیں جب تم ان کو شمار کرو۔ لیکن وہ مصیبت

ہیں کم ہوتے ہیں۔

تشریح الفاظ سبق ۴۷

(۹) مسیلمہ۔ نام ایک شخص کا ہے جسنے رسول اللہ صلعم کے زمانہ میں دعویٰ	نبوت کا کیا تھا اُس کو کذّاب (یعنی جھوٹا) خطاب ملا (۱۲) جدًّا بہت کثرت سے (۱۵) نائبۃ مصیبت

سبق ۴۸

ترجمہ اور مطلب (۱) پھر ہرثی نے کہا کہ طوالت میں کوئی نفع نہیں ہے خاموشی اختیار کر اور خوراک پر قناعت کر اور اپنی خواہش کی مخالفت کر اور اپنے دشمن سے مکر کر اور دفع الوقتی کر اور مخلوق سے نیک برتاؤ رکھ اور کمینوں سے پرہیز کر اور ملامت سے خوف کر اور موت کا انتظار کر اور آرزو کو کم کر اور مشورہ کر دوست سے اور تحقیق کو ضروری سمجھ۔ جلدی مت کر (ورنہ) تجھکو رنج پہونچے گا اور قرض مت کر پس غم سے بیقرار ہوجاویگی (۲) چھوڑدے ریاکاری اور لڑائی اور نہیں ہے عمر کے لیے کوئی بدل۔ انسانوں کے فعلوں کی نیک جزادے اور مت ہو بھولنے والا اور نیکی میں جلدی کر اور آزار میں دیر لگا جب تک کہ فساد کا خوف ہو اور راہ راست اختیار کر (۳) مت قبول کر کمینے کی بات اور موت سے مت ڈر۔ مت ظلم کر بھائیوں پر اور مت بے خوف رہ زمانہ سے مت غصہ کر آدمیوں پر اور مت بیہودہ گفتگو کر۔ مت صلاح و مشورہ کر کمینے سے اور مت حقیر سمجھ عقلمند کو (۴) پس بحث کر خبروں کے متعلق۔ واقف ہوجاویگا

بہیدون سے یعنی جو نبر لگا یا کرو تو اُسکے متعلق بحث اور گفتگو کیا کرو
تو بہید معلوم ہوجاوینگے - قربت رکہو ظریف سے تم بہی ظریف
ہوجاوگے اور شریف کی صحبت رکہو تم بہی شریف ہوجاوگے - شریف
کے ساتھ رہا کرو نفع پاوگے اور محفوظ جگہہ مین پناہ لو بچے رہوگے
(۵) مت ساتھ رہو کمینون کے اور مت ذلیل کر شریفون کو - بہت بات
مت کر اور مت خوف کر موت سے - غصہ کو دراز مت کرو اور مت تنگ
کرو دوستون کو (۶) آنہون کو اسطرح پرکہو جیسے کہ مال کو پرکہتے ہو
تو ان مین کہوٹے بہی ہین اور ان مین کہرے بہی ہین ظاہر کو دیکہہ کر اور
چمک اور بشرہ کی خوبی دیکہکر بہول مین مت پڑو (۷) بچے رہو بےتکلفی
سے اور بہت میل جول سے (۸) بہت شکایت نہ کرو - کیونکہ وہ گناہ ہے
مت قانع رہو بیٹے ہوؤن سے کیونکہ وہ اصل خواری ہے -

تشریح الفاظ سبق ۴۸

(۱) تکلیف - اسم فعل بمعنے امر ہے یعنی انستیا کر - لازم بگیر بر خود - مجاملت
نیکوئی و خوبی کردن باکسے - بشرہ
حرص حریص شدن - آز ناک شدن
مرائی - ریاکاری - دکہلاوا - لازمہ
لازم پکڑنا - ساتھ رہنا - چپٹنا -

(۳) فحش - ازحد گذشتن بدی - نبیہ - عقلمند (۴) بحث - کہودنا
(۵) حمام - موت - تضجر - فریاد
کردن از غم - چلانا (۶) تزایف
حج سے ... ... ترنا ردی -
کہوٹا - صروف - گردشہائی روزگار

بشرہ۔ ظاہر پوست۔ کشادہ روئی۔ درروئی آدمی۔ باہر۔ روشن۔ خوبصورت۔ چمکدار	(۸) دون۔ تھا صر رہنا۔ حقیر ہون۔ خواری

سبق ۴۹

ترجمہ اور مطلب ۔ (۱) ضرور بالضرور کاٹونگا مین تمہارے ہاتھ اور پیر مقابل طرف کے (یعنی دست راست اور پاے چپ یا دست چپ اور پای راست) پھر مین ضرور سولی پر چڑھاؤن گا تم سب کو (۲) کہا اُن دونون نے اے رب ہمارے ظلم کیا ہم نے اپنے نفسون پر اور اگر نہین بخشے گا تو ہمکو اور رحم کرے گا ہم پر تو ہم ضرور ہووینگے نقصان اوٹھانے والون مین سے (۳) سچ ہے تمہارے پروردگار سے (اے محمدؐ) پس ہرگز ہرگز نہو تم شک کرنے والون مین سے (۴) **ولنبلونکم بشیٔ من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات** اور ضرور آزمائینگے ہم تمکو کچھ خوف اور بھوک سے اور نقصان مال اور جانون اور پھلون سے اور خوشخبری دو (اے محمدؐ) صبر کرنے والون کو (۵) ضرور ضرور داغ دینگے ہم پیشانی پر (۶) ضرور بالضرور دیکھوگے تم دوزخ کو (۷) پھر پوچھے جاؤگے تم اُس دن بابت عیش کے (۸) ہرگز مت گھبرا جب تجھپر مصیبت آن پڑے **ترجمہ اشعار** (۹) ہرگز مت تلاش کر روزی کی ذلت کے ساتھ اور بلند رکھو اپنے آپ کو کمینی جستجو سے اور جب تم محتاج ہوجاؤ تو علاج کرو اپنے فقر کا بے پرواہی ہر ایک چرک آلود شخص سے جو خارش والے کی چادر کی طرح ہے۔ (۱۰)

بچو تاکہ رہو کیونکہ فی الحقیقت بہوک پرہیزگاری کا فعل ہے - اور
بلا شک دیندار کی بہوک ایک دن سیر کیجائیگی - اور پرہیز کرو چہوٹے
گناہون سے ہرگز مت ارتکاب کرو اُن کا پس بلا شک چہوٹے گناہ
ایک دن مختصر ہین جمع کیے جاوینگے (۱۱) ہرگز مت ظلم کرو جب تم کو قدرت
حاصل ہو کیونکہ ظلم کی سزا آگاہ پشیمانی کی طرف لیجاتی ہے - تو ڈرتا رہ آ
ہیبت لڑکے مظلوم کی بددعا سے تاکہ نہ پہونچین تیرے پاس رات کے تیر
اندہیری ہین یعنی آفتون مین نہ پڑ جاوے (۱۲) مت ہنسی (مذاق) کرو آدمیو
اگرچہ ہنسی کرین - مین نے کسی قوم کو نہین دیکھا کہ جنہون نے آپس مین ہنسی
کی اور سلامت رہے ہون - کیونکہ زخم دراصل زبان کا زخم ہے کہ جسکو
تم جانتے ہو - اور بہت سی باتین ایسی ہین کہ اُنسے خون بہجاتا ہے - یعنی
اُنکی وجہ سے خونریزی کی نوبت آجاتی ہے (۱۳) دل کو تسکین دیا اور صبر
کر تھوڑی دیر - کیونکہ مصیبتین جب پے درپے آجاتی ہین تو ٹل جاتی ہین -
(۱۴) مت دیکہو جہالت اور عقل کیطرف - بلکہ دیکہو اقبال اور بدبختی کیطرف
(۱۵) بچائے رکھو اسے انسان اپنی زبان کو چاہیئے کہ نہ کاٹ لے تجکو
فی الحقیقت وہ (زبان) اژدہا ہے - قبرون مین بہت سے مقتول اپنی
زبان کے مارے ہوئے پڑے ہین کہ جنکے مقابلے سے شہسوار ڈرتے تھے
(۱۶) آدمی پوشیدہ مرض کی طرح ہین - انپر ہرگز بھروسہ مت کرنا انمین
دہوکہ اور مکر ہے - اگر اُنکے حال سے تجہ واقف ہو سے (۱۷) جو شخص تیرا
قصد نہ رکہتا ہو اُس کو اپنی مراد پر چہوڑ دے اور اُسکی جدائی اور دوری کا

ہرگز ہرگز رنج مت کر (۱۸) اسے گناہ نگا ہرگز ہرگز نا امید مت ہوتا کیونکہ
اللہ تعالی بہت بڑا مہربان ہے۔ اور ہرگز مت کوچ کرو بلا سامان کے کیونکہ
راستہ بہت پر خوف و خطر ہے (۱۷) ہرگز ہرگز لاغری سے مت گھبراؤ
کیونکہ اکثر موٹا ذبح کیا جاتا ہے اور دبلا بچا لیا جاتا ہے اور اپنے دل کو غرور و تکبر
کا فرودگاہ بنا کیونکہ فروتنی شریف کے لئے اچھی چیز ہے اور جب تک کسی قوم
کے معاملات کے حاکم بنائے جاؤ تو جان لو کہ تم انکی طرف سے باز پرس بھی
تم سے (ضرور) ہوگی۔ اور جب تم قبروں کی طرف جنازہ کو اٹھاتے ہو تو جان لو
کہ تم بھی اسکے بعد اٹھائے جاؤ گے اے مدفون اس قبر کے جسکی سطح منقش ہو اور
شاید کہ وہ نیچے زنجیروں میں بندھا ہوا۔ ہرگز نفع نہیں دیتی اس کو یہ بات کہ قبر
منقش ہو اور اسپر عذاب کے حلقوں کی زنجیریں پڑی ہیں۔ مست ہو کے نہ پیو
انکے ناز و نعمت سے اور ملک فنا ہو جاوے گا اور ناز و نعمت زائل ہو جاویگی
(۱۹) یقین کو اختیار کر یا چھوڑ دے۔ ہرگز مت خوش ہو ہنسنے سے۔ ہرگز
مت اوٹھا احسان کو اور ہرگز مت پیدا کرنے چلن کو ہرگز راز کا افشا کر
اور ہرگز بیوفائی دل میں نہ چھپا۔ ہرگز مت حقارت کر عہد کی اور ہرگز دیر
نہ لگا وعدہ میں۔ ہرگز مت ساتھ رہ نالائق کے اور ہرگز مت بلند کر
غلام کو۔ ہرگز مت جھونٹ بول بلکہ سچ بات کہہ۔ ہرگز مت چھپا اور نرمی کر
ہرگز مت حرص کر اور میانہ روی اختیار کر۔ ہرگز مت سستی کر اور کوشش کر
ہرگز مت اترا عیش پر اور ہرگز مت توڑ حرمت کو۔ صبر کر زمانہ کی تکلیفوں پر
بیقرار مت ہو ورنہ رنج میں ڈالا جاوے گا اور شریف کو گالی مت دے۔ اور

بُری بات مت بول - فائدہ پہونچانے مین بخل مت کر کیونکہ وہ تیری طرف لوٹنے والا ہے - ہرگز مت گھبرا مصیبت کے وقت کیونکہ یہ بات عیب مین داخل ہے

شرح الفاظ سبق ۴۹

(۱) صلیب - سولی (۳) ممترین شک کرنیوالے (۴) بلو - آزمانا - بلا اور بلوی آزمایش - مصیبت (۵) سفع - پیشانی کے بال کاٹنا (۱۱) یفضی - لیجاتا ہے - مادہ اس کا فضو اور فضا فضا کے معنے میدان اور کھلی ہوئی جگہہ افضار کے لغوی معنے میدان مین لیجانا (۱۳) خفض تخفیض پست کرنا - ٹھیرانا - سکون دینا جاش - قلب دل - رویدا - اسم فعل بمعنے ٹھیرو - تھم جاؤ -

توالی پے در پے آنا (۱۵) ثعبان اژدہا (۱۶) لو اطلعت اصل مین ہے لو اطلعت - لو کے معنے اگر کاش (۱۷) خل امر حاضر ہے تخلیہ مصدر ہے معنے چھوڑنا (۱۸) حلق جمع ہے واحد حلقۃ - حلقہ - کبول جمع واحد کبل - بند - بیڑی (۱۹) وغد - مرد ناکس نالایق - شرہ حرص کرنا - قصد میانہ روی - تضجر - بیقراری کرنا - فریاد کرنا غم سے -

سبق ۵۰

ترجمہ اور مطلب (۱) خریداری زمین (یعنی روپیہ لگانے سے اڑنے والے مال کے پر کترو یعنی مال جلد ضائع ہوجاتا ہے یا خرچ ہوجاتا ہے

تو اُسکے بچانے کی یہ ترکیب ہے کہ روپیہ سے زمین خرید کر لو یعنی جایداد
وغیرہ محفوظ رہتی ہے اور روپیہ نہین رہتا اسوجہ سے روپیہ خریداری
جایداد مین لگادو (۲) اپنے آپ کو انسانون مین سے نہ سمجھو جب تک کہ
غصہ تم پر غالب ہو (۳) اے میرے بیٹے مت بیان کر اپنا خواب
اپنے بہائیون سے (۴) اور ہلا اپنی طرف درخت خرما کی شاخ (۵)
زیادہ کر خوش خوش رہ مہربانی کر قریب ہو اور خوش ہو اور انعام دے

ترجمہ اشعار چیونٹی کی چال چلو (اے دشمنو) میری فتح کا وقت آگیا
مت انکار کرو کیونکہ لڑائی چنگاری پھینکتی ہے (۲) اور روک تو تکلیف کو اور
اپنی زبان کی حفاظت کر اور رغبت کر (مین تجہپر فدا ہون) دوستی مین مدد گار
دوست کی - اور بری بات سے اپنی آنکھ بند کرلے اور پرہیز کر ہمسایہ کو
تکلیف دینے سے اور مضبوط پکڑلے رسی تصر بعونکی (۳) کہہ اُس معشوقہ
سے جو کالی اوڑہنی پہنے ہوئے ہے کہ تونے عابد پرہیزگار کے ساتھ
کیا کیا - اُس نے عبادت کے لئے اپنا دامن سنبھالا تھا کہ تو اُسکے لئے
مسجد کے دروازے پر کھڑی ہوئی - واپس کر اُسپر نماز اور روزون کو -
مت قتل کر اُس کو طفیل مین آل محمد صلعم کی (۴) جب مین مرجاؤن تو رونا میرے
اوپر اس قدر کہ جسکے مین لایق ہون اور پھاڑنا میرے لیے گریبان اے
بیٹی معبد کی شاعر اپنی بی بی سے کہتا ہے کہ مین مرون تو بہت غم کرنا (۵) اور
مت گھبرا اگر کہ تو کسیدن تنگدست ہو جاوے کیونکہ تو بہت زمانہ تک خوشحال
رہا ہے - اور مت ناامید ہو کیونکہ ناامیدی کفر ہے - شاید کہ خدا جلد غنی کردے

اور مت گمان کر اپنے رب سے بدگمان - کیونکہ اللہ تعالے بہتر ہے نیکی کرنے مین - مین نے دیکھا ہے کہ تنگی کے بعد آسانی آتی ہے اور قول خدا کا ہر قول سے زیادہ سچا ہے (۶) اے گھر کی مالک اٹھ تو بغیر ذلیل ہونے کے - ملا لے اپنی طرف سامان قوم کا اور مشکین انکی - شاعر اپنی مہمان نوازی کا بیان اس شعر سے شروع کرتا ہے اور اپنی بی بی کو گھر کی مالک کہکر خطاب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مہمان آئے ہین انکا اسباب اٹھا کر گھر مین رکھ لے اور اس کام سے کوئی ذلت نہین ہوگی کیونکہ مہمان کی خدمت عین فرض ہے -

تشریح الفاظ سبق ۵۰

(۱) تُقصّ - کتر نا - چھوٹا کرنا عقار - زمین - جائداد غیر منقولہ (۵) صِل انعام دے (صلۃ - انعام) اشعار (۲) غض - آنکھ بند کرنا - طرف آنکھ (۳) شَمَرّ ذیلہ - اپنا دامن سمیٹ لیا (۴) نَعی - خبر مرگ سنانا - ماتم کرنا - یا ابنۃ معبد اے بیٹی معبد کی - معبد شاعر کے خسر کا نام ہے (۶) ربۃ البیت گھر کی مالک بی بی غیر صاغرۃ - بغیر ذلیل ہوئے -

سبق ۵۱

(۱) بے شک اللہ محبت کرتا ہے نیکون سے (۲) اور اللہ نہین پسند کرتا ہے فساد کو (۳) بے شک اللہ دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والون کو اور دوست

رکھتا ہے پاکون کو (۴) دوستی شے کی اندھا کر دیتی ہے اور بہرا کر دیتی
ہے (۵) لغزش عالم کی مشہور کر دیجاتی ہے اور جاہل کی لغزش کو جہل
چھپاتا ہے (۶) چھوڑنا خلق کا مقام کو بلند کر دیتا ہے (۷) امیدین بصیرت
کی آنکھون کو اندھا کر دیتی ہین (۸) پناہ مانگتے ہین ہم فقر سے جو اوندھا
کر دینے والا ہے (۹) سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کر دیتا ہے
(۱۰) جو کوئی کسی چیز کو پسند کرتا ہے اُس کا ذکر بہت کرتا ہے (۱۱) حدیث
مین آیا ہے کہ اللہ تعالے شجاعت کو پسند کرتا ہے اور گو کہ سانپ یا
بچھو کے مارنے مین ہو (۱۲) حلال کی گئی ہے تمہارے لیئے روزونکی
رات مین رغبت اپنی عورتونکی طرف (۱۳) حدیث مین آیا ہے کہ اللہ تبارک
وتعالی سخی کو دوست رکھتا ہے کیونکہ وہ سخی اور کریم ہے (۱۴) مین پناہ
مانگتا ہون اللہ سے فقر سے جو اوندھا کرنے والا ہے اور نزدیکی سے
اُس کی جو ہمین محنت کرتا یعنی فقرا اور مخالف کی صحبت دو بری چیزین
ہین (۱۵) اور اگر ظاہر کرو تم جو کچھ تمہارے دلون مین ہے یا اُس کو چھپاؤ
خدا تعالی تم سے اُس کا محاسبہ کریگا (۱۶) تمام کرو تم روزون کو رات
تک (۱۷) اے بیٹے میرے مت غفلت کرنا قرآن شریف پڑھنے سے
جب صبح ہو یا شام کیونکہ قرآن شریف دل کو زندہ کرتا ہے اور روکتا ہے
بُری بات اور منکر سے (۱۸) اگر تم ظاہر کرو شے کو یا چھپاؤ تم اُس کو یا
مٹاؤ اُس کو بدی سے پس خدا ہے بخشنے والا اور قادر (۱۹) بیشک وہ
وہ لوگ جنہون نے کفر کیا ہرگز نہین بے پرواہ کرینگے اُنکے مال اور

اور اولاد اللہ تعالیٰ سے ذرا بھی اور وہی لوگ آگ کے ایندھن ہین (۲۰)
کہہ اے اللہ تعالیٰ مالک ملک کے تو دیتا ہے ملک جس کو چاہتا ہی اور
نکال لیتا ہے ملک کو جس سے تو چاہتا ہے اور غالب کرتا ہی تو جسکو
چاہتا ہے اور ذلیل کرتا ہے تو جس کو چاہتا ہے اپنے نیک ہاتھ سے بیشک
تو ہر بات پر قادر ہے۔ داخل کرتا ہے تو رات کو دن مین اور داخل کرتا ہے
تو دن کو رات مین اور نکالتا ہے تو زندہ کو مردے سے اور نکالتا ہے تو
مردہ کو زندہ سے اور رزق دیتا ہے تو جس کو چاہتا ہے بغیر حساب کے
(۲۱) اور عاجز کر دیا ہے موت کی دوا نے ہر طبیب کو (۲۲) موت نہ باپ کو
چھوڑتی ہے اور نہ بیٹے کو۔ یہی راستہ ہے یہان تک کہ تو نہ دیکھے
کسیکو۔ نبی صلعم تھے وہ اپنی امت کے لئے ہمیشہ نہین رہے۔ اگر ہمیشہ
رکھا ہوتا کسی کو۔ اپ آئی ہوئی شئے کو خدا تعالیٰ نے تو وہ ہمیشہ رہتے۔
(۲۳) بھاگتا ہے موت سے ہر زندہ۔ اور قضا و قدر سے پرہیز کرنا
نجات نہین دیتا (۲۴) اے بھائی میرے ہرگز نہین پائے گا تو علم کو
مگر چھ چیزون سے قریب ہے کہ مین خبر دونگا تجکو اُنکی تفصیل بیان کر کے
ذہانت اور حرص اور کوشش اور کافی معاش اور صحبت اُستاد اور طول زمانہ

سبق ۵۲

ترجمہ اور مطلب (۱) بادشاہ کا دل پروردگار کے ہاتھ مین ہے
جیسے پانی کی نالیان جسطرف چاہتا ہی اُسکو جھکا دیتا ہی (۲) دوستی دنیا کی بگاڑتی ہی

عقل کو اور بہرا بناتی ہے دل کو دانائی کے سننے سے (۲) سب سے زیادہ بصیرت والا آدمی وہ ہے جو اپنے گناہوں کو جان لے اور اپنے عیبوں سے واقف ہو جاوے جسنے اپنے غصہ کی اطاعت کی اپنے ادب کو ضائع کیا یعنی جو غصہ پر عمل کریگا تو اُس سے افعال ناشائستہ سرزد ہونگے (۳) جھگڑے سے بہت مال ضائع ہو جاتا ہے (۴) خدا جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو اُسکے سبب مہیا کرتا ہے (۵) اگر عقل کی صورت بنائی جاتی تو وہ ایسی روشن ہوتی کہ اُس سے رات میں اجالا ہو جاتا (۶) وہ محبت کرتے ہیں اُن سے جیسے خدا سے محبت کرنا چاہیئے اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ خدا کی محبت میں سخت ہیں (۷) وہ شخص علم نہیں حاصل کرتا جو کہ مدت تک درس نہ لے (۸) نماز قائم کرتی ہے بندہ کو اللہ تعالیٰ کی بندگی پر اور اُسکی خدمت پر اور روکتی ہے اُس کو اُسکے خلاف سے (۹) جس نے مدد چاہی عقل والوں سے تو وہ سیدھا راستہ چلا (۱۰) جس کو عقل نہیں ہے وہ آرام پاتا ہے مطلب یہ کہ بے عقل ہونے سے رنج اور فکر میں کمی ہوتی ہے اور عقل اور سمجھ کی وجہ سے فکر اور رنج زیادہ ہو جاتا ہے (۱۱) اور خدا کے لیئے آدمیوں پر حج بیت اللہ کا فرض ہے جس کو حج کرنے کی استطاعت ہو (۱۲) اللہ تعالیٰ نے ہر شے کو گھیر لیا ہے (۱۳) حلال کیا ہے اللہ تعالیٰ نے بیع کو اور حرام کیا ہے سود کو (۱۴) شریر کو بدی مردہ کر دیتی ہے (۱۵) فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب خدا تعالیٰ کسی بادشاہ کی بھلائی چاہتا ہے تو اُسکے لیئے نیک وزیر کر دیتا ہے کہ جب وہ (بادشاہ) بھول جائے تو وہ (وزیر) یاد دلا دیتا ہے اور اگر بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اُسکی مدد کر دیتا ہے یا برائی کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کو روک دیتا ہے

(۱۶) پاؤنکی لغزش قدم کو دور کر دیتی ہے اور زبان کی لغزش نعمتونکو دور کر دیتی ہے (۱۷) اطاعت کرو تم اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو تم رسول صلعم کی اور اپنے حکومت والونکی (۱۸) اور قائم کرو تم نماز کو اور دو تم زکوٰۃ (۱۹) فرمایا رسول صلعم نے جو شخص پرہیزگاری چاہے گا اللہ تعالیٰ اسے پاک دامن رکھے گا اُس کو اور جو مدد چاہے گا اُس سے مدد دیگا اُس کو اور ہرگز نہین پاؤگے تم کوئی لطف صبر سے زیادہ (۲۰) نہین پشیمان ہوگا وہ جو مشورہ لیگا اور نہین نادم ہوگا وہ جو استخارہ لے گا (۲۱) نصف عقل تیری بہتر بھائی سے ہے پس مشورہ لے اُس سے (۲۲) عقل یہ ہے کہ مشورہ لو صاحب راے (یعنی عقلمند) سے اور اُسکے حکم کو مانو (۲۳) نہین قائم ہوتا ملک شریکون سے اور نہین سیدھی ہوتی راے تنہا رہنے سے اُسکے ساتھ یعنی دوسرے کی راے جب تک نہ ملائی جاے ٹھیک راے نہین ہوتی (۲۴) دو دوستونکی مثال ایسی ہے جیسے ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ سے مدد چاہتا ہے اور آنکھ مدد چاہتی ہے آنکھ سے اور نہین ملتی (۲۵) جو شخص جواب دیتا ہے کسی بات کا قبل اسکے کہ سُنے اُسکو تو اُسکی حماقت ہے اور شرم کی بات ہے (۲۶) جو شخص اپنا کان غریب کی فریاد سے بند کرلیتا ہے تو وہ خود فریاد کرتا ہے (۲۷) جھکا اپنا کان اور سُن کلام حکیمون کا اور متوجہ کر اپنا دل میری معرفت کی طرف (۲۸) جب تم مشورہ لوگے جاہل سے تو تمہارے لیے باطل کو پسند کریگا (۲۹) اے رب ہمارے مت بھٹکا ہمارے دلون کو بعد اسکے کہ ہدایت کی ہے تو نے ہم کو (۳۰) مدد چاہو تم حاجتون پر چھپانے سے یعنی جب اپنی حاجتون کو پوشیدہ رکھوگے

تو اُسکے حاصل کرنے مین مدد ملے گی (۳۱) اور مدد چاہو تم صبر سے اور نماز سے (۳۲) اور پکارو تم اُس کو وہ جواب دیگا تم کو (۳۳) سن اے رب میری آواز مین پکارتا ہون پس رحم کر مجھپر اور جواب دے مجکو (۳۴) جب خدا تعالے کسی بندہ کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے تو اُسکے دل مین فرمانبرداری ڈالدیتا ہے اور صبر کو اُسکے ساتھ لازم کردیتا ہے (۳۵) اور گو ظاہر کرو تم جو تمہارے دلون مین ہے یا چھپاؤ تم اُس کو خدا تعالی تم سے اُس کا محاسبہ کریگا (۳۶) نافرمانی کر اپنی خواہش کی اور عورتونکی اور اطاعت کر جسکی اطاعت چاہتا ہے (۳۷) کسی عرب نے کہا ہے کہ سب سے بہتر عورت فرمانبردار اور نرم اور پاک پرہیزگار ہوتی ہے جو اپنے شوہر کو زمانہ کے (تکالیف کے) خلاف مدد دیتی ہے اور زمانہ کی تکالیف کو اپنے شوہر کے خلاف مدد نہین دیتی ہے (۳۸) اور جب پوچھتے ہین تم سے میری بابت (اے محمدؐ) میرے بندے تو بیشک مین قریب ہوتا ہون مین جواب دیتا ہون پکارنیوالے کی آواز کا جب وہ مجکو پکارتا ہے پس چاہیئے کہ وہ جواب دین مجکو اور ایمان لاوین مجھپر شاید کہ وہ ہدایت پاوین (۳۹) اے اللہ تعالی مدد دے ہم کو نماز پر اور قبول کر اُس کو ہم سے اپنے کرم سے اور مت بنا ہم کو غافلون مین سے۔ ترجمہ اشعار۔ اے وہ کہ نہین ہے میرے لئے تجھسے پناہ دینے والا۔ تیرے عذاب سے مین تیرے عفو کی پناہ لیتا ہون مین بندہ ہون اقرار کرنے والا ہر گناہ کا۔ اور تو مالک ہے ہمیشہ رہنے والا اور بخشنے والا پس اگر عذاب دے تو مجکو تو (شکایت نہین) کیونکہ گناہ مجھسے ہوا ہے اور اگر بخشدے تو مجکو تو تو اُسکے لایق ہے (۴۱) جدا ہوتا ہے مجھسے۔ وہ جسکے فراق

کی محکو طاقت نہین ہو۔ اور ساتھ رہنا بہت برے آدمیون مین سے وہ جس کو مین نہین چاہتا (۴۲) جب تم نہین بچوگے جہالت اور بیہودگی سے۔ تو کسی عقلمند کو مصیبت مین ڈالوگے یا کوئی جاہل تم کو مصیبت مین ڈالیگا (۴۳) جب تم کو کسی کام کی استطاعت نہو (یعنی تمہارے بس سے باہر ہو) تو اُس کو چھوڑدو اور اُس سے گذر کرکے وہ کام اختیار کرو کہ جو کرسکتے ہو (۴۴) اور جب تم کو حوادث سے رنج پہونچے تو پناہ لو اُن سے پکے دوست کی طرف یعنی محب صادق سے مدد لو

سبق ۵۳

ترجمہ اور مطلب (۱) خوش وخرم دل جسم کو اچھا رکھتا ہو اور غمگین روح ہڈی کو خشک کرتی ہے (۲) خوشخبری ہو اُس شخص کے لیے جو غریب کیطرف دیکھتا ہو مصیبت کے دن اُس کو خدا نجات دیگا (۳) بہت سے لالچ ایسے ہین کہ رنج کی طرف لیجاتے ہین (۴) یہ نیکی نہین ہو کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کیطرف پھیرو بلکہ نیکی یہ ہے کہ جو ایمان لایا اللہ تعالی پر اور روز قیامت پر اور فرشتون اور کتاب (آسمانی) اور نبیون پر (۵) سفر تکلیف اور رنج دینے والا ہے اور بات چیت اُس کو کوتاہ کرتی ہے اور اُس کی تکلیف کو تسکین دیتی ہے یعنی سفر مین باتین کرنے سے راستہ کٹتا ہے اور تکان نہین معلوم ہوتا (۶) تربیت دو لڑکے کو اُسکے راستہ پر تو جب بوڑھا ہوگا تو بھی نہین پھریگا۔

امثلہ نمبر ب (۱) جو جلدی کریگا خطا کریگا اور جو سستی کریگا کامیاب ہوگا (۲) چین بجبین ہوئے (محمدؐ) اور منہ پھیر لیا اونھون نے کہ اُنکے پاس اندھا آیا

جسنے صلح رکھی آدمیون سے تو سلامتی کا نفع اوٹھایا اور جس نے ان پر ظلم کیا
ندامت حاصل کی (۴) بلا سے خوش ہونے والا چھٹکارا نہین پاتا (۵) کسی
شخص سے پوچھا گیا کہ تم کو ادب کس نے سکھلایا تو جواب دیا کہ مین نے جاہلون کی
جہالت خراب دیکھی تو اوس سے پرہیز کیا اور ادب حاصل کیا **حکایت** (۶)
کہا گیا ہے کہ ایک شخص بصرہ کے دولتمندون مین سے تھا جسکی آرزو تھی کہ ایک
بیٹا ملے اور اوسکے لیے منتین مانتا تھا یہان تک کہ بیٹا پیدا ہوا تو اوس سے
بہت خوش ہوا اور اوس کو اچھی تعلیم دی یہان تک کہ طفولیت کے درجہ سے بڑھکر
پورے آدمیونکی حد کو پہونچگیا اور باپ کو دنیا کے کسی کام مین سواے بیٹے کے
مصروفیت نہ تھی اور جو احسان ممکن تھا سب اوسکے ساتھ کرتا تھا تو ایک دن باپ
ناواقف (بیٹھا ہوا) تھا کہ ایک خنجر اوسکے پیٹ مین پس پشت سے آکر گھس گیا
تو اوسنے اپنے بیٹے کو چلا کر پکارا مگر اوسنے جواب نہ دیا پھر دوبارہ اپنے بیٹے کو پکارا
اور گھومکر دیکھا تو وہی خنجر مارنے والا تھا تو اوس بوڑھے نے کہا لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ توبہ کرتا ہون مین اللہ سے سچ کہا تھا اللہ تعالی نے۔ کلمہ لا الہ پڑھنے
سے اوسکی مراد تھی کہ خدا سے ایمان کے ساتھ ملے اور توبہ کرنے سے یہ مراد تھی کہ
خداے تعالی نے اوس کو ڈرایا تھا مگر وہ نہین ڈرا تھا اور سچ کہا اللہ تعالی نے اس سے
مراد خدا تعالی کا یہ قول تھا کہ "اے ایمان والو بیشک تمہاری بیبیون اور اولاد مین
سے دشمن ہین تو اونسے پرہیز کرو" تو اوس شخص نے ان کلمات مین ہر ایک بات
جس کی اس حالت مین ضرورت تھی جمع کردی۔ **اشعار** (۷) مین نے لذتون پر
صبر کرلیا جب کہ وہ مجھسے پھر گیئن۔ اور مین نے اپنے نفس کو صبر پر قائم کردیا

توخوگر ہوگیا۔ اور انسان کا وہی حال ہوتا ہے جیسا وہ اپنے نفس کو بنا لیتا ہے
پس اگر نفس کو لالچ دلایا جاوے تو طاقتور ہوجاتا ہے اور نہین تو تسلی مین ہوجاتا ہے
(۸) موت سے بیخوف مت رہ ایک پل مین نہ ایک دم مین اور گو کہ تو دربانون
اور پاسبانون کے ذریعہ سے محفوظ ہے۔ اور جان لے کہ موت کے تیر گھس
جاتے ہین ہر شخص کے پاس جوان سے (بچنے کے لئے) زرہ پوش اور ڈھال
لگائے ہوئے ہین (۹) مین زمانہ سے ایک امر محال کی آرزو رکھتا ہون
وہ یہ کہ میری آنکھین شریف آدمی کی صورت دیکھین۔

سبق ۵۴

ترجمہ اور مطلب (۱) امید سراب کی طرح ہے دیکھنے والے کو دھوکے
مین ڈالتی ہے (۲) جس نے اپنے بھائیون سے سُبکی اختیار کی وہ چھوڑ دیا
گیا اور جس نے اپنے بادشاہ کے خلاف جرأت کی وہ مار ڈالا گیا (۳) عقل
اور علم جدا نہین ہوتے ہین (۴) عقلمند کا دل معرفت کو جمع کرتا ہے اور حکیمونکا
کان علم ڈھونڈھتا ہے (۵) جس طرح کہ اونٹ پانی کی نہرون کے مشتاق
ہوتے ہین اسی طرح سے میرا دل اے اللہ تعالیٰ تیرا اشتیاق رکھتا ہے
(۶) میرا دل مشتاق ہے بلکہ بیقرار ہے پروردگار کے شہرونکی طرف
(۷) جسنے بھائی بنائے تو وہ اُسکے لئے مددگار ہوگئے (۸) دانائی اصل
چیز ہے پس دانائی جمع کر اور اپنی پوری طاقت سے فہم کو اکٹھا کر (۹) اے میرے
بیٹے مت حقیر جان پروردگار کی تادیب کو اور مت ناپسند کر اسکی جھڑکی کو

(۱۰) مت حسد کر ظالم پر اور مت اختیار کر کوئی بات اُسکے طریقون مین سے (۱۱) جو لے خوف ہوگیا زمانہ سے اُسکے ساتھ (زمانہ) دغا کرے گا (۱۲) جب تو نیکی کرے تو اُس کو چھپا اور جب تیرے ساتھ نیکی کیجاوے تو اُسکو مشہور کر (۱۳) عقلمند مال حاصل کرتا ہے قبل بال بچے حاصل کرنے کے اور جاہل بال بچے کر لیتا ہے قبل مال کے (۱۴) جس شخص نے لباس پہنا اُس کام کا جو اُس مین نہین ہے تو آزمایش پر اُسکے دعوی کی فضیحت ہوگی مثلاً کوئی شخص حکمت نہ جانتا ہوا اور حکیم بن بیٹھے تو آزمایش کے وقت اُسکی قلعی کھلجاوے گی (۱۵) نہین ہے عقلمند جو کرے کسی کام کو قبل تدبیر نکالنے اور بعد اسکے اُس مین پڑے (۱۶) نیک بخت وہ ہے جو نصیحت پکڑے گذشتہ دنکے واقعات سے اور بدبخت وہ ہے جو بخل کرے بھلائی کرنے سے اپنے نفس پر (۱۷) نہ نصیحت کر اُس کو جو تجھپر اعتماد نہ کرے اور نہ مشورہ دے اُس کو جو تجھ سے مشورہ قبول نہ کرے (۱۸) منقول ہے کہ ایک بڑے بوڑھے کی روایت ہے جو لڑائی کی صف سے پیچھے رہگیا تھا بھاگنے کے لیے تیار ہوگیا تھا اُس سے کہا گیا کہ ہم تجکو بہادر نہین پاتے تو اُسنے جواب دیا کہ اگر مین بہادر ہوتا تو مین اس سن کو نہین پہونچتا (۱۹) اے ظالم جس نے ظلم کیا اُسپر جس کا کوئی مددگار نہین ہے سوائے خدا کے تو مہلت سے دہوکے مین نہ آنا یعنی تجھپر عذاب نازل ہونے مین دیر ہورہی ہے اسسے غافل نہونا اور یہ نہ سمجھنا کہ عذاب نہ آوے گا (۲۰) اور زمانہ اسی قابل نہین ہے کہ اس مین زندگی کی امید کیجاے اور یہ کہ اُس مین اولاد کا شوق

کیا جاوے (۲۱) اور جب آدمیوں کی دوستی دھوکہ بازی ہوگئی تو میں نے بھی مسکراہٹ کے جواب میں مسکراہٹ اختیار کی یعنی ظاہری دوستی کا برتاؤ اختیار کیا اور جس کو دوستی کے لئے پسند کیا تھا اُسکی بابت شک کرنے لگا کیونکہ میں جانتا ہوں وہ بھی مخلوق میں سے ہے۔ پس عقلمندوں کی دوستی صفائی قلب پر مبنی ہے اور جاہلوں کی دوستی حسن صورت پر (۲۲) خرید کر عزت کو جس چیز کے عوض وہ فروخت کیجاوے پس نہیں ہے عزت گران یعنی جو کچھ بھی صرف ہو اُسکے حاصل کرنے میں خرچ کر دینا چاہیئے۔

سبق ۵۵

ترجمہ اور مطلب (۱) اے بھائی یہاں آؤ۔ (۲) حدیث میں ہے یہ کہ اللہ تعالے دوست رکھتا ہے سخی کو کیونکہ وہ سخی اور کریم ہے (۳) اے اہل کتاب آؤ تم اُس بات کی طرف جو ہمارے تمہارے درمیان برابر (مشترک) ہے کہ نہیں پرستش کرتے ہیں ہم سوائے اللہ کے اور نہیں شریک کرتے ہیں اُسکے ساتھ کسی کو (۴) اور نصیحت کی اونہوں نے حق کی اور نصیحت کی اونہوں نے صبر کی (۵) مثل شیر اور لومڑی کی۔ ایک شیر بوڑھا اور کمزور ہو گیا تھا اور کسی جانور پر اُس کا بس نہیں چلتا تھا تو اُس نے ارادہ کیا کہ اپنے لئے روزی حاصل کرنے کی تدبیر نکالے۔ چنانچہ وہ مریض بنگیا اور کسی گڈھے میں پڑ رہا اور جب کوئی جانور اُسکے پاس دیکھنے کو (یعنی عیادت کو) آتا تھا تو اُس کو غار کے اندر پھاڑ ڈالتا تھا اور کھا لیتا تھا۔ چنانچہ لومڑی بھی اُسکے پاس آئی اور

اور اُس کو سلام کرتی ہوئی اور اُس سے یہ کہتی ہوئی کہ اے جانوروں کے سردار آپ کا کیسا مزاج ہے دروازہ پر کھڑی ہوگئی۔ شیر نے اُس سے کہا اے گڑھی والی (لومڑی) اندر کیوں نہیں آتی اس پر لومڑی نے جواب دیا کہ اے میرے سردار میں نے تو اسی میں مصلحت سوچی تھی مگر میں آپ کے پاس بہت سے قدموں کے نشان دیکھ رہی ہوں کہ جو اندر گئے ہیں اور اُن میں سے مجھکو ایک بھی نہیں دکھائی دیتا کہ جو باہر نکلا ہو۔

مقصد اس سے یہ ہے

کہ انسان کو یہ طریقہ اختیار کرنا چاہیے کہ کسی معاملہ میں گھس نہ پڑے جبتک کہ اُس کی تمیز نہ کرلے۔

اَبُوالحُصَین کُنیت لومڑی کی ہے۔ حِصْنٌ کے معنے قلعہ اور حُصَین اُس کا مصغر یعنی چھوٹا سا قلعہ یا گڈھی۔ چونکہ لومڑی کا بھٹہ یا سوراخ محفوظ ہوتا ہے اس وجہ سے اُس کو ابوالحصین کہا یعنی گڈھی والا۔

ترجمہ اور مطلب عربی جُملوں کا ضمیمہ اول صفحہ ۱۳۱

(۱) نوحؑ ایک زمانے تک زندہ رہے (۲) میں نے صبح کے وقت اُستاد کے سامنے سبق یاد کرلیا (۳) نہیں جانتا ہے (انسان) کس طرح مریگا موت کے دن (۴) میں دن بھر چلا (۵) میں نے ایک مدت تک روزہ رکھا (۶) میں نے ایک مہینہ سفر کیا (۷) ایک

دن اُس کو خلیفہ نے اپنے دونوں پاؤں دھوتے ہوئے یا دونوں پاؤں کا وضو کرتے دیکھا (۸) میں بہت دنوں کسی گاؤں میں سکونت پذیر رہا (۹) اور آئے وہ (یعنی برادران یوسفؑ) اپنے والد (یعقوب علیہ السّلام) کے پاس رات کے وقت روتے ہوئے (۱۰) اُس نے دو مہینے تک اُستاد کے پسند کرنے میں تامل کیا یعنی عذر کرتا رہا اور پس و پیش کرتا رہا (۱۱) سبق دینے (یا سبق لینے کے) درمیان وہ اکثر اوقات کھڑا ہو جاتا تھا (۱۲) میں نے اُس کو سال گذشتہ میں مار ڈالا تھا (۱۳) خدا کی پناہ مانگتا رہ رات اور دن اُس سے (۱۴) میں تمکو کل کتاب دونگا (۱۵) میں نے کل کو روزہ رکھنے کی نیت کی (۱۶) میں جاڑے کے زمانے میں آیا (۱۷) میں دو فرسنگ پیدل چلا (یعنی ۶ میل) (۱۸) میں نے داہنی طرف اور بائیں طرف دیکھا (۱۹) وہ چار میل چلے (۲۰) میں مدت دراز تک سوچتا رہا (۲۱) اُس نے چالیس سال تک بستر پر رات نہیں گذاری (۲۲) اُس نے کہا جبکہ میں اس سے ملا (۲۳) میں اُس کے پاس مدت دراز تک بیٹھا (۲۴) پھر وہ تھوڑی مدت تک ٹھیرا رہا (۲۵) میں اُسے ایک بار مل گیا (۲۶) میں اُس سے پہلی پہل ملا (۲۷) میں جمعرات کے دن آیا (۲۸) اُس نے چارشنبہ یعنی بدھ کے دن سفر کیا (۲۹) اُس نے دشمن پر سمندر اور خشکی دونوں میں غلبہ پایا (۳۰) میں زید کی جگہ پر بیٹھا (۳۱) میں زید کی نشست کی جگہ پر بیٹھا (۳۲) میں زید کی

جگہ بیٹھا۔ ان تینوں جملوں کا ایک ہی مطلب ہے یعنی ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ کا (۳۳) اسے کپڑا اوڑھنے والے کھڑا ہوا کر رات کو مگر تھوڑا آدھی اس کی یا کم کر اس میں سے تھوڑا سا (۳۴) تم ہمارے مہمانوں کی جگہ اترے ہو یعنی تم ہمارے مہمان بنے ہو (۳۵) ایک بار وہ گھوڑا نیزہ بازی کی غرض سے علیحدہ کر لیا جاتا ہے اور پھر مضبوط کمان والوں کے پاس جو کثیر التعداد ہیں آکر شامل ہوتا ہے۔ شاعر اپنے گھوڑے کا ذکر کرتا ہے کہ وہ سواروں کے رسالہ میں سے نیزہ بازی اور کرتب وغیرہ کی غرض سے علیحدہ مع اپنے سوار کے تنہا نکل آتا ہے اور پھر تیر اندازوں کے رسالہ میں جا کر شامل ہو جاتا ہے (۳۶) گویا کہ راس مجیمر کی چوٹی صبح کے وقت سیلاب اور خس و خاشاک کی وجہ سے تکلے کا پھر کتا بن گئی ہے۔ (۳۷) گویا کہ درندے اس (سیلاب) میں رات کے وقت ڈوبے ہوئے۔ اس کی بعید اطراف میں جنگلی پیاز کی گانٹھیں ہیں شاعر نے اس جگہ کثرت بارش اور سیلاب کا ذکر کرتے ہوئے جنگلی درندوں کی حالت ایک تشبیہ کے ذریعہ سے بیان کی ہے کہ وہ کیچ اور پانی میں دور دراز مقامات میں جہاں کہ وہ پناہ کے لیے بھاگے تھے جگہ جگہ پھنس کر رہ گئے جیسے عنصل (جنگلی پیاز) کی جڑیں زمین میں گڑی ہوتی ہیں اور مٹی میں لتھڑ جاتی ہیں (۳۸) گویا کہ میں جدا ہونے کے دن صبح کو جب کہ انھوں نے اونٹوں کو لادا۔ گاؤں کے درختوں کے پاس اندرائن توڑنے والے کی طرح (کھڑا) تھا۔ مطلب یہ کہ جب میرے احباب مجھ سے جدا ہونے

گئے اور سفر کے لیے اُنھوں نے اسباب اونٹوں پر رکھا تو میں درختوں کے پاس کھڑا ہوکر رونے لگا اور میری حالت اشکباری سے ایسی ہوگئی جیسے حنظل توڑنے والے کی آنکھوں میں پانی بہنے لگتا ہے۔

(۱) وہ سورج نکلتے آیا یعنی سورج نکلنے کے وقت آیا (۲) میں تارے چمکنے کے وقت آپہنچا یعنی صبح کو جبکہ تارے ڈوبنے کے لیے ٹمٹماتے ہیں (۳) حاجیوں کے آنے کے زمانہ میں ایسا ہوا (۴) یہ بات خلیفہ مامون الرشید کی خلافت کے زمانہ میں ہوئی (۵) میں نے اس کے پاس عصر کی نماز کے وقت خط بھیجا یا تحریر بھیجی۔ (۶) وہ ستاروں کے غروب کے وقت نیند سے جاگا (۷) میں اُس سے بات نہیں کروں گا جب تک کہ قارظین غائب ہیں یعنی ہمیشہ ہمیشہ بات نہیں کروں گا (۸) میں اُس کے پاس نہیں آؤں گا فرقدین تک یعنی فرقدین موجود ہیں اس وقت تک نہ آؤں گا۔

(۱) میں اُس سے ایک صبح کے وقت ملا (۲) میں اُس سے خاص صبح کے وقت ملا (۳) وہ جمعہ کے دن خاص سحر کے وقت آیا (۴) وہ جمعرات کے دن علی الصباح آیا (۵) میں اُس سے وقتاً فوقتاً ملا۔

(۱) وہ ملک شام کی طرف گیا (۲) میں گھر گیا۔ میں گھر میں گیا (۳) میں نے اُس کی رہبری کی طرف میں نے اُس کو راستہ بتایا (۴) میں نے گھر میں سکونت کی (۵) میں خدا سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہوں (۶) میں نے تجھکو نیکی کا حکم دیا (۷) میں نے شکار کیا تجھکو (تیرے واسطے) ایک شکار (۸) جس وقت وہ لوگوں کو ناپ کر دیتے ہیں یا وزن

کرکے دیتے ہیں تو کم کر دیتے ہیں (۹) جو موجود ہو اُس مہینہ میں (یعنی رمضان المبارک میں) تو چاہیئے کہ روزہ رکھے اُس میں (۱۰) لڑائی سے ڈر گیا۔ (۱۱) دور ہوا مجھ سے میرا ساتھی اور ہمنشیں (۱۲) اُس کے واسطے اُس شے کی خواہش کی۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۳۱ و ۱۳۲ (۱) عِیش۔ زندہ رہنا (۲) دَرَیٰ۔ سمجھا وہ۔ یَدْرِی مضارع لَاأَدْرِی نہیں جانتا ہوں میں۔ اسی سے ہے فرقہ لاادریہ اور دَرَایَت بمعنے فہم و ادراک (۸) قَرْیَۃٌ۔ موضع۔ گاؤں۔ دیہ (۹) عِشَاء۔ رات کے وقت عَشَاء۔ رات کا کھانا (۱۰) اختیار۔ پسند کرنا مادہ اس کا خیر۔ نیکی بھلائی۔ اچھا۔ اختیار کے لغوی معنے ہوئے اچھی شے کو لے لینا (۲۰) بُرْہَۃ۔ مدت دراز (۲۴) مَکَثَ ٹھیرنا دیر کرنا انتظار کرنا۔ (۲۹) اِنْتَصَرَ۔ انتقام لیا (۳۳) مُزَّمِّلٌ۔ کپڑا اوڑھنے والا تَزَمَّلَ ثِیَابَہٗ اسے تَدَثَّرَ اُس نے اپنے کپڑے پہنے (۲۵) ذَاتَ مَرَّۃٍ ایکبار (۲۹) اِنْتَصَرَ مادہ نَصَرَ فتحمندی اِنْتَصَرَ مِنْہُ اِنْتَقَمَ یعنی اوس سے اِنْتِقَام لیا نُصْرَۃٌ اسم ہے بمعنے فتحمندی باب افتعال میں انتصار کے معنے بدلا لینا (۳۳) مُزَّمِّلٌ۔ کپڑا اوڑھنے والا تزمیل دپیچیدن بجامہ تَزَمَّلَ بِثِیَابِہٖ اے تَدَثَّرَ (۳۵) طِعَانٌ اور مُطَاعَنَۃ نیزہ بازی کرنا۔ نیزے سے لڑنا۔ آدمی یا دی پناہ لی اوسنے۔ پناہ لیتا ہے وہ۔ حَصِیْدٌ اسے مُحْکَمٌ مَفْتُوْلٌ مَضْبُوْطٌ رُتُبٌ جمع ہے واحد قوس کمان (۳۶) ذُرَیٰ کے معنے بلندی یا چوٹی مُجَمَّرٌ نام ہے ایک پہاڑ کا غُثَاءٌ کوڑا کرکٹ۔ مِغْزَلٌ چرخا فَلْکَۃٌ دمرکھا (۳۷) غَسَّرَتْ

جمع ہے واحد غَرِبٌ اَرْجَاءٌ جمع ہے واحد رَجَاءٌ کنارہ اَقْصٰی - دور

(مسجد اقصٰی) اسکا مونث قُصْوٰی یعنی بعیدہ ۵- اُنْبُوشٌ - جمع اَنَابِیْشُ

جمع الاُنْبُوشُ اصل البقل یعنی انبوش کے معنے سبزی ترکاری کے جڑ

عُنْصُلٌ - جنگلی پیاز اَلْعُنْصُلُ اَلْبَصَلُ البَرِّیُّ (۳۸) سَمُرَاتٌ - درختان طلح

ہے سَمُرَاتُ الحَیِّ یعنی گاؤں کے بڑے درختوں کے پاس (جیسے ہندوستان

میں برگد اور پاکر وغیرہ کے درخت ہوتے ہیں) ناقِفُ

نکالنے والا حَنْظَلٌ اندرائن کا پھل (۴) خفوق - ہلنا - خَفَقَانٌ -

(دل دھڑکنا اور ہانپنا اور دیوانگی کو اردو میں خفقان کہتے ہیں) (۶)

دُبُرُ اللَّیْلِ آخر شب - اَدْبَار جمع (۷) قارظین مادہ قَرَظٌ - قرظ کے معنے

سَلَم کا پتہ جس سے چمڑا پکایا جاتا ہے (اَدِیْمٌ مَقْرُوْظٌ - پکایا ہوا چمڑا)

قارظ وہ شخص ہے جو درخت سلم کے پتے توڑ کر لاتا ہے قصہ مشہور ہے

کہ قبیلہ عنزہ کا ایک قارظ پتے توڑنے گیا وہ آجتک واپس نہیں آیا اور

کبھی نہ آویگا - یہ بھی قصہ ہے کہ دو شخص قارظ ایسے گذرے ہیں لہذا

تثنیہ کے ساتھ بھی محاورہ مستعمل ہے لہذا یہ محاورہ ہوگیا کہ لَا آتِیْکَ

اَوْ یَؤُوْبَ الْقَارِظُ الْعَنَزِیُّ (میں تمہارے پاس نہیں آؤنگا جب تک

کہ قارظ قبیلہ عنزہ کا واپس نہ آجاوے یعنی ہرگز ہرگز میں تمہارے

پاس کبھی نہ آؤنگا) اس مثال میں اسطرح محاورہ باندھا گیا ہے

کہ میں تم سے کلام نہیں کرونگا جب تک کہ قارظین غائب رہینگے

یعنی ہمیشہ ہمیشہ (۸) فرقدین دو ستارے آسمان کے مشہور ہیں

ظاہر ہے کہ جب تک زمین و آسمان قائم ہیں وہ ستارے بھی رہینگے
(۲) سَحَر کے معنی آج صبح کو فارسی میں کہیں گے این سحر۔ یہاں پر سَحَر ظرف غیر متمکن ہے۔ مثلاً کسی سے کہیں کہ اے جوان اپنی گھوڑے پر آج ہی چلدے۔ بیشر عَلیٰ فَرَسِكَ سَحَرًا فتی غُدْوَة مادہ غَدْوٌ ہے غُدٌ بغیر واؤ کے بھی مستعمل ہے یعنی واؤ حذف کردیا جاتا ہے اور اوس کے عوض میں کوئی حرف لگایا نہیں جاتا ہے یہ وہ وقت ہے کہ صبح کی روشنی ہوجاوے اور دھوپ نہ نکلے یعنی میان طلوع فجر و شمس۔ فَيْنَة فَيْنَةٌ فینات جمع ساعت یا الفینۃ این ساعت۔ اس گھڑی۔ اسوقت (وَقْتًا فَوَقْتًا اردو میں بولتے ہیں) فَيْنَةً بعد فَيْنَةٍ اور حِينًا بعد حِينٍ کے یہی معنے ہیں (۱۰) خَامَ مادہ خَيْمٌ خَيْمُومَة مصدر ہے معنی ترسیدن۔ ڈرنا۔ یا اسکے بردا شتن یعنی ڈر کی وجہ سے پاؤں اٹھ جانا۔ بزدلی کرنا۔ بھاگنا (۱۲) بَغَى۔ چاہا۔ خواہش کی طلب کیا ڈھونڈا بُغْيَةٌ اور بِغْيَةٌ کے معنے حاجت (مَا تَبْتَغِي تم کیا چاہتے ہو۔ اور اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللهِ خداتعالیٰ کی رضامندی کی خواہش سے)

ترجمہ اور مطلب عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۳۲ لغایت ۱۳۴

(۱) وہ کون ہے جو اوس کے پاس سفارش کرے مگر اوسکی اجازت سے (۲) کہا اوسکی موت کے وقت (۳) آیا وقت سورج نکلنے کے (۴) اوسوقت (یعنی ایسا ہونے پر) جماعت متفرق ہوگئی (۵)

ھندہ زید کے پاس تھی یعنی اوس کے نکاح میں تھی (۶) اوس کی رائے
یہ تھی کہ قرآن پیدا کیا ہوا ہے یعنی دائمی اور ازلی شئے نہیں ہے (۷)
میرے نزدیک وہی راستی ہے جو ہمارے بزرگوں نے کیا۔ قبل
(۱) نیکی یہ نہیں ہے کہ اپنے چہروں کو مشرق اور مغرب کی طرف
پھیرو یعنی نیکی کا اس سے ثبوت نہیں ملتا کہ تم ادھر مونھ کرکے کھڑے
ہو یا اودھر کو (۲) کیا ہو گیا ہے اون لوگوں کو جو کافر ہوئے ہیں کہ
تیرے آگے (اے رسول صلعم) دوڑکر آکھڑے ہوتے ہیں اور گھیرتے ہیں
بین (۱) خدا نے تمہارے دلوں میں الفت ڈالدی ہے (۲) یہ وہ
شئے ہے کہ درمیان زن و شو کے نااتفاقی پیدا کرتی ہے (۳) خدا ہمکو
یکجا کرے (۴) خدا مجکو اور تم کو نہ ملائے (۵) اوسکا زمانہ درمیان
طوفان (یعنی طوفان نوح ؑ) اور ہجرت نبوی کے تھا (۶) اوس
گاؤں میں پچاس آدمی تھے بشمول مشہور اور غیر مشہور کے یعنی دونوں
طرح کے ملاکر پچاس تھے (۷) خلیفہ کے سامنے زمیں چومی (۸) میں
نے تمہارے سامنے خطا کی (۹) وہ مرغ کو (یعنی کباب یا پختہ مسلم)
کاٹنے لگا اور ہمارے سامنے رکھنے لگا (۱۰) تو میں نے درمیان سونے
اور جاگنے کے دیکھا کہ گویا میں ایک وسیع ہموار جگہ میں ہوں اور
ایک ایسے باغ میں گیا ہوں کہ گویا وہ باغ جنت ہے (۱۱) میرے
ہمنشین سفید روشن چہرے والے ہیں ستاروں کی طرح اور گانیوالی
عورت (مغنیہ) ہے کہ جو ہمارے پاس چادر مخطط اور زعفرانی کپڑے

پہنکر رات کو آتی ہے - فُجُر (۱۲) اوس (شہر) کے ساتھ اس سے سے زیادہ کیا جو حلب کے ساتھ کیا تھا (۱۳) ہم نے بڑھا دیا اونکو عذاب بڑھکر عذاب سے بوجہ اس کے کہ وہ فساد کرتے تھے (۱۴) اور خدا تعالی کرنیوالا ہے اون لوگوں کو جو تمہارے پیچھے چلے ہیں برتر اون لوگوں سے جو کافر ہوئے ہیں (۱۵) وہ عورت (شاعر کی زوجہ یا معشوقہ) شام اور صبح بھی نرم گدے پر بسر کرتی ہے (یہ دونوں وقت چلنے پھرنے کے ہیں) اور میں رات کو بھی کمیت یعنی سیاہ گھوڑے کی پشت پر جسکے لگام لگی ہوتی ہے گذارتا ہوں (۱۶) خبردار ہرگز ہرگز کوئی ہم سے جہالت کا برتاؤ نہ کرے کہ ہم بھی جاہلوں کی جہالت سے بڑھکر جہالت کریں گے -

دُونَ جو شخص کھڑا ہوگا بعد تیرے وہ تجھسے کمتر ہوگا (۱۷) اسناد نہیں حاصل ہوتی ہے بغیر طرفین کے یعنی ایک مُسْنَد اور ایک مُسْنَدْ الیہ کے (۱۸) اوس نے اونکی محافظت میں یا اونکی طرف سے ایک گھڑی جنگ کی (۱۹) بے شک اللہ تعالی نہیں بخشتا ہے اس بات کو کہ اُس سے شرک کیا جاوے اور اس کے سوائے جسکو چاہے بخشدیتا ہے (۲۰) وہ تمہارے پاس قصد کرکے آیا ہے تمام خلائق کو چھوڑکر (۲۱) ہم مسعود کے لئے دس خونبہا سے کم معاوضہ ہرگز ہرگز نہیں قبول کریں گے (۲۲) پانچ اواق سے کم پر صدقہ واجب نہیں ہے (اوقیہ) چالیس درم کا وزن ہوتا ہے - یا کہ

جمع اس کی اداتی) (۲۳) بلاشک امرؤالقیس روم کی طرف روانہ ہوا مگر اوس کی موت نے اوس کو روم سے پہلے ہی حائل ہو کر آلیا (۲۴) بلاشک سچا دوست اپنی جان اپنے محبوب کی حفاظت میں دیدیتا ہے (۲۵) ہاں مگر اس صورت میں کہ بھوک کی آگ بھڑکے اور نیند کے آگے حائل ہو جاوے۔ (یعنی نیند نہ آنے دے) (۲۶) اوسکو چاہیے کہ سن رسیدہ عورتوں کو پسند کرے نہ کہ کم سنوں کو (۲۷) اور بعض شیطانوں میں سے اوس کے لئے غوطہ لگاتے تھے اور کام کرتے تھے۔

أَمَامَ - قُدَّام - وَرَاءَ وغیرہ (۲۸) میں اوس کے آگے چلا (۲۹) عنتر اوس کے پیچھے داخل ہوا (۳۰) میں اوس کے پیچھے دوڑا (۳۱) کیسے تو اوس کے پیچھے گیا کنارہ نہر تک (۳۲) میں تیرے پیچھے بیٹھ گیا (۳۳) پس اونہوں نے اوسکو پس پشت ڈالدیا (۳۴) نہیں جس نے اس کے سوا خواہش کی پس وہی ظلم کرنیوالے ہیں (۳۵) اور بال اوسکے پیٹھ کے پیچھے گھسٹتے تھے (۳۶) وہ اوس کے گرد گھوما (۳۷) بلکہ انسان چاہتا ہے کہ بداعمالی کرے اسوقت میں جو کہ اوسکے آگے ہے (۳۸) وہ قلعہ سابور میں امیر کے سامنے قتل کیا گیا (۳۹) کہدو (ہماری مصیبت پر) خوش ہونیوالوں سے کہ تھم جاؤ تمہارے آگے بھی مصیبتیں اور آفتیں رکھی ہیں
متعلق صفحہ ۱۳۶ (۱) باغات ہیں کہ اونکے نیچے نہریں بہتی ہیں

(۲) وہ پہاڑ کے اوپر سے چڑھا اور اوس کے اوپر سے اوترا (۳) صبح کی نماز سے پہلے مسافرت کی (۴) پھر جنہے تم کو اُٹھایا بعد تمہارے موت کے (۵) شام بن عثمان رضہ سے پہلے امیر تھا۔ (۶) اوس کے پاس اسکے خط کا جواب ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کیطرف سے لایا (۹) خط کو خلیفہ کے پاس سے لے لیا اور اوس کے پاس سے اوسکو لیکر چلدیا (۱۰) میں اون (کھنڈرون) کے پاس بیس برس گئے بعد کھڑا ہوا (۱۱) اس شہر کے لوگ بتوں کو پوجتے ہیں نہ کہ خدا تعالے کو (۱۲) پکارتا ہے سوائے خدا تعالے کے اوس چیز کو کہ جو اوسکو نہ نقصان پہونچاوے اور نہ نفع پہونچاوے (۱۳) میں نے اوس سے انگور بغیر دام کے لے لئے (۱۴) نہ تو بزرگی کی تعمیر بغیر کوشش کے ہوتی ہے اور نہ کوشش بغیر حکم الٰہی کے کارآمد ہوتی ہے۔

نحو (۱) اوس نے قبلہ کی طرف مونھ کیا (۲) اوس کے پیروں کی انگلیاں قبلہ کیطرف ہیں (۳) پھر وہ بیت المقدس کی طرف جاتے ہیں (۴) وہ مکہ شریف کی طرف جانے کو نکلا (۵) جیساکہ اوس کا قول ہے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۳ الغایۃ ۱۳۶

(۱) ہَطَعَ ہطوع گردن بلند کرنا اور سر کو سیدھا کرنا۔ غور سے دیکھنا اَہْطَعَ۔ دوڑا۔ (۱۰) یَقَظَۃٌ جاگنا۔ قَرَارٌ قَرَارَۃٌ زمین پست وہموار

(۱۱) ندمان - ہم نشین مرد جمع اسکی ندامیٰ اسمیں یائے متکلم لگی تو ہوا ندامایَ میرے ہم نشیں لوگ بِیضٌ (جمع ہے ابیض کی سفید اسکے سفید - گورا) روشن چہرے والے - مُقَیْنَۃٌ - گانیوالی - مقینۃ مُجَسَّدٌ زعفران سے رنگا ہوا جسد کے معنے زعفران - بُرْدٌ - چادر مخطط چوندری بُرُودٌ جمع (مجسد اور برود میں غلطی کتابت ہے - برد و مجسد ہونا چاہیے) (۱۵) مُمْسِیْ (مادہ اسکا مسا بمعنی شام) رات گذارتی ہو وہ عورت تُصْبِحُ صبح کرتی ہے وہ عورت یا صبح بسر کرتی ہے - حَشِیَّۃٌ (مادہ اسکا حشو ہے اس کے معنے بھراؤ جیسے لحاف کے اندر روئی وغیرہ اور سنبوسہ کے اندر گوشت وغیرہ) گدا یعنی لبستہ نرم جس کے اندر نرم روئی وغیرہ بھری ہوتی ہے - شاعری اور علم عروض میں حشو اوس لفظ کو کہتے ہیں جو معنے اور مطلب کے لئے ضروری نہ ہو بلکہ وزن اور بحر پورا کرنے کے لئے ڈالدیا جاوے - اَبِیْتُ - رات گزارتا ہوں میں - سَرَاۃ گھوڑے کی پیٹھ - اَدْہَم - گھوڑا رنگ سیاہی مائل (۱۷) اِسناد کے لغوی معنی تکیہ لگانا - پیٹھ یا پشت لگانا اور نسبت کرنا مبتدا اور خبر کے درمیان یا فعل اور فاعل کے درمیان نسبت ہوتی ہے یا تعلق اسکو اسناد کہتے ہیں (۲۳) اِمْرُؤُ الْقَیْسِ نام ہے ایک مشہور شاعر کا جو زمانہ جاہلیت میں گذرا ہے اور سبعہ معلقہ میں پہلا قصیدہ اوسیکا ہے - حَمَام - موت - اِعْتِیَاق - روک دینا - بازداشتن - عَوَائِق اون اسباب کو کہتے ہیں جو کسی کام میں حارج ہو کر روکدیتے ہیں - موانع

(۳۳) شَطٌّ۔ نہر یا دریا کا کنارہ کرانہ رود وجوی (۳۴) نَبْذٌ پھینک دینا انداختن از دست چیزے اندک (۳۵) سَحْبٌ کھینچنا کشیدن (۳۶) رُوَيْدًا۔ اصل اسکی یہ ہے کہ رود کے معنے آہستگی فُلَانٌ يَمْشِيْ عَلٰى رُوْدٍ۔ فلان شخص آہستہ چلتا ہے۔ ارواد کے معنے مہلت دینا آہستگی کرنا اور رُوَيْد تصغیر ترخیم ہے اِرْوَاد سے۔ اور اسم فعل کیطرح استعمال ہوتا ہے رُوَيْدَ زيدًا کے معنی مہلت دے زید کو یعنی چھوڑ دے اور صفت کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے جیسے سِيْرُوْا سَيْرًا رُوَيْدًا چلو تم چال آہستہ اور اس جگہہ پر بھی یہی معنے ہیں (۴۱) جِهَادٌ۔ مُجَاهَدَه باکفار کارزار کردن۔ يُغْنِيْ کار آمد ہوتا ہے۔ بے پرواہ کرتا ہے نحو قوله تعالےٰ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ قُدْرَة۔ طاقت۔ قدرت کاملہ حکم الٰہی۔ تَحَوَّلَ (توجہ)۔ مونہہ پھیرا۔ توجہ کی رخ کیا (مادہ۔ وجہ۔ مونھ)

ترجمہ عربی جملونکا صفحہ ۱۳۳-۱۳۴ (۱) محمود نے شاخ کاٹ ڈالی (۲) مجکو خبر پہونچی (۳) ہمارے پاس عامر آیا (۴) میں نے روٹی کھائی (۵) میں نے پانی پیا (۶) میں نے ایک غلام خریدا (۷) اوس نے اپنا ہاتھ بڑھایا (۸) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا (۹) تلوار سبقت لیگئی ملامت سے یعنی ملامت کرنے سے پہلے تلوار چلگئی (۱۰) اپنے والد کا احترام کرو اور اپنے بھائی سے محبت کرو (۱۱) عقلمندوں کا ساتھ رکھو اور جاہلوں سے علیٰحدہ رہو (۱۲) اور نہیں بھیجا ہمنے تجکو مگر رحمت واسطے جہان کے لوگوں کے (۱۳) جو شخص پرکھے گا چیزوں کو

معقولیت کی نگاہ سے اور نظر غائر ڈالے گا اصول کی تدبیر تو پرو دے گا (یعنی شمار کرے گا) ان مقامات کو فائدہ مند چیزوں کی نتیجہ یعنی سلسلہ میں (۱۴) پھر اوس نے اپنے دونوں جوتے اتارے اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے (۱۵) میں نے بھائیوں کو آزمایا ہے (۱۶) کس چیز نے سفید کر دیا تیری داڑھی کو یعنی تیری داڑھی کیسے سفید ہو گئی **امثلہ افعال قلوب** (۱) میں نے زید کو عقلمند جانا - (۲) میں نے ابر کو برسنے والا سمجھا (۳) احول (بھینگا شخص) ایک کو دو سمجھتا ہے (۴) میں نے فجر کو نکلنے والا خیال کیا (۵) میں موج کو پہاڑ سمجھتا ہوں (۶) میں نے تیرے بھائی کو بہادر شخص جانا (۷) میں نے صلح کو اچھا پایا (۸) عقلمند شخص انسانکو بھائی سمجھتا ہے (۹) میں نے صلح کو زیادہ باعث سلامتی سمجھا (۱۰) میں مغرور کو مبغوض پاتا ہوں یعنی ہر شخص اوس سے نفرت رکھتا ہے (۱۱) میں نے سورج کو چھوٹا سا سمجھا تھا (شمس مونث سماعی ہے اس وجہ سے صُغیرۃً کہا) (۱۲) خدا تعالے نے ابراہیم خلیل اللہ کو دوست بنایا (۱۳) میں نے چکنی مٹی سے اینٹ بنائی (۱۴) شیطان کو دوست مت بناؤ - میں نے بلند زمین کا کنواں بنایا (۱۵) لوگ پاکدامنی والے کو دولتمند خیال کرتے ہیں (۱۶) میں نے ظلم کو ہلاک کرنے والا سمجھا - میں نے انصاف کو آباد کرنیوالا جانا (۱۷) کیا تم جدائی کو تلخ جانتے ہو (۱۸) دوست کو دشمن مت بناؤ - میں نے دشمن کو دوست بنا لیا (۱۹) میں نے اوسکو بوڑھا عقلمند (بردبار) پایا - میں زید کو تیرا بھائی

سمجھتا ہوں (۲۰) میں اس گھڑی کو قائم رہنے والی نہیں سمجھتا (۲۱) ہر گز مت جانو اون لوگوں کو کہ خدا کی راہ میں مارے گئے ہیں کہ مردہ ہیں (۲۲) میں نے سب سے بڑھکر حق استاد کا دیکھا ہے (۲۳) اور اونکے سیاہ بالوں کو سفید کر دیا اور اونکے گورے گورے چہروں کو سیاہ کر دیا مصیبتوں نے (۲۴) میں سمجھتا تھا ابو عمرو کو بھروسہ والا (۲۵) میں نے تجکو نیکی کرنیوالا جانا (۲۶) کہاں دیکھتا ہے تو بشر کو بیٹھا ہوا (۲۷) میں سخت کو نرم کر دیتا ہوں (۲۸) میں نے پرہیزگاری اور سخاوت کو بہترین تجارت جانا نفع دینے میں (۲۹) میں نے اللہ تعالے کو سب چیزوں میں بڑھکر سمجھا خواہش کے لئے یعنی جسکی آرزو کیجاوے (۳۰) میں نے مشکل کو آسان بنا لیا (۳۱) میں نے اوسکو غلام بنا لیا پھر میں نے اوسکو گالی دی (۳۲) کیا تو قائل ہے کہ بنی لوئی جاہل ہیں قسم ہے تیرے باپ کی زندگی کی یا جاہل بننے والے ہیں۔

افعال متعدی بدو مفعول کی مثالیں صفحہ ۱۳۹

(۱) میں نے اوسکو پانی پلایا (۲۱) میں نے فقیر کو ایک درہم دیا (۲۲) میں نے خدا سے معافی مانگی (۴) میں خدا تعالے سے معافی مانگتا ہوں گناہ کی (۵) سردار مجتہدوں کو انعام دیتا ہے (۶) میں نے خدمتگار کو ایک دینار بخشش میں دیا۔ (۷) بخشتا ہے امیر ہزاروں کو ہزاروں (۸) میں نے مریض کو میوہ سے منع کر دیا (۹) پیاسے کو پانی پر آنے اور پانی پینے سے نہ روکو (وِرد کسرہ سے ہونا چاہیے وَرد غلط ہے - وِرد

کے معنی نوبت آب یعنی پانی پینے کی باری) میں نے قرآن شریعت کو یہہ (کا جزو دان) پہنایا (۱۰) علم انسان کو رعب کا جامہ پہنا دیتا ہے۔ (۱۱) میں نے فقیر کو کپڑا پہنایا (۱۲) علم انسان کو وقار پہناتا ہے یعنی عزت کا جامہ پہناتا ہے (۱۳) میں نے اوس کو علم ہیئت پڑھایا (۱۴) اونے اوسکو تلوار کھلائی یعنی اوس کو شمشیر کی غذا دی یا تلوار بھونک دی (۱۵) اونہوں نے زید کو شراب زہریلی ہوئی پلا دی (۱۶) خدا سے شفا مانگ (۱۷) میں نے زید کے ساتھ اپنی بھتیجی کا نکاح کر دیا (۱۸) ہم نے تجکو بھلائی کا حکم دیا۔ پس جس بات کا حکم دیا گیا ہے اوس پر عمل کر (۱۹) خدا تعالے نے ہم کو حیات ابدی کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور بچا ہم کو اے رب ہمارے عذاب دوزخ سے (۲۰) اوس کو خدا نے مالدیا (۲۱) میں نے اوسکو بہت سا دودھ دیا (۲۳) اوس نے مجکو شعر سنایا (۲۴) اور بنایا ہمنے تمہاری نیند کو آرام اور بنایا ہم نے رات کو لباس اور بنایا ہمنے دن کو روزی (۲۴) بیشک خدا تعالے نے چاند اور سورج کو پیدا کیا ہے بطور دو نشانیوں کے سال اور مہینے کے لئے اور ستاروں کو بنایا ہے کہ اون سے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں رہنمائی حاصل ہو (۲۵) البتہ ہم نے سب سے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے زینت دی ہے اور اونکو شیطانوں کے لئے رجوم بنایا ہے (۲۶) موسی علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کتاب دی (۲۷) بزرگ ہے وہ جس نے سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا ہے (۲۸) محروم کیا اوس کو اللہ نے برکت

علم سے (۲۹) جب کسی جوان کو بے حیا چہرہ دیا جاوے گا تو وہ جیسا چاہیگا کاموں میں ردوبدل کریگا یعنی معاملات میں ہر طرح کی لوٹ پھیر کر سکے گا اور جو کچھ نہ کرے وہ تھوڑا ہے (۳۰) مجکو خبر پہنچی ہے کہ عمرو میرے احسان کا کفران کرتا ہے اور کفران نعمت محسن کے نفس کے لئے باعث خباثت ہے یعنی بگاڑ دیتا ہے۔ اور بدی کی طرف مائل کرتا ہے۔ دوسرا مصرعہ اس شعر کا ضرب المثل ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ احسان نہ ماننے اور کفران نعمت کرنے سے احسان کرنے والے کی طبیعت میں بدی اور دشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔ مُخْبِثَۃٌ کا استعمال اسجگہ خاص ہے دیکھو حاشیہ لامیۃ العجم صفحہ ۱۵۲

تشریح الفاظ صفحہ ۱۳۸ لغایۃ ۱۴۰ (۱) غصن۔ شاخ اغصان۔ غصون جمع (۹) عذل ملامت کرنا۔ نکوہیدن (۱۳) نَقَدَ۔ پرکھنا۔ امتحان۔ دوڑنا تیزی کرنا۔ گہرائی میں جانا۔ سلاب اڑمی عقل۔ عَقَلَ یَعْقِلُ بروزن ضَرَبَ یَضْرِبُ یقال عَقَلَ یعقل عقلاً ومعقولاً بعضوں کا قول ہے کہ معقول مصدر ہے اور سیبویہ کا قول ہے کہ مصدر کبھی مفعول کے وزن پر نہیں آتا ہے۔

امثلہ افعال قلوب (۳) اَحْوَل۔ کج چشم۔ بھینگا (۹) اَلْفَیْتُ پایا میں نے اَلْفَا۔ یافتن (۱۰) مقت۔ بغض۔ دشمنی (۱۱) عِیْر کے معنے قافلہ اور باربرداری کا جانور۔ گدھا اسجگہ بلند جگہ یا زمین کے معنے ہیں (۱۶) تدمیر۔ مصدر۔ تدمیر۔ ہلاک کرنا مُعَمَّر۔ تعمیر مصدر ہے آباد کرنا۔ عمارت بنانا۔ عمران۔ بستی۔ آبادی۔ (۱۹) یُحْجَمُ حُلُم

عقلمندی - حِلم - بردباری (۲۱) اَمْوَات جمع ہے مَیِّتْ کی معنے اسکے مردہ (۲۳) سُوْدٌ جمع ہے اسود کی یعنے سیاہ اور بِیْضٌ جمع ہے اَبْیَض کی معنے سفید (۲۴) حَجُّوْ - گمان بردن - خیال کرنا (۲۵) اَخٌ ثِقَۃٌ بھروسے کے قابل شخص - لغوی معنے بھائی مضبوطی کا - ثِقَۃٌ کا مادہ وَثَقَ شروع سے واؤ گرا دیا گیا اور آخر میں اوسکی عوض ۃ بڑھائی گئی جیسے وہب سے ہبہ اور وصل سے صِلہ اور وَعَدَ سے عِدَۃٌ اور وزن سے زِنَۃٌ اور وعد سے عِدَۃٌ دھیان رکھو لفظ علیحدہ اصل میں علیحدۃ ہے) (۲۹) مُحَاوَلَۃٌ - خواہش کرنا - آرزو کرنا - (۳۳) تَقُوْلُ اس جگہ تقول کے معنے گمان کرنا ہے تو یعنی تَظُنُّ - یاد رکھو کہ عرب لوگ استفہام میں صرف تَقُوْلُ اسطرح استعمال کرتے ہیں - اردو میں بولتے ہیں قائل ہونا - مثلاً میں اس بات کا قائل ہوں یعنی معتقد ہوں (۵) جائزۃ - مادہ جوز - جوز اور جواز کے چند معنے ہیں - روانی - رستہ طے کرنا - اجازت دینا - اور صلہ دینا یعنی انعام دینا - جائزۃ کے معنی صلہ و بخشش (۸) فاکہہ - میوہ - فواکہ - میوہ جات - یعنی اجناس میوہ - فاکہانی - میوہ فروش (۹) ظمآن - پیاسا - تشنہ - مُصْحَفٌ اور مِصْحَف کے معنے قرآن مجید اصل لفظ مُصْحَف ہے - چند الفاظ ایسے ہیں جنمیں ضمہ ثقیل سمجھا گیا اور کسرہ سے بدلدیا گیا ہے اونمیں سے ایک لفظ مُصْحَفٌ ہے صحیفہ کے معنے خط صحائف اور صُحُف جمع مُصْحَفٌ بنا ہوا ہے اَصْحَفَ سے یعنی اوس میں صحیفے جمع کئے گئے ہیں

(۱۰) مہابۃ مصدر میمی ہے مادہ ہیب - ہیبۃ بمعنے رعب اور خوف (۱۹) وَقیٰ یَقِی ماضی مضارع ہے قِ کے معنے بچالو - امر حاضر کا صیغہ ہے (۲۱) وفار اور لفا متضاد الفاظ ہیں رَضِیَ مِنَ الْوَفَاءِ بِاللَّفَاءِ ای مِنْ حَقِّہِ الْوَافِی بِالْقَلِیْلِ (۲۳) سُبات - نیند - راحت - آرام - معاش (۲۵) رَجَم سنگسار کرنا اور جس چیز سے سنگسار کیا جاتا ہے - رجوم - جمع اور رجم کے معنے اٹکل اور اندازہ سے بات کہدینا رَجْمًا بِالْغَیْب (۲۹) وَقَاحٌ اے قَلِیْلُ الْحَیَاءِ یعنی بے شرم - تَقَلُّب - لوٹ پھیر کرنا - (۳۰) نَبَأٌ - خبر اسی مادہ سے ہے نَبِیٌّ اور نبوت (عَمَّ یَتَسَاءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ)

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۴۸ - (۱) پلایا گیا وزیر پانی زہر ملا ہوا (۲) زید شادی کیا گیا میری بھتیجی کو یعنی زید کا نکاح میری بھتیجی کے ساتھ کیا گیا (۳) مٹی لوٹا بنادی گئی (۴) وہ مردہ جانے گئے (۵) وہ محروم کیا گیا برکت علم سے - (۶) دیگئی بنی اسرائیل کو کتاب - دیگئی کتاب بنی اسرائیل کو - خبر دیا گیا زید کہ عمر کھڑا ہے (۸) مجکو اطلاع دیگئی کہ لیلےٰ عراق میں مریض ہے - (۹) بنائی گئی تمہارے لئے زمین فرش (۱۰) فقیر (کو) پہنایا گیا کپڑا (۱۱) بھرا گیا ڈول پانی سے (۱۲) آدمی نیک کام کرتے ہیں اور فی الحقیقت وہ دیے جائینگے اپنی جزا دن قیامت کے بقدر اپنی عملوں کے (۱۳) جسوقت کہ آدمی کو بے شرم چہرہ دیا گیا تو معاملات میں جس طرح چاہے لوٹ پھیر کرے یعنی جو چاہے اور جسطرح چاہے کرے

مطلب یہ کہ شرم وحیا بُرائی سے روکتی ہے جب شرم نہیں ہوگی تو پھر انسان جو کچھ نہ کرے تھوڑا ہے (۱۴) اے اُس گھر بار کے لوگو تم بُرائی سے بچائے جاؤ۔ اور جب تک زندہ رہو نقصان نہ پاؤ۔

ترجمہ عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۴۱۔ (۱) بچو یا بچاؤ اپنے آپ کو مطلب یہ ہے کہ کوئی خطرہ (مثلاً سانپ یا دیوانہ کتّا یا غصہ ناک بیل وغیرہ) دیکھکر دوسرے کو آگاہ کرنے کے وقت جلدی سے مطلب ادا کرنا ہوتا ہے تو مختصر الفاظ بولتے ہیں اور پورے الفاظ ادا نہیں کرتے ہیں اس جگہہ اِتَّقِ محذوف ہے (۲) بچو بچو! (۳) اپنے سر کو بچاؤ (۴) شیر شیر یعنی شیر سے اپنے آپ کو بچاؤ (۵) راستہ راستہ یعنی راستہ پر دیکھو خطرہ ہے ہوشیار رہو (۶) بچہ سے ہوشیار ہو جاؤ (۷) دیوار دیوار یعنی دیوار گرنے والی ہو یا اُس کی طرف سے کوئی خطرہ ہے تو آگاہ کرنے کے وقت صرف دیوار کا لفظ کہا (۸) اپنا سر دیوار سے بچاؤ۔ (۹) دشمن دشمن یعنی دشمن قریب ہے پکڑو یا حملہ کرو (۱۰) اپنے سر کو تلوار سے بچاؤ (۱۱) اپنے بھائی کا ساتھ رکھو اور اُس کے ساتھ نیکی کرنا لازم جانو۔ (یہاں اَلْزِمْ محذوف ہے) (۱۲) ہر ایک بات کو مگر شریف کی بدگوئی نہیں یعنی جو چاہو اختیار کرو مگر شریف کو گالی مت دینا (یعنی اِیْتِ کُلَّ شَیْءٍ وَلَا تَرْتَکِبْ شَتِیْمَۃَ حُرٍّ ترجمہ۔ ہر ایک بات کر لیکن مت اختیار کر شریف کو گالی دینا) (۱۳) کر تو جو چاہے اپنے اونٹوں کے ساتھ (یعنی اِفْعَلْ مَا شِئْتَ بِاِبِلِکَ) (۱۴) بچاؤ اپنے آپ کو ایسا کرنے سے (۱۵) شیر سے اپنے آپکو بچاؤ

(۱۶) مجھکو شرارت سے بچاؤ۔ (۱۷) بچاؤ مجھکو اس بات سے کہ نشانہ مارے کوئی تم میں سے خرگوش پر (۱۸) جب کہ آدمی ساٹھ برس کی عمر کو پہونچ جاوے تو اُس کو جوان عورتوں سے دور رہنا چاہیئے (۱۹) بچاؤ اپنے آپ کو (یعنی ہوشیار رہو) اس بات سے کہ تمہاری زبان تمہاری گردن نہ مار دے یعنی باعث قتل نہو (۲۰) بچاؤ اپنے آپ کو کمینی عادتوں سے پس تحقیق کہ وہ شرافت کو پست کر دیتی ہیں اور بزرگی (کی عمارت) کو ڈھا دیتی ہیں (۲۱) پرہیز کرو اُس چیز سے کہ بادشاہ کو ناراض کر دے اور بھائیوں میں وحشت پیدا کر دے (۲۲) جلدی اختیار کرو اور جلد واپسی کرو۔

(امثلہ نمبر ب) (۲۳) گھر بار میں اور ہموار زمین میں یعنی تم اپنے گھر آگئے اور آرام کی جگہہ آگئے آرام کرو۔ کسی آنے والے شخص نے بطور خیر مقدم اور خاطر داری کے کہا جاتا ہے (۲۴) کشادہ زمین ہے واسطے تمہارے۔ یعنی ہم تمہارا خاطر اور عزت سے استقبال کرتے ہیں (۲۵) خدا تجکو کشادہ جگہ اور آرام عطا کرے (۲۶) چھوڑ دو آدمی کو اپنے حال پر (وہ خاطر خواہ اپنے جو چاہے وہ کرے) (۲۷) ختم کرو (اے قوم نصاریٰ اپنے قول کو کہ اللہ تعالیٰ تین میں کا تیسرا ہے) اور قصد کرو بھلائی کا اپنے لئے (پورا جملہ اس طور پر ہوگا اِنْتَهُوا يَا مَعَاشِرَ النَّصَارٰى عَنْ قَوْلِكُمْ اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ وَاقْصُدُوْا خَيْرًا لَّكُمْ) (۲۸) ہلاکی ہو تیرے لئے (۲۹) تیری ناک کاٹی جاوے (اَلْزَمَكَ اللّٰهُ الْجَدْعَ)

امثلہ مسرح (۳۰) ہم لوگ کہ عرب خاص ہیں بخشش کرنیوالوں میں سب سے سخی یعنی ہم لوگ بحیثیت عرب ہونے کے سب سے زیادہ سخی ہیں ہم سے بڑھکر کوئی سخاوت نہیں کرسکتا ہے (۳۱) ہم لوگ کہ محتاج ہیں ہم کو مرد انگی یعنی سخاوت کی طاقت نہیں ہے (۳۲) ہم لوگ کہ گروہ انبیاء میں سے ہیں ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا (۳۳) ہم لوگوں کے ذریعہ سے کہ جو بنی تمیم ہیں کھرا دور کیا جاتا ہے (۳۴) بیشک ہم لوگ کہ بنی منقر ہیں حسب والے لوگ ہیں (۳۵) تحقیق ہم لوگ کہ بنی نہشل کی حیثیت رکھتے ہیں ہم کسی اور باپ کے دعویدار نہیں ہیں اور نہ وہ اور بیٹوں کو ایسا کہ ہمیں فروخت کریگا (۳۶) تم لوگ کہ مومن ہونے کی حیثیت رکھتے ہو رنج مت کرو (۳۷) تجھ سے کہ تو خدا ہے مہربانی کی ہم امید کرتے ہیں۔ تیری پاکی بیان کرتے ہیں ہم کہ اللہ ہے بڑا (۳۸) شکر ہے خدا کے لئے کہ وہ حمید ہے (۳۹) ملک خدا کا ہے کہ اہل ملک ہے (۴۰) ہلاک ہو ابولہب اور عورت اُسکی اٹھانیوالی ایندھن کی (۴۱) میرے پاس زید آیا بدکار خبیث زید۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۴۱ و ۱۴۲ - (۱) و (۲) ان دونوں مثالوں میں اُحَذِّرُ محذوف ہے یعنی میں متنبہ کرتا ہوں تجھکو اسی طرح سے کبھی بولتے ہیں رِجْلَکَ اپنے پاؤں کو بچاؤ یعنی قِ رِجْلَکَ (۳) اس مثال میں نَحِّ محذوف ہے یعنی الگ کرلو بچالو (۴) اس مثال میں اِحْذَرْ محذوف ہے یعنی پرہیز کرو۔ بچو شر سے (۵) اس مثال میں خَلِّ محذوف ہے یعنی راستہ کو خالی کردو چھوڑدو۔ (۸) پورا جملہ اس طرح ہوگا نَحِّ رَاسَکَ وَاحْذَرْ

اَلْحَائِطَ یعنی اپنا سر علیحدہ کرلو اور دیوار سے بچو (۹) یہاں پر خذوا محذوف مانا جاسکتا ہے یعنی پکڑ لو یا حملہ کرو (۱۰) پورا جملہ قِ رَاسَکَ وَاحْذَرِ السَّیْفَ (۱۵) پورا جملہ یوں ہوا اُحَذِّرُ اِیَّاکَ وَاحْذَرِ الْاَسَدَ یعنی میں تم کو خوف دلاتا ہوں شیر سے بچو۔ (۱۶) پورا جملہ نَحِّ عَنِ الشَّرِّ عَنِیْ (۱۷) حذفت ڈنڈے سے خرگوش کو مارنا یا گرا دینا (۱۸) شَوَابُّ جمع ہے شَابَّۃٌ کی۔ یعنی جوان عورت اسجگہ اِیَّا کا لفظ اسم کے ساتھ مستعمل ہوا ہے جو خلاف قیاس ہے اس کا معمولی استعمال ضمائر کے ساتھ ہے۔ (۲۰) تَضَعُ مضارع ہے مادہ وَضْع رکھدینا۔ نیچا دن۔ پست کردینا۔ وَضِیْعٌ کے معنی کمین (۲۴) پورا جملہ اَتَیْتَ مَکَانًا یَرْحَبُ بِکَ یعنی تم ایسی جگہ آگئے جہاں بہت سی جگہ تمہارے لئے ہے یعنی آرام کی جگہ آگئے ہو (۲۶) تَبَّ تَبًّا ۔ تَبَاب نقصان اور ہلاکت پورا جملہ ہوا اَلْزَمَکَ اللّٰہُ التَّبَّ یعنی خدا لازم کردی تجھپر نقصان اور ہلاکت اسے اَلْزَمَکَ اللّٰہُ خُسْرَانًا وَّ ہَلَاکًا۔ (۲۹) اَلْزَمَکَ اللّٰہُ الْجَدْعَ خدا ناک کا کٹنا تیری اوپر لازم کردے یعنی تیری ناک کٹجاوے (۳۱) صُعْلُوْک۔ محتاج مفلس۔ فقیر (۳۳) ضُبَاب۔ کہر۔ کہرا چھوٹے بادل۔ مراد ہے تاریکی اور مشکلات سے۔ ضباب وہ ابر ہے جو زمین پر مثل دھوئیں کے پھیل جاتا ہے اور اس کو ڈھانپ لیتا ہے۔

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۴۳ (۱) میں نے اس کو خوب مارا (۲) زید ڈاکیہ کی سی چال چلا یعنی تیزی سے چلا (۳) جب کہ زمین خوب ہلائی جاویگی بھونچال اپنے سے (۴) اسنے اس کو ظالم کی سی مار ماری یعنی جس طرح ظالم

بے دردی مارتا ہے (۵) زید نے خوف کیا خوف بزدل شخص کا سا۔ (۶) اُسنے مجکو اپنے سینے سے زور سے چپٹا لیا (۷) میں نے اُس کو سخت مار دی (۸) وہ اپنے فرزند کو سخت مار دے رہا ہے (۹) وہ بہت خوش ہوا (۱۰) میں نے اُسکی طرف غصہ والے کی نگاہ سے دیکھا یعنی بنظر عتاب دیکھا (۱۱) اُس نے اُس کو ادب دینے والے کی مار ماری (۱۲) اُس نے اُسکو کیسا کیسا مارا یعنی بہت مارا (۱۳) جسوقت کہ زمین خوب ہلائی جاویگی اور خاک کردیئے جاوینگے پہاڑ اچھی طرح (۱۴) اور اُنہوں نے بہت غرور کیا (۱۵) میں نے اُس کو ایک ضرب ماری اور اُس نے مجکو دو ضربیں یا زیادہ ضربیں ماریں (۱۶) وہ اپنے بھید بہت چھپاتے ہیں (۱۷) میں سردار کا سا بیٹھنا بیٹھا (۱۸) میں بیٹھ گیا (۱۹) اُس نے اُن کو خوب شمار کیا۔ (۲۰) وہ دیر تک چلے۔ یعنی وہ بہت دور گئے۔ (۲۱) اُنہوں نے شکست فاش کھائی۔ یعنی بڑی شکست کھائی (۲۲) میں بہترین بیٹھک سے بیٹھا (۲۳) میں نے اُس کو کچھ پہچانا (۲۴) انہوں نے وضو کیا اچھی طرح (۲۵) وہ خوب نہایا (۲۶) تم آگے نہیں بڑھتے (۲۷) اُنہوں نے سخت جنگ کی (۲۸) وہ بیٹھ گیا (۲۹) کتاب بہت سودمند ہوئی (۳۰) میں نے کتاب کو اچھی طرح حفظ کرلیا (۳۱) تم نے سچ بات کہی اور قابل تعریف کام کیا (۳۲) مت قدم رکھو اندھی اونٹنی کی طرح (یعنی ایسا کام نہ کرو کہ اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مارے بیٹھے گا مطلب یہ کہ بے تکا اندھا دھند کام مت کرو (۳۳) تم نے ہم پر بہت احسان کیا (۳۴) سننے والوں نے کچھ کچھ کہنا مانا (۳۵) زمین دن بھر میں ایک چکر گھوم جاتی ہے

(۳۶) چاند مہینہ بھر میں ۲۸ مرتبہ دورہ کر لیتا ہے (۳۷) میں نے اس مسالہ کو دو طرح حل لیا (۳۸) تمہارا بیٹا گھوڑے کی سی دوڑ دوڑتا ہے (۳۹) نثر شعلہ کی اُڑان اُڑتی ہے (اور جلد فنا ہوجاتی ہے) اور شعر پتھر کی لکیر ہو کر قائم رہتا ہے (۴۰) عقلمندوں کی سی چال چلو اور کمینوں کا سا کام نہ کرو۔
(۴۱) میں شہروں کو قطع کرتا پھرتا ہوں اور بیابانوں کو طے کرتا رہتا ہوں (۴۲) علم کی طرف تم کوشش بلیغ کیوں نہیں کرتے (۴۳) میں نے کام کو بالکل ختم کر دیا۔ (۴۴) چوکیدار نے چور کو مار کر ختم کر دیا (۴۵) گھڑی نے دو بجائے (۴۶) خوب صبر کرو (۴۷) میں اُس سے گہری محبت کرتا ہوں (۴۸) وہ اُلٹے پیروں واپس گیا (۴۹) اُن (تلواروں سے) سے ہم قوم کے سروں کو اچھی طرح چیرتے ہیں (۵۰) انھوں نے اُن پر جو اُن سے قریب تھے زور سے حملہ کیا اور ہم نے اُن پر جو ہم سے قریب تھے زور سے حملہ کیا۔
(۵۱) بس موت اچھی ہے مرد کے لیے جانور کی سی زندگی سے (۵۲) اور میں تنہا کر دیا گیا جیسے قطران لگا ہوا اونٹ تنہا چھوڑ دیا جاتا ہے (۵۳) اگر سوئر کی صورت دو بارہ مسخ کر دی جاوے تب بھی جاحظ کی بدصورتی سے کم ہی رہیگا (۵۴) میں نے اُسے گلے لگایا جیسے لام الف کو گلے لگاتا ہے۔
(۵۵) میں دو چالیس زید کی سی چلا خوبصورت اور بدصورت (۵۶) میں تم سے دو محبتیں رکھتا ہوں ایک محبت دوستی کی اور ایک اس وجہ سے کہ تم اسکے قابل ہو (۵۹) زید نے اپنی خوب کوشش کی (۶۰) وہ بالکل گمراہ ہوا (۶۱) وہ بہت دور ہو گیا (۶۲) وہ بالکل پاگل ہو گئی (۶۳) اسکو سخت بھیجے کی گئی

تشریح الفاظ صفحہ ۱۴۴-۱۴۳ (۲) برید - قاصد - ڈاک پوسٹ مین - (۶) ضم ملانا - (۸) عنیف مادہ عنف عنف کے معنے سختی - درشتی - عنیف اس سے صفت کا صیغہ ہے اسکے مقابل لفظ رفق ہے بمعنے نرمی - (۱۳) رج - ہلانا جنبش دینا - ارتج البحر اے اضطرب - یعنی سمندر کا پانی موج زن ہوا (۲۱) شنع - شناعۃ زشتی و زشت شدن خراب اور معیوب ہونا تشنیع برا کہنا (اردو محاورہ ہے طعن و تشنیع کرنا) (۳۲) خبط - ہاتھ پاؤں مارنا - بیل کا یا کسی جانور کا زمین پر - عشواء وہ اونٹنی ہے جس کی نگاہ میں ضعف ہو یا اندھی ہو - ظاہر ہے کہ ایسی اونٹنی اپنا قدم زمین پر بے موقع جگہ بے جگہ رکھے گی - لہذا خبط عشواء کے معنے ہوتے ہیں بے سمجھے ہوئے اندھا دھند بے تکا کام کرنا - (۳۴) اذعان سر جھکانا - تابع فرمان ہونا - گردن دادن یہ مادہ صرف باب افعال میں مستعمل ہے (۱۴) فیافی (مادہ فیف اس کے معنے ہموار جگہ) جمع ہے واحد فیفا وسیع جنگل - صحرائے کشادہ کھلا ہوا جنگل - میدان جنگل - (۴۴) حارس نگھبان - چوکیدار (۴۷) رمقۃ - مادہ ومق دوستی محبت - وامق کے معنے عاشق (۵۱) بہیمۃ - ستور بیل - جانور - بہائم جمع (۵۲) تعبید کے معنی تذلیل یعنی ذلیل کرنا - البعیر المعبد وہ اونٹ جس پر قطران (کولتار) ملا ہوا ہو اور وہ ذلیل و خوار ہوگا اور سب اونٹوں سے علیحدہ کردیا جاویگا کیونکہ وہ خارشی والا ہے (۵۳) سنخ کے

معنے صورت بدلدینا اور بدصورت کردینا۔ جاحظ ایک شخص کا نام ہے جو شاعر تھا اور بدصورتی میں ضرب المثل ہے۔

ترجمہ و مطلب عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۴۵ و ۱۴۶۔

(۱) خوش آمدید۔ مطلب یہ کہ تم اچھے آئے ہم کو تمہارا آنا بہت بھلا معلوم ہوا اور ہم تمہارے آنے سے بہت خوش ہیں (۲) صبر کرو۔ گھبراؤ مت (۳) آپ کا کہنا میرے سر پر۔ آپ کا ارشاد سن لیا فوراً تعمیل ہوگی۔ (۴) آپ سے مجکو یا ہم کو محبت ہے اور آپ کی خاطرداری اور بزرگداشت منظور ہے (۵) خدا کی پناہ میں خدا کی پناہ لیتا ہوں (۶) ٹھیر جاؤ۔ توقف کرو۔ مہلت دو (۷) مال کو جھپٹ لے جا (۸) خدا تجکو سیراب کرے یا پانی پلائے پیاسا نہ رکھے (۹) تو ہلاک ہوجاوے۔ ہلاکی ہو تجکو (۱۰) وہ ہلاک ہوجاویں۔ ہلاکی باد او شان را (۱۱) پاک ہے اللہ تعالیٰ۔ پاکی بیان کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی (۱۲) اے خدا فضل و رحم کر (۱۳) اے خدا میں تیری بندگی پر قائم ہوں (۱۴) کیا میں ناشکری کروں گا بعد واپس کرنیکے موت کو مجھسے یعنی تم نے میری موت آئی ہوئی کو ٹال دی اور اب کیا میں ناشکری کرونگا یعنی نہیں کرونگا۔ یہ استفہام انکاری ہے (۱۴) خدا تعالیٰ تیری نگہبانی یا محافظت کرے (۱۵) پس جھپٹ لے جا تو مال کو لے رزیق جیسے لومڑیاں جھپٹ لے جاتی ہیں (۱۶) پس اے ایمان والو جب تم مقابل ہوجاؤ کافروں سے تو گردن مارنا اختیار کرو یہانتک کہ

جب تم ان کو زیر کر لو تو بیڑیاں سخت کر لو یا تو احسان کرکے چھوڑ دو یا فدیہ لیلو (۱۷) آمد تمہاری مبارک ہے یا باعث برکت ہوئی (۱۸) کیا تم سستی کروگے اور تمہارے ہمعصر لوگ سخت کوشش میں مصروف ہوئے ہیں (۱۹) میں تعریف کرتا ہوں اور شکر کرتا ہوں (۲۰) خوشگوار اور سزاوار ہو تجکو وہ مال (۲۱) دور اور دفع ہو ظالموں کی قوم (۲۲) خدا کی قسم کھاتا ہوں (۲۳) مجکو تعجب ہوتا ہے اس قوم پر کہ جو سچ بات سے منکر ہوتے ہیں (۲۴) پس ہلاکی ہو تیرے زائچہ اور رصدگاہ کو اور دفع ہو تیرا اشمار اور سامان اور ایسی تیسی تیرے علم اور حساب کی اور تف ہے تیرے پترا اور اصطرلاب پر (یہ کلمے بخومی سے اس کا مخالف کہہ رہا ہے) (۲۵) مجکو تعجب ہوتا ہے چار ہاتھ چوڑی اور پانچ ہاتھ لانبی (زمین یعنی قبر) سے کہ اس کے اندر ایک بلند اور عظیم الشان شخص (مدفون) ہے یہ شعر ایک مرثیہ کا ہے (۲۶) وادُ مستودہ ہے (یعنی سب اس کی تعریف کرتے ہیں اور تو مذموم ہے (یعنی تیری برائی کی جاتی ہے) مجکو اس بات سے حیرت ہے کیونکہ تم دونوں ایک ہی لکڑی یا شاخ میں سے ہو یہ ضرب المثل ہے اور اسوقت کہی جاتی ہے کہ جب ایک ہی گھرانے کے دو شخصوں میں سے ایک نیک نام اور نیک اعمال ہو اور دوسرا اس کے خلاف ہو۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۴۵ و ۱۴۶ (۵) عوذ پناہ لینا اسی مادہ سے ہے لفظ تعویذ (۷) تذل اٹھا لے جانا۔ اڑجائے بجائے برون

(۹) تَعَسَ۔ ہلاک ہونا۔سر کے بل گرنا۔پست ہونا۔ دور ہونا۔(۱۲) حَنّ۔ آرزومندی۔ اشتیاق۔ اس جگہ رحمت اور مہربانی (۱۳) لب لَبَّ۔ اَلَبَّ بِالمَکَانِ اَیْ اَقَامَ بِہٖ وَلَزِمَہٗ۔ یعنی اس جگہ اترا اور مقیم ہوگیا و معنے لبیک اَنَا مُقِیْمٌ عَلٰی طَاعَتِکَ اس جگہ تثنیہ تاکید کے معنی دیتا ہے یعنی الباباً بک بَعْدَ اِلْبَابٍ و اِقَامَۃً بعد اقامۃ (۱۶) اَثْخَنَ کمزور کردیا۔ یقال اَثْخَنَتْہُ الجِرَاحَۃُ اُس کو زخم نے کمزور کردیا وِثاق اور وَثاق کے معنے قید یا بند۔ وَثِیْق۔ استوار وِثاق جمع (۱۸) قُرَنَاءُ جمع ہے واحد قرین۔ یار۔دوست۔ ساتھی۔ توانی۔ کاہلی سستی (۲۴) رُصَد مادہ رَصَد اور رَصَد منتظر رہنا چشم داشتن۔ مَرصَد کے معنے جائے نگہداشت۔ مِرصَاد راہ۔ اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ (۲۵) اَشَمُّ مادہ شَمَمٌ بلندی ناک کی اَشَمُّ اس سے صفت ہے اسکا مونث شَمَّاءُ ہے (۲۶) عُوْد۔لکڑی۔شاخ جمع عیدان۔

ترجمہ و مطلب عربی جملوں کا صفحہ ۱۴۷۔ میں خوف کی وجہ سے بھاگ گیا (۲) میں بزدلی کی وجہ سے جنگ سے بیٹھ رہا (۳) میں نے اپنے فرزند کو تادیب کی غرض سے مارا (۴) جب کہ میں نے اُس کو دیکھا تو اپنے اُستاد کی تعظیم کے لئے کھڑا ہوگیا۔ (۵) شہر آراستہ کیا گیا آنے والے کی خاطر کے لئے (۶) لشکر والے سردار کی بڑائی کی غرض سے کھڑے ہوگئے (۷) لوگ شہروں کو طے کرتے ہیں کمائی کرنے کی خواہش میں اور کوشش میں جدّوجہد کرتے ہیں۔ دولت حاصل کرنے کے لئے اور

نئی سڑک پہ چلے جاؤ (۸) سعید آپہونچا اور سورج ڈوبنے کا وقت ہوا۔ (۹) میں نے نگاہ کی اور روشنی موجود تھی (۱۰) اگر تم اونٹنی اور اُسکے (شیرخوار) بچے کو چھوڑ دیتے تو وہ اُس کو دودھ پلا دیتی (۱۱) چھوڑ دے مغرور کو زمانہ کے ساتھ (۱۲) برابر ہو گیا پانی لکڑی کے ساتھ (۱۳) بادل چمکا ایک لحظہ اور مینہ آگیا۔ (۱۴) میں آیا اور ساتھ میں زید آیا (۱۵) موسم سرما آیا چغوں کے ساتھ یعنی جاڑا آتے ہی چغے یالبادے بھی در آمد ہوئے (۱۶) میں آیا اور زید ہمراہ آیا۔ (۱۷) نہیں ہے تیرے پاس مع زید کے ایک درہم یعنی دونوں نادار ہیں (۲۰) کیا ہو گیا ہے تجکو کہ نجد کے آس پاس منڈلاتا ہے (۲۱) اور تیرے لیئے اور ضحاک کے لئے تیغ ہندی بس ہے۔ (۲۲) چھوڑ دو آدمی کو یعنی جانے دو جو دل میں آوے وہ کرے (۲۳) ہر ایک شے ایک قیمت رکھتی ہے (۲۴) ہر ایک انسان اپنا قصد اور ارادہ رکھتا ہے (۲۵) میں بچ گیا اور میرے دو ساتھی بھی نجات پا گئے

حکایت۔ کہا گیا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ایک روز تقریر کی اور اپنی اسپیچ میں فرمایا "اے خدا کے بندو موت آن پہونچی اور اُس سے مفر نہیں ہے اگر کھڑے رہوگے تم کو پکڑ لے گی اور اگر اُس سے بھاگوگے جب بھی آن لیگی۔ موت تمہاری پیشانی کے بالوں سے بندھی ہوئی ہے پس نجات کی تلاش کرو اور خوف کرو تمہارے پیچھے ایک تیز قدم متلاشی آرہا ہے اور وہ قبر ہے خبردار ہو۔ مگر یہ کہ قبر درحقیقت ایک باغ ہے جنت کے باغوں میں سے۔ یا ایک گڑھا ہے آگ کے گڑھوں میں سے۔ خبردار وہ دن میں تین مرتبہ بات

کرتی ہے اور کہتی ہے میں تاریکی کا گھر ہوں میں وحشت کا گھر ہوں۔ میں کیڑوں کا گھر ہوں۔ ہوشیار رہو تمہارے پیچھے وہ دن ہے کہ جس میں بچہ بوڑھا ہو جاوے گا اور بڑا مدہوش ہو جاویگا اور ہر ایک دودھ پلانی والی اپنے بچے سے بے خبر ہو جاوے گی۔ اور ہر ایک حمل والی اپنا حمل گرا دیگی اور تم آدمیوں کو نشے میں دیکھوگے حالانکہ وہ مخمور نہ ہونگے لیکن عذاب خدا کا سخت ہوگا۔ خبردار اور تحقیق اس دن کے پیچھے آگ ہوگی جس میں گرمی ہلاکی ہوگی اور دور تک گھری ہوگی اور اس کا پہاڑ مضبوط ہوگا اور اس کا پانی گرم اور غلیظ ہوگا خدا کو اس روز رحم نہ ہوگا اُنھوں نے یہ فرمایا تو مسلمان بہت روئے پھر فرمایا خبردار تحقیق کہ اس دن کے پیچھے ایک جنت ہے کہ جس کی وسعت زمین اور آسمان کی برابر ہے کہ جو پرہیزگاروں کے لئے مہیا کی گئی ہے خدا تعالے ہم کو اور تم کو سخت عذاب سے پناہ دے۔

ترجمہ اور مطلب عربی جملوں کا صفحہ ۱۵۰ و ۱۵۱۔

(۱) (۱) قسم خدا کی پھر قسم خدا کی (۲) گھر میں گھر میں ہے زید۔ (۳) بلا شک زید بلا شک زید کھڑا ہے (۴) ہرگز نہیں تم جلد جان جاؤگے پھر ہرگز نہیں تم جلد جان جاؤگے (۵) میں تیرے پاس تیرے ہی پاس گذرا (۶) ہاں ہاں نہیں نہیں (۷) تم سچے ہو سچے ہو (۸) نہیں میں نہیں ظاہر کروں گا (۹) نماز کھڑی ہوگئی ہے (۱۰) اور آگے والے وہی نزدیک کیئے گئے ہیں (۱۱) میں نے

کہا کہ ہاں ہاں دن نکل آیا (۱۲) نہیں مراد پاتا ہے نہیں مراد پاتا ہے کسلمند (۱۳) تیرا بھائی ہے تیرا بھائی ہے جو نزدیک آتا ہے اور تو اُس کی دوستی کی امید رکھتا ہے جب بُلایا جاوے یگانہ آوے یگانہ (۱۴) پس کہاں ہے کہاں ہے نجات میرے خچر کو لے کر۔ آپہونچے آپہونچے آنے والے لوگ جا رک جا اُس سے معافی کا خواستگار ہو جب کہ اُس کی تلوار میان میں ہو اور ڈرتا رہ ڈرتا رہ اُس کے برہنہ ہونے سے

(ب) "تاکید معنوی کی مثالیں (۱) وہ بہادر ہے پورا بہادر (۲) وہ عالم ہے پورا عالم (۳) تو جوانمرد ہے پورا جوانمرد (۴) میں نے خود اُس کو دیکھا (۵) میں نے تجکو خود دیکھا ہے (۶) البتہ گمراہ کرونگا میں ان سب کو (۷) میں نے اُن دونوں سرداروں کو بذات خود دیکھا (۸) ہندات سب چلی گیئں (۹) لوگ سب چلے گئے (۱۰) سب آدمی چلے گئے (۱۱) میں نے پورے رمضان بھر روزے رکھے (۱۲) یہ عالم ہے (۱۳) تو عقلمند ہے جیسا کہ عقلمند ہوسکتا ہے (۱۴) یہی پورا قبیلہ سب کا سب ہے (۱۵) وہ عالم ہے جیسا عالم ہوسکتا ہے (۱۶) یہ زید ہے کیسا آدمی یعنی بہت افضل آدمی (۱۷) یہ اللہ تعالی کی باندی ہے کیسی عمدہ لڑکی (۱۸) تو سجدہ کیا فرشتوں نے سب کے سب مل کر (۱۹) میں نے دونوں سرداروں کو دیکھا (۲۰) میں گذرا دونوں ہندوں پر بذات خود (۲۱) زینب بذات خود آئی (۲۲) میں نے خود عمرو کو دیکھا (۲۳) اُس کو خود وزیروں نے مار ڈالا (۲۴) سب دشمنوں سے بچ (۲۵) تمام لشکر

تمہاری طرف چلیں گے (۲۶) پھر سجدہ کیا سب کے سب فرشتوں نے (۲۷) لشکر تمام چلا گیا۔ (۲۸) میں نے دونوں کتابوں کا مطالعہ کر لیا۔ (۲۹) میں نے دونوں مسئلوں کو حل کر لیا۔ (۳۰) عائشہ بنا بات خود برآمد ہوئی۔ (۳۱) تیری برتری پر دشمنوں نے شہادت دی یعنی دشمنوں نے اقرار کیا کہ تو افضل ہے (۳۲) نادان اپنا تمام وقت کھیل کود میں ضائع کرتا ہے (۳۳) عقلمند اپنے تمام اوقات مفید باتوں میں لگاتا ہے (۳۴) سب کے سب شاگرد جمع ہوئے (۳۵) اپنے ماں باپ دونوں سے نیک سلوک کر (۳۶) اپنے دونوں ہاتھوں کو اذیت دینے سے بچائے رکھو۔ (۳۷) اے وہ شخص کہ جو تمام آدمیوں میں چاند سے زیادہ مشابہ ہے (۳۸) اے کاش کہ تمام سال کل رجب ہوتا یعنی سب مہینے برس کے رجب ہوتے (۳۹) میں ایمان لایا مسیح کی دونوں طبیعتوں پر اور انکی دونوں مرضیوں پر (۴۰) چول تمام دن بھر چوں چوں کرتی رہی ہے (۴۱) گویا کہ ہم لوگ درانحالیکہ تلواریں میان سے باہر تھیں (اس حال میں تھے کہ) ہم نے سب آدمیوں کو جنا ہے یعنی سب کے محافظ مثل باپ کے بنے ہوئے تھے یعنی اس طرح انکی نگہبانی کر رہے تھے اور انکی طرف سے لڑنے کو مستعد تھے، گو یا وہ ہماری اولاد ہیں (۴۲) انھوں نے ہماری طرف پیٹھ پھیر دی اور سبھوں نے بچایا اپنے آپ کو ہم سے (پناہ لیکر) پیچھے نعمان بن زرعہ کے (۴۳) ہوتا ہے ثفال اس کا شرقی حصہ نجد کا اور رکول اس کا قبیلہ بنی قضاعہ سب کے سب شاعر جنگ کا ذکر کر رہا ہے اور اس چکی سے تشبیہ دے رہا ہے اور ثفال وہ

چمڑا یا کپڑا ہوتا ہے جو چکی کے نیچے بچھا دیا جاتا ہے کہ آٹا اس پر گرے
مطلب یہ ہے کہ جنگ کی چکی جب چلتی ہے تو اس کا ثفال شرقی نجد کا سینہ
ہوتا ہے اور اس کا کول بنی قضاعہ سب کے سب پسائے جاتے ہیں یعنی سب کے سب
پس جاتے ہیں یا مقتول ہوتے ہیں اور ان کی لاشیں میدان میں پڑ جاتی ہیں
جیسے آٹا چکی سے نکلکر گرتا ہے۔

تشریح الفاظ متعلق صفحہ ۱۴۴ (۶) نیل۔ دریائے نیل ملک مصر کا
بڑا دریا ہے (۱۰) فصیل۔ اونٹنی کا بچہ جو دودھ پیتا ہو۔ رضیع دودھ پلانا
(رضاعی برادر ہوتا ہے جس نے کسی کی ماں کا دودھ پیا ہو (۱۱) مُغْتَرُّ غِرَّۃ
کے معنی ناتجربہ کاری۔ کار نا آزمودگی۔ وغفلت) مصدر باب افتعال سے
ہے اغترار غفلت یا بھلاوے میں پڑنا۔ فریفتہ ہونا۔ مغترّ کے معنی غافل
اور فریفتہ (۱۳) لحظہ کے معنے پلک مارنا چشم زدن۔ اسی وجہ سے اردو
میں لحظہ بہت کم وقت کو کہتے ہیں (۲۰) تَلَدَّدَ کے معنے ادھر ادھر دیکھنا۔
(۲۱) حَسْبُکَ محاورہ ہے بمعنے کَفَاکَ یعنی کافی ہوا تجکو۔ حَسْبُکَ دِرْہَمٌ
کافی ہے تجکو ایک درم۔ ہٰذَا رَجُلٌ حَسْبُکَ مِنْ رَجُلٍ (کما قال محسبک ای
کافٍ) یہ ایک شخص ہے کہ تجکو کافی ہے یعنی دوسرے کی حاجت نہیں ہوگی

یاد رکھو کہ مثال (۲۳) و (۲۴) میں واؤ لزوم کا ہے۔ لزوم کے
معنے چپٹا رہنا۔ لگاؤ ہونا (۲۵) رَفِیْقَیَّ رفیق کا تثنیہ رَفِیْقَانِ اور رَفِیْقَیْنِ
اور جب رفیقین میں یائے متکلم مضاف الیہ کی ملی نون گر گیا اور دونوں
یائیں ادغام ہوگیا۔ رَفِیْقَیَّ ہوا۔ حکایت۔ حَثِیْث۔ مادہ حثث حَثِیْثًا

اسے شریا حریصًا یعنی تیز رو اور حریص۔ حث کے معنی برانگیختہ کرنا۔
لَا تَحَاضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ لے لایحاضون۔ نہیں ترغیب دیتے ہیں
وہ غریب کو کھانا کھلانے پر۔ حُفْرَۃ گڑھا حُفَر جمع حفر حفرۃ اس نے
گڑھا کھودا۔ ذہل۔ ذُہول بے پرواہ کر دینا۔ ذہول عقل عقل زائل
ہو جانا سکران کے معنے مخمور نشہ والا۔ صدید کے معنی پیپ۔ گرم اور
گاڑھا پانی۔ اُعِدَّت۔ صیغہ جمع مؤنث غائب ماضی مجہول باب افعال سے
اس کا مصدر ہوا اعداد مہیا کرنا اُعِدَّتْ کے معنی مہیا کی گئی۔

تشریح الفاظ متعلق صفحہ ۱۵۰۔ ۱۵۱ (۸) بوح کے معنے ظاہر کرنا
بیان کرنا۔ انکشاف کرنا (۱۱) طلع کے معنی بلند ہوا۔ نکلا۔ (۱۲) نجح۔ نجاح
کامیاب ہونا (۱۴) بغلۃ۔ خچر بغال جمع۔ لاحق پکڑنے والا۔ ان سے پہنچنے
والا حَبْس۔ روکنا۔ قیام کرنا۔ (۱۵) حَذارِ اسم فعل بمعنی اِحْذَرْ یعنی
پرہیز کر۔ خوف کر۔ غمد تلوار کی میان۔ نیام تجرید کے معنی ننگا کرنا
علیحدہ کرنا (ب) (۶) غوایۃ گمراہی۔ غاوی گمراہ۔ اغواء بہکانا (۱۷)
اَمَۃ۔ لونڈی۔ کنیزک (۳۴) تلامذہ جمع ہے واحد تلمیذ۔ شاگرد (۳۸)
عِدَّۃ کے معنی شمار اور عِدَّۃ کتب کے معنی بہت سی کتابیں یہاں عدۃ
حول کے معنی تمام سال۔ بارہ مہینے۔ رجب مہینہ ہے اس کا نام رجب
اس وجہ سے ہے کہ قبیلہ مضر میں اسکی بڑی تعظیم ہوتی تھی۔ رجبۃ کے معنی
ہیبت اسکی اور تعظیم اسکی۔ ترجیب کے معنے تعظیم اسی سے ہے رجب المرجب
(۴۰) صَرَّ۔ چوں چوں کرنا فارسی اور عربی میں صریر قلم وہ آواز ہے کہ لکھنے

کے وقت کبھی کبھی قلم گھسیٹنے سے نکلتی ہے (۴۲) وَلّیٰ۔ پیٹ پھیری
اُس نے۔ عَبَسَ وَتَوَلّٰی تیوری چڑھائی اور منہ موڑا) دَوَابِر۔ ایڑی کو نچ
پاشنہ مردم دابرۃٌ واحد ہے قَطَعَ اللّٰہُ دَابِرَھُمْ اُسے آخر مَنْ بَقِیَ مِنْھُمْ
اِتِّقَاء بچانا پرہیز کرنا اسی سے ہے مُتَّقِیْ یعنی خداترس و پرہیزگار)
مادہ اس کا وَقِیَ اتقاء اصل میں اِوْتِقَاء تھا (۴۳) ثِفَال بالکسر سفرۂ
آرد یعنی آٹا گرانے کے لیے دستارخوان چرمیکہ زیر آسیا وقت طحن انداز ند
لُھْوَۃٌ۔ کول یعنی مٹھی بھر دانے جو ایک دفعہ میں چکی کے اندر پیسنے کے
لئے ڈالے جاتے ہیں۔

ترجمہ اور مطلب عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۵۲ (۱) بادشاہ زید کو
ملامت کرنے لگا (۲) میں صنعا والوں کو گوشت بانٹنے لگا (۳) کبوتر پانی
کی تلاش میں چکر کاٹنے لگا (۴) وہ دونوں پتے جنت کے اپنے اوپر
چسپاں کرنے لگے یعنی پتوں کی تہ بنا کر ستر کو ڈھانپنے لگے (۵) زید ایسا کرنے
لگا یعنی شروع کیا (۶) میں اس شہر کے راستوں کو طے کرنے لگا مثل
سرگشتہ کے یعنی دیوانے کی طرح فلاں شخص ایسا کرنے لگا یعنی کرنا شروع کیا
(۸) پھر وہ کہنے لگا (۹) وہ اُس کو ملامت کرنے لگا (۱۰) میرے حوض کو
بہت سرنگوں پرند جب میں غافل ہو گیا پینے لگی (۱۰) ہند مجکو ملامت
کرنے لگی (۱۱) اُسکی محبت میرے دل میں جاگزیں ہو گئی یعنی اُس کا
عشق میرے دل میں جاگزیں ہو گئی یعنی اُس کا عشق (۲) خدا تعالیٰ نے
ہر شئے کا اندازہ بنا دیا ہے (۱۳) وہ اپنی نیند سے بیدار رہا جب کہ

وہ جاگ گیا (۱۴) پھر مضطرانا نیزہ اور تلوار کا جنبش آنکی ہے اور سیف ذو ہبۃ وہ تلوار ہے کہ جس کے کاٹ کرنے میں تیزی ہو (۱۵) وہ انشاپرداز ہے روا. یتوں کا یعنی وضع کرتا ہے اور ایجاد کرتا ہے اُن کو (۱۶) وہ عورت کھڑی ہوکر رونے لگی۔ (۱۷) وہ رخصت کرنے لگا اُن شخصوں کو جو اُس کو پہونچانے جارہے تھے یعنی اُس کی مشایعت کر رہے تھے (۱۸) میں اُس کا اتفاقیہ گرویدہ ہوگیا حالانکہ میں اُس کی قوم کو قتل کرتا ہوں (۱۹) قسم خدا کی نہیں نہیں مخمور کریگی مجکو شراب۔ (یعنی میں شراب نہیں پیونگا) جبتک کہ میری روح میرے جسم سے لگی ہے اور میرے اقوال میرے بیان سے تعلق رکھتے ہیں یعنی جب تک زندہ ہوں اور مجھ میں قوت بیانیہ ہے یعنی زندگی بھر شراب کا استعمال نہیں کرونگا (۱) وہ شعرا اور شاعروں سے محبت کرتا تھا (۲) وہ ہر روز کئی مرتبہ سوار ہوا کرتا تھا (۳) اُس میں ہزار آدمیوں پر ایک سردار ہوا کرتا تھا (۴) وہ ایسے لوگ ہیں کہ بادشاہوں کے ساتھ رہا کرتے تھے (۵) وہ اُس عورت کی طرف دیکھتا رہ گیا۔ (۶) اور اسکے ذریعہ سے میں اپنے غم دور کرتا تھا (۷) وہ (کتا) برابر سوتا رہتا تھا جب تک کہ لوہار کام کیا کرتا تھا (اور جب کھانا کھانے بیٹھتا تھا تو وہ کتا جاگ جاتا تھا۔ (۸) پس میں اُسکے پاس بیٹھا کرتا تھا اور دیر تک اس سے بات کیا کرتا تھا (۹) بات نہ کرنے لگا (۱۰) ایسی بات میں سوچ کیا کرتا تھا (۱۱) پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو گھمانے لگا (کفِ افسوس ملنے لگا) (۱۲) اور پیروی کی اُنہوں نے اُس چیز کی کہ شیطان پڑھتے تھے

ملک سلیمان (۱۳) کہہ اسے محمد تو پھر تم پہلے قتل کرتے تھے نبیوں کو قبل اس
(۱۴) ہمیشہ تم سنا کروگے جب تک زندہ رہوگے کسی مرنے والے کی بابت یہاں
تک کہ تم خود مرنے والے ہو۔ مطلب یہ کہ انسان زندگی بھر ذکر سنا کرتا ہے کہ
کل وہ مرا آج وہ مرا یہاں تک کہ ایک دن وہ خود مرجائیگا اور یہ قصہ ختم ہو جائیگا
(۱۵) اور ہم باوجود اس بات کے تیز دوڑ دوڑتے تھے اور نہیں سوار ہوتے
تھے مگر ایک تیز رو اونٹنی پر (۱۶) جس برابر اُسکے گلے کے گڑھے اور سینے
اُن کو مارتا رہا یہاں تک کہ اُسنے خون کا جامہ پہن لیا شاعر اپنے گھوڑے کی
تعریف کرتا ہے کہ جنگ میں میں اپنے گھوڑے کو اسطرح بڑھاتا تھا کہ دشمنوں
پر اُس کا سینہ اور ہنسلی کا گڑھا لگتا رہتا تھا یہاں تک کہ زخموں سے گھوڑا خون
میں نہا گیا گویا اُس نے خون کا جامہ پہن لیا (۱۶) وہ برادرانِ یوسف علیہ السلام اپنے
باپ کے پاس رات کے وقت روتے ہوئے آئے (۱۷) وہ نکلا اور نہیں
جانتا تھا کہ وہ کہاں ہے (۱۸) وہ واپس ہوا تعریف کرتا ہوا (یا بیمار کر
سمجھتا ہوا) لئے صبح کی سیر کو (۱۹) آئی اُس کے پاس اُن دونوں میں
ایک چلتی ہوئی شرم وحیا کے ساتھ (۲۰) ہم اس طرح ٹھہرے (رہے کچھ
وقت تک اور وہ میرے لئے تفریح (لطیفے یا لطف انگیز باتیں) تصنیف
کیا کرتا تھا (۲۱) میں نے چادر پھولدار اوڑھی ہے خواہش کرتے ہوئے
مزیدار حلوے کی یعنی ظاہر لباس فاخرہ اس وجہ سے پہنا ہے کہ لذیذ کھانے
میسر آویں (۲۲) اور میں نے اپنے وعظ کو رسی (یعنی شکار کرنے کا ذریعہ)
بنایا ہے کہ میں اُسکے ذریعہ سے شکار نر اور مادہ (ہر قسم کا) ڈھونڈتا پھرا

ہاتھ کو اُس کے (۱۵) میں نے ایک دن میں کتاب نصیحت دیکھی (۱۶)
بنا گیا اُس سے گھر کی بنیاد کو (۱۷) گر میں پڑا اچانک ایک حصہ اُس کا (۱۸)
نہیں نکلتے ہیں ستارے دن میں سوائے چاند سورج کے یعنی ظاہر
نہیں ہوتے ہیں (۱۹) اُس نے مجھکو سکھی دی پہلا اور بیٹھ رہنے کی مجھے یعنی
میرے پاؤں کو (۲۰) مارا میں نے زید کو اُس کے سر پر (۲۱) دوبارہ لوٹ
لیا گیا زید کپڑا اُس کا (۲۲) پسند آیا مجھکو زید کا علم (۲۳) تعجب میں ڈالا
مجھکو تو نے تیرے کلام نے یعنی مجھکو تیری باتیں پسند آئیں انگیٹھی کی
جگہ انگیٹھی پڑھو (۲۴) اُس نے یاد کیا تشنگی کو اُس کے پانی کی
سردی کو (۲۵) سوال کرتے ہیں وہ لوگ تم سے اے محمد نسبت شہر حرام
کی اُس میں جنگ کی بابت (۲۶) نفع پہونچایا مجھکو استاد نے اُسکی
نصیحت نے (۲۷) خوش کیا مجھکو بلبل کی آواز نے (۲۸) دیکھو پانی
کی طرف اُسکے بہنے کو (۲۹) شکر کرتے ہیں لوگ جھنڈ کی نیکی کا (۳۰)
(۳۰) میں نے روٹی کھائی گوشت کھایا (۳۱) ایک رطل خرید لو ایک قنطار
(۳۲) بے خوف مت رہنا خائن سے سونے پر تانبے پر (۳۳) نکلکر
جاؤ چور کی طرف لکڑی لیکر تلوار لیکر (۳۴) کافروں سے جاکر ملجاؤ گدھے پر
گھوڑے پر سوار ہوکر۔ فقیر کو تین بلکہ چار دیدو (۳۵) میں گذرا ایک
کتے پر گھوڑے پر۔ (۳۶) میرے پاس زید آیا جعفر آیا۔ (۳۷) میں نے
آدمی دیکھا گدھا دیکھا (۳۸) البتہ ہم ضرور بال تراشینگے پیشانی کے
پیشانی جھوٹی اور خطاوار کے۔

کر سکتا بلکہ تیری بلاغت فصاحت کمال تک پہنچنے سے سب بادشاہ روئے زمین کے قاصر ہیں (۲۰) ہم سب تجھ سے قاصر رہنے کے مقر ہیں (۲۱) کپڑا پہنایا اُس کو یعنی کی سے بچانے کے لئے جامہ پہنایا - (۲۲) کھلایا اُس کو بھوک سے یعنی بھوک سے دور کرنے کے لئے اور بھوک سے رہائی دینے کے لئے کھانا کھلایا (۲۳) عام کر دئے ہم نے اپنے آدمیوں کو یعنی ہم اپنے انعامات اور بخششیں اپنے سب آدمیوں پر عام کر دیتے ہیں یوں نہیں کہ خاص آدمیوں کو دیں اور باقیوں کو محروم رکھیں) اور بخلائی سے پاکدامنی رکھتے ہیں (یعنی اُن سے کچھ لینے اور حاصل کرنے سے پرہیز کرتے ہیں) اور اُٹھا لیتے ہیں اُنکی طرف سے جو کچھ بوجھ وہ ہمارے اوپر لاد دیتے ہیں (یعنی جو کچھ بار وہ ہم پر ڈال دیتے ہیں یعنی خرچ یا کوئی کام وہ ہم سے لیتے ہیں تو ہم برداشت کر لیتے ہیں (۲۴) اُٹھا لیا اُس کی طرف سے قرضہ اُس کا یعنی دوسرے کا قرضہ اپنے اوپر اٹھا لیا (۲۵) دور رہا مجھ سے یعنی مجھ سے الگ رہا (۲۶) اور درگذر کرتے اور چشم پوشی کرتے (۲۷) ہمنے درگذر کیا تجھ سے یعنی تجھکو معاف کر دیا -
(۲۸) خدا تعالیٰ دور کرتا ہے بلاؤں کو اپنے بندوں سے (۲۹) وہ جنگ کرتے ہیں اپنے بیٹوں کی طرف سے یعنی اُن کی حمایت میں (۳۰) میں نے اُس کے گناہ سے درگذر کیا (۳۱) اور اللہ بے پرواہ ہے جہان کے لوگوں سے (۳۲) اور لیکن جو ڈرا اپنے رب کے مرتبہ سے اور جس نے روکا اپنے نفس کو خواہش سے تو اُس کا جنت میں قیام ہوگا (۳۳) درنگ کرنے والا ہے وہ بُرے کاموں سے اور جلدی کرنے والا ہے بیہودگی کی طرف - یہ مذمت

ہے اُس شخص کی جو ذلیل کام کی طرف تیزی کرتا ہے اور نیک اور مفید اور
اہم کاموں میں سستی کرتا ہے (۳۴) مجھکو علم کی تلاش میں استغنا رہے
پروا ہی ہے گانے والیوں کے گانے سے (یعنی میں شائق علم ہوں اور علم
کی جستجو اور تحصیل میں اسقدر منہمک رہتا ہوں کہ رقص و سرود میرے لیے کوئی
کشش نہیں رکھتی (۳۵) بے پروا کر مجھکو بذریعہ حلال اپنے کے حرام سے
اور کفایت کر اپنی مہربانی سے اپنے غیر سے یعنی رزق حلال دے تاکہ حرام
کی ضرورت نہ رہے اور خود مہربانی کر اسقدر کہ دوسرے کا محتاج نہ رکھ (۳۶)
مشغول کیا اُس کو اس بات نے ہر چیز کی فکر سے سوائے اُس کے یعنی وہ
ہر چیز سے بےفکر ہو کر ایک ہی فکر میں مصروف ہو گیا (۳۷) وہ بخل کرتا
ہے اپنے نفس سے یعنی اپنے نفس کی ضرورتوں اور خواہشات کو پورا نہیں کرتا
(۳۸) بہت سے عالم ایسے ہیں کہ اگر [illegible] رکھتے ہیں یا شناسا
ہیں سے دوست رکھا نیکی کی محبت کو اپنے پروردگار کی یاد سے۔ (۳۹) خبر دی
اُس نے مجھکو اُس کے حال سے (۴۰) اگر تم چاہتے ہو ایک گروہ جو خبر دے تو آگاہ کیا
سے یعنی نامعلوم بات سے واقف کرنے (۴۱) کس چیز سے وہ باہم سوال
کرتے ہیں بڑی خبر سے جسکی بابت وہ اختلاف کرتے ہیں (۴۲) سوال کرتے
ہیں وہ تم سے اے محمد بابت شہر حرام کے در بارہ جنگ کرنے کے اُس میں۔
(۴۳) اگر کھل جاتے میرے سامنے سے پردے دنیا کے یعنی پردے ہٹ
جاتے اور میں سب دیکھ لیتا (۴۴) عنقریب خبر دونگا میں تجھکو اُس کے مجموعہ سے
(۴۵) یہ ایک سوال ہے کہ رسول اللہ صلعم سے بھی پوچھا گیا تھا اور اُنھوں نے

اُس کا جواب دیا تھا (۴۶) پھر وہ بھاگی اور اُس نے اپنا دامن تنگ گلی میں ...
اور پانی کے ریلوں نے کھنڈروں کو واضح کر دیا، گویا وہ لکھی ہوئی ...
وہ تحریریں ہیں جن کی عبارت کو قلموں نے از سرِ نو بنا کر تیار کر دیا ہو۔ شاعر
پرانے مکان کے نشانات کا ذکر کرتا ہے جہاں محبوبہ رہتی تھی اور بارش ہو چکی ہے
اور کہتا ہے کہ پانی کے سیلابوں نے اُن کو روشن اور واضح کر دیا ہے۔ اب شاعر
اِن نشانات کی تشبیہ اُس عبارت کے حروف سے دیتا ہے جن پر دوبارہ
قلم پھیر کر لکھنے والا ان کو اور واضح کر دیتا ہے (۴۸) اے برادرِ من ہرگز نہیں
حاصل کرو گے تم علم کو مگر چھ چیزوں کے ذریعہ سے۔ عنقریب خبر دوں گا
میں تم کو اُن کی تفصیل کا بیان کر کے۔ (۴۹) اے میرے فرزند دنیا کی شکل ...
تم سوال کیے جاؤ گے قیامت کے دن تک اپنے اعمالوں سے (۵۰) میں نے
اُس کا قصہ بیان کیا (۵۱) گویا کہ وہ ہنستی ہے جڑے ہوئے موتیوں سے
یا اولوں سے۔ مطلب یہ کہ ہنستے وقت اُس کے دانت کھل جاتے ہیں
اور وہ موتی کی طرح ہوتے ہیں یا اولوں کی طرح (۵۲) میں نے اُس کے
حالات کی تفتیش کی۔ (۵۳) پھر سوال کیا اُن سے میری بابت اور کہا
قاصد بھیجو اُس کی تلاش میں" (۵۴) پھر قصد کیا گیا خزانوں کا ہتھیاروں
کی تلاش میں (۵۵) روایت کیا گیا ہے عائشہ سے راضی ہو اللہ
تعالیٰ اُن سے (۵۶) جس نے نقل کیا تیری طرف تو وہ نقل کر چکا تجھ سے
مطلب یہ کہ جس نے دوسروں کی بات آکر تم سے کہی تو وہ ضرور تمہاری
بات دوسروں سے کرے گا۔ شعر ہر کہ عیبِ دگراں پیشِ تو آورد و شمرد

ہے گمان عیب تو پیش دگران خواہد بود۔ (۵۷) روایت کی فلاں سے یعنی فلاں شخص کا قول بیان کیا۔ (۵۸) جز این نیست کہ بیع دونوں جانب کی رضامندی سے ہوتی ہے (۵۹) اس نے عمل کیا مطابق رائے فلاں شخص کے۔ ہم اس کام کو نہیں کرینگے تمہارے کہنے سے یعنی تمہارے قول سے اپنے عمل کی ابتدا اور اجرا نہیں کرینگے (۶۰) میں نے علم اس سے حاصل کیا (۶۱) یہودی نہیں رہتے تھے شہر مراکش میں اس کے گورنر کے حکم سے (۶۲) حکایت کی گئی ہے امام شافعی سے (۶۳) حدیث صحیح رسول اللہ صلعم سے (۶۴) وہ ہے جو قبول کرتا ہے توبہ کو اپنے بندوں سے (۶۵) کیا تم سے اس کی بابت ذکر کیا گیا ہے۔ کیا لوگوں نے تم سے اس کی بابت تذکرہ کیا ہے۔ عن بمعنی بعد (۱) البتہ اختیار کروگے تم ایک حالت کو بعد ایک حال کے یا تم تجربہ کروگے ایک حالت کا بعد دوسرے حال کے یعنی تم کو مختلف حالتیں دیکھنا پڑینگی (۲) موسم گرما کا بادل تھوڑی دیر میں پھٹ جاتا ہے (۳) وہ مرگیا ایک چھوٹا بچہ چھوڑکر (۳) وہ مرگیا بعد اسّی برس کے یعنی اسّی برس کی عمر میں۔ (۴) وہ مار ڈالے گئے آخر والے تک یعنی ایک ایک (۵) عمان سے پچاس فرسخ پر (۶) خبردار اے مالک اونچے محل کے۔ عنقریب دفن کیا جاوے گا تو مٹی میں (۷) بلاشک مال فنا ہوجاتا ہے جلدی سے (۸) برتر ہے وہ اس سے کہ تم شریک بناتے ہو یعنی خدا تعالیٰ برتر ہے ان معبودوں سے جو تم اس کے ساتھ شریک بناتے ہو (۹) کہاں ہو تم (یعنی تمہاری

عبادت یا کلام بہت کمتر ہے) اس نادر شہرت جو کہ جامع ہے تمام اُن اشیاء کا جس سے (معشوقوں کے) دندان کو تشبیہ دی گئی ہے (۱۰) تو تجھ سے بڑھکر نہیں ہے۔ تونے تجھپر فضیلت حاصل نہیں کی ہے (۱۱) تو اُن کے چھوٹوں کے برابر بھی نہیں ہے چہ جائیکہ اُن کے بڑوں کے (برابر ہو) (۱۲) نہیں پایا جائیگا تمام ملک شام میں چہ جائیکہ صفد میں (۱۳) اس کے واسطے بائیں طرف سے (۱۴) جب کہ کیا میں نے تلوار کو اپنے بائیں ہاتھ کیطرف

تشریح الفاظ متعلق صفحات ۱۵۸ لغایۃ ۱۶۰ - (۵) فحشاء

(۶) فحش حد سے گذرنا۔ فاحش جو بُرائی یا بدی کہ حد سے گذرجاوے فاحشۃٌ فحشاء بمعنے زنا، منکر۔ ناشائستہ و کار زشت فعل بد (۷) تبرّأت اس کا مادہ برر بیماری سے اچھا ہونا۔ بَرَءْتُ مِنَ الْمَرَضِ (میں بیماری سے اچھا ہوا) اور بیزار ہونا۔ ابرار اور تبرّؤٌ کے معنے بیزار کرنا اور بیزار ہونا۔ باب مفاعلہ میں بارَءْتُ شریکی لے فَارَقْتُہٗ (میں اپنے شریک سے علحدہ ہوگیا) (۸) مُعْرِضٌ منہ پھیرنے والا۔ اعراض منہ پھیرنا۔ روی گردانیدن از چیزے انطواء۔ بھونکا رکھنا اپنے آپ کو بھونکا۔ طوی۔ گرسنگی۔ بھونکا طاوٍ اور طیّانٌ۔ گرسنہ۔ بھونکا۔ داصل میں الطوار غلطی کتابت ہے انطوار ہونا چاہیئے) (۹) صَدٌّ۔ صُدُوْدٌ۔ اعراض کرنا۔ منھ پھیرنا (ہم صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللہِ۔ اُنھوں نے راہ خدا سے رو گردانی کی) اِزْوَرَّ پھرگیا اِزْوِرَارٌ۔ برگشتن از چیزے۔ تَحَمْحُمٌ ہنہنانا۔ گھوڑے کی آواز۔ جب

وہ کوئی چیز یا چارہ مانگتا ہے۔ حَمْحَمَ الْفَرَسُ وَتَحَمْحَمَ وَہُوَ صَوْتُہٗ اِذَا طَلَبَ الْعَلَفَ (۱۴) جَرْمِی۔ کارآمد ہونا۔ کام نکلنا کاربرآری (۱۸) آبَاءُ صِدْقٍ اپنے اور نیک آباؤاجداد۔ اسکی مضاف الیہ صفت کا کام دیتا ہے۔ یہ عرب لوگوں کا خاص محاورہ ہے۔ مثلاً ثَوْبُ صِدْقٍ کے معنے اچھا کپڑا صَاحِبُ صِدْقٍ اچھا ساتھ والا اِخْوَانُ الصَّفَا بمعنی برادرانِ مخلص (۱۹) فِدًی۔ قربان۔ فدا۔ مَدًی۔ غایۃ انتہا مَدَی الْبَصَرِ۔ جہاں تک نگاہ پہنچتی ہے (۳۳) جُلّٰی۔ کاربزرگ۔ بڑا کام۔ جَلَل۔ کاربزرگ مرادف ہیں جَلَّ الشَّیْءُ عَظُمَ۔ خَنَا۔ بیہودہ بات کرنا۔ سخن بیہودہ گفتن۔ اَخْنٰی عَلَیْہِ فِی مَنْطِقِہٖ اِذَا اَفْحَشَ اُسنے اُسکے ساتھ فحش کلامی کی۔ (۳۴) غِنَاءٌ گانا مُغَنّیٌ۔ گویا۔ گانے والا۔ اِغْنَاءٌ بے پرواہ کرنا۔ غنی کرنا۔ (۴۱) و (۴۴) نَبَأٌ۔ خبر اَنْبَأَ (باب افعال سے) اَخْبَرَ۔ خبر دی۔ وَمِنْہُ النَّبِیُّ لِاَنَّہٗ اَنْبَأَ عَنِ اللّٰہِ اُنَبِّئُہٗ خبر دوں گا (۴۷) جَلَا ظاہر ہوا واضح ہوا۔ جَلَوْا عن اوطانہم گھر بار چھوڑ کر وطن سے چلے گئے (اردو میں جلاوطن کہتے ہیں) جَلَوْتُ۔ ظاہر کر دیا میں نے۔ کھول دیا میں نے۔ اَوْضَحْتُ وَکَشَفْتُ و جَلَوْتُ ہمی عنی اے اَذْہَبْتُہٗ۔ میں نے اپنا غم دور کیا۔ طلول جمع ہے واحد طَلَلٌ اے آثار الدار۔ گھر کا نشان۔ کھنڈر۔ (۵۱) مُنَضَّدٌ۔ تَنْضِیْدٌ اور نَضْدٌ برہم نہادن نیچے اوپر رکھنا۔ باب تفعیل اس جگہ مبالغہ کے معنے دیتا ہے جیسے قَطَعَ کاٹا اور قَطَّعَ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ بَرَدٌ۔ اولا۔ ژالہ۔ تگرگ بُرِدَتِ الْاَرْضُ اولے گرے (زمین پر) (۵۹) صَدَرَ بازگشتن۔ پھر جانا

(۱) طبق کے معنی حالت (۲) تقشع انقشاع انقشاع نقشع۔ کھلجانا بادل کا کشادہ شدن ابر (۹) نَدَرَ۔ تنہا۔ نادر۔ غریب

ترجمہ اور مطلب عربی جملوں کا صفحہ ۱۹۱ (۱) اُس عورت کے ہاتھ سے گر گیا (۲) وہ نکلا کوفہ سے (۳) پاک ہے وہ اللہ کہ اپنے بندے کو راتوں رات لیگیا مسجد حرام سے یعنی خانہ کعبہ سے (۴) گیا میں بصرہ سے کوفہ تک (۵) پناہ مانگتے ہیں ہم اپنے نفسونکی بُرائیوں سے اور اپنے اعمال کی بدیوں سے (۶) پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے فقر سے کہ جو اوندھا کرنے والا ہو یعنی شدّت کی تنگدستی سے (۷) دنیا روکتی ہے نیکی سے۔ پیدا کیا تو نے مجکو آگ سے اور پیدا کیا تو نے اُس کو مٹی سے (۸) پیدا کیا اُسنے تم کو ایک نفس واحد سے (۹) آؤ تم گھروں میں اُن کے دروازوں سے (۱۰) اندر آیا وہ دروازہ سے (۱۱) راضی ہوئے تم دنیا کی زندگی سے آخرت کی زندگی کے مقابلہ میں (۱۲) اگر چاہتے ہم تو بناتے تم میں سے فرشتے کہ جو قائم مقام ہوتے تمہارے کاش کہ ہم کو زمزم کے پانی سے پیاس بھر پانی ملتا (۱۳) اور نہیں جکھا بقول سے پستہ کو (۱۴) وہ بات کرتی ہے پس پردہ سے (۱۵) وہ قلعہ ہے کہ پناہ دیتا ہے تمام سختیوں سے (۱۶) پرستش کی اللہ تعالیٰ کی اپنے شباب سے۔ (۱۷) وقت سیکھنے کا ہے گہوارہ سے لحد تک یعنی پیدائش سے مرتے دفنے تک (۱۸) اور جبکہ آئی تیرے پاس مذمت میری ناقص شخص سے (یعنی جسکے اندر کمی اور نقصان اور عیب ہے) تو یہی بات میرے واسطے دلیل ہے کہ میں کامل ہوں (۱۹) جب تم ڈروگے معاملات میں

امر مقدر سے (یعنی تقدیر کی لکھی ہوئی باتوں سے) اور اس سے بھاگو گے تو اسی کی طرف رخ کروگے یعنی تدبیر بچنے کی کروگے مگر وہ ضرور آگے آویگا (۲۰) وہ نزدیک ہوا مجھ سے (۲۱) نزدیک ہوا الشکران سے (۲۲) وہ نزدیک ہوا مجھ سے (۲۳) طالب علم کو چاہیئے کہ استاد کے قریب نہ بیٹھے (۲۴) یہ لڑکا تم سے نہیں ہے یعنی تمہارے خاندان سے نہیں ہے (۲۵) پس تحقیق کہ میں تجھ سے نہیں ہوں اور تو مجھ سے نہیں ہے یعنی ہم جدا ہیں ایک نہیں ہیں اور ایک دوسرے سے بیزار ہیں (۲۶) وہ تجھ سے اور تو اس سے ہے یعنی تم دونوں رشتہ دار یا قریبی تعلق والے ہو (۲۷) کھیل مجھ سے نہیں ہے اور میں کھیل سے نہیں ہوں یعنی تفریح اور دل بہلاؤ سے اور مجھ سے کوئی علاقہ نہیں ہے (یہ قول رسول اکرم صلعم کا ہے) (۲۸) اسکو علم ذرا بھی نہیں ہے (۲۹) وہ مجھسے ثریا کی دوری پر ہے یعنی مجھ میں زمین و آسمان کا بعد ہے (۳۰) میں تجھ سے ہوں اور تیری طرف ہوں یعنی ہر طرح میری اور تیری یگانگت ہے (۳۱) بلا شک تو اتری ہی (تو مجکو اسکے خلاف نہ سمجھنا) میرے پاس بمنزلہ دوست خاطرداری کرنے والے کے یعنی میں تیرا خیرخواہ خاطرداری کرنے والا اور بزرگداشت کرنے والا ہوں تو مجکو اور کچھ مت سمجھنا (۳۲) جزیں نیست کہ مبارکبادیاں برابر والوں کے لئے ہوتی ہیں اور اُن کے لیے جو دور سے آکر قریب ہوتے ہیں (۳۳) اور میں تو تجھی سے ہوں (یعنی میرا تیرا معاملہ واحد ہے) ایک عضو دیگر اعضا کو مبارکبادی خوشیوں کی نہیں دیا کرتا ہے یعنی

میں اور تم دونوں ہمہ تن واحد ہیں میں تجھکو کیا مبارکباد دوں (۳۴)
اس (ممدوح) کے نازل ہونے سے پہلے اس (سرزمین) کو سفید
بادلوں نے سیراب کیا تھا۔ لیکن جب کہ وہ (ممدوح) اس کے قریب ہوا
تو اس کو کھوپڑیوں (دشمنوں کے کاسہائے سر) نے سیراب کیا یعنی پیشتر آب
کے قطروں کے بارش ہوتی تھی اب ممدوح فوج کشی کرتے وہاں آگیا تو
کثرت قتال کی وجہ سے سر کٹ کر وہاں گرے تو زمین پر کھوپڑیوں کا
مینہ برسا (۳۵) کیا تم اچھا برا پہچانتے ہو (۳۶) خدا جان لیتا ہے
فسادی کو اصلاح کرنے والے سے یعنی اس کو معلوم ہے کون مفسد ہے
اور کون اصلاح کرنے والا یعنی سنبھالنے والا ہے (۳۷) تم کہاں اور
نوح اور اس کی درازی عمر کہاں یعنی تم سے اور نوح سے اور اس کی
درازی عمر سے بہت دوری اور فاصلہ ہے (۳۸) ہم اس کی بہ نسبت
ملک کے زیادہ حقدار ہیں (۳۹) وہ مجھ سے افضل ہے (۴۰) میں نے
اس سے تعجب کیا (۴۱) اپنی خطاؤں کی وجہ سے وہ غرق کر دیے گئے
(۴۲) وہ بوجہ حیا کے نگاہ نیچی رکھتا ہے اور دوسرے اس کی ہیبت
سے نگاہ نیچی رکھتے ہیں (۴۳) وہ رویا شدت غم سے (۴۴) ہلاک
ہوا وہ بھوک اور پیاس سے (۴۵) ایک لڑکی ہے کہ اسکے جسم
میں روح یعنی جان نہیں ہے۔ دل میں اسکی محبت سے کلفتیں ہیں
(یہ ایک لعبت یا گڑیا کا ذکر ہے) (۴۶) میں تیری یہاں درمیان
فضائل اور بزرگیوں کے ہوں اور تیرے آرام پہونچانے سے ہمیشہ کی

گھٹا میں ہوں یعنی تیرے یہاں میری ہر طرح اور ہر طور پر نگہداشت اور خاطرداری ہوتی ہے اور اسقدر آرام دیا جاتا ہے کہ گویا ہر وقت ابر سا چھایا رہتا ہے اور آسایش ملتی رہتی ہے (۲۷) اور ہم نے حفاظت کی زنانی سواریوں کی (کسی شئے نے) جیسے کہ تیغ کی ضربے کی جسکی وجہ سے بازو دکٹ کر گیند کی طرح سے اچھلتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے کہ جنگ کے موقع پر حرم کی حفاظت جس طرح تلوار کی ضربوں نے کی اور کسی شے نے نہیں کی اور یہ ضرب اسقدر زور کی ہوتی تھی کہ دشمنوں کے ہاتھ مثل گیند کے کٹ کر اچھلتے اور گرتے دکھائی دیتے تھے۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۶۱ اور ۱۶۲ (۳) اَسْرٰی سے فعل ماضی باب افعال کا ہے۔ سُرٰی۔ مَسْرٰی رات کو چلنا سفر کرنا اس کا صلہ ب ہوتی ہے جیسے اس مثال میں اور کبھی بغیر صلہ کے بولتے ہیں اَسْرَاہ (۱۲) یَخْلُفُوْنَ مادہ خَلْف۔ خِلافت کسی کی جگہ ہوجانا کسی کام میں یا قائم مقام بنا دینا (۱۳) فُسْتُق معرّب ہے پستہ کا (۲۷) دَدٌ۔ کھیل۔ لہو و بازی۔ (۲۹) مَنَاط۔ نَوْط مادہ باندھنا۔ لٹکنا۔ لٹکانا۔ مَناط جگہ باندھنے کی یا لٹکانیکی (۳۲) اَکْفَاء جمع ہے واحد کفو۔ برابر ہمسر (وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ) یَدْنُو۔ مادہ دُنُوّ نزدیک ہونا۔ بُعد اور دوری۔

(۳۴) غَمَام۔ ابر۔ گھٹا۔ وَالْاَغَرُّ الْاَبْیَضُ غُرّ روشن سفید عمدہ غُرَّۃُ کُلِّ شَیءٍ اَوَّلُہٗ وَاَکْرَمُہٗ۔ جَمَاجِم جمع ہے واحد جُمْجُمَۃٌ۔ کھوپڑی کاسہ سر (۳۵) جَیِّد۔ عمدہ۔ نفیس۔ جَوْدَۃ۔ عمدگی اور نفاست (۴۲) اِغْضَاء

آنکھ نیچی کرنا یا بند کرنا چشم فروخوابانیدن (۴۵) تباریح جمع ہے واحد تبریح - تکلیف دینا - درد دکھ دینا - بُرَحْ سختی وگزند برحٌ بارِحٌ (۴۶) ارتیاح مادہ روح - آسایش ونسیم خوش - اچھی ہوا - رَوَاحٌ رَیِّحٌ خوشی ہونا - (مروحہ پنکھا) (۴۷) ظَعِیْنَۃٌ - عورت جو ہودج میں بیٹھکر جارہی ہو زنانی سواری - ظعائن جمع - سَاعِدٌ بازو سَوَاعِدٌ جمع - قُلِیْنَ جمع ہے واحد قُلَۃٌ گیند قُلُوْنَ قُلِیْنَ جمع مذکر سالم غیر ذی روح کی خلاف قیاس ہے۔

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۶۳،۱۶۴ - علم طبابت کا ایک سبب ہے

سببوں میں سے (۲) انسان بنا ہوا ہے خطا اور بھول سے (۳) اور تعظیم علم میں سے ہے۔ تعظیم کتاب کی - یعنی کتاب کی تعظیم علم کی تعظیم کا ایک جزو ہے (۴) انسان مرکب ہے ایک نفس اور جسم سے (۵) انگوٹھی چاندی سے (بنی ہوئی) (۶) لباس اس کا حریر سے ہے (۷) میں نے کھانے میں سے (کچھ چیز) کھایا (۸) پیا میں نے پانی میں سے (۹) میں نے لیا ہر ایک چیز میں سے بہترین اس کا (۱۰) اس نے لیا دیناروں میں سے (کچھ دینار کو) (۱۱) اور نکالے جو کہ انھیں چشموں میں سے ہیں یعنی جو کچھ چشمے زمین میں ہیں (۱۲) ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ ہم نے جن کا تم سے بیان کردیا اور بعض ایسے ہیں کہ تم سے اس کا بیان ہم نے نہیں کیا۔ (۱۳) ہم نے دکھادی ہیں تم کو بعض نشانیاں اس کی - (۱۴) تمہارے لئے ہے ایک قفیز گیہوں کا

(۱۵) بعض اُن میں سے قائل ہیں روحانیت کے اور بعض قائل ہیں
ہیکلوں کے اور بعض مانتے ہیں بتوں کو (۱۶) بعض اُن میں سے ناخواندہ
ہیں کہ لکھنا نہیں جانتے مگر آرزو ہیں (۱۷) نشست کی خوبصورتی سیاست ملکی
یعنی حکمرانی کا ایک جزو ہے۔ (۱۸) وڈے ہاتھی دانت کے لگا دیئے گئے
ہیں سنگ مرمر کے سینہ کے صحن پہ (۱۹) کوشش میری جانب سے
اور پورا کرنا خدا کی جانب سے ہے (۲۰) خالی ہوگئے شہر (بڑے آدمیوں سے)
پس میں سردار بن گیا بغیر اس کے کہ لیاقت سردار ہونیکی ہو اور میرا سردار بن کر
تنہا رہ جانا بھی بدنصیبی کی بات ہے (۲۱) دیکھیو (۲۲) ملامت سرزنش
کرنیوالیوں کی میرے پریشان دل کے آس پاس ہے اور دوستوں کا عشق
اُس کے دل کے سویدا میں ہے یعنی وسط میں ہے (۲۳) بازی ہرا دیتے ہیں
شہاب ثاقب کو ہر شب میں اُسکے ستارے کہ بعض اُن میں سے گلابی اور بعض
سُرخ ہوتے ہیں مطلب یہ ہے کہ جس طرح آسمان سے رات کو ستارے ٹوٹتے
نظر پڑتے ہیں (جو شہاب ثاقب کہے جاتے ہیں) اُسی طرح ممدوح کی عطیات
یعنی سکہ ہائے سیم وزر بکھیرے جاتے ہیں گویا یہ مقابلہ کرتے ہیں آسمان
کے شہاب ثاقبوں کا اور اُن کو ہرا دیتے ہیں بعض ان میں سے گلابی
اور بعض سُرخ ہوتے ہیں اَحمَرَ کی جگہ اُحْمُرٌ پڑھنا چاہیئے (۲۴) ہرگز نہیں
پاؤگے تم نیکی کو جب تک کہ تم خرچ نہ کرو اُس چیز میں سے کہ جو تم کو عزیز ہے
(۲۵) میرے پاس کوئی آدمی نہیں آیا۔ (۲۶) ہمارے پاس کوئی خوشخبری
دینے والا یا خوف دلانے والا نہیں آیا (۲۷) نہیں ہے تمہارا کوئی اور سوا

دوزخ کی آگ کہے گی کہ کیا کچھ اور ہے یعنی میرے جلانے کے لئے کچھ اور باقی ہو تو میں اُس کو بھی جلا دوں (۲۹) کیا کوئی پیدا کرنے والا ہے سوائے اللہ تعالےٰ کے (۳۰) کیا محسوس کرتے ہو تم ان میں سے کسی کو (۳۱) اُن کے کوئی مددگار نہیں ہیں (۳۲) کیا ہمارے لئے اس معاملہ میں کچھ بھی ہے (۳۳) نہیں ہے تمہارے لئے سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی دوست نہ مددگار (۳۴) نہیں کوئی زمین پر چلنے والا مگر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے رزق ہوگا یعنی کوئی کیڑا جانور یا جاندار ایسا نہیں ہے۔ نہیں ہے کہ خدا تعالےٰ سے رزق نہ پاتا ہو

تشریح الفاظ صفحہ ۱۶۳ و ۱۶۴ (۱۱) تَفْجِیْرٌ فجر پانی بہانا۔ آب راندن۔ تفجیر باب تفعیل مبالغہ کے لئے مستعمل ہے لہذا تفجیر کے معنی ہوئے بکثرت پانی بہا یا بہنے۔ (۱۴) قَفِیْزٌ ایک پیمانہ ہے ۱۲ صاع کا جو بارہ من گیہوں۔ (۱۸) حُقَّاقٌ جمع ہے واحد حُقَّۃٌ۔ ڈبہ ظرفے از چوب وجز آں کہ در وے لعل و مروارید وجز آں نگاہدارند۔ عاج۔ دندان فیل۔ ہاتھی دانت (۲۰) تسوید سردار بنانا۔ بڑا بنانا۔ مہتر گردانیدن۔ مادہ سُوْدَد سِیَادَۃ سُؤْدُد۔ سَیُدُدہ مہتر شدن۔ کہتے ہیں۔ سَادَ قَوْمَہٗ فَھُوَ سَیِّدٌ سردار ہوا اپنی قوم کا پس وہ مہتر قوم ہے (۲۲) عذل۔ ملامت۔ نکوہش۔ تاہ تاہ تِیْہًا۔ تکبر کرنا اور ہر جگہ سرگردان پھرنا۔ تَائِہٌ اسم فاعل سرگردان مارا مارا پھرنے والا۔ سَوْدَاء چار خلطوں میں سے ایک ہے۔ سویداء القلب۔ دل کے اندر ایک سیاہ نقطہ جو اندرونی حصہ اُس کا ہے (۲۳) مباہاۃ کے معنے

جیت لینا کسی کام میں مباحثہ اور مقابلہ کر کے غالب آنا قَذَفَ پتھر پھینکنا

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۶۴ و ۱۶۵ (۱) واسطے خدا کے ہے نیکی

تیری بحیثیت سوار کے یعنی تو بہت عمدہ شہسوار ہے (۲) خدا تجکو نیک بدلا

دے۔ بھائی یعنی بھائی کی حیثیت سے دعا دیتا ہوں۔ (۳) کافی

ہے تیرے لئے یہ شخص یعنی بس یہی آدمی ہے جو درکار ہے اور نہایت

عمدہ ہے اب دوسرے کی ضرورت نہیں ہے (۴) خدا تیرا بُرا کرے

(یا تجھپر لعنت کرے) پوچ بزدل شخص (۵) ہم قربان ہیں اے مکان

اگرچہ تونے سختی اور رنج ہم کو بہت دیئے۔ (۶) یہاں تک کہ جب

گذرینگے وہ میری قبر پر تو کہیں گے ہدایت دے اللہ تعالیٰ اس غازی کو

وہ راہ پر چلا (۷) یہ ایک سردار قریشی کا لڑکا ہے اور وہ یتیم لڑکا ہے اس کا

باپ نہیں ہے۔ ہمارے یہاں دو دینے کے واسطے رہتا ہے (۸) وہ تھا

مرد پارسا (عابد) فاضل۔ عالم شریعت اور مائل تھا رسول خدا کے گھرانے

والوں کی محبت کی طرف (۹) میں نے اس کی ملاقات کی بس مرد شیر

پایا گویا اس کی ذات کے اندر میں نے شیر سے ملاقات کی شعر پایا میں نے

اُس کو مثل اک شیر کے۔ کیا ملا اس سے ملا میں شیر سے۔ (۱۰) میرے

لئے زید (کی ذات سے) قریب دوست ہے (۱۱) میں ملا اس (کی ذات)

سے ایک دریا کو یعنی وہ ایک دریا ہے علم یا جود و سخا کا دریا ہے اُس سے

ملنا میرا ایسا ہوا جیسے دریا کا ملنا یعنی اس کو میں نے دریا پایا (۱۲) اس کا ترجمہ

صفحہ سطر پر گذرا (۱۳) پس تعجب ہے اس رات سے کہ گویا اس کے

کتاں کی رسوں کے ذریعہ سے سخت چٹانوں سے بندھے ہوئے تھے یعنی وہ
رات دراز تھی کاٹے نہیں کٹتی تھی اس رات میں ستاروں کو جنبش نہیں تھی
گویا پہاڑ کے پتھروں سے اُن کو رسوں کے ذریعہ سے کسی نے باندھ دیا ہے۔
قاعدہ ہے کہ جوں جوں رات گذرتی جاتی ہے ستارے مغرب کی طرف کو چلتے
جاتے ہیں اُس رات میں جو رنج یا بے خوابی میں کاٹے نہیں کٹتی ہے انسان
کو یہ معلوم ہوگا کہ ستارے آگے کو نہیں چلتے بلکہ ٹھہر گئے ہیں۔
(۱) پس پرہیز کرو تم بتوں کی پلیدی سے یعنی پلیدی وہی بُت ہیں (۲)
حاصل ہوگا مقصود ان کا علم سے یعنی وہ مقصود جو کہ خود علم ہے (۳) پھر انھوں
نے (یعنی بنی آدم نے) مسخر کیا چوپایوں میں بیل اور اونٹ کو اور وحشی جانوروں
میں گھوڑے اور گدھے اور خچروں کو اور قید کر لیا اُن کو اور لگام لگائی اُن کے
اور اپنے کاموں میں اُن کو لگایا جیسے سواری لینا بوجھ لادنا کھیت جوتنا
اور دائیں چلانا (۴) پھر جمع ہوئے کیڑے جیسے مچھر۔ مکھیاں۔ کھٹمل
اور طرح طرح کے پتنگے اور ٹڈیاں (۵) بلاشک اُن کے (یعنی بنی نوع انسان
کے) لئے اشیاء خوردنی اور رنگا رنگ اشیاء نوشیدنی کی لذت کے بدلے
میں طرح طرح کی تکلیف اور عذاب اور مختلف بیماریاں اور دیرپا مرض
اور ہلاک کرنے والے روگ اور جلانے والے بخار یعنی ہر روز آنے والا اور دوسرے
دن آنے والا اور اندرونی بخار اور تجاری اور چوتھیہ ہوتے ہیں اور اسی طرح
بدہضمی اور بدلی ہوئی کھٹی ڈکار (آروغ) اور ہیضہ اور قولنج اور نقرس اور
برصام اور سرسام اور طاعون اور یرقان اور سل اور کوڑھ اور چیچک ہوتے

ہیں (۶) اللہ تعالیٰ آدمیوں کے لئے جو رحمت کھولتا ہے سو اُس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے (۷) بھائی ہمارے وہی انصار ہیں (۸) جو کچھ خیرات تم دوگے اُس کا حق تم کو پورا ادا کیا جاویگا (۹) ہم تم کو واپس کردیں گے جو کچھ ہمنے تمہارے مال میں سے لیا ہے (۱۰) گذر ا زمانہ اور دن گذر گئے اور گناہ حاصل ہوا اور تم جو کچھ بھلائی چاہتے ہو اُس سے غافل ہو۔

تشریح الفاظ صفحہ ۱۶۴ و ۱۶۵ (۱) دَرٌّ کے معنے دود (اور اسجگہ) نیکی۔ بھلائی (۳) محاورہ دو طرح پر ہے ہٰذَا رَجُلٌ نَہَاکَ مِنْ رَجُلٍ اور نَاہِیکَ مِنْ رَجُلٍ اے یَکْفِیکَ مِنْ طَلَبِ غَیْرِہٖ (۴) لَحیٰ۔ لعنت کی ملامت کی (لحاء۔ پوست درخت یعنی چھال) لَحَاہُ اللّٰہُ اے لَعَنَہٗ وَقَبَّحَہٗ (۵) رَبْعٌ۔ گھر۔ محلہ جمع اس کی رِبَاعٌ۔ اَرْبَاعٌ اور رُبُوعٌ کَرْبٌ کُرْبٌ۔ کُرُبَۃٌ۔ اندوہ کہ دم باز گیرد۔ ایسا غم کہ جس سے دم رک جاوے کَرَبَہُ الْغَمُّ اِذَا اشْتَدَّ عَلَیْہِ (۶) جَدَثٌ۔ قبر۔ گور جمع اَجْدَاثٌ اَجْدُثٌ رُشْدٌ۔ راہ پر ہونا۔ راستہ پر چلنا (خلاف گمراہی کے) اَلرُّشْدُ خِلَافُ الْغَیِّ یا اَلرَّشَادُ ضِدُّ الْغَیِّ (۸) نَاسِکٌ۔ عابد۔ نُسُکٌ۔ عبادت کرنا۔ نِسَاکَۃٌ۔ پارسائی (۱۰) صدیق۔ سچا دوست۔ حَمِیمٌ کے لغوی معنی گرم پانی اور رشتہ دار۔ اپنے اقارب۔ خوے و خویشاوند (۱۲) یا لَکَ کلمہ تعجب ہے۔ اَمْرَاسٌ جمع ہے واحد مَرَسَۃٌ رسی۔ مَرَسٌ جمع اَمْرَاسٌ جمع الجمع۔ صُمٌّ بھی جمع ہے واحد اَصَمُّ سخت (صِمَمٌ صِمَامٌ بوتل یا شیشی کی کاگ کو کہتے ہیں سر بند قارورہ) حَجَرٌ اَصَمُّ اے صُلْبٌ یعنی سخت پتھر۔ جَنْدَلٌ

اور جَبْدِلٌ نام جائے سنگ ناک - ایک جگہ ہے جہاں بہت سے پتھر ہوتے ہیں - اس شعر میں لفظ مُرْبُوطَةٌ یا مشدودةٌ اِلیٰ سے پہلے محذوف مانا جائیگا - (۱) رِجْسٌ پلیدی (اور عذاب اور غصہ) وَثْنٌ بت اَوْثَان جمع (۳) مآرب جمع ہے اِرْبٌ اِرْبَۃ مَارَبَۃٌ حاجت (۴) فراش جمع ہے یا اسم جنس واحد فِرَاشَۃٌ پروانہ چراغ - فِي الْمَثَلِ اَطْيَشُ مِنْ فَرَاشَۃٍ - یعنی پتنگے سے بھی زیادہ تیز (۵) عَنْبَت ایک دن بیچ کرکے جو بخار آتا ہے تُخَم تُخَمَۃ بدہضمی جس سے غذا بجائے ہضم ہونے کے معدہ میں فاسد ہوجاتی ہے - جُشار - آروغ - ڈکار - بِرْسَام - برصام ایک مرض ہے جس میں پسلی کے پاس ورم ہوجاتا ہے اور مریض بیہوشی میں بکتا ہے اس کو ذات الجنب اور نمونیا کہتے ہیں - سرسام ورم دماغ کی وجہ سے مریض بیہوشی میں بکتا ہے (۸) یُوَفِّ ایفا رحق کسی کا پورا ادا کردینا - گذاردن حق کسی تمام

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۶۶ و ۱۶۷ (۱) ہندوستان میں کوئی بادشاہ تھا (۲) یہ ایک وجہ ہے بہت سی وجہوں میں سے (۳) اُسکی رفتار میں شراب نے لطف پیدا کیا اور برہنہ کیا ایک بت بتوں میں سے اگر روح نہ ہوتی یعنی شراب نوشی کے اثر سے معشوقہ کی چال میں لطف پیدا ہوگیا اور اسی شراب نے اُس کو ایک بت بنا کر کھڑا کردیا لیکن اگر روح یا جان اُس میں نہوتی تو وہ بالکل ایک لعبت معلوم ہوتی - (۱) نکلا دن کو یعنی دن کے وقت (۲) واپس آیا جلدی سے (۳) مسجد کے اندر بڑا اجتماع تھا (۴) اے مالک اُس قبر کے کہ منقش ہے سطح اُسکی اور شاید

کہ ندہ اُس قبر کے نیچے زنجیر میں بندھا ہوا ہو صفحہ ۱۹۶ (۱) رسول خدا کی طرف سے پڑھتے ہیں پاک تحریروں کو (۲) ہماری شراب ہمارے دشمنوں کے خون سے ہے (۳) بہت سے فرشتے ہیں آسمانوں میں (۴) بہت سی لغزشیں مجھسے ہوتی ہیں گناہوں کے کرنے میں (۵) سلام ہو پُرانی قبور والوں پر (اُنکی موجودہ حالت ایسی ہے کہ) گویا وہ نہیں بیٹھتے تھے مجلسوں میں اور نہیں پیا تھا اُنھوں نے سرد پانی پیاس بھر اور نہیں کھایا تھا اُنھوں نے ہر تر اور خشک میں سے (۶) دریافت کہ کسی شخص کی عادتوں کی بابت اُسکے چہرے میں ایک گواہ ہے جو اصل حال بتاتا ہے (۷) ہر جاندار موت سے بھاگتا ہے اور حکم خدا سے بچنے کی کوشش نجات نہیں دیتی ہے (۸) بعض لوگ ایسے ہیں کہ دور والوں کو اُن سے نفع پہونچتا ہے اور مرتے وقت اُسکے اقربا کو اُس سے تکلیف پہونچتی رہتی ہے (۹) بلاشک مخلوق میں سے وہ شخص کہ تو جس سے امید رکھتا ہے اور اُس کی آس لگاتا ہے غریب اور بے انتہا غریب ہے یعنی انسان ضعیف البنیان ہے اُس کی طرف حاجت لے جانا فعل عبث ہے (۱۰) ہماری ہے وہ چیز جس کا تم بلا کسی استحقاق کے دعویٰ کر رہے ہو۔ جبکہ فرق کیا جاوے گا تندرستوں اور مریضوں میں۔ تم نے ہمارا حق جان لیا (جیسا کہ سیاہی اور سپیدی جان لیجاتی ہے) پھر تم نے اُس سے انکار کر دیا یعنی ہمارا حق صاف ظاہر ہے اور تم بھی خوب جان گئے مگر پھر بھی تم نے انکار کر دیا (۱۱) گویا کہ تو تمام جانوں سے بنایا گیا ہے (یعنی تیری ذات میں کل مخلوق کی جانیں شامل ہیں) اسلئے تو تمام مخلوق کو عزیز ہے (کیونکہ سب کو اپنی جان پیاری ہوتی ہے)

(۱۲) بے شک دشمن (گو کہ وہ صلح اور آشتی ظاہر کرے۔) جب کسی دن تیری طرف سے غفلت دیکھے گا حملہ کر دیگا۔

(۱) میں بازار کو گیا (۲) میں بصرہ سے بغداد کی طرف گیا (۳) مجھسے الگ رہو (۴) میں اس سے قطع تعلق کرکے تمہاری طرف آگیا ہوں (۵) اُس نے مجھ سے اُسکی شکایت کی (۶) وہ آیا شہر کی طرف (۷) پاک ہے وہ اللہ کہ جس نے اپنے بندے کو رات میں چلایا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف (۸) میں نے اُسکی طرف دیکھا (۹) میری طرف اس نے تعجب کی نگاہ سے دیکھا (۱۰) مریض قلب جھکتا ہے بیکار باتونکی طرف یعنی جس شخص کا دل مریض ہے اسکا رجحان بے سود باتونکی طرف رہتا ہے (۱۱) وکر ہوا سے بنی بکر دور رہو ہسے (۱۲) میں اللہ تعالیٰ سے اس دوست کی شکایت کرتا ہوں کہ جس سے میں محبت کرتا ہوں (۱۳) نیکی کر شریف آدمیوں سے تو اُن کا مالک ہوجائیگا یعنی شریف آدمیوں سے احسان کرو وہ تمہارے غلام بنجائینگے (۱۴) میری تم سے کوئی حاجت نہیں ہے (۱۵) کوئی راستہ چھٹکارے کا نہیں ہے (۱۶) خوشخبری ہے اُسکے لئے کہ جو پشیمان اور غمگین ہے شب بیدار ہے اور خدائے ذوالجلال سے اپنی مصیبت کی شکایت کرتا ہے (۱۷) اے وہ شخص کہ اسی کی طرف شکایت اور گریہ وزاری کا مقام ہے۔ تو ہی مہیا کرنے والا ہے ہر شے کا جسکی امید کیجاتی ہے مجکو کیا ہوگیا ہے۔ میں اپنے آپ کو ایسا پاتا ہوں کہ جب میں ایک مرتبہ کا ارمان کرتا ہوں اور اس کو حاصل کرلیتا ہوں تو میری آنکھ (دوسرے) مرتبوں کی طرف لالچ کرنے

لگتی ہے (۱۹) اُس کا رنگ مائل بہ سیاہی ہے (۲۰) عورت کی عقل حماقت کی طرف مائل ہوتی ہے (۲۱) ہر ایک رنج خوشی کی طرف میلان رکھتا ہے (۲۲) وہ کچھ تو لمبائی کی طرف ہے یعنی اس کو کہیں تو لانبا کہہ سکتے ہیں (۲۳) دنیا کچھ زوال ہی کی طرف چل رہی ہے۔ (۲۴) اگر مجکو ضرورت بردباری کی ہے تو درحقیقت بعض اوقات جہالت کی ضرورت اور بھی زیادہ ہوتی ہے (۲۵) تو مت کھول اپنا راز کسی سے سوائے اپنے آپکے (۲۶) غنیمت جان دو رکعتوں کو خدا سے نزدیکی کے لئے (۲۷) نیک کام کو کسی دن کل کے لئے مت ملتوی کرو (۲۸) موت باپ کو نہیں چھوڑتی ہے نہ بیٹے کو۔ یہی طریق ہے جب تک کہ تم کسی کو بھی نہ دیکھو گے یعنی جب تک سب فنا نہ ہو جائینگے یہی سلسلہ جاری رہیگا (۲۹) تو مجھسے تو دور رہ میرا چنگل تجکو پکڑ نہ لے۔ پھر تو مثل گذشتہ کے ہو جائیگا کہ جو نہیں واپس آتا ہے (۳۰) میں اقرار کرتا ہوں اپنی لغزش اور خطا کا بھاگ کر تو کیا سوا تیری طرف کہیں اور جگہہ بھاگنے کی ہے (۳۱) اور جواب کو از راہ بزرگی اور شرافت کے ترک کردے اور ظلم کرنے والا اس کے محاسبہ کرنے والے کے سپرد کر۔

تشریح الفاظ صفحات ۱۶۶ و ۱۶۷ و ۱۶۸

(۳) شمول۔ شراب۔ خمر (۵) دوارِس جمع ہے دارستہٌ کی۔ دُروس۔ ناپید ہو جانا مٹ جانا۔ اور پرانا ہونا کپڑے وغیرہ

شَرب۔ شِرب۔ شُرب۔ پینا۔ شَرْبَۃٌ۔ ایک دفعہ کا پینا۔ ایک پیاس

بھرپنا۔ (۶) خَلِیقَۃٌ۔ عادت۔ خصلت۔ خلائق جمع۔ خُبر کے معنے اصل حال خُبر آگاہی۔ اور جاننا۔ خبیر آگاہ۔ خُبر۔ آزمانا۔ (۷) مَنِیَّۃٌ۔ موت مَنَایا جمع (۱۰) جحد۔ جحود انکار کرنا۔ (۱۴) وُثَبَ۔ کودنا۔ حملہ کرنا۔ غُرَّۃٌ غفلت۔ لہٗ (۱۰) اباطیل۔ بُطل یا طیل۔ ناچیز ضد حق اباطیل جمع ہے گویا اَبْطِیل سے جمع بنائی گئی۔ رَقَبَۃ گردن کا پچھلا حصہ اور غلام رِقَاب جمع (۱۹) طُوبےٰ ایک درخت ہے جنت میں۔ خوشخبری۔ اَرِق بیداری۔ اَرِقٌ صفت ہے معنے بیدار (۲۶) زُلْفٰی۔ نزدیکی۔ منزلت

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۶۸ الغایۃ ۱۷۰۔ میں نے مغرب تک روزہ رکھا (۳۳) ایک جماعت میری امت کی ہمیشہ حق کی یاد کرتی رہیگی قیامت کے دن تک (۳۴) ضرور جمع کرے گا وہ تم کو قیامت کے دن تک (۳۵) تجکو طلاق ہے سال بھر تک اِلیٰ لِلْصَاحِبَۃِ اَوْ لِلْمَعِیَّۃِ (۳۶) مت کھاؤ یتیموں کے مال کو اپنے مال کے ساتھ یعنی ان کے مال کو اپنے تصرف میں نہ لاؤ (۳۷) ملالو اسکو اسمیں (۳۸) وہ بنی امیہ کی طرف (شامل یا منسوب) ہے (۳۹) وہ عرب کی طرف منسوب نہیں ہیں کہ ہم اُن کو پہچانیں (۴۰) انھوں نے بیان کیا کہ الجزیرہ قنسرین کے ساتھ شامل تھا (۴۱) اس کا خیمہ اُسکے خیمہ کے ساتھ ہے (۴۲) پس وہ تعظیم سے زیادہ قریب تر ہے یعنی اس بات سے تعظیم ظاہر ہوگی (۴۳) یہ اُسکی طرف ہے یعنی اُس کے سپرد ہے (۴۴) وہ بنی اسد کی طرف منسوب ہے (۴۵) زیادہ کی اُنھوں نے حکمت اپنی دانائی کے ساتھ (۴۶) آخر تک

شامل کرکے (۴۷) سوائے اسکے اور شامل کرکے (۴۸) مت بھروسہ
کرو کسی پر سوائے خدا کے میں نے سپرد کیا مال اس کو (۴۹) میں نے
ایک درم اُس کو سونپ دیا (۵۰) نئے کا انجام کہنگی کیطرف ہے اور
دنیا میں ملنا منقطع ہوتا ہے۔ (۵۱) میں نے اپنا کام پروردگار کی سپرد
کردیا ہے (۵۲) اے مالکہ مکان کی (یعنی اے میری بی بی) کھڑی ہو۔
اس میں ذلت بتری نہیں ہے شامل کرے اپنی طرف (یعنی اپنے گھر کے
اسباب میں) اسباب اور پالان شتر قوم کا (جو مہمان آئے ہیں یعنی تم خود
مہمانوں کا اسباب لے آؤ۔ اور رکھلو انکی خاطرداری اور تعظیم سے کوئی ذلت
نہیں ہے بلکہ فخر ہے (۵۳) اور بھروسہ کر اُسپر اور خدا پر مضبوطی سے اعتماد کر اور کافی سمجھ اسکو
(۵۴) پس رحم کر بندہ ناچیز پر کہ بیشک تیرے پاس اُس کو جائے پناہ ہے۔ (۵۵)
البتہ پہاڑ کی چوٹی سے پتھر ڈھونا مجکو زیادہ پسند ہے لوگوں کے احسان
اُٹھانے سے (۵۶) اور دلیلوں میں سے (ایک دلیل یہ) ہے کہ دیکھوگے
تم اُس کو سپرد کرنے والا ہر کام کا سلطان عادل (خدا تعالیٰ) کی طرف۔
(۵۷) نہ بھروسہ کرے کوئی بیٹھ رہنے پر یا رک جانے پر لڑائی کے دن
موت سے ڈر کر یعنی میدان جنگ سے رک جانے سے موت سے بچنا
محال ہے (۱) میں کل رات صبح تک سویا (۲) میں نے پچھلے کو سر تک کھالیا
(۳) ضرور قید کریگا وہ اُس کو ایک وقت تک (۴) سلامتی ہے وہ صبح
کے نمودار ہونے تک (۵) میں تجکو نہ بھولونگا مرنے کے وقت تک۔
(۱) پس نہیں ہے قسم اللہ کی لوگ نہیں پائینگے کسی جوان کو (پہونچتا ہوا) تجھ تک

لے بن ابی زیاد بھی تیرے برابر دو جوان کو ہرگز نہیں پائیں گے (۲) وہ آئی تیرے پاس قصد کرتی ہوئی ہر ایک پہاڑی درہ کا۔ اس جگہ اتتّ غلطی کتابت ہے اتتْ پڑھنا چاہیے تقطیع مصرع۔ اَتَتْ حَتّیٰ مفاعیلن ک تَقْصُدُ کُلْ مُفاعَلَتُنْ۔ ل فَجِّ فعولن۔

(۱) حاجی آگئے یہاں تک کہ پیادہ (بھی آگئے) (۲) آدمی مر گئے یہاں تک کہ انبیا (بھی مر گئے) (۳) وہ اس سے جدا ہو گئے یہاں تک کہ اُسکے بھائی سے بھی (۴) پسند آئی مجھے یہ لڑکی یہاں تک کہ اُس کا ذکر بھی (یا اُس کی باتیں بھی پسند ہیں) (۵) میں نے مچھلی کھائی یہاں تک کہ اُس کا سر بھی کھا لیا (۶) مشاورہ کرتے تھے رسولخدا اپنے اصحاب سے سب کاموں میں یہاں تک کہ گھر کی ضروریات میں (۷) فقیر جاتا ہے اور ہر چیز اُسکے خلاف ہوتی ہے۔ اور لوگ اُسپر اپنے دروازوں کو بند کر لیتے ہیں یہاں تک کہ کتے بھی جب وہ متمول کو دیکھتے ہیں تو اُسکے آگے خوشامد کرتے ہیں اور اپنی دُم ہلاتے ہیں (دیکھو درس منظوم صفحہ ۲۱)

تشریح الفاظ صفحات ۱۶۹ و ۱۷۰ (۴۸) رُکُن میل کردن بچیزے و ساکن شدن (۵۰) قصر انجام کار۔ مآل۔ قصرک اَنْ تفعلَ کذا و قصارک و قُصارک یعنی انتہائی بات یہ ہے کہ تم ایسا کرو بہت کرو گے تو یہ کرو گے۔ (قصر کے معمولی معنے محل) بَلَا اور بِلیٰ مادہ بَلو۔ آزمایش۔ کہنگی پرانا ہونا (۵۷) اِحجام رکنا۔ باز رہنا۔ وَغیٰ۔ جنگ۔ لڑائی۔ قتال۔ حِمَام۔ موت۔ (۱) بارحۃ شب گذشتہ۔ اَلبارِحۃُ الاُولیٰ۔ دی شب۔ کل رات

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۷ او ۲۷ ا (۱) تعریف ہے خدا کے لئے
(۲) مال زید کا ہے (۳) تحقیق کہ ہم خدا کے ہیں اور تحقیق ہم اُس کی طرف
لوٹنے والے ہیں (۴) زین گھوڑے کے لیے مخصوص ہے (۵) شعر
پڑھا اُسنے (شاعروں میں) کسی کا (۶) میں نے شعر پڑھا اور کہا گیا کہ
وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا تھا (۷) تجکو اختیار ہے اگر چاہے اُس کو لے
اور اگر چاہے تو اُس کو واپس کردے۔ (۸) ہمارے درمیان جو خدا بیتعالے
نے حصہ بانٹ کردیا ہے اُس سے ہم راضی ہیں ہمارے لیے علم ہے اور
جاہلوں کے لیے مال ہے۔ (۹) جو نٹ کے لئے ایک چلکہ ہے پھر وہ مضمحل
ہوجاتا ہے یعنی شروع میں کچھ جولانی کرتا ہے پھر وہ سست ہوجاتا ہے (۱۰)
دانائی (کیا ہے) پہچاننا نفس کا کہ کیا بات اُسکے نفع کی ہے اور کیا بات
نقصان کی (۱۱) بادشاہ زبیر کے دوسو غلام تھے۔ (۲) بغداد میں اُسکے
چھ سو پرچہ نویس تھے (۱۳) میرے پاس ایک حبہ نہیں ہے (۱۴) نہ میرا
باپ ہے اور نہ بیٹا ہے (۱۵) تجکو عذاب ہو۔ تیرا برا ہو (۱۶) اے پروردگار
عطا کر مجکو اپنے پاس سے رحمت (۱۷) اُس کا میرے اوپر قرضہ ہے (۱۸) ایک
درم تیرا اور ایک درم تجھپر (واجب ہے) نہ تیرا رہا اور نہ تجھپر رہا یعنی حساب
برابر ہوگیا (۱۹) جو نیک کام کرے گا خود نفع پائیگا اور جو برا کریگا تو اُسی کو
نقصان ہوگا۔ (۲۰) (قیامت کے روز) جو کام کیا ہے اُس کو نفس انسان
کا موجود پائیگا۔ (یعنی اعمال اُسکے آگے ہونگے) پھر یا تو اُسکے خلاف ہوگا
یا اُسکے موافق (۲۱) ہر شخص کے لئے دنیا میں وہ چیز ہے جس کا وہ خوگر

ہوگیا ہے (جو عادت ہے وہ اُسکے ساتھ ہے) اور سیف اللہ کی عادتیں (بس یہ ہیں) کہ نیزہ بازی کرنا دشمنوں پر (۲) خوشخبری ہو اُس کو جو نادم ہو اور شب بیدار ہو اور شکایت کرے خدائے ذوالجلال سے اپنی مصیبت کی (۲۳) ہمارے درمیان موت کے تیر ہیں اور وہ صحیح نشانہ والے تیر ہیں۔ ایک تیر آج جس شخص پر خطا کریگا تو وہ کل نہیں خطا کرے گا۔ (۲۴) اور جس دن کہ میں پردہ کے اندر گیا کہ جو پردہ عُنیزہ کا تھا تو اُس نے کہا تیرا بُرا ہو تو مجھے پیادہ کردینے والا ہے یعنی عُنیزہ اونٹ پر سوار تھی اور ہودج کے اندر تھی اُسپر پردہ پڑا تھا تو شاعر اُسمیں داخل ہوگیا وہ بولی کہ تیرا بُرا ہو یہاں گھس آیا۔ میں اتر پڑونگی۔ (۲۵) ہر شخص کے لیئے دو حالتیں ہوتی ہیں ایک سختی کی اور ایک خوشحالی کی اور جو مصیبت میں زیادہ مہربان ہو وہی سب سے قریب کا عزیز ہے (۲۶) اُس گھوڑی کی دونوں پہلو ہرن کے سے ہیں اور دونوں پنڈلیاں شتر مرغ کی سی ہیں اور سرپٹ دوڑ بھیڑیے کی سی اور دُلکی خرگوش کی سی (۲۷) اور ہر ایک دوست کہ نہیں ہے اللہ کے لیئے دوستی اُسکی تو اُس کا بسلام بول دے کہ کوئی زیادہ بولی بولنے والا ہے یعنی اُس کو فروخت کردے اور اُس سے جدائی اختیار کر (۲۸) خدا کے لیئے ہے نیکی یا بھلائی اُسکی یعنی وہ بہت خوب شخص ہے اُس کا کیا کہنا ہے (۲۹) خدا کے لیئے ہے باپ تیرا یعنی وہ بڑا اچھا ہے (۲۹) خدا کے لیئے ہے تو یعنی تو بہت عمدہ آدمی ہے۔ (۳۰) خدا کے لیئے ہے اُسکی نیکی بحیثیت سوار کے یعنی وہ بڑا عمدہ شہسوار ہے (۳۱) کیا تیری خواہش

ہے شراب پینے کی (۳۲) کیا تم پسند کروگے کہ ایسا کرو (۳۳) کیا تم پسند کروگے مجکو کھانا کھلانا (۳۴) کیا تمہارا ارادہ ہے کہ تم پاک ہوجاؤ (۳۵) کون ہے میرا (مددگار اور معاون) اُسکے واسطے (۳۶) میں اسکا اہل ہوں یعنی میں مخصوص ہوں اس کام کا ہوں۔ (۳۷) مرگیا میرا ایک بھائی کیا بات ہے کہ میں تجکو راستہ سے علحدہ پاتا ہوں (۳۸) کون ضامن ہے؛ تلواروں کے لیئے کہ وہ اُس کی ہمنام ہوں اُسکی اصل میں اور جوہر میں اور روفا میں (۱) کھڑا ہوا اُسکی مدد کے لیئے (۲) نہیں ہے علم مگر عمل کے لیئے یعنی علم اسلیئے ہے کہ اُس پر کاربند ہوں (۳) میں نے اس کو تادیب کے لیئے مارا (۴) اُسے مرتبہ کی خواہش کی نیکی کی طرف رہبری کرنے کے لیئے (۵) اسوجہ سے کہا گیا ہے (۶) میں نے اُسکی بات پر تعجب کیا (۷) میں نماز کی وجہ سے کھڑا ہوگیا (۸) جب ہمارا لڑکا دود چھوڑنے کی عمر کو پہونچتا ہے تب ہی سے زبردست آدمی اُس کو سجدہ کرتے ہوئے گرتے ہیں یعنی ہماری قوم کا اسقدر دبدبہ اور جبروت ہے کہ دو برس کے لڑکے کے سامنے زبردست لوگ تعظیم کے لیے سربسجود ہوجاتے ہیں (۹) اور تو بادشاہ ہے کہ جسکو نرم گدے مریض بناتے ہیں بوجہ فرط ہمت کے اور جنگ اُس کو شفا دیتی ہیں (۱۰) میں مسلمانوں کو مشرکوں کے ساتھ دیکھتا ہوں یا بوجہ عاجزی کے یا خوف کے

شرح الفاظ صفحہ ۱۷۱ و ۱۷۲ (۲۴) خِدر۔ پردہ۔ مُرجِل پیادہ کرنے والا۔ خَیْلٌ و رَجِلٌ۔ سوار اور پیادے (۲۶) اَبْطَلُ نہی گا۔

کو کھہ بہ لفظ اُطلٗ اور اَطل بھی ہے۔ تَتفُل۔ خرگوش۔

(۳۸) سَمِیٌّ۔ ہمنام۔ رِفرِند۔ جوہرا ورچمک تلوار کی۔ یہ لفظ افرند بھی ہے

(۴۰) جاہ۔ مرتبہ۔ فِطَام۔ دودھ چھڑانا (فاطمہ اسی مادہ سے ہے) جبابرہ جبار کی جمع ہے۔ رہب۔ خوف

ترجمہ عربی جملوں کا متعلق صفحہ ۱۷۳ و ۱۷۴ (۱) بغیر سوچنے کے اسکی خطا اور صواب کو (۲) کھڑا ہوجاتا ہوں میں اُسکے لئے بوجہ تعظیم استاد کے (۳) جزءبن نیست کہ اُسنے ایسا کہا اُس کی بزرگی اور خاطرداری کے لئے (۴) رُک گیا اُس سے مہاجرین کے انتظار میں (۵) اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں شدید ہیں خدا کی محبت میں (۶) قبیلہ غطفان متفق ہوا طلیحہ کا ساتھ دینے پر (۷) بلاشک گرم کرنا سورج کا زمین کو محض بسبیل روشنی کے ہے (۸) نزدیک آگیا ہے میرا پہونچا دینا تجکو تیری آرزو کی طرف یعنی وہ وقت قریب ہے کہ میں تجکو مراد کو پہونچا دوں (۹) دیکھ اس مادر مشفقہ رحیمہ کی طرف اور اُس کی اطاعت کو حکم خدا کے لئے (۱۰) میں تیرے عشق میں ملامت کو مزے دار پاتا ہوں تیرے ذکر کی محبت کیوجہ سے تو مجھکو ملامت کرنے والے ملامت کئے جاویں۔ یعنی تیرا ذکر مجھکو اچھا معلوم ہوتا ہے اور جب لوگ مجھکو تیرے بارہ میں ملامت کرتے ہیں تو تیرا ذکر ہونے کی وجہ سے ملامت میں بھی مزا آتا ہے (۱۱) یہ بات اُسکی تعریف کے لئے نہیں تھی (۱۲) پس گویا کہ وہ (ایسی چیز ہے کہ) دشمن اُسکے نہیں چاہتے ہیں درآنحالیکہ اپنے بہانو نکے

لیئے وہ مجسم حسب خواہش اُن کے بنا ہوا ہے یعنی دشمنوں کے قطعی خلاف
اور دوستوں کے بالکل موافق حسب دلخواہ اُن کے بنا ہوا ہے۔ (۱۳)
وارد ہوا وہ شہر پر محاصرہ کرتا ہوا اُس کا (۱۴) اور ایمان لاؤ اس چیز پر
کہ اُتاری ہیں نے تصدیق کرتے ہوئے اس چیز کی کہ تمہارے ساتھ ہے
(۱۵) اور کافی ہے لذت علم کی عقلمن کی تحریص و ترغیب کے لیئے (۱۶) اور
حیلہ نہیں جائز ہوتا ہے مگر اُس وقت کہ دشمن ہٹ دھرمی کرنے والا ہو
نہ کہ حق کا طالب (۱۷) وہ تقصیر کرنے والے ہیں ان بیتوں کی (۱۸)
جو اسباب کشایش رزق کے ہیں ان میں نماز کو تعظیم کے ساتھ قائم
کرنا سب سے قوی ہے (۱۹) اور ہوشیار ہا اس شے کے بارہ میں کہ جو
جسم میں اختیار چلاتی ہے۔ (۲۰) وہ حفاظت کرنے والے ہیں احکام خدا
کی (۲۱) وہ بہت سُننے والے ہیں جھوٹ کے اور بہت کھانے والے ہیں
حرام کے (۲۲) جب مرجاتا ہے ہم میں سے ایک سردار تو اور سردار (بجائے
اُسکے) قائم ہوجاتا ہے اور وہ بہت کہنے والا اُن اقوال کا ہوتا ہے جو
شریف لوگ کہتے ہیں اور کرنے والا بھی ہوتا ہے (۲۳) وہ بہت
چھپانے والا ہے اپنے بھید کا (۲۴) وہ بہت تلاش کرنے والا علم کا
ہے بہت حاصل کرنے والا ہے مال کا اور بہت غالب ہونے والا ہے
بُرائی پر بہت چنگل مارنے والا ہے گمراہی پر (۲۵) اور مت کہا مانو
ہر ایک کافر جھگڑنے والے گمراہ کا جو بہت منع کرنے والا ہے بھلائی کا
(۲۶) وہ تم سے زیادہ علم کا متلاشی ہے (۲۷) یہ بات پرہیزگاری سے

زیادہ قریب ہے یعنی اس بات میں تقوی کا پہلو زیادہ ہے (۲۸) سب سے زیادہ جاہل آدمی اور سب سے زیادہ دشمن علم کا اور سب سے زیادہ نفرت کرنے والا شریع (احکام خدا) سے (۲۹) اور بخشے وہ ہمارے پوچھنے والے (۳۰) بیشک ہم ان کے نگہبان ہیں (۳۱) آدمی جب تک تم اس کی برائی نہ کرو گے تمہاری بزرگداشت کریگا (۳۲) مجھکو اور میری عادت کو چھوڑدو۔ تحقیق میں تیرا شکر کرنے والا ہوں (۳۳) علم ایک زینت ہے پس علم کا حاصل کرنے والا ہو اور اس کا ڈھونڈھنے والا رہ جب تک زندہ رہے تو روشنی لینے والا رہ اور جوان عابد خالص پرہیزگاری والا اور پاکدامن۔ دین کو غنیمت جاننے والا اور علم کا شکار کرنے والا۔ (۳۴) ہوجا تو وہ شخص کہ پاؤں اس کا مٹی میں ہے اور اس کے ہمت کا سر ثریا پر ہے یعنی بلند آسمان پر۔ انکار کرنے والا بخشش سے مالدار کے دیکھو کہ تم اس کو جو کچھ ہاتھوں میں ہے اس کا صرف کرنے والا۔ (۳۵) میں نے تحریر کو سمجھ لیا اور وہ پاکترین تحریر ہے (یعنی تمہارا خط) پس میں مانتا ہوں میں سردار عرب کے حکم کو اور رضا مند ہوں میں اور خوش ہوں میں اس سے اور اگرچہ فعل (میرا) قاصر رہا اس شے سے کہ واجب تھا یعنی جتنا مجھپر واجب تھا اس سے میں کمی کرتا ہوں (۳۶) کافروں کا قتل زیادہ غلبہ دینے والا ہے اسلام کو اور رعب بٹھالنے والا ہے دوسروں پر (۳۷) یہ زیادہ عمدہ کر دیتا ہے بچہ کشی کو اور دود کو زیادہ صاف کرنے والا ہے۔

اللام للتعدیۃ (۳۸) بادشاہ نے اپنے وزیر سے کہا (۳۹) میں اُس سے
کہتا ہوں (یعنی اپنے نفس سے یا اپنے جی میں کہتا ہوں) اُس حال میں
کہ وہ پہلوانوں کے خوف سے شعلہ کی طرح اُڑا جا رہا ہے تیرا بُرا ہو دری
مست (۴۰) اُس نے اُس کو ہبہ کر دیا۔ (۴۱) اے رب مجھکو عطا کر
اپنے پاس سے اچھی اولاد (۴۲) اُس سے کہا گیا کیسے تو اپنی قوم کا سردار
بن گیا جواب دیا کہ میں اُن سے اپنے مال کے بارہ میں دھوکہ کھا لیتا
ہوں (۴۳) جو ہم کو دھوکا دیتا ہے اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ہم اُس سے
دھوکہ کھا لیتے ہیں۔

اللام للتاریخ (۴۴) ہم نے روزہ رکھا اُس کے دیکھنے کے وقت (۴۵)
وہ مرگیا اُسی دن (۴۶) ہلاک ہوا وہ اُسی وقت (۴۷) اُس کی بادشاہت
سے سال بھر گذرنے پر (۴۸) جب تین دن رجب کے رہ گئے۔ یا جب تین
راتیں رجب کی رہ گئیں (۴۹) وفات پائی پیغمبر خدا صلعم نے دن چڑھے
دوشنبہ کے روز بارہ تاریخ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۱ھ میں (۵۰) مت کہو اُن
شخصوں کے بارہ میں جو خدا کی راہ میں مارے جاتے ہیں کہ وہ مردہ ہیں
(۵۱) کیا تم حق بات کی بابت جب وہ تمہارے پاس آوے کہتے ہو کیا
یہ جادو ہے؟ (۵۲) اور ہر ایک گناہ جسکی بابت تمام مسلمانوں کی یہ رائے
نہیں کہ وہ کفر ہے تو اُس گناہ کرنے والے کو کہا جاتا ہے کہ گناہ کیا
اُس کو مطلقاً فاسق نہیں کہا جاتا (۵۳) وہ ایک شخص جو جعفر کہلاتا ہے
(۵۴) ایک دن مسلمہ بن عبدالملک نے نصیب سے ایک شخص کے بارہ میں

کہ جو اُس کے گھر والوں میں سے تھا کہ تو نے فلاں کی ہجو کی جواب دیا ہاں میں نے کی (۵۵) بیشک رسول خدا نے جب کہ وہ عرفہ میں ٹھیرے اُس پہاڑ کی بابت جس پر وہ تھے فرمایا یہ جگہ (۵۶) میں نے اُس کی تعریف شروع کی تو میں نے اس احمق کے بارہ میں اپنا قول کہ اے شریف! کھیل پایا یعنی جب بوقت مدح اُس کو یا کریم کہا تو یہ مذاق معلوم ہوا اور جب میں نے اُس کی ہجو کی تو میں نے اپنا قول گیدڑ کے بارہ میں کہ اے کمینے، تا کافی پایا یعنی لے کمینے کہنے سے اُس کی کما حقہٗ ہجو نہیں ہوئی اس سے بدتر لفظ ہونا چاہیئے تھا۔

اَلَّلاَمُ لِلْاِسْتِغَاثَۃِ وَلِلتَّعَجُّبِ (۵۷) فریاد ہے آدمیوں سے پانی کی بابت مطلب یہ ہے کہ لوگو پانی کی طرف آو! (۵۸) فریاد ہے بوڑھوں اور جوانوں سے بوجہ حیرت کے یعنی میں بوڑھوں اور جوانوں سے مخاطب ہو کر پکارتا ہوں کہ آکر دیکھیں یہ کیسی حیرت انگیز چیز ہے۔ (۶۰) فریاد ہے اس مصیبت سے۔ کیسی مصیبت آئی! (۶۱) کیسی ذلت ہے اُس کے (یعنی علم کے) طلب کرنے والوں کی بندوں سے نفع پانے کے لئے۔ یعنی جو لوگ علم کے طالب بندگانِ خدا سے نفع پانے کے لئے ہوتے ہیں اُن کی ذلت اور خسارہ سے تعجب ہوتا ہے (۶۲) میرے پاس ایک آدمی آیا پھر وہ کیسا آدمی تھا یعنی بڑا بیمثال (۶۳) کیسی خوشگوار یا مزے دار وہ رات تھی (۶۴) میرے پاس ایک آدمی آیا اور وہ عجیب و غریب آدمی تھا (۶۵) کیسی اچھی ہے وہ کوئل سبزہ زار

ہیں یعنی اُس کی خوشی اور خرمی حیرت انگیز ہے (۶۶) اے لوگو حیرت ہی اس بات سے ایتو کہ یہ عجیب بات ہے (۶۷) کیسی بے مثال شب ہے کہ گویا اُس کے ستارے کتاں کی رسیوں سے سخت پتھروں کے ساتھ بندھے ہیں (۶۸) فریاد ہے دوستوں سے کہ روانہ ہوگئے صبح کے وقت پس میرا دن (روزِ فراق) چشم آہواں کی طرح سیاہ ہوگیا (دن سیاہ ہونے سے مراد مصیبت آنا)۔

فی حرف جار للظرفیتہ۔ (۱) داخل ہوتے ہیں وہ دین خدا میں فوج فوج۔ اُس نے کوشش کی علم میں (۳) گر گیا وہ کنوئیں میں (۴) زید گھر میں ہے یا بازار میں یا مسجد میں (۵) کتاب کی پشت پر نشان کردیا (یا دستخط کردیئے) (۶) گھوڑا دوڑانا میدان میں (۷) داخل ہوا وہ جنت میں (۸) نہیں ہے رہبانیت (سختی اٹھانا اور ترک لذائذ) اسلام میں (۹) ہرایک برتن سے وہی ٹپکتا ہے جو اُس کے اندر ہے۔ (۱۰) اُس میں کچھ بھلائی نہیں ہے (۱۱) اُس سنہ میں (۱۲) پانی کوزہ میں (۱۳) وہ حالت طالب علمی میں ہے (۱۴) وہ بھیڑیا ہے بکری کی کھال میں (۱۵) اور زمین میں دلائل ہوتا ہے یقین کرنے والوں کے لیئے اور تمہارے اپنے اندر کیا تم نہیں سمجھتے ہو (۱۶) تیری دوا تیرے اندر ہے اور تو نہیں جانتا ہے اور تیری بیماری تجھی سے ہے اور تو نہیں سمجھتا ہے (۱۷) قریب ہے کہ دکھلائیں گے ہم اسکی نشانیاں دنیا میں اور اُنکی ذات کے اندر (۱۸) جو نہیں علم حاصل کریگا اپنی کمسنی

میں نہیں آگے بڑھے گا (ترقی کریگا) اچھے [illegible] (۱۹) میں نے
بعض کتابوں میں پایا (مضمون) جو اُس سے [illegible]
اُس میں سے تھوڑے پر اکتفا کیا (۲۰) احسان کر بہ مطابق [illegible]
مٹ جائیں (تمام گناہ) جو کہ زمانہ گذشتہ میں ہوئے ہیں [illegible]
دروس منظوم صفحہ ۲۲ سطر ۱۱) (۲۱) اور وہ شخص ان میں سے جس کے
ہاتھ میں نیزہ ہے اُس شخص کیطرح ہے ان میں سے جسکے ہاتھ میں
رنگ ہے یعنی ممدوح کی ہیبت سے دشمنوں کے مرد (نیزہ باز)
عورتوں کی طرح بن گئے جن کے ہاتھ میں مہندی کا رنگ لگتا ہے
(۲۲) ہرن میں تو چپٹی ناک کا عیب ظاہر ہے اور ماہ کامل میں چھائیں
پڑی ہوئی ہے جو سب لوگ جانتے ہیں (۲۳) لوگوں کو چاہیے کہ ہلال
کو ۲۹ تاریخ شعبان کی تلاش کریں (۲۴) گذشتہ زمانہ اور اوقات میں
ایک بادشاہ تھا ایسا (۲۵) گمراہ ہوئی کوشش اُن کی دنیا کی زندگی
میں (۲۶) میں نے اپنی اونگلی میں انگوٹھی ڈالی (۲۷) اُس کی گردن
میں رسی ہے کھجور کی چھال کی ریشہ کی فی بمعنی مَعَ و بِیْنَ (۲۸)
بادشاہ اپنے لشکر تعدادی چھ ہزار کے ساتھ روانہ ہوا (۲۹) وہ نہیں
نکلتا تھا مگر ایک لڑکے کے ساتھ (۳۱) ہم نے دشمنوں کے لشکر کو
دیکھا اور ہم چار آدمیوں کے ساتھ تھے (۳۲) اُس کے رنگ میں سرخی
کے ساتھ سیاہی ہے (۳۳) جب کہ وہ چلتی ہے خوشبو والی عورتوں
کے ساتھ (۳۴) اُسنے کہا بیشک یہ عورت میری شکایت کرتی ہے

وہ بھلا کیا کھانے کے معاملہ میں یا پینے کے معاملہ میں (۳۵) تونے غلطی کی ہے ترجیح دینے میں علم نجوم کے اندازے کو بڑھا دینے میں تمام علموں پر (۳۶) کیوں نہ ہو اور بذریعہ گہرا غور کرنے کے بھید و نکی جھلیت میں اور نہ جیز بلیغ سے حکمت کی عجائبات میں اور فطرت کی صنعتوں میں اور باریک تفکر کرنے سے آسمانوں کی شکل میں اور صحیح نظر کرنے سے ستاروں کی شکلوں میں ۔

جانی جاتی ہے یہ بات کہ ان سب کا ایک عقیدہ بنانے والا ہے (۳۷) اے نجومی تو حساب میں کسقدر غلطیاں کرتا ہے یعنی بکثرت غلطیاں کرتا ہے (۳۸) طبیب بخار کی باتیں کرتا ہے اور سہلوان کی اور اسباب (امراض) اور علامات اور مفردات اور مرکبات (ادویہ) کے بارہ میں (۳۹) ہر ایک ان میں سے فضیلت دیتا ہے اپنے آپ کو اپنے ساتھی کے اوپر اور طعنہ زنی کرتا ہے اُس کے نقائص کا ذکر کرکے (۴۰) فصل دوسری بنبر ہویں باب کی غیبت کے حرام ہونے میں ہے (۴۱) نواں باب شعر اور شاعروں کے بارہ میں ہے (۴۲) یہ ایک حکایت ہے شیر اور بھیڑیئے اور لومڑی کی (۴۳) میں نے اس مسئلہ میں غور کیا (۴۴) سزا شراب (پینے) کی اور نشہ کی آزاد آدمی کے لئے اسّی درے ہیں (۴۵) نہیں ہے (ہاتھ کا) کاٹنا کسی کی چوری میں نہ چیتے اور نہ ڈفلی اور نہ ڈھول کے چرانے میں (۴۶) اُس نے ایک کتاب علم اخلاق میں تصنیف کی (۴۷) بلاشک ایک عورت جہنم واصل ہوئی ایک بلی کی وجہ سے جس کو

اُس کو فیر کر رکھا تھا (۴۷) کیا میں بہتری بدگوئی کرونگا بعد میرے جاننے کے (اس بات کو) کہ تو جانتے آسمان کے نیچے ہیں اُن سب سے بہتر ہی اور تلوار کی دھار سے زیادہ کرہیہ ہیں چکھتے ہیں (بمقابلہ دشمنوں کے) اور معاملات میں حکم الٰہی سے زیادہ نفاذ رکھتا ہے (۴۹) اے خلق میں سب سے زیادہ انصاف والے بجز میرے معاملہ کے بیشرے ہی بارہ میں نزاع ہے اور تو ہی فریق مقابل ہے اور تو ہی منصف ہے۔ کون ذمہ دار ہے تلواروں کے لیے کہ تو ان کا ہمنام ہوا اپنے اصل طبیعت یا ساخت میں اور جوہر میں اور وفا میں (۵۰) جو شخص کہ ہدایت پاتا ہی اُس چیز کی کہ نہیں ہدایت پاتا ہے قول میں یہاں تک کہ کرہی اُسکو شاعر لوگ ہیں۔ ہر دن میں قافیوں کے لئے ایک جولانی ہے اُس کے دل میں اور اُس کے کان کے لیے بغور سُننا ہے اور لوٹ مار ہے اُن چیز میں کہ جسکو اُسنے جمع کیا ہے (یعنی خزانوں میں) گویا کہ ہر ایک گھر میں ایک لشکر ہے ہتھیار بند یعنی ہر روز شعر علانیہ پڑھے جاتے ہیں وہ غور سے کان لگا کر سُنتا ہے گوش دل سے اور پھر اس طور پر انعامات وافر دیتا ہے جیسے کوئی بے درد لوٹ مار کرتے والا لشکر مال غنیمت لے جاتا ہے (۵۱) پھر قاصد بھیجا سلطان ابوعبداللہ کے لئے (۵۲) انھوں نے مجکو قاصد بھیجا اُن دونوں کے بارہ میں۔ (۵۳) اُس نے ملامت کی اُس کو اس بارہ میں (۵۴) جس نے علم کا مزا پالیا وہ نہیں رغبت کرتا اُس چیز میں کہ آدمیوں کے پاس ہے

(۵۵) چاہیے کہ طمع نہ کرے آدمیوں کے مال کی (۵۶) اس کو علم کی طرف رغبت نہیں ہے (۵۷) اسکی ہمت اور رغبت مرتبہ اور شرف (حاصل کرنے میں سن ہونے سے) مصروف ہے) اور اس کے ہمعروں کی ہمت اور رغبت کھیل کود میں مصروف ہوتی ہے (۵۸) ہمتیں آدمیوں کی بہت سی مختلف مرادوں میں مصروف رہتی ہیں اور میری ہمت اور رغبت دنیا میں سے ایک دوست مددگار کے لئے مبذول ہے (۵۹) اس کی لمبائی پچاس ہاتھ چوڑائی بارہ ہاتھ ہے (۶۰) اس کی مقدار دس فرسخ اور دس فرسخ ہے یعنی لمبائی چوڑائی دونوں دس فرسخ ہیں۔ (۶۱) تین مضروب پانچ پندرہ ہوتے ہیں یعنی تین پنجے پندرہ (۶۲) وہ ضرب دیتا ہے ایک ہندسہ کو (دوسرے) ہندسہ میں (۶۳) نہیں ہے زندگی دنیا کی آخرت میں مگر متاع (۶۴) نہیں ہے تیرا خراج کثیر بمقابلہ ان پیشوں کے جن کو تو خوبی کے ساتھ انجام دیتا ہے (۶۵) نہیں ہے تیرا علم اس کے دریا میں مگر ایک قطرہ۔

ب حرف جار (۱) میں گھر میں چلا گیا اور اپنے گھوڑے کو دروازہ پر بندھا چھوڑ دیا (۲) میں ایک آدمی پر گذرا (۳) ان کے سر ملے ہوئے ہیں انکے کندھوں سے۔ انکی گردنیں نہیں ہیں (۴) وہاں ایک گاؤں ہے شہر کے دروازے پر ہے (۵) محیط ہوا علم خدا کا ہر ایک شے پر (۶) میں اسکے گھر پر پہونچا (۷) میں نے خدا تعالیٰ کے نام سے شروع کیا (۸) ہر ایک ایمان لایا خدا پر اور اس کی کتابوں پر اور اسکے نبیوں پر

(۹) ملا دیا تلوار نے اُسکے رکوعوں کو اُس کے سجدوں سے یعنی وہ تلوار مارنے میں اسقدر زور کرتا تھا اور جھک جھک جاتا تھا کہ رکوعوں اور سجدوں کی کیفیت پیدا ہوتی تھی (۱۰) اُس نے اپنا دامن عبادت (الٰہی) کے لئے ایسا کسا تھا یہاں تک کہ تو اُس کے لئے سجدے کے دروازہ پر کھڑی ہوئی (۱۱) پس اگر تم پوچھتے ہو مجھ سے عورتوں کی بابت تو میں بلاشک عورتوں کی بُرائیوں میں بصیرت رکھتا ہوں۔ پناہ مانگتے ہیں ہم اپنے نفوس کی بُرائیوں سے اور اپنے اعمال کی بدیوں سے (۱۲) اور اللہ تعالےٰ دیکھنے والا ہے بندوں کو (۱۳) اسلئے سے کہ کیڑا لٹکتا ہے پہلوں میں (۱۳) اور اللہ تعالےٰ جاننے والا ہے سینوں کی باتوں کا یعنی دل کے اسرار کا (۱۴) اور اللہ تعالیٰ خبردار ہے اُس سے جو کچھ تم کرتے ہو (۱۵) اور میں بلاشک سب کی عادتوں سے خبردار ہوں (۱۶) جب کہ تنگ ہو جائے احوال بشر کسی دن۔ تو بھروسہ کر خدائے واحد فرد اور برتر پر (۱۷) وسیلہ پکڑ نبی صلعم سے کہ ہر ایک دشوار کام آسان ہو جاتا ہے جب کہ نبی صلعم سے وسیلہ کیا جاتا ہے (۱۸) پس چھوڑ دے جدال کرنے والے کو درانحالیکہ شبہ کرنے والا ہے وہ دین میں۔ جو کہ شرک کا ساتھی ہوا ہے اور اُس کی رائے (عقائد) بگڑی ہوئی ہے اور ساتھی رہ محبت والے کا جو دوست ہے اپنے سردار کا اور اپنے مولا کی طرف سے کرامتوں سے گھرا ہوا ہے۔ (۱۹) اور قناعت کر اپنی روزی پر کہ قناعت خود دولتمندی ہے۔ اور افلاس اُس شخص سے

لگا ہوا ہے جو قانع نہیں ہے (۲۰) اور زمین (یعنی کل زمین والے)
جانتی ہے کہ ہم اُس کے باشندوں میں سب سے بہتر ہیں۔ جس طرح
کہ اس بات کی گواہی بطحا اور مار دے رہے ہیں اور وہ بیت پردہ والا
اگر وہ چاہتے اُن سے باتیں کرتا۔ ندا دی اس بات کی رکن بیت نے اور
حجراسود نے (۲۱) میں تجھ پر قربان ساتھ ماں اور باپ میرے کے
(۲۲) کافی ہے خدا تعالے بطور شاہد کے (۲۳) کافی ہے علم کا مزا بطور
ترغیب دہندہ اور محرک کے عقلمند کے لیے (۲۴) کافی ہے تجھکو زید
(۲۵) فدا ہوتا ہوں میں اپنی جاں سے (۲۶) میری جان قربان
(۲۷) میں اپنے باپ کے ساتھ قربان ہوں اُس پر جس کو میں نے
دوست بنایا اور پھر ہم جدا ہو گئے (۲۸) کافی ہے تجکو یہ مرض کہ
تو موت کو شفا دہندہ سمجھے مطلب یہ کہ جب حالت اس درجہ کو پہونچی کہ
موت ہی شفا دینے والی سمجھی جاوے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی سخت مرض
نہیں ہو سکتا۔

ترجمہ عربی جملوں کا صفحہ ۱۸۲۔ اَلْبَاءُ لِلْاِسْتِعَانَۃِ وَالْمُعَاوَضَۃِ

(۱) میں نے قلم سے لکھا (بِالْعِلْمِ غلطی کتابت ہے بِالْقَلَمِ ہونا چاہیے
(۲) میں نے اُس کو لکڑی سے مارا (۳) وہ مارا گیا تلوار سے (۴) میں نے
ایک قلم ایک درم کی عوض خرید کیا۔ (۵) اور مول لیا اُس کو انھوں نے تھوڑی
سی قیمت میں (۶) وہ ایسے لوگ ہیں جنھوں نے گمراہی کو بعوض ہدایت
کے خرید کیا سو اُنکی تجارت نفع آور نہیں ہوئی (۷) اُن کے لیے ہے

عذاب سخت بوجہ اُس کے کہ وہ حاصل کر رہے تھے (یعنی بوجہ بدی اعمال کے) (۸) ضرور مار ڈالا جاوے گا اُسکی عوض میں ایک سردار تم میں سے (۹) اُس (تلوار) کے ذریعہ سے اور اُس کی مانند (دوسری تلوار) کے ذریعہ صفیں چیری جاتی ہیں اور اُس کے ساتھ رکھنے والے سے موت اور ہلاکت پھسل جاتی ہیں یعنی ایسی تلوار کو لے کر جب بہادر آدمی دشمنوں کی فوج میں گھس پڑتا ہے تو صفوں کو چیرتا چلا جاتا ہے اور موت و ہلاکت سے محفوظ رہتا ہے (۱۰) تو ہو گیا اُس شخص کی طرح جو سلامتی کو عذاب لیکر بیچ ڈالتا ہے (۱۱) ہم نیزہ مارتے ہیں جبتک کہ دشمن ہم سے دور رہتے ہیں اور تلواروں سے مارتے ہیں جب ہم سے قریب آتے ہیں (لفظی معنے یہ ہوئے جب ڈھانپ لئے گئے ہیں ہم) (۱۲) کاش کہ مجھے اُنکی عوض میں ایسی قوم ملتی کہ جو گھوڑوں اور اونٹوں پر سوار ہو کر لوٹ مار کرتے (۱۳) اور دولت کے صرف کرنے میں بحث اور حرص کرمرتبہ کی تلاش میں (۱۴) اگر تو نے قبول کیا اور فرمانبرداری کی تو بہا اور بہتر بات ہے (۱۵) جس نے وضو کیا واسطے روز جمعہ تو خوب و بہتر ہے (۱۶) پس اس کام اور خصلت سی فضیلت ملتی ہے اور یہ کام اور خصلت خوب ہے۔

(۱۹) مر گیا قتل نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند روز (۲۰) بعد اسکے آیا بقدر دو مہینے اور دنوں کے (۲۱) سفر کر گیا مجھ سے دو دن پہلے (۲۲) نہیں رزق دیئے گئے وہ عقل کی وجہ سے جب رزق دیئے گئے لیکن دیگئی

اُن کو حکم آلہی سے (۲۳) کون ہے میرے لئے ایسے کے بارہ میں یعنی ضامن (۲۴) میں آیا اُسکے لئے (۲۵) ہم خدا پر بھروسہ کرتے ہیں بعدازاں تمہارے اوپر (۲۶) خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں میں (۲۷) اور گھاٹیاں کوہ لبنان کی اور کس طرح ہوگا قطع کرنا اُن کا۔

اَلْبَاءُ لِلْمُصَاحَبَۃِ اَوْ لِلْمُلَابَسَۃِ (۲۸) چلا گیا اپنے اونٹوں کے ساتھ۔ (۲۹) خرید لیا گدھا اُس کی لگام کے ساتھ (۳۰) کیسا مزاج ہے آج صبح؟ خیر و عافیت کے ساتھ (۳۱) عالم بے عمل مثل گھر کے ہے بغیر چھت کے (۳۲) بادشاہ بلا انصاف کے مثل نہر کے ہے بغیر پانی کے (۳۳) میں آیا بغیر توشہ کے (۳۴) مارڈالا گیا ناحق۔

الباء للتعدیۃ اور للنقل (۳۵) لے گیا اللہ تعالیٰ نوران کا یعنی ان کو اللہ تعالیٰ نے نور سے محروم کردیا (۳۶) میں اُس کو لے گیا (۳۷) نیکی کی اُسنے اپنے والد کے ساتھ (۳۸) بخل کیا کسی شے سے (۳۹) آؤ تم یا پیش کرو تم ایک سورۃ اس طرح کی۔ (۴۰) بیشک زمین لئے پھرتی ہے ہم کو خلا میں یعنی وہ چلتی ہے اور ہم کو بھی ساتھ لے کر چلتی ہے (۴۱) کھڑا ہوا وہ حق کے ساتھ یعنی حق کو قائم کردیا (۴۲) وہ بادشاہت کا بوجھ لیکر اُٹھا یعنی اُسنے سلطنت کا بار اُٹھایا (۴۳) تو نے ایک بیہودہ کام کیا یعنی تجھ سے ایک فعل مکروہ سرزد ہوا۔ (۴۴) اگر معاملہ ہوتا قوت سے یا غلبہ سے تو باز (یا شاہین) چڑیوں کا رزق لیکر اُڑ جاتے یا اُڑا لے جاتے۔ (۴۵) اگر تم نسب والوں کا فخر بیان کرتے ہو تو ہمارا

نسبت سخاوت اور بلندی مرتبت ہے (۴۶) اور لائی وہ نیتی جنا اٹھنے اُس (لڑکے) کو درآنحالیکہ وہ بیمار قلب والا تھا اور ڈبلی کمر والا اور جاگنے والا جب کہ کامل ہر ایک شخص رات کو سوجاتا ہے (۴۷) اور مت دکھاؤ تم آدمیوں کو کوئی شے سوائے نیکی کے (یعنی بجز بھلائی کے دوسرا برتاؤ نہ کرو۔ گو زمانہ تمہارے ناموافق ہو یا کوئی دوست تمہارے ساتھ ظلم کرے (۴۸) شراب نے اُس کی چال میں کیفیت پیدا کردی اور ایک بت بنا دیا بتوں میں سے اگر روح نہوتی (۴۹) اور مت ہو دھوئیں کی طرح کہ جو خود اونچا چڑھ جاتا ہے آسمانوں کے طبقوں کی طرف اور وہ پست ہے (یعنی قدر و منزلت نہیں رکھتا حقیر اور ذلیل ہے) (۵۰) اور کم ہے ایسا شخص کہ جو کوشش کرے کسی معاملہ میں جس کا وہ خواستگار ہو اور صبر کو ساتھ لے اِلّا وہ فتحمندی حاصل کرے گا (۵۱) جب تو چھپاتا ہے تو چغلخوری کرتی ہیں تیری ہمنشین (۵۲) اور مت ڈالو اپنے آپ کو ہلاکت میں (۵۳) زمانے نے مجھپر بہت مصیبتیں ڈالیں یہاں تک کہ میرے اوپر تیروں کا پردہ پڑگیا (جو میری حفاظت کرتا ہے) مطلب یہ ہے کہ اسقدر مصیبتیں مجھپر نازل ہوئیں کہ مصیبتوں کا اثر جاتا رہا۔ شعر

رنج سے خوگر ہوا انسان تو مٹجاتا ہے رنج ۔ مشکلیں مجھپر پڑیں اتنی کہ آساں ہوگئیں

(۵۴) تیر کو پھینکا (۵۵) سیاہ آنکھوں والی کہ بدی کے ساتھ پیش نہیں آتی ہیں (۵۶) نہ رنج پہونچاوے اللہ تعالےٰ امیر کو بس تحقیق

کہ ہیں البتہ حصہ لینے والا ہوں میں اُس کے حالات سے
اَلْبَارُ الزَّائِدَۃُ (۵۷) اور اللہ تعالےٰ غافل نہیں ہے اُس سے
کہ جو کچھ وہ کرتے ہیں (۵۸) کیا اللہ تعالےٰ قدرت نہیں رکھتا اس
بات پر کہ زندہ کرے مردوں کو (۵۹) اور بعض آدمی ایسے ہیں
کہ جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم خدائے تعالےٰ پر اور آخر دن پر حالانکہ
وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں (۶۰) اور ہیں خوف کی وجہ سے
اونچے ٹیلوں پر چڑھنے والا نہیں ہوں (۶۱) اور اے ام عمران
تینوں میں وہ تیرا ہمنشین جسکو تو شراب نہیں دیتی ہے برا نہیں
ہے (۶۲) خرید کر عزت کو جس قیمت سے وہ ملے پس عزت (کسی
قیمت کو) گراں نہیں ہے (۶۳) کم کردے کہ تو زیادہ نہیں کرسکتا
ہے محبت کو کہ جو انتہا کو پہونچ گئی ہے اور حد سے تجاوز کرگئی ہے
(۶۴) آدمیوں کی گمراہیاں (یعنی بداعمالیاں) بچپن کے بعد
دور ہو جاتی ہیں مگر میرا دل تیرے عشق سے دور ہونے والا نہیں ہے
(۶۵) اور خدا ہی کے ساتھ پناہ گزین ہو اور سوائے اُس کے
دوسرے سے امید نہ رکھ اور اُس کی نعمت سے انکار کرنے
والا مت ہو اور مت بنا دنیا کے لئے عمارت ہمیشگی کی امید
کرتا ہوا۔ پس نہیں ہے کوئی زندہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والا
اَلْبَارُ لِلْقَسَمِ قسم ہے تیری ضرور آؤنگا میں تیرے گھر پر۔
(۶۷) نہیں تیری قسم میں نہیں پرواہ کرتا (۶۸) قسم ہے تیرے

سر کی (۶۹) قسم خدا کی ضرور میں ایسا کرونگا (۷۰) میں قسم کھاتا ہوں
میں اس شہر کی (۷۱) قسم ہے اُنکی ہیں سے میں محبت کرتا ہوں ضرور
نافرمانی کروں گا میں تیری عشق میں قسم کھاتا ہوں اُس کی اور اُس کے
حسن کی اور اُس کی خوبصورتی کی۔

البارِ لِلْمُفَاجَاۃ (۷۲) جبکہ وہ جا رہا نہ ناگاہ ایک گرد وغبار نمودار ہوا
(۷۳) جبکہ وہ درہ کے بیچ میں پہونچا تو ناگاہ بڑے زور کی آواز
ہوئی (۷۴) میں اپنے بستر پر آرام کر رہا تھا کہ ناگاہ ایک سانپ
مکان کی چھت سے گرا (۷۵) در آنحالیکہ ہم باتیں کر رہے تھے کہ دفعۃً
دروازہ زور سے ٹھوکنے کی آواز آئی۔

صلے حرف جار (۱) زید سطح پر ہے (۲) اُس کے سر پر ٹوپی ہے
(۳) اور ہر ایک دستارخوان پر دس آدمی بیٹھا کرتا تھا یجلس غلط
ہے یُجلَسُ ہونا چاہیئے (۴) وہ بیٹھا تخت پر (۵) پیدا کیا آسمانوں
اور زمین کو چھ دن میں بعد ازاں بیٹھا تخت پر (۶) جب بیٹھ جاؤ تم
اور تمہارے ساتھ والے کشتی پر (۷) پھر وہ (کشتی) ٹھیری جُودی
پہاڑ پر (۸) پایا اُسے انسان راستہ پر (۹) دیوار پر ایک آدمی
کی تصویر دیکھی (۱۰) بیٹھا وہ اپنے گھر کے دروازہ پر (۱۱) کھڑا
ہوا اُس کے سر پر (۱۲) اوندھا گرا وہ اپنے منہ کے بل (۱۳) بادشاہ
سمندر کے کنارہ پر بیٹھا (۱۴) آگے بڑھ کر مجھ سے باتیں کرنے لگا
(۱۵) ایک کپڑا اُس (کے جسم) پر اور ایک کھونٹی پر تھا کہنے لگا

ہیں آج تمام شہر والوں سے اچھا ہوں (۱۶) ہمارے اوپر (یعنی جسم پر) خود ہوتے ہیں اور یمن کی بنی ہوئی زرہ ہوتی ہے اور تلواریں ہوتی ہیں جو کہ سیدھی ہوتی ہیں اور خم کھاتی ہیں (۱۷) میرے جسم پر کپڑے (ایسے) ہیں کہ ان کی قیمت سے پیسہ بڑھکر ہے (یعنی کم قیمت ہیں) اور ان (کپڑوں) کے اندر (میرا) نفس (ایسا) ہے کہ انسان اس کی قیمت سے کم ہے یعنی حقیر لباس کے اندر قابل قدر انسان ہوں (۱۸) پس گویا کہ وہ (گھوڑے) جنے گئے تھے کھڑے کھڑے نیچے انکے اور گویا کہ وہ (سوار) جنے گئے تھے ان گھوڑوں کی پیٹھ پر مطلب یہ کہ گھوڑوں اور سواروں میں ایسی مناسبت اور موزونیت ہے کہ گویا پیدائش انکی اسی طرح سے ہوئی ہے (۱۹) جب کہ دلوں میں ناامیدی سماجاوے اور کشادہ سینہ بھی اندرونی رنج سے تنگ آجائے۔ (۲۰) اپنے بھائی کے عیوب پر پردہ ڈھاک دے۔ اور چھپالے اور پوشش ڈال دے اس کے گناہوں پر اور کمینے کے ظلم پر صبر کرلے اور زمانے کے لئے اسکے حوادث پر صبر کر (۲۱) ہمارے اوپر ہر ایک پوری چمکدار زرہ ہوتی ہے (۲۲) میں نے اس کام کا پختہ ارادہ کیا ہے (۲۳) سلام ہے تم پر (۲۴) رحمت اللہ کی ان پر۔ (۲۵) بس وہ گرا بیہوش ہوکر (۲۶) درود اللہ تعالے کا اور سلام اوپر سردار ہمارے کے جو محمد ہیں (۲۷) گذرا اوپر اسکے ایک آدمی (۲۸) پڑھا گیا ان کے سامنے قرآن

شریعت (۲۹) وہ موضع ۲۰ میل کے فاصلہ پر فسطاط سے ہے۔ (۳۰) واقف ہوا اُس بات سے (۳۱) زید نے مجکو اپنے معاملہ کے اندرونی حال سے خبر دی۔ (۳۲) یہ دلیل ہے اُس کی بیوقوفی پر (۳۳) میں نے ناخوشگوار باتوں پر کراہت کے ساتھ صبر کیا (۳۴) اور آسانی کر اپنے اوپر (یعنی تسلی رکھ اور پریشان مت ہو) کیونکہ درحقیقت معاملات خدا تعالے کے ہاتھ میں رہتے ہیں۔ (۳۵) نہیں کشادہ کرتا ہے واعظ ایسے شخص کا دل کہ خدا نے اُسکی ہدایت کا قصد نہیں کیا ہے (۳۶) اے مرتبوں والے تجہپر میرا بھروسہ ہے (یا تکیہ گاہ ہے) خوشخبری ہے اُس شخص کے لئے کہ جس کا تو آقا ہے (۳۷) میں گذرتا ہوں اور پریشان فریب والے کے گویا کہ میں گذرتا ہوں اور پریشان لیسے شخص کے کہ نہیں موافقت کرتا ہوں میں اُس سے (۳۸) اسپر قرضہ ہے (۳۹) میں نے اُسکو بددعا دی (۴۰) پس مدد کر ہماری بخلاف قوم کافروں کے (۴۱) ہجوم کیا اسپر (۴۲) تیرے نفع کے لئے ہے اور تیرے خلاف ہے جو کہ ناگوار گذرتا ہے تجکو (۴۳) اُس نفس کے فائدہ کے لئے ہے جو اُسنے (نیکی) حاصل کی ہے اور اُس کے لئے نقصان دیگی جو بُرائی کی ہے (۴۴) علم فقہ کے معنے یہ ہیں کہ نفس پہچانے کیا اُس کے نفع کی اور کیا اُسکے نقصان کی بات ہے (۴۵) ہمارے اوپر کتنے بھوکے (۴۶) میں نے دیکھا مشرکوں کو کہ بغاوت کی اونہوں نے

ہمارے خلاف اور اصرار کیا گمراہی اور کجروی میں (۴۷) پس در حقیقت میرا باپ اپنی قوم کا سردار تھا کہ پڑوسی کی حفاظت کرتا تھا اور وعدہ کی نگاہداشت کرتا تھا اور آفت رسیدہ کی مصیبت دور کر دیتا تھا (۴۸) حالانکہ میں راضی ہوں کہ میں عشق اس طور پر کروں اور اُس سے خلاص حاصل کروں کہ نہ مجھپر کسی کا کچھ اور نہ میرا کسی پر کچھ ہو یعنی برا بر سے چھٹکارا حاصل ہو (۴۹) اور جو لوگ کہ اُن کے ساتھ ہیں سخت ہیں کافروں پر (۵۰) بھاری ہے مجھپر (۵۱) جیسا کہ نہیں چھپتا ہے تجھپر (۵۲) صبر کر زمانہ پر مت خفا ہو کسی پر (۵۳) پھر جستجو اُس کی بڑھاپے کی حالت میں اُس پر مشکل ہوتی ہے۔ (۵۴) پھر جب وہ مرا تو قبیلہ طے پر اُس کی موت سخت ہوئی (۵۵) میں ڈرتا ہوں تجھپر عذاب روز قیامت سے (۵۶) اُس نے بات نہیں کی اُس سے نار اضگی کی وجہ سے (۵۷) میں نے کتے کو اُسپر ورغلایا۔ (۵۸) ایک اعرابی سے کہا گیا (یعنی لوگوں نے کہا کونسی چیز تم کو دن میں سونے کی ترغیب دیتی ہے یعنی کس وجہ سے دن کو سوتے ہو کہنے لگا (دن کا سونا) گرمیوں میں ٹھنڈ پہونچاتا ہے اور جاڑوں میں گرمی پہونچانے والا ہوتا ہے (۵۹) آخرت کا خیال انسان کو نیکی کی ترغیب دیتا ہے (۶۰) کس شے نے برانگیختہ کیا تجکو اس جھوٹے دعویٰ پر (۶۱) جستجو علم کی فرض ہے ہر مسلمان مرد و عورت پر (۶۲) تمپر لازم ہے کہ ایسا کرو (۶۳) ہمارے اوپر

(کوئی شے) لازمی نہیں ہے مگر پہونچادینا (میعاد کا) (۶۴) سچ کو لازم رکھو اور اختیار کرو گو کہ سچائی جلا دے تمکو دوزخ کی آگ میں (۶۵) لازم پکڑ اپنے او پر نیک سلوک ماں باپ دونوں کے ساتھ اور رشتہ داروں کے ساتھ اور دور والوں کے ساتھ (۶۶) اُس سے خطاب کیا اُس کو تحریص و ترغیب دیتے ہوئے اُس کو ایک کتاب کی تصنیف کرنے کے لیئے (۶۷) لکھے گئے تمہارے او پر روزے یعنی فرض کیے گئے (۶۸) حج (بیت اللہ) واجب ہے آزاد لوگوں پر جو بالغ ہوں (۶۹) اُس پر یا اُس کے خلاف قاضی نے یعنی جج نے فیصلہ دیا (۷۰) اے میرے بیٹے تحقیق رزق کا ذمہ کیا گیا ہے۔ پس تجھپر لازم ہے کہ اختصار کرے اپنی خواہشات میں (۷۱) اور ظلم رشتہ داروں کا زیادہ تلخ اور ناگوار ہوتا ہے انسان کو بہ نسبت ضرب تیغ ہندی کے (۷۲) زندہ رہتی ہے ایک قوم اور ایک قوم مردہ ہوتی ہے اور زمانہ حاکم ہے اُسپر کوئی ملامت نہیں ہے (۷۳) روک نفس کو اور برانگیختہ کر اُس کو اُس چیز پر جو اُس کو آراستہ کرے تو تو سلامت رہیگا اور تیری بابت بھلائی کا ذکر ہوگا (۷۴) چھوڑ دے حرص دنیا کی اور عیش پسندی کی طمع نہ رکھ (۷۵) بلاشک دنیا یعنی مال و دولت کا حرص کرنے والا ضرور رنج میں رہیگا (۷۶) زمانہ کبھی کبھی اپنا تسمہ تنگ کر دیتا ہے تجھپر لہذا مت بھڑک اور مت کود یعنی اضطراب اور بے قراری سے اور زیادہ تکلیف ہوتی ہے (۷۷) لوگ اپنے بادشاہوں کے دین پر

ہوتے ہیں (۷۸) نصاریٰ نے کہا کہ یہود کسی شے پر نہیں ہیں
یعنی جس مذہب پر وہ قائم ہیں وہ کچھ نہیں ہے (۷۹) ناکہ ایک جانور
ہے گوہ کی شکل کا اور اس کا منہ بڑا ہوتا ہے (۸۰) تھا وہ دین مسیح پر (۸۱)
صلح تین قسم کی ہوتی ہے ایک صلح اقرار سے اور ایک صلح انکار کے ساتھ
اور ایک صلح خاموشی کے ساتھ (صلح کے معنے راضی نامہ) (۸۲) چھوڑ دو
مجکو اور اس چیز کو جسمیں میں ہوں (۸۳) میں اس کی طرف سے غفلت
میں تھا (۸۴) داخل ہوا وہ شہر میں جس وقت کہ شہر والے غفلت میں
تھے (۸۵) اور جب وہ ہدایت لایا ہمارے پاس تو ہم سب لوگ
خدا کی بندگی اور سچائی اور پرہیزگاری پر آگئے (۸۶) خاک آلودہ ہوں
دونوں ہاتھ تیرے کیا تو نے میری طرح (کسی کو) دیکھا ہے اپنی
قوم کے لیے جب مجکو خوشحالی نصیب ہو اور افلاس کے وقت یعنی
کوئی دوسرا شخص میری طرح قوم کے لئے کارآمد نہیں ہو سکتا۔ دونوں
حالتوں میں خواہ میں متمول ہوں یا بحالت تنگی وافلاس۔ شاعر نے اپنی
بی بی سے مخاطب ہوکر یہ شعر اس وقت کہا ہے جب کہ بی بی نے یہ
ظاہر کیا تھا کہ جب اس کا شوہر فوت ہوگا تو اس کی اولاد اس کی جگہ
قائم ہوکر کام چلائیگی اس بات پر ناراض ہوکر بددعا دیتا ہے کہ تو ہلاک
ہوجاوے میری طرح کا تو نے دوسرا دیکھا ہے یعنی نہیں دیکھا۔ اجگہ
تَعِلّہ سے مراد ہے افلاس لغوی معنے بہانہ کرنا بہلانا چونکہ افلاس
کے وقت بہانہ کرنا اور بہلانا پڑتا ہے اس وجہ کنایہ ہے افلاس سے

جیسے تکمیل اور تکملہ تبصیر اور تبصرہ وغیرہ (۸۷) اور بہت سے پیالی میں سے پیئے ہیں مزے سے (۸۸) عنقریب میں بخشدوں گا (یا دیکر ڈالوں گا) اپنا مال ہر شخص کو جو مانگتا آویگا اور میں اس کو وقف کردونگا بطور قرض یا عطاے مرسوم کے (۸۹) بس بلا شک میرا باپ اپنی قوم کا سردار تھا کھاتا کھلاتا تھا اور باواز بلند سلام کرتا تھا اور خاندان کا بوجھ اٹھاتا تھا اور مصائب روزگار کے خلاف مددگار رہتا تھا (۹۰) زمانہ کی گردشوں میں (۹۱) ہمیشہ ہمیشہ (۹۲) متواتر یا ہمیشہ ۔ دائماً ابداً (۹۳) بار بار اور پیہم (۹۴) شکر خدا کا اس کے احسان پر یعنی احسان کی وجہ سے ۔ (۹۵) چاہیے کہ بڑائی کرو تم خدا تعالے کی اس بات پر کہ اسنے تمھاری رہبری کی (۹۶) کس وجہ سے میں تجکو اپنا مال دوں (۹۷) پکڑ لیا اس کو اس عورت کی وجہ سے اس چیز نے کہ جسپر وہ قادر نہوا مطلب یہ ہے کہ اس عورت کی وجہ سے اس کے دل میں ایسے زبردست جذبات پیدا ہوئے جن کو مغلوب رکھنا اسکے قابو سے باہر تھا (۹۸) وہ مجکو ملامت کرتا ہے اور میں نہیں سمجھتا کہ کس بات کی وجہ سے وہ مجھے ملامت کرتا ہے یعنی برا کہتا ہے (۹۹) تو میری آنکھ کی سیاہی یعنی روشنی تھا پس تیرے لئے آنکھ نے آنسو بہائے ۔ تیرے مرنے کے بعد جو چاہے مرجائے میں تو تیرے ہی وجہ سے ڈرتا تھا (۱۰۰) اسے میرے برا کہنے والی (ملامت کرنے والی) اپنے نفس کو سختی میں ڈالنے کی وجہ سے ۔

(۱۰۱) کس بات پر یا کس وجہ سے میں کہتا ہوں کہ نیزہ میرے کندھے پہ بوجھہ دیتا ہے جب کہ میں نیزہ نہ ماروں۔ جب رسالہ حملہ آور ہو۔ یعنی اگر میں جنگ میں بہادری کے ساتھہ نیزہ نہ ماروں تو میرا دعویٰ نیزہ باز ہونے کا فضول ہے (۱۰۲) وہ پیغمبر تھے کہ ہم نے فضیلت دی بعض کو بعض پر (۱۰۳) برتری آدم علیہ السلام کی فرشتوں پر (۱۰۴) جو لوگ کہ پسند کرتے ہیں دنیاوی زندگی کو آخرت پر (۱۰۵) ترجیح دی اُس کو غیر پر۔

صفحہ ۱۹۰ (۱۰۶) میں تجکو تکلیف دونگا یا سزا دونگا باوجود تیرے بڑھاپے کے (اس جگہ کبیر غلطی کتابت ہے کبیر سنک ہونا چاہیئے (۱۰۷) اُس اونٹنی میں بھاگ ہے باوجود اُس کی تکان اور ماندگی کے یعنی باوجودیکہ وہ تھکی ہوئی ہے مگر پو یا دوڑ سکتی ہے (۱۰۸) گھوڑے دوڑتے ہیں باوجود اُنکے بُرائیوں کے (۱۰۹) تھا وہ (حجاج بن یوسف الثقفی کا ذکر ہے) باوجود اپنے غرور اور فضول خرچی کے ایک مرد سخی (۱۱۰) مالک بن جاؤ تم اس معاملہ میں علے الرغم اُن کے یعنی تم بالکل غالب ہو کر اپنے ہاتھہ میں لے لو ان کو نکال باہر کرو (۱۱۱) کرو اُس کو اس طریقہ پہ یا اس نہج پر (۱۱۲) پیدا کیئے گئے ہیں دل دوستی پر اُنکی جنھوں نے اُن پر احسان کیا اور دشمنی پر اُن کی جنھوں نے بدی کی اُن کے ساتھہ (۱۱۳) یہ روایت ہے جیسے کہ راویوں نے بیان کی ہے (۱۱۵) بنائی گئی ہے مخلوق بندگان خدا سے شریف اور کمین (۱۱۶) اُس کو میری

پاس لاؤ (۱۱۷) سر اور آنکھوں پہ (۱۱۸) اُس کے ذریعہ سے - اُس کے کارن بذریعہ اُس کے (۱۱۹) اپنے قاصد کے ذریعہ سے اُس سے کہا یا کہلا بھیجا - (۱۲۰) تیرے اوپر الزام نہیں ہے - تیرا کچھ بگڑتا نہیں ہے (۱۲۱) قسم دلاتا ہوں اپنی جان کی تجکو (یعنی تیری خوشامد کرتا ہوں اور اپنی جان کی دہائی دیتا ہوں) تجکو خدا کی دہائی دیتا ہوں) (۱۲۲) تم لوگ یمامہ پر چڑھ جاؤ یا حملہ آور ہو جاؤ (۱۲۳) ان لوگوں پر حملہ کردو (۱۲۴) اُسکے زمانہ (سلطنت) میں (۱۲۵) فلاں کے وقت میں یا فلاں کی بادشاہت میں (۱۲۶) اور دے ہم کو جو وعدہ کیا ہے تو نے اپنے پیغمبروں کے ذریعہ سے -

صفحہ ۱۹۱ (۱۲۷) زمانہ کے سر پر خاک پس تحقیق کہ وہ (۱) اللہ تعالے تمہارے ساتھ ہے (۲) مت رنجیدہ ہو بیشک اللہ تعالے ہے ساتھ ہمارے (۳) وہ بیٹھا ساتھ یا پاس اُسکے (۴) میں اُس کے ہمراہ چلا (۵) میں تمہارے پاس طلوع آفتاب کے وقت آیا - (۶) پرہیزگاری ٹھیک طور سے نہیں ہوتی جہالت کے ساتھ (۷) پس میرا مال تم سے (ملا) ہے اور میری محبت تمہارے ساتھ ہے (۸) کیا تمہارے پاس دوات ہے (یا سیاہی کی بوتل ہے) (۹) میرے پاس نہ اشرفی ہے نہ روپیہ (نہ پاونڈ نہ شلنگ) (۱۰) وہ بے زر ہے علاوہ اسکے کہ پردیسی ہے (۱۱) مارڈالا گیا باوجود اپنی شجاعت کے (۱۲) کوئی شخص رسول خدا صلعم سے زیادہ دانشمند نہیں تھا مگر باوجود اُسکے ان کو

حکم دیا گیا تھا باہم مشورہ کرنے کو (۱۳) عاجز ہوا اہرام کے منہدم کرنے
سے ڈھا دینا زیادہ آسان ہے بنانے سے یا تعمیر سے (۱۴) خضر
علیہ السلام اُس کے مقابلہ میں ایک ہیچ ہیں یعنی وہ ایسا سیاح ہو
کہ ہرگز ایک مقام پر نہیں ٹھیرتا (۱۵) اور جو شخص کہ پکارتا ہے خدا
کے ساتھ دوسرے معبود کو کہ نہیں ہے اُسکے پاس اُس کی کوئی دلیل
پس حزین ہست کہ محاسبہ اُسکا اُس کے رب کے پاس ہے (۱۶)
میں نے چاہا کہ اُس حادثہ کو بھول جاؤں لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔
شاید میں اُسکو کافی وقت گذرنے پر ایسا کرسکوں (۱۷) اور وہ دونوں
میرے ساتھ گہوارے میں تھے اور میرے سینہ پر (رکھے ہوئے)
مونس بنے ہوئے تھے (یہاں تلوار اور نیزے کا ذکر ہے)

رُبَّ حرف جار (۱) بہت سے مرد شریف ایسے ہیں جن سے میں
ملا ہوں (۲) بہت سے کھانے (ایسے ہیں) جنھوں نے روک دیا بہت
سے کھانوں کو یعنی اکثر کھانا غیر مناسب یا کثرت سے کھایا جاتا ہے تو
آدمی بیمار ہوجاتا ہے اور پھر بہت سے کھانوں سے محروم رہ جاتا ہے
(۳) بہت سے بھائی ایسے ہیں کہ اُن کو تیری ماں نے نہیں جنا یعنی
حقیقی بھائی تو نہیں ہیں (لیکن دوستی اور محبت کے لحاظ سے بھائی
ہیں) (۴) بہت سے تیر یا نشانے ایسے ہوتے ہیں کہ کوئی پھینکنے
والا اُن کا نہیں ہے یعنی ایسی تکلیف اور مصیبت بھی انسان پر آتی
ہے کہ جس میں کسی کا قصور ثابت نہیں ہوتا نہ کسی پر الزام آتا ہے بلکہ

محض اتفاق سے مصیبت آجاتی ہے (۵) بہت سے لوگ جن کو ملامت کی جاتی ہے اُن کا کوئی قصور نہیں ہوتا (۶) بہت سی آنکھ زیادہ چغلخوری کرنے والی یا راز فاش کرنے والی ہوتی ہے زبان سے یعنی آنکھ دیکھنے سے زیادہ پتہ چل جاتا ہے بہ نسبت زبان سے سننے کے (۷) بہت سے لاغر جسم والے ایسے ہوتے ہیں کہ اُن کی آبرو فربہ ہوتی ہے اور بہت سے فربہ جسم والے نسب میں لاغر ہوتے ہیں (۸) بہت سے دن ایسے ہوئے جن کی وجہ سے میں رویا لیکن جب میں دوسرے دن میں گیا تو میں اُس پہلے دن کے لئے رویا یعنی دوسرا دن بدتر آیا اور میں اول کے لئے رویا کہ کاش وہ دن پھر آجاتا (۹) بسا اوقات زید گھر میں ہوتا ہے (۱۰) اکثر وہ لوگ جو کافر ہوئے چاہتے ہیں کہ مسلمان ہوتے (۱۱) اکثر وہ ایسی بات کہتا ہے جسکو عقلیں قبول کرتیں (۱۲) اکثر خاموشی جواب ہوتی ہے (۱۳) اکثر میں نے اپنے سینے کی آگ کو بجھایا ہے۔ سفر یا تلوار یا نیزہ کے ذریعہ سے (۱۴) بسا اوقات کسی معاملہ کو نفس انسانوں کے ناپسند کرتے ہیں اُن کا دفعیہ ایسا ہوتا ہے جیسے رسی کی گانٹھ کا کھولنا ــــــــ یعنی بہت سے معاملات میں دل گھبراتا ہے لیکن وہ بہت سہل قابل صلاح و علاج ہوتے ہیں (۱۵) اُس معشوقہ نے زرہ کو میری طرف آنے میں پار کردیا ہے اور بسا اوقات اُسمیں

صفحہ ۱۹۲

بغیرہ سرخ رنگ والا الجھ رہتا ہے یا لوٹ جاتا ہے یا ریزہ ریزہ ہوجاتا
سبب مطلب یہ ہے کہ باوجود میرے زرد پوش ہونے کے معشوق
میرے دل میں آن بیٹھی اور زرہ وہ چیز ہے کہ اکثر تو نیزہ بھی اُس کو
پار نہیں کرسکتا (۱۶) بہت سی جامہ پوش عورتیں دنیا میں ایسی ہیں جو
برہنہ ہونگی قیامت کے دن (۱۷) بہت سے روزہ رکھنے والے رمضان
شریف کے ایسے ہیں کہ ہرگز روزہ نہیں رکھینگے اُس میں (۱۸) بہت سے
خالو یا ماموں میرے روشن چہرہ کے کشادہ ابرو اور رُخ تاباں والے
ہیں (۱۹) بہت سی عورتیں عورتوں میں بڑی طرح (عشق و محبت سے)
بے خبر اور ناتجربہ کار ہوتی ہیں (۲۰) زمانہ نے مجھکو رولایا اور بسا اوقات
اُسنے مجھکو ہنسایا ہے خوش کن باتوں سے (۲۱) اے مادی اکثر لوٹ
مار (غارتگری) دور و دراز (یعنی بڑے پیمانہ پر) مثل داغ دینے یا
جلانے کے ہے گرم لوہے سے (شعوار کے معنے متفرق۔ پھیلا ہوا
لذع لذعاً۔ جلا دینا۔ سوختن آتش کسے را۔ وشم اور میسم نشان کرنا
داغ دینا گرم لوہے سے۔ میسم آلہ داغ دینے کا
صفحہ ۱۹۳ (۲۲) اور بہت سے پیالے میں نے بعلبک میں پیئے
ہیں اور دوسرے پیالے دمشق اور قاصرین میں پیئے ہیں (۲۳)
اور بہت سے درخت اراک کہ سایہ کردیا آسمان کی طرح ہمارے اوپر
یعنی ہم اُنکے سایہ میں بیٹھے (۲۴) اور بہت سے سیب ہیں سوتے
نصف اُس کا ڈھالا گیا ہے اور گلنار سے باقی نصف اُس کا رنگا گیا

سے (اس شعر میں سیب کی تعریف ہے جس میں کئی رنگ ملے ہوئے خوشنما معلوم ہوتے ہیں (۲۵) اور بہت سی مشکیں قوم کی جن کے تسموں کو میں نے اپنے کندھے پر ڈالا کہ جو ذلیل یعنی فرمانبردار اور بارکش ہے مطلب یہ ہے یعنی میں رفیقوں کا خدمتگذار اور کارگذار رہا ہوں اُنکے بارگراں اپنے اوپر اُٹھاتا رہتا ہوں (۲۶) اور بہت سی راتیں سمندر کی موج کی طرح تھیں کہ اُنھوں نے اپنے دامن مجھپر ڈال دیئے تاکہ مجکو طرح طرح کے غم وافکار میں مبتلا کرے (۲۷) اور بہت سے دن ہماری بڑے واقعات والے جو روشن اور طویل تھے ہم نے اُن میں بادشاہ کی نافرمانی کی ہے اور (انکار کیا ہے) اس سے کہ ہم اطاعت قبول کریں (۲۸) اور بہت سی پردے میں بیٹھی ہوئی حسین عورتیں کہ جن کے خیمہ تک پہونچنے کا قصد نہیں کیا جاتا تھا (یعنی کسی کی رسائی وہاں نہیں تھی) میں اُس سے عشق بازی میں کامیاب ہوا درانحالیکہ جلدی کرنے والا نہیں تھا یعنی میں نے رفتہ رفتہ اپنا مقصد پورا کیا (۲۹) تیری طرح بہت سی حاملہ عورتیں ایسی ہیں کہ جن کے پاس میں رات کو گیا ہوں تو میں نے اُس کو مشغول کر لیا تعویذ پہنے ہوئے سال بھر کے بچہ سے یعنی اپنا بچہ گود کا چھوڑکر مجھسے باتوں میں لگ گئی (۳۰) بلکہ اکثر بیابان میں نے قطع کئے یکے بعد دیگرے

(۳۱) اکثر ایک قیدی ہوتا ہے (بغیر کسی گناہ کے جو اُسنے کیا ہو) کہ اُسکا قیدخانہ میں لباس حسبت کا ہوتا ہے۔ جب اُس کو آزاد کر دوگے کود کر

سیدھا ہو جاویگا اور تمہارے منہ کو رہائی پانے کی خوشی میں چوم لیگا (یہ چیستان ہے سماروغ کے گلاس کی) (۳۲) اکثر کھانے والی دیکھی گئی جس کے نہ مونہ ہے نہ شکم ہے اسکی غذا درخت اور جانور ہوتے ہیں جب اس کو غذا دوگے تو جولانی کریگی اور زندہ رہیگی اور جب اس کو پانی پلاؤگے تو مر جائیگی (یہ چیستان ہے آگ کی) (۳۳) اکثر کان والا ہوتا ہے جس میں سماعت نہیں ہوتی اور اس کا دل ہوتا ہے عقل نہیں ہوتی جب وہ غالب آتا ہے عاشق پر تو کہہ تو جو چاہے (یہ چیستان ہے کوزہ زیر کی بابت) (۳۴) اکثر گھر کے نشانات سمجھے کہ میں ان کے کھنڈروں میں کھڑا ہوا ہوں (۳۵) اکثر گل نرگس سمجھے کہ میں ان کے باغ میں علے الصباح گیا ہوں مزے دار ہوا اس میں وقت نکلتا اور خوشگوار ہوا (۳۶) ایک مرتبہ ایک سوداگر بدکردار تھا کہ خدا تعالےٰ اس کو لے آیا یعنی اتفاق سے آگیا۔ (۳۷) ایک بار ایسا ہوا کہ میاں ہتھیاروں کی میں کھو بیٹھا (۳۸) اکثر ہلاکتیں ایسی تھیں کہ میں اس کی ہلاکت سے چھوٹا (۳۹) اکثر عورتیں میں نکاح میں لایا ہوں (۴۰) بہت سے آدمیوں کو میں نے قتل کر ڈالا (۴۱) اکثر عورتوں کو میں نے گرویدہ کر لیا

صفحہ ۱۹۴ مُذ اور مُنذُ کی مثالیں (۱) میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا (۲) ایضاً (۳) میں جانتا ہوں کہ وہ

پانچ دن سے بھوکا ہے (۴) میں نے اُس سے دو ار سینے سے
بات نہیں کی ہے (۵) میں نے قرآن شریف پڑھا شروع سے نیچے سے
نصف تک (۶) میں نے اُس کو رات سے نہیں دیکھا ہے (۷)
کہا تم نے نہیں دیکھا یا تم نہیں سمجھتے ہو کہ دو سال سے ہمارے زمانہ
کے بادشاہوں پر موت اور قتل کا آوازہ لگانے والا چلا آرہا ہے
یعنی اُنکی موتیں ہو رہی ہیں (۸) میں نے اُس کو اُس کی پیدائش
کے وقت سے نہیں دیکھا ہے (۹) میں اُس سے نہیں ملا ہوں
جب سے کہ لوگ رخصت ہوئے ہیں (۱۰) تم نے ساتھ ساتھ
زندگی بسر کی ہے جب سے تم دونوں بچے تھے۔

صفحہ ۹۵ (۱۱) کسی عیش نے مجھسے تمہاری یاد نہیں بھلائی ہے جب سے
میں تم سے نہیں ملا ہوں یعنی کیسا ہی چین اور آرام ملا مگر تم یاد رہے
(۱۲) وہ برابر (ہمیشہ) حسین و خوبصورت رہا ہے جب سے اُسکے
دونوں ہاتھوں نے پاجامہ باندھا ہے یعنی لڑکپن سے (۱۳) میں
ہمیشہ مال کی تلاش میں رہا ہے جب سے میں جوان ہوا

واؤ قسم و تاء قسم (۱) قسم خدا کی (۲) قسم ہے رب کعبہ کی
(۳) قسم اللہ کی (۴) قسم خدائے رحمٰن کی (۵) قسم رب کعبہ کی
(۶) قسم میرے رب کی (۷) ایضاً (۸) قسم آفتاب کی اور دن
چڑھنے کے وقت کی (۹) قسم صبح کی اور دس راتوں کی یہاں
والعصر غلطی کتابت ہے وَالْفَجْر ہونا چاہیئے (۱۰) قسم انجیر کی اور

نہ ہونے کی۔ قسم خدا کی البتہ محمدؐ رسول اس کے ہیں (۱۱) قسم خدا کی بلاشک محمدؐ رسول خدا ہیں (۱۲) قسم خدا کی ابوجہل ہلاک ہوگیا ہے (۱۳) قسم خدا کی نہیں جھوٹ بولا محمدؐ نے (۱۴) قسم خدا کی نہیں ہلاک ہوتا ہے ایمان والا (۱۵) قسم خدا کی درحقیقت میں نے اُنسے قتال اور جدال کو نہیں ترک کیا اوقتیکہ انھوں نے میرے گھوڑے پر سرخ کف ارخون چڑھادیا۔ (یعنی گھوڑا زخمی ہوکر خون میں نہا گیا تب میں چل دیا) اور میں نے موت کی ہوا اُنکے سامنے سے سونگھی (یعنی وہاں ٹھیرنے کی حالت میں موت یقینی معلوم ہوتی تھی) گمنام لڑائی میں اور شہوا یمتفرق نہیں ہوئے تھے پھر میں اُنکے پاس سے لوٹ آیا اور دوست اُن کے درمیان میں تھے۔ اس لالچ میں کہ کسی اور دن جس کا مجکو انتظار ہے بدلا لیا جاویگا اس قطع میں شاعر میدانِ جنگ سے بھاگ آنے کی معذرت کرتا ہے کہ گھوڑا خون میں نہا گیا تھا اور موت سامنے تھی لہذا جان بچاکر ساتھیوں کو چھوڑ کر اس وجہ سے چل دیا کہ پھر بدلا لونگا (۱۶) قسم خدا کی میں نہیں سمجھتا کس وجہ سے شراب کو راح کہ کر پکارتے ہیں آیا اُس کی ہوا اور تازگی (دینے) کی وجہ سے اعضا رئیسہ میں یا بوجہ آسایش دینے کے جلیس کو چین پاتا ہے۔

الکاف للتشبیہ (۱) اُس کے سر پر ٹوپی ایسی ہے یعنی کوئی شے ٹوپی کی طرح ہے۔ علٰی رَاسِہٖ کَمَا الْقَلَنْسُوَۃِ (۲) وہ عورتیں

ہنسکر دکھاتی ہیں کوئی چیز جیسے اولے پگھلنے والے یعنی ان کے ہنستے ہیں دانت کھل جاتے ہیں اور وہ مثل اولوں کے ہوتے ہیں (۳) وہ بنا لیتا ہے درخت میں گھر سا جس میں وہ رہا کرتا ہے (۴) ہرگز نہیں باز رکھتی ہے ظلم اور زیادتی کرنے والوں کو (کوئی شے) جیسے کہ نیزہ کی مار۔ (۵) آیا میں زید کی طرح یعنی آیا میں ایسا آنا کہ جو مثل زید کے آنے کے ہے (۶) مثل سوئی کے کہ لوگوں کو (لباس) پہناتی ہے اور وہ خود برہنہ رہتی ہے (۷) نہیں ہے مانند اُسکے کوئی شے (۸) مثل آفتاب کے دن چڑھے کے وقت نکلتا ہوا گھٹا میں سے (۹) جیسے کہ تم ہو یعنی اُسی جگہ رہو جہاں تم ہو آگے مت بڑھنا (۱۰) سلام کرو جیوں ہی کہ تم اندر آؤ (۱۱) میرا انتظار کرنا شاید میں تمہارے پاس آجاؤں اور میرے لئے نگاہ رکھنا شاید میں تم کو پکڑلوں (۱۲) میں نے شیبان سے کہا کہ قریب جا اُس (شتر مرغ) کے ملنے کے لئے شاید اُسکے کباب سے قوم کا ناشتہ بنا سکے۔ یعنی اُس کو شکار کرلے (۱۳) یہی حال ہے مرد سخی کا کہ جب وہ کسی شہر میں قیام کرتا ہے تو سونا بہنے لگتا ہے اور پانی قائم ہوجاتا ہے۔ یہ شعر متنبی کا ہے جب کہ اُس نے سخت برف جمے ہونے کے وقت میں قصیدہ مدحیہ لکھا تھا سونا بہنے سے مراد ہے مال و دولت بکثرت عطا کرنا ممدوح کا (۱۴) اور اسی طرح سے موسے علیہ السلام ہمیشہ وسیلہ پکڑنے والے رہے تجھ سے

اور قیامت کے دن نیز سے جود وکرم کے امیدوار رہے۔ (۱۵) جس طرح کہ تیری عادت تھی ام حویرث سے قبل اس کے اور اس کی ہمسایہ ام رباب سے ماسل میں۔ شاعر کہتا ہے کہ تیری عادت میری اس معشوقہ سے جسکا ذکر ہے وہی عادت ام حویرث اور ام رباب اس کی ہمسایہ سے تھی مقام ماسل میں (۱۶) میں ہلکے پھلکے جسم کا آدمی ہوں جسکو تم جانتے ہو اور میں تیز ہوں جیسے کہ بھڑکے ہوئے سانپ کا سر ہوتا ہے (خشاش مرد تیز، خفیف، مرد سبک گوشت منقبض برافروختہ) (۱۷) لشکر بغیر اس پانی پینے منزل باندھا ہے جس طرح کہ عقاب اپنے دو کو بازوؤں کو جھاڑتا ہے (۱۸) ہم دونوں ہمیشہ ایسے ایک کبوتر کا جوڑا درختوں کے جھنڈ میں رہتا ہوا یعنی نہایت اتفاق اور محبت سے بسر کرتے ہیں (ایک۔ ایکۃ درختان یعنی چند درخت یکجا ہوں تو مجموعہ کو ایکۃ کہتے ہیں) (۱۹) اور وہ (بقر وحشی یعنی جنگلی نیل گائے) تاریکی میں اپنی روشنی کے ساتھ چمک رہی تھی کہ جیسے دریا کا موتی جسکی لڑی نکال لیگئی ہو۔ شرح۔ وجہ الظلام اولہ یعنی شروع تاریکی شب جمانہ ایک دانہ یا گھنڈی چاندی کی بنی ہوئی جس میں سوراخ ہوتا ہے بعد ازاں دانہ در یعنی موتی کے لیے جمانہ بولا جاتا ہے شاعر اس جگہ شکار کا ذکر کر رہا ہے اور نیل گائے کا ذکر کرتے ہوئے یہ شعر اس کی تعریف میں کہا ہے اور موتی سے تشبیہ دی لڑی ٹوٹنے سے یہ مراد ہے کہ وہ نیل گائے دوڑتی اور چلتی پھرتی تھی لہذا اس موتی سے مشابہ ہوئی جسکی لڑی ٹوٹ جانے سے وہ لڑھکتا پھرے۔

ضمیمہ ششم (۱) ہند زینب سے بڑھکر ہے (۲) دو آزاد عورتیں دو لونڈیوں سے یا باندیوں سے بہتر ہیں (۳) عالم جاہلوں سے برتر ہیں۔

صفحہ ۱۹۷ (۴) ایمان والی عورتیں کافرنیوں سے افضل ہیں (۵) اُن سے زیادہ کوئی شے سُست نہیں ہے (۶) تم کس سے اچھے ہو (۷) پس اسما اُس پردہ نشین عورت سے زیادہ خوبصورت ہے (۸) لوگ اپنے زمانہ (کے لوگوں) سے زیادہ مشابہ ہوتے ہیں بہ نسبت اپنے باپ دادا کے (۹) وہ لوگ کفر سے بہ نسبت ایمان کے قریب تر ہیں (۱۰) میں خدا کی قسم ایسے نیزہ کی ضرب کا جو پار ہو جائے زیادہ شایق ہوں بہ نسبت اسکے کہ میں اپنے بیٹے کا شائق ہوں (۱۱) خدا اُسپر رحم کرے وہ علم سے زیادہ باخبر تھا بہ نسبت جنگ کے (۱۲) میں تمہاری طرف سے اہل عرب کا زیادہ خوف کرتا ہوں بہ نسبت اس کے کہ اہل عرب کسی طرف سے تمہارا خوف کرتا ہوں (۱۳) البتہ مجکو رسول اللہؐ کے زخم کی زیادہ پرواہ ہے بہ نسبت اسکے کہ مجکو اپنے زخم کی ہے (۱۴) وہ بہ نسبت ہتھیا کے لطفہ کے ذریعہ سے اُن سے زبردست مقاتلہ کرتا تھا (۱۵) باوجود یکہ ظلم تمہاری جانب سے زیادہ بُرا ہے بہ نسبت اسکے کہ دوسرونکی جانب سے ہو (۱۶) اُن دونوں میں کونسا افضل ہے (۱۷) اُن دونوں میں تمہارے نزدیک کون زیادہ خاطرداری کے قابل ہے (۱۸) جن کو تمنے دیکھا اُن میں کون افضل ہے (۱۹) جن سے تم ملے اُن میں کون زیادہ بزرگداشت کے قابل ہے (۲۰) ہم میں سے کون زیادہ سچا ہے (۲۱) تم میں سے کون مجھ سے قریب تر ہو (۲۲) کونسا زید زیادہ اچھا ہے یا زیادہ احسان کرنے والا ہے (۲۳) کون شخص زیادہ اچھا ہو (۲۴) مجھ میں اور تجھ میں کون زیادہ شریر تھا کہ خدا اُس کو رسوا کرے (۲۵) کیا تم آدمیوں سے نہیں پوچھتے کہ جس روز ہمارا مقابلہ ہوا تھا مجھ میں اور تم میں کون

صفحہ ۱۹۷

زیادہ اچھا اور شریف تھا (۲۶) یہ نہایت بدترین ہے (۲۷) یہ بدترین ہو
جو ہوسکتا ہے (۲۸) وہ نہایت صاحب جمال تھا کہ باید و شاید (۲۹) اُنہوں
نے اس سے سخت ترین جنگ کی کہ جیسے ہوسکتی ہے (۳۰) اب ہم کو رسد کی
سخت ترین ضرورت ہے (۳۱) قسم خدا کی وہ بہترین تربیت پائے ہوئے
(گھوڑے کا ذکر ہے کہ نہایت عمدہ طور سے سدھا ہوا ہے (۳۲) وہ افضل
آدمی ہے یعنی آدمیوں میں افضل ہے (۳۳) وہ عورتوں میں افضل ہے۔
(۳۴) وہ دو آدمیوں میں افضل ہے (۳۵) وہ عورتیں افضل ترین عورتیں
ہیں (۳۶) اللہ تعالیٰ بہتر مددگار ہے (۳۷) تم بہترین جماعت ہو کہ جو
آدمیوں کے لیے پیدا کی گئی (۳۸) فقہ (یعنی علم شرع) بہترین رہبر
ہے نیکی کی طرف اور سب سے زیادہ راہ راست پر چلنے والا ہے (۳۹) وہی
بدترین مخلوق ہیں (۴۰) وہی لوگ بہترین خلق کے ہیں (۴۱) اُسنے
منسوب کیا یہود کی طرف بخل اور حسد کو اور یہ دونوں بدترین خصلتیں ہیں۔
(۴۲) وہ عورتوں میں افضل ہے (۴۳) وہ مردوں میں افضل ہے۔
(۴۴) وہ دونوں قوم میں افضل ہیں (۴۵) اور یہ جن و انسان میں
سب سے زیادہ افضل ہے گردن (کی خوبصورتی) کے لحاظ سے (۴۶) اور
اللہ تعالےٰ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم والا ہے (۴۷) تم دونوں بچوں
میں سب سے سچے ہو (۴۸) البتہ پاؤ گے تم اُن کو سب سے زیادہ حریص زندگی
پر (۴۹) بیشک خدا کے نزدیک سب میں زیادہ بزرگ تم میں وہ ہے جو
تم میں سب سے زیادہ خوف خدا رکھتا ہے یا سب میں زیادہ پرہیزگار ہے (۵۰)

بہترین وقت وقتوں میں شروع جوانی اور صبح کا وقت ہے (۵۱) بدترین انسان وہ ہے جو اپنا دین چھوڑ کر دوسرے کا دین اختیار کرے (۵۲) بہترین امور وہ ہیں جو درمیانی ہوں یعنی جن میں میانہ روی اختیار کیجا وے (۵۳) بلاشک سب سے پہلا گھر یعنی عبادت گاہ جو انسان کے لئے بنایا گیا ہے البتہ وہ ہے جو بکہ یعنی مکہ میں ہے (۵۴) مسجد ہے جس کی بنیاد ڈالی گئی ہے خوف خدا (یعنی پرہیزگاری) پر پہلے دن سے (۵۵) وہ عورتوں میں سب سے برتر ہے (۵۶) وہ دونوں قوم میں برتر ہیں (۵۷) وہ لوگ قوم میں سب سے افضل ہیں (۵۸) اسی طرح ہم نے کر دیئے ہر قصبہ میں بڑے سے بڑے گنہگار اسکے کہ سازش کرتے تھے انہیں (۵۹) گھٹا دینے والا اور زخم خوردہ دونوں سب سے زیادہ انصاف کرنے والے تھے بنی مروان میں

تشریح - الناقص سے مراد ہے یزید بن ولید جس نے فوج والوں کی تنخواہیں گھٹا دی تھیں اور الاشج سے مراد ہے عمر بن عبدالعزیز جسکے جسم پر زخموں کے نشان تھے اور یہ دونوں خلیفہ وقت تھے رَجُلٌ اَشَجّ آنکہ بر پیشانی اثر شکستگی دارد جسکے ماتھے پر سر پھٹنے کا نشان ہو (۶۰) وہ دونوں لانبی داڑھی والے ہیں۔ (۱) وہ تمہاری بہ نسبت علم کی زیادہ جستجو کرنے والا ہے۔ (۲) ایمان والا زیادہ دوست رکھتا ہے خدا تعالے کو اپنی جان سے (۳) وہ جاہل ترین انسان ہیں اور علم کے سب سے زیادہ دشمن اور سب سے زیادہ نفرت کرنے والے قانون کے

صفحہ ۲۰۰ (۱) یہ مجھکو زیادہ آسان ہے (۲) وہ زیادہ پرہیزگار ہے دنیا

سکے پاس ہیں اور زیادہ جلدی کرنے والا نیکی کی طرف اور زیادہ دور رہنے والا گناہ سے اور زیادہ حریص حدائقی پر (۳) یہ اور بھی زیادہ مضبوط کرتا ہے شہادت کو یا تائید کرتا ہے شہادت کی (۴) اور لیکن گمنامی (یا گوشہ نشینی) انسان کی اسکے دین کو زیادہ سلامت رکھنے والی ہوتی ہے (۵) کافروں کا قتل اسلام کو غلبہ دینے والا ہے اور سوائے مسلمانوں کے دوسروں کو زیادہ خوف زدہ کرنے والا ہے (۶) وہ میرا زیادہ حاجتمند ہے بہ نسبت اسکے کہ میں اس کا ہوں (۷) دجال کے سوا اور کوئی مجکو زیادہ خوف دلانیوالا ہے تمہاری بابت (۸) یہ بات خلاف خدا سے زیادہ قریب ہے۔

صفحہ ۱۳۰ میں نے اس کو باندھکر مار ڈالا (صبر کے معنے روکنا۔ قید کرنا جب کوئی شخص آزادی کی حالت میں نہ مارا جائے بلکہ اول قیدی ہوا اور پھر اس کو مجبوری کی حالت میں اراد تًا بلا اشتعال کوئی مار ڈالے تو کہینگے قتل صبرًا (۹) میں اسکے پاس گھوڑا دوڑاتا ہوا آیا یعنی ایڑ لگاتا ہوا (۱۰) وہ دفعتًہ یا اچانک نکل آیا (۴) میں اس سے ناگہانی اتفاق سے ملا (۵) میں نے اس سے منہ در منہ بات کی (۶) میں اس سے کھلے بندوں ملا (۷) میں اس سے دست بدست ملا۔ پانچویں سطر میں اسم جار غلطی کتابت ہے اسم جامد ہونا چاہیے۔

(۱) چاند نکلا بدر ہوکر (۲) زید نے شیر ہوکر حملہ کیا (۳) اس کو بیچ ڈالو ایک ایک درم میں (۴) میں نے بکریاں بیچ ڈالی فی بکری ایک درم میں (۵) میں نے اس سے بیعت کی دست (۶) میں نے

اُس کا حساب دکھلا دیا ایک رقسم صاف کر کے (۷) بحالت انگور بہتر ہوتا ہے بہ نسبت حالت مویز منقے ہونے کے (انگور تو تازہ میوہ ہے خشک ہو کر منقے بن جاتا ہے (۸) وہ میرا ہمسایہ ہے گھر سے گھر ملا ہوا (۹) نکلی وہ معشوقہ چاندسی اور جھکی وہ جیسے درخت بان کی نازک شاخ اور جھکی وہ عنبر کی طرح اور دیکھا اُس نے ہرن کی طرح۔

(۱) زید تیرا باپ ہے بحیثیت مہربان ہونے کے (۲) وہ زید ہے مشہور طور سے (۳) میں علی ہوں پہلوان اور دلیر۔ (۴) اور وہ (قرآن شریف) حق ہے تصدیق کرنے والا اُس چیز کا کہ اُن کے پاس ہے (یعنی انجیل) (۵) میں بندہ خدا ہوں کھانے والا جیسا کہ بندے کھاتے ہیں۔

(۱) زید چلا گیا درانحالیکہ عمر مشغول تھا (۲) زید کھڑا ہوا درانحالیکہ وہ رو رہا تھا (۳) وہ میرے پاس واپس ہوا اور وہ چپت کھائے ہوئے تھا (۴) وہ آئی اُس کے پاس سے درانحالیکہ اُس کے کپڑے پھٹے تھے اور رو رہی تھی (اس جملہ میں جار کی بجائے حارث پڑھو۔ (۵) اُس کے وقت میں دو نسلیں گذر گئیں اور وہ زندہ رہا (۶) مثل اُس شخص کے کہ گذرا ایک قصبہ پر درانحالیکہ وہ خالی یا گرنے والا تھا اپنی چھتوں پر۔

صفحہ ۳۰۲ (۷) زید چلا گیا اور عمر رہ گیا (۸) اور میں علے الصبح

نکل جاتا ہوں درانحالیکہ پرند اپنے گھونسلوں میں ہوتے ہیں۔
(۹) اُس نے شعر کہا جب کہ وہ مکہ میں قیدی تھا (۱۰) اور جو سپرد
کرتا ہے اپنے تئیں خدا کی طرف درانحالیکہ نیکی کرنے والا ہو تو
اُس نے مضبوط دستہ کو پکڑا (۱۱) مہدی نے بھاگنے میں کوشش
بلیغ کی اور طرابلس الغرب میں آیا درانحالیکہ زیادۃ اللہ اُس کا منتظر
تھا (۱۲) درانحالیکہ ہم ذی اراط میں (اونٹوں کو) روکے
ہوے تھے تو بڑی بڑی دودھ دینے والی اونٹنیاں سوکھی گھاس
پھانکتی تھیں (جلّۃ جمع جلیل کی ہے بڑے اونٹ کو کہتے ہیں۔
خُور جمع ہے خوّارۃ واحد زیادہ دودھ دینے والی ناقہ (دریں
گیاہ خشک) (۱۳) اترو تم درانحالیکہ بعض تم میں سے دشمن
ہیں بعض کے (۱۴) زید آیا اُس کا ہاتھ اُس کے سر پر تھا (۱۵)
میں اُس سے ملا درانحالیکہ اُس کے بدن پر جبّہ چھینٹ کا تھا۔
(۱) جا تو درانحالیکہ راہ پر چلنے والا اور ہدایت کیا گیا ہے (۲)
تو آیا ثواب پاکر اور نیک سلوک کیا گیا (۳) کھاؤ اُس کو خوشگوار
اور زود ہضم (۴) وہ ہزار آدمی ہیں ایک سال کے بچے سے
اوپر لگا کر (۵) میں نے اُس کو ایک درہم اور زیادہ پر خرید کیا۔
(۶) میں نے خیرات کی ایک دینار سے اور کم تر اس سے (۷)
کیا کبھی تمیمی اور کبھی قیسی بن جاتے ہو۔ تمیم اور قیس دو قبیلے ہیں۔
(۸) کیا سمجھتا ہے انسان یہ کہ نہیں جمع کریں گے ہم اُس کی ہڈیاں

کو ہاں ضرور رجع کرینگے اُن کو) درانحالیکہ قادر ہیں اس بات پر کہ
کہ اُس کے پوروں کو سنبھال لیں اس جملہ میں اَنْ نَّجْمَعَ کی بجائے
اَنْ لَّنْ نَّجْمَعَ پڑھو (۹) اور فرشتے داخل ہونگے اُنپر
ہر دروازہ سے کہتے ہوئے سلام
ہے تم پر ۞ ۞ ۞ ۞ ۞

دروس منظوم

مؤلفہ مولوی قمر علی صاحب ایم اے ایل ایل بی ایڈوکیٹ بریلی

اب تک کوئی کتاب منظوم عربی زبان کے الفاظ و محاورات کی مع ترجمہ اردو نہیں لکھی گئی تھی جس طرح فارسی الفاظ کے لئے خالق باری و قادر نامہ فارسی نامہ وغیرہ کتابیں موجود ہیں۔ حالانکہ عربی زبان کے مبتدی کے لئے ایسی کتاب سے بہت فائدے متصور ہیں اور جس کتاب میں عربی الفاظ کا ذخیرہ منظوم ہو وہ فارسی اور اردو والوں کے لئے بھی بدرجہ غایت کارآمد اور مفید ہوگا۔ چنانچہ اس اشاعت سے یہ ضرورت بحسن و خوبی رفع ہو گئی ہے۔ نظم کا پیرایہ دلکش اور مرغوب ہونے کی وجہ سے لغات کا ذہن نشین ہو جانا آسان ہوتا ہے اس کتاب سے لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے عربی زبان جاننے کی بنیاد پڑتی ہے اور اردو فارسی کے لئے ذریعہ تکمیل اور زینت کا ہوتا ہے۔ اسکے اشعار مختلف بحروں میں علیحدہ علیحدہ ہیں اور ہر قطعہ کا وزن اور بحر عروض بھی عنوان پر دیدیا گیا ہے اور علاوہ الفاظ کے مصرعے اور ابیات عربی کا ترجمہ منظوم بھی دیدیا گیا ہے۔ الفاظ کا مادہ اور واحد کی جمع اور مرادف اور متضاد الفاظ عربی ابیات کی شرح منظوم غرضکہ علم ادب کی ہر شاخ سے مبتدی کو روشناس کیا گیا ہے کم سن طلبہ اس کتاب کو شوق سے پڑھتے اور یاد کرتے ہیں یہانتک کہ کھیل کود میں بھی یہ اشعار ان کی زبان پر رہتے ہیں۔

چکنا سفید دبیز کاغذ صفحات ۴۸

قیمت علاوہ محصولڈاک ۴ر

المشتہر
منشی محمد جان منیجر فیضی پریس
محلہ شاہ آباد بریلی

ملنے کا پتہ
فیضی پریس
منیجر ...
محلہ شاہ آباد بریلی